قرآن پاک کا منظوم مفہوم

نورِ فرقان

ڈاکٹر شہناز مزمل

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ISBN
9789697430185

(قرآن پاک کا منظوم مفہوم)

نورِ فرقان

ڈاکٹر شہناز مزمل

ادب سرائے انٹرنیشنل
لاہور (پنجاب) پاکستان۔www.adabsaraae.com
فون:0300-4275692

اردو سخن پاکستان
آرٹ لینڈ، گرلز کالج روڈ، اردو بازار، چوک اعظم (لیہ) پاکستان
ای میل:urdusukhan@hotmail.com
فون:0302-7844094

نورِفرقان

(قرآن پاک کا منظوم مفہوم)

ڈاکٹرشہناز مزملؔ
125۔ایف،ماڈل ٹاؤن،لاہور۔(پنجاب۔پاکستان)
رابطہ فون:0300-4275692

ناشر:ادب سرائے پبلیکیشن لاہور | معاونت:اردوسخن پاکستان

نمودِاول: 2020ء

کمپوزنگ:	محبوب اقبال
تزئین:	پروفیسرنعمانہ فاروق
	ڈاکٹرمیمونہ عمران
سرورق:	شہریارناصر
اہتمام:	ناصرملک
طباعت:	شیرِربانی پریس،ملتان
قیمت:	1000 روپے

ادب سرائے انٹرنیشنل
لاہور(پنجاب)پاکستان۔www.adabsaraae.com
فون:0300-4275692

اردوسخن پاکستان
آرٹ لینڈ،گرلز کالج روڈ،اردوبازار،چوک اعظم(لیہ)پاکستان
ای میل:urdusukhan@hotmail.com
فون:0302-7844094

فہرست

تقریظی مضامین:

دیباچہ:

قرآن پاک کا منظوم مفہوم:

ہدیہءِ تشکر

محترمہ شہناز مزملؔ ایک علمی و ادبی شخصیت ہیں۔ تین درجن سے زائد کتب کی مصنفہ ہیں۔ شعر و سخن میں بھی ایک خاص مقام حاصل ہے۔ علاوہ ازیں روحانیت سے دلی لگاؤ ہے اور تصوف کو سرمایہ حیات سمجھتی ہیں۔ مزید برآں انہوں نے قرآن مجید کا منظوم مفہومی ترجمہ کر کے خواتین شعراء کے لئے ایک مثال قائم کر دی اور انہیں دعوت دی ہے کہ وہ بھی اس میدان میں آگے بڑھیں اور قرآن مجید کے زیرِ سایہ روحانیت اور تصوف کی روشنی سے اذہان اور قلوب کو منور کریں۔

قرآن پاک کا منظوم مفہوم مکمل کرنے کے بعد انہوں نے تصحیح و تصدیق کے لئے یہ ذمہ داری مجھ پر ڈالی تا کہ اگر کسی قسم کی لفظی، معنوی اور مفہومی غلطی ہو تو اس کی اصلاح ہو جائے میں نے فی الحال سرسری طور پر اس کو دیکھا اور متاثر ہوا۔ یقیناً یہ ایک بہت بڑی فضیلت کا کام ہے۔ مولا کریم ہمیں مل اس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے کیونکہ

ایں سعادت بزورِ بازو نیست

تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

مفتی حافظ امیر علی صابری

مفتی جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو لاہور

ڈاکٹر شہناز مزملؔ جدید دور کے اردو شعراء میں منفرد مقام رکھنے والی صاحبہ طرز شاعرہ ہیں جن کے مداح پوری دنیا میں موجود ہیں۔ اردو پڑھنے اور سمجھنے والے وہ لوگ جو ڈاکٹر شہناز مزملؔ کی شاعری پڑھتے ہیں وہ ان کے دینِ اسلام سے لگاؤ سے بخوبی واقف ہیں۔ عشقِ الٰہی، عشقِ محمد مصطفیٰؐ اور قرآن پاک سے ان کی محبت کا اظہار ان کے شاعرانہ کلام میں جا بجا ملتا ہے۔ ان کے مجموعہ کلام رمزِ عشق، ندائے عشق، متاعِ عشق اور منتہائے عشق کے مطالعے نے مجھے بے حد متاثر کیا ہے۔ ان تمام مجموعہ ہائے کلام سے بڑھ کر ان کے آڈیو پیغامات " آج کی بات " نے میری زندگی میں جو سکون و اطمینان اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ قلبی و روحانی ربط پیدا کیا ہے اس کے لیے میں ان کی شکر گزار ہوں۔

ڈاکٹر صاحبہ کی ایک عظیم ادبی کاوش قرآن پاک کا منظوم مفہوم تحریر کرنا ہے۔ انہوں نے بڑے شوق، لگن اور احترام سے اس کام کو انجام دیا ہے۔ وہ مجھ سے اس بات کا تقاضا کرتی تھیں کہ میں اس منظوم مفہوم کے شائع ہونے سے پہلے اپنی یونیورسٹی کے شعبہ اسلامک سٹڈیز کے اساتذہ سے اس کی اصلاح کروا دوں تا کہ وہ اطمینان سے اسے شائع کرا لیں۔ میں نے اس سلسلے میں ان کی مدد کی جس کے ساتھ ہی انہوں نے پر اعتماد طریقے سے اپنا کام مکمل کر لیا۔ مجھے خوشی ہے کہ ڈاکٹر صاحبہ اس شاہکار کو شائع کروا کر قارئین تک پہنچا رہی ہیں۔ میں دینی و ادبی میدان میں ان کی مزید کامیابیوں اور بلندیوں کے لیے دعا گو ہوں۔

پروفیسر ڈاکٹر فرخندہ منظور

چیئر پرسن شعبہ زوالوجی

سابق وائس چانسلر، لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی لاہور

ڈاکٹر شہناز مزمل صاحبہ کے تحریر کردہ

قرآن پاک کے منظوم مفہوم "نورِ فرقان" پر تبصرہ

قرآن مجید فرقان حمید اللہ تعالیٰ کا آخری الہامی کلام ہے جو اللہ تعالیٰ کے آخری پیغمبر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر نازل ہوا۔ یہ کلامِ الٰہی اپنی جامعیت، کاملیت اور تاریخیت کے مطابق قیامت تک جن وانس کے لیے مکمل سرچشمۂ ہدایت ہے۔ جس طرح اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن پاک میں فرمادیا کہ جملہ جن وانس جمع ہو کر بھی اس جیسی ایک آیت بھی نہیں تحریر کر سکتے اسی طرح اس عظیم کلام کی وسعت معنویت اور جامعیت کو کوئی اور زبان اور کوئی اور مفسر وشارح کسی ایک مضمون میں بیان نہیں کر سکتا۔ اس طرح سے علما کرام نے مفسر قرآن مجید میں لازم موجود ہونے والی شرائط وآداب کو مفصل بیان کر دیا ہے نیز قرآن مجید کے ترجمہ وتفسیر کے آداب وشرائط بھی متعین ہیں۔ مفسرِ قرآن کے لیے علومِ قرآن، علومِ حدیث، علومِ فقہ، تاریخِ اسلام اور عربی زبان وغیرہ پر عبور ہونا لازم ہوتا ہے۔ مفسر کا پابند شریعت ہونا بھی ضروری ہے۔ اسی طرح ترجمہ وتفسیر قرآن پاک کو تحریر کرنے کے بھی کچھ آداب ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر شہناز مزمل کا یہ منظوم کلام "نور فرقان" نہ تو ترجمۂ قرآن پاک ہے اور نہ ہی تفسیرِ قرآن ہے بلکہ یہ اردو کے مستند تراجم قرآن پاک سے مستفید مفہوم کی منظوم شکل میں تحریر ہے جو قرآنِ پاک سے شاعرہ کے لگاؤ اور گہری محبت کا اظہار ہے۔ میرے پیش نظر اس منظوم مفہوم کو اردو کے مستند تراجم قرآن کے مطابق ہونے کا جائزہ لینا تھا تا کہ اس میں کوئی سطر ایسی نہ رہ جائے جو قرآن پاک کے مفہوم سے متصادم ہو اور شاعرہ اور ان کے قارئین کو کسی غلطی میں مبتلا کر دے۔ یہ بلا شبہ ایک بڑی ذمہ داری تھی جو لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی کی سابقہ وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر فرخندہ منظور صاحبہ نے مجھے سونپی تھی۔ یہ کام جس باریک بینی کا تقاضا کرتا تھا اس کے لیے طویل وقت درکار تھا۔ میں نے اس کام میں اپنے ساتھ اپنی کئی ساتھیوں اور طالبات کو شریک ہونے کی دعوت دی مگر کوئی بھی وقت نہ نکال پایا سوائے ڈاکٹر فوزیہ فیاض کے۔ ڈاکٹر فوزیہ گذشتہ کئی سالوں سے قرآن پاک کا ترجمہ پڑھا رہی ہیں۔ اس کام کو کرنے کے دوران ان کے پیش نظر بنیادی طور پر مولانا فتح محمد جالندھریؒ کا ترجمہ قرآن رہا ہے۔ جب کہ ڈاکٹر شہناز مزمل صاحبہ نے جن تراجم سے استفادہ کیا ان میں مولانا محمد تقی عثمانی کا ترجمۂ قرآن تفسیر احسن الکلام اور محترمہ نگہت ہاشمی صاحبہ کا ترجمہ قرآنی شامل ہے۔ میں نے اور میری ساتھیوں نے "نورِ فرقان" کے حصے آپس میں تقسیم کر رکھے تھے لیکن کسی نے بھی اپنے حصے کا کام مکمل کر کے واپس نہ کیا سوائے ڈاکٹر فوزیہ کے اور پھر میں نے انہیں درخواست کی کہ وہی اس کام کو مکمل کریں۔ یہ ان دنوں کی بات ہے جب ڈاکٹر شہناز مزمل صاحبہ سعودی عرب میں مقیم تھیں۔ ان کے واپس آنے تک ڈاکٹر فوزیہ "نورِ فرقان" کو چیک کرنے کا کام اپنے تئیں مکمل کر چکی تھیں۔ ڈاکٹر شہناز مزمل صاحبہ جب لاہور تشریف لائیں تو ان کی ملاقات ڈاکٹر فوزیہ سے کرا دی گئی اور پھر انہوں نے ڈاکٹر فوزیہ کے ساتھ مل کر بالتفصیل "نورِ فرقان" کی اصلاح ودرستگی کا کام بے حد ذوق وشوق اور تیزی سے مکمل کر لیا۔ اس وقت ڈاکٹر شہناز مزمل صاحبہ جس سرور، وارفتگی اور اخلاص کا مظہر بنی ہوئی تھیں وہ لائق دید تھا۔ جس طرح انسان کا ہر کام ہر وقت اصلاح طلب ہوتا ہے اس طرح "نورِ فرقان" بھی یقیناً مزید بہتری کا حق دار رہے گا اور اس کو پڑھنے والوں کو عام دعوت ہوگی کہ وہ اگر اس میں کہیں کوئی ایسا مقام پائیں جو درستگی اور بہتری کا تقاضا کرتا ہو تو ضرور رہنمائی کریں۔

"نورِ فرقان" کو اس بنیاد پر مکمل کیا گیا ہے کہ اس میں قرآن پاک کی تمام سورتوں کا مختصر مفہوم منظوم کیا گیا ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم کا مفہوم یوں منظوم کیا گیا ہے:

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمٰن ہے، رحمت بے بہا

سورہ فاتحہ کے مفہوم کا آغاز یوں ہوتا ہے:

سب عالم کا مالک و خالق ہے رب
ہے زیبا اسی کو ہی تعریف سب

یہ وزن تقریباً زیادہ کلام میں برقرار رہا ہے۔سورہ مائدہ کی ابتدائی آیات کا مفہوم جو لکھا اسے دیکھیے:

جو مومن ہے وہ عہد پورا کرے
جو سچ ہے وہ کہتے ہوئے نہ ڈرے

دیکھیے سورہ النحل:

نہیں جانتے تم وہ کیا کیا کرے
وہ رحمت سے دامن تمہارا بھرے

اسی طرح سورہ الناس تک چلے جایئے:

پناہ دیجیے مانگتا ہوں پناہ
جو لوگوں کا رب اور ہے بادشاہ

اس طرح لگ بھگ بارہ سو صفحات میں سے کسی کسی سورت کو ترجمے کے قریب تر کرنے کیلئے اوزان میں ترمیم بھی کی گئی ہے جو اس کے منظوم مفہوم کو مؤثر بناتی ہیں۔جواب ڈبل کالم میں 500 صفحات پر مبنی ہے۔اس حوالے سے تو اس مجموعہ "نورِ فرقان" پر اردو ادب کے ماہرینِ علم ہی تبصرے کا حق ادا کریں گے۔البتہ تمام مضامین قرآن اس میں شامل نہیں ملیں گے نہ ہی اس کا دعویٰ ہونا چاہیے۔کیونکہ قرآن پاک کے تمام مضامین اور موضوعات کا احاطہ کرنے میں کثیر ضخیم جلدیں بھی کم ہو جاتی ہیں۔

قرآن مجید اپنی عظمت میں یکتا کلامِ الٰہی ہے جس کے بارے میں خود اللہ تعالیٰ نے سورہ حشر میں فرمایا ہے:

ترجمہ: "اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم دیکھتے کہ خدا کے خوف سے دبا اور پھٹا جاتا ہے اور یہ باتیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور و فکر کریں۔"

یہ اپنے مفہوم کے ساتھ سینہ آدم میں اگر سما جائے تو ممکن نہیں کہ وہ اس پر ایمان نہ لائے۔پھر بھی کئی انسان ایسے ہوتے ہیں جو ایمان کی نعمت سے محروم رہ جاتے ہیں۔فی زمانہ تلاوت قرآن پاک سے مسلمانوں کی دوری بھی بڑھ گئی ہے بالخصوص نوجوانوں میں اس کا شوق کم ہو گیا ہے۔اس کی ایک وجہ نوجوانوں میں قرآن پاک کی عظمت کے صحیح شعور کا نہ ہونا بھی ہے۔اس بنیاد پر قرآن پاک کے مفہوم کو منظوم مجموعہ میں شائع کرنے کی کاوش ضرور فائدہ مند ہوگی۔ڈاکٹر شہناز مزمل کی شاعری کو پسند کرنے والے افراد کی تعداد کثیر ہے اور وہ ان کی شاعری کی خصوصیات سے بخوبی واقف ہیں۔ان کے لیے ڈاکٹر صاحبہ کی طرف سے وہ عظیم تحفہ ثابت ہوگا جو انہیں ڈاکٹر صاحبہ کا مزید گرویدہ کر دے گا۔قرآن پاک سے ان کی گہری محبت کی گواہی دیتا ہوا یہ منظوم مفہوم بقول ڈاکٹر شہناز مزمل، اللہ تعالیٰ نے ان پر انعام کیا ہے۔اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ کام ڈاکٹر شہناز مزمل صاحبہ کے لیے صدقہء جاریہ بن جائے اور بارگاہِ الٰہی میں مقبول ہو۔اس میں کوئی غلطی ہوگئی ہو تو اصلاح کرنے کی توفیق کے ساتھ معاف فرمائے۔آمین

پروفیسر ڈاکٹر محسنہ منیر
شعبہء علومِ اسلامیہ
لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی لاہور

منظوم قرآن مجید نورِ فرقان

محترمہ ڈاکٹر شہناز مزمل صاحبہ کا انتہائی محبت وعقیدت میں ڈوبا ہوا نذرانہ عقیدت ہے جس میں سورۃ الفاتحہ تا سورۃ الناس قرآن پاک کے مفہوم کو منظوم انداز میں پیش کیا گیا ہے۔قرآن پاک کلامِ الٰہی کا وہ بحرِ بے کنار ہے جس کے کما حقہ معنیٰ ومراد کو پہنچنا طاقت بشری سے ماوراء ہے۔محترمہ شہناز صاحبہ نے بڑی محنت ومودت سے قرآن کے مفہوم کو نظم کے قالب میں ڈھالنے کی کوشش کی ہے جو قرآن پاک کے معنی کے قریب ترین ہے۔ مجھ ناچیز کو میری استاد محترم پروفیسر ڈاکٹر محسنہ منیر صاحبہ نے اس منظوم مفہوم کو قرآنی مفہوم کی روشنی میں چیک کرنے کی ذمہ داری سونپی جس میں سابق وائس چانسلر لاہور کالج برائے خواتین ڈاکٹر فرخندہ منظور صاحبہ کی خصوصی ہدایات شامل رہیں۔

میں نے ماہ رمضان المبارک کی بابرکت ساعات میں اس کارِ خیر کی ابتدا کی اور تقریباً چار ماہ کے عرصے میں اس مقدس کام کو پایہء تکمیل تک پہنچا دیا۔ اس سلسلے میں جائزہ لینے کے بعد نتائج کو چند اہم نکات کی صورت میں پیش کر رہی ہوں:

۱۔قرآنِ مجید کلامِ الٰہی ہے جس کی بے شمار تراجم وتفاسیر کی گئی ہیں محترمہ شہناز صاحبہ نے اس کے مفہوم کو اندازِ نظم میں ڈھالنے کی کوشش کی ہے نا کہ ترجمے کو لہٰذا اس کے مطالعے کے دوران اس حقیقت کو مدنظر رکھا جائے۔

۲۔بعض جگہوں پر قافیوں کے وزن کو تسلسل دینے کے لئے کچھ اشعار اضافی بھی شامل کیے گئے ہیں جو سابقہ آیت کے مفہوم سے ہی متعلق تفسیری معاونت کا کام دیتے ہیں۔

۳۔احکام سے متعلق مفہوم کو تغیّر وتبدل سے بچانے کے لئے اختصار کے پہلو کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے آیات کے مفہوم کو عمومی معنٰی کے قریب کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

۴۔قرآن پاک کے اس مفہوم کو ترجمے سے قریب ترین کرنے کے لئے مستند تراجم سے استفادہ کیا گیا ہے۔

۵۔بعض جگہوں پر کسی طویل واقعے کو اختصار سے ذکر کیا گیا ہے۔

۶۔قرآن پاک کی تفسیری روایات کے اختلاف میں حتی الامکان آسان ترین مفہوم کو اختیار کیا گیا ہے۔

۷۔قرآن پاک کی فصاحت وبلاغت اور ادبی اسلوب کو شعری اسلوب میں بھی برقرار رکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔

۸۔اس منظوم مفہوم کو ترجمہ قرآن کے قریب ترین رکھا گیا ہے حتی الامکان عربی گرائمر کے قوانین کو ملحوظِ خاطر رکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔

۹۔قرآن پاک کے اس منظوم مفہوم کو عوام النّاس کے استفادہ اور دلچسپی کی غرض سے پیچیدہ اور مبہم تفسیری روایات سے دور رکھا گیا ہے۔لہٰذا اسے فقہی مباحث،لغوی وضاحت،تراکیب،گرائمر کے تسامحات سے صرف نظر کرتے ہوئے پڑھا جائے کیونکہ یہ قرآن پاک کا مفہوم منظوم ہے نا کہ ترجمہ۔

۱۰۔اللہ تعالیٰ محترمہ شہناز مزمل صاحبہ کی اس پرخلوص کاوش کا درجہ قبولیت عطا فرمائے اور دارین میں کامیابی کا ذریعہ بنائے۔

ڈاکٹر فوزیہ فیاض

اسسٹنٹ پروفیسر اسلامک اسٹڈیز

یونیورسٹی آف سیالکوٹ

پرنسپل جامعہ النور گلشن راوی لاہور

ای ٹیوٹر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

یہ بڑے نصیب کی بات ہے

ڈاکٹر شہناز مزمل سے میری پہچان دو دہائیوں سے زیادہ عرصے پر محیط ہے۔ محبت و یگانگت کے اس طویل سفر میں ڈاکٹر شہناز مزمل کی شخصیت ایک ہشت پہلو ہیرے کی مانند جگمگا جگمگا کر ہماری دوستی کی سلطنت کو خیرہ کرتی رہی فرق صرف یہ رہا کہ ہیرے کا ہر عکس ایک جیسا ہی چمکتا ہے مگر شہناز مزمل کی تہہ در تہہ شخصیت کے پہلو کے چمکنے کا انداز اور رنگ مختلف رہا وہ کبھی قادرالکّلام شاعرہ کی صورت میں نظر آئیں اور کبھی ایک نثر نگار کبھی سفر نامہ لکھ رہی ہیں اور کبھی کالم نگاری میں معاشرتی مسائل کا بھرپور ادراک پیش کر رہی ہوتی ہیں۔

نعت گوئی کا وردان یقیناً انہوں نے نسبتِ سادات صلی اللہ والہ وسلم سے ورثہ میں پایا کہ وہ عشقِ خدا اور عشقِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ڈوبی رہتی ہیں جیسے کہہ رہی ہوں کہ

آقا تیری کنیز ہو جاؤں
تیری گلیوں میں آ کے کھو جاؤں
من کی آنکھوں سے دیکھتی ہوں تجھے
کاش میں آنکھ آنکھ ہو جاؤں

حقیقتاً وہ آنکھ آنکھ ہی ہوگئی ہیں۔ تلاشِ ذات کے سفر میں جادۂ عرفاں پر پابجولاں چلتے ہوئے یقیناً مشکل مقامات آئے ہوں گے اسی لئے تو وہ کہہ اٹھیں کہ:

کھڑی ہوں عشق سمندر کے میں کنارے پر
سفینہ موجوں سے باہر وہی اچھالے گا

جب سفینہ موجوں سے باہر نکلا تو دنیا کی سعادتیں برکتیں عزتیں ان کی جھولی میں آ گریں۔ تہذیب و شائستگی، امن، محبت، انسان، دوستی کا درس دیتے ہوئے جہاں انہیں "نازِ پاکستان" اور "مادرِ دبستانِ لاہور" جیسے باعزت خطابات سے نوازا گیا وہیں اپنے نام مزمّل کی لاج رکھتے ہوئے اللہ ربّ العزت اور ان کے حبیب کے انوار سے پھوٹنے والی روشنیوں نے انہیں "نورِ فرقان" تک پہنچنے کا راستہ دکھا دیا اس لئے تو وہ کہہ رہی ہیں کہ؛

چھپایا تو نے جمال و جلال پردے میں
جمال ڈھونڈنے والا کمال میں نے کیا

انہوں نے جمال کچھ یوں تلاش کیا کہ شب و روز کی محنت ایک دہائی سے زیادہ عرصے کی ریاضت سے انہوں نے قرآن و فرقان کا منظوم و مفہوم "نورِ فرقان" کے نام سے پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ کسی نے ٹھیک ہی کہا ہے کہ

ایں سعادت بزور بازو نیست

کیونکہ جب تک اس مالک اور خالق کا کرم اور اس کا فضل شامل حال نہ ہو تو لکھنا تو دور کی بات ہے نہ سوچ کی گرہ کھلتی ہے اور نہ ہی قلم اٹھانے کی توفیق نصیب ہوتی ہے کیونکہ یہ وہ قلم ہے جس کی پیدائش کا منبع نورِ محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔ اور اس قلم نے عرش پر کلمہ لکھنے میں چار سو برس لگا دیے تھے اور اس کے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام مبارک لکھتے ہوئے ہیبت خدا اجل جلالہ سے قلم تھرا اٹھا اور اس کے منہ پر ایسا شگاف مسنون جاری ہوا جو قیامت تک رہے گا۔

جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے کہ قرآن پاک کی منظوم و مفہوم ترجمہ نگاری کرنے والی یہ پہلی خاتون ہین اس عظیم کام پر میں انہیں بے حد مبارکباد پیش

کرتی ہوں اوراس بات پر فخر کرتی ہوں کہ مجھے بھی شہناز مزمل سے کچھ نسبت ہے۔
ان کاموں کے باوجود شہناز مزمل میں عجز وانکساری اور کسرِ نفسی عروج پر ہے۔رنگ برنگی بولیاں بولنے والے حاسدین کی موجودگی میں اس کام کا پایہ تکمیل تک پہنچنا بلاشبہ اس کُن فیکون والے کا فضل ہی تو ہے جیسا کہ وہ خود کہہ رہی ہیں کہ
"یہ ترجمہ نہیں نہ میں اس کی اہل ہوں بس یہ منظوم ومفہوم ہے اسے میری ایک عاجزانہ کاوش کہہ سکتے ہیں"
میں بھی یہی کہہ رہی ہوں کہ شہناز مزمل کے اس کام پر کوئی تبصرہ یا رائے دینا میرا منصب نہیں ہے میری کیا وقعت میری کیا مجال کہ میں اس پر رائے زنی کروں بس اتنا کیا کم ہے کہ شہناز مزمل نے مجھے بہت محبت سے کچھ لکھنے کو کہا اور میں باوضو ہو کر تبرکاً اس قافلے میں شامل ہوگئی۔
جنہوں نے اس عظیم فریضے میں ان کی مدد اور رہنمائی کی ہے میں دعا گو ہوں کہ یہ کام شہناز مزمل کے ساتھ ساتھ ان کے ساتھ جڑے ہوئے لوگوں کی بخشش کا وسیلہ بھی بن جائے۔(آمین) آخر میں بس اتنا ہی کہوں گی کہ

یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے
یہ بڑے نصیب کی بات ہے

اور شہناز تو بڑے نصیبوں والی ہے۔اللہ پاک ان کا اقبال اور عزت وتکریم دونوں جہانوں میں انشاءاللہ بلند رکھے۔ڈھیروں دعائیں اور پیار۔

ڈاکٹر رضیہ اسماعیل MBE
برمنگھم۔انگلینڈ

قرآن کریم کا منظوم ترجمہ؛ ایک خاتون کے ذریعے

قرآن مجید کی خدمت کے میدان میں خواتین کسی طرح مردوں سے پیچھے نہیں ہیں۔گزشتہ چند برسوں میں خواتین کی خدمتِ قرآن کے متعدد نمونے سامنے آئے ہیں۔انھوں نے تفسیریں لکھی ہیں، ترجمہ قرآن کیا ہے، علومِ قرآنی پر کتابیں تصنیف کی ہیں اور دیگر پہلوؤں سے خدمت انجام دی ہے۔میری بھتیجی ڈاکٹر ندیم سحر عنبرین (گیسٹ فیکلٹی، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی) نے ان خدمات کا احاطہ کرنے کی کوشش کی ہے۔اس کا پی ایچ ڈی کا تحقیقی مقالہ خواتین اور خدمتِ قرآن' (صفحات 376، قیمت 350 روپے) کے نام سے ہدایت پبلشرز نئی دہلی سے شائع ہوگیا ہے۔
خدمتِ قرآن کا ایک پہلو اس کی منظوم ترجمانی ہے۔برادر مکرم ڈاکٹر وہاج الدین ہاشمی (حیدرآباد) نے حال میں مولانا آزاد نیشنل اوپن اردو یونی ورسٹی حیدرآباد کے شعبہ تراجم والسنہ سے 'اردو میں ترجمہ قرآن کی تاریخ' پر پی ایچ ڈی کی ہے۔انھوں نے اپنے مقالے میں ایک باب منظوم تراجم قرآن' کا قائم کیا ہے۔اس میں 22 مکمل مطبوعہ تراجم، 3 مکمل غیر مطبوعہ تراجم اور 23 جزوی تراجم کا تعارف کرایا ہے۔قرآن مجید کی منظوم ترجمہ نگاری کرنے والوں میں سے ایک ڈاکٹر شہناز مزمل بھی ہیں۔
ڈاکٹر شہناز پاکستان کی ممتاز شاعرہ اور نثر نگار ہیں۔ادب سرائے انٹرنیشنل لاہور کی سربراہ ہیں۔موصوفہ کے 22 کے قریب شعری مجموعے اور 7 نثری کتابیں شائع ہو چکی ہیں، جب کہ غزلوں اور نظموں کی کلیات اور کالموں کے مجموعے زیر طبع ہیں۔ان پر بہاول یونی ورسٹی، اورینٹل کالج پنجاب یونی ورسٹی، منہاج یونی ورسٹی اور گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج سمن آباد لاہور کی طالبات نے تحقیقی مقالے لکھے ہیں۔
ڈاکٹر شہناز مزمل نے قرآن مجید کا مکمل ترجمہ قرآن پاک کا منظوم مفہوم' کے نام سے کیا ہے۔اس لحاظ سے شاید وہ پہلی خاتون ہیں، جنہوں نے اردو

زبان میں قرآن مجید کا منظوم ترجمہ کیا ہے۔انہوں نے اس کام کا آغاز 2012 میں سعودی عرب میں عمرہ کی ادائیگی کے بعد کیا تھا اور 2014 میں یہ تکمیل کو پہنچا۔تیسویں پارے کا منظوم ترجمہ جنوری 2017 میں ادب سرائے پبلی کیشنز لاہور سے شائع ہوا ہے۔باقی حصے طباعت کے مراحل میں ہیں۔موصوفہ نے اپنے ترجمہ کے بارے میں لکھا ہے:

"یہ ترجمہ نہیں ہے اور نہ میں اس کی اہل ہوں۔بس منظوم مفہوم ہے۔اسے میری ایک عاجزانہ کاوش کہہ کر سکتے ہیں۔"

اس کی اشاعت تک الحمدللہ ان کی کلیات سمیت 40 کتب شائع ہوگئی ہیں۔اللہ تعالیٰ موصوفہ کی اس خدمت کو قبول فرمائے،آمین_

ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی

قرآن مجید سرچشمہ ہدایت ہے اور اس کا پیغام عام کرنے والے اللہ رب العزت کے چُنیدہ اور خاص لوگ ہی ہوتے ہیں۔

واللّٰہ یختص برحمتہ من یشآء

ڈاکٹر شہناز مزمل صاحبہ انہیں چند مخصوص لوگوں میں سے ایک ہیں۔اللہ سبحانہ تعالیٰ نے انہیں علم وادب اور دین کی خاص فہم عطا فرمائی ہے۔زیرِ نظر منظوم ترجمہ ایک شاہکار ہے محترمہ کا اور یقیناً اُن کی آخرت کی فلاح بھی اسی میں پوشیدہ ہے۔میں اپنے لیے باعثِ تعرف وکرامت تصور کرتی ہوں اس عزت رتبہ کے گو کہ میں خود کو ہرگز بھی قابل نہیں پاتی ہوں لیکن ڈاکٹر صاحبہ کی محبت وشفقت نے مجھے آج باعزت اور قدآور بنا دیا۔محترمہ سے سعودی عرب میں اکثر ادبی ومذہبی نشست انفرادی واجتماعی رہی اور مجھے آپ سے استفادہ کا خاطر خواہ موقع بھی ملا۔آپ کی علمی قدردانی تو رب العزت کے پاس محفوظ ہے لیکن بحیثیت ایک طالبعلمہ کے میں خود ان سے ان کے ادبی ذوق سے اور دینی لگاوٹ سے متاثر ہوئی ہوں۔ڈاکٹر صاحبہ بہت شفیق ومہربان ہستی ہیں۔انسانوں سے ان کا تعلق مثالی تو تھا ہی،اب اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق کی مضبوطی اور روح کی پاکیزگی کے حصول میں جو مقام قرآن کریم کو حاصل ہے ڈاکٹر صاحبہ نے اس ذوق کو پالیا ہے۔قرآن مجید کا مفہوم اس حسین انداز سے،کہ سماعت وقلب وروح سب پر رحمت باران بن کر برسنے لگے۔اللہ ڈاکٹر صاحبہ کی اس محبت ومعرفت کو اپنے وہاں مقبولیت وقبولیت سے سرفراز فرمائے اور قارئین کرام بھی اس تحفہ سے اسی قدر بہرہ مند ہوں جس قدر سعادت پڑھنے والوں کو حاصل ہو۔اللہ سبحانہ وتعالیٰ اسی قدر فلاح وبلندی درجات ڈاکٹر صاحبہ کو عطا فرما کر دنیا وآخرت کی سرخروئی وسربلندی سے نوازیں۔

پروفیسر میمونہ مرتضیٰ ملک

اظہارِ تشکر

جس کے حکم کے بغیر ایک پتا حرکت نہیں کرسکتا،وہ اگر کتاب کا مفہوم کسی کو شعری قالب میں ڈھالنے پر تیرہ چودہ برس تک مستقل مزاجی سے مامور رکھتا ہے تو یہ بلاشبہ ڈاکٹر شہناز مزمل صاحبہ پر اُس کے خاص کرم کا مظہر اور مقامِ تشکُّر ہے۔

اتنا بڑا اہم اور نازک کام کرتے ہوئے شعری قواعد اور کتابت میں پروف ریڈنگ نہایت اہمیت رکھتی ہے۔اس کام کے لیے خاکسار کا انتخاب میرے لیے بہت بڑا اعزاز اور مقامِ تشکُّر ہے۔وبائی مرض کرونا کے باعث کاروبار زندگی بند ہونے اور فرائضِ منصبی سے فراغت کے باعث وقت بھی بہت سامل گیا۔میڈیا کے طفیل لمحہ لمحہ سروں پر ناچتی موت کا تصوّر خدا سے مزید قربت پیدا کیے رہا۔

تین چار ماہ کی ریاضت سے ایک ایک لفظ پڑھا۔خواہرمحترمہ سے گذشتہ پچیس سالوں سے کچھ نہ کچھ سیکھتے رہتے ہیں۔شاید اسی لیے انہوں نے خصوصی اجازت مرحمت فرمائی کہ پروف ریڈنگ کے ساتھ ساتھ مطلوبہ تاثر ابھارنے اور روانئی کلام میں ضرورت کے تحت دلکشی کے لیے متبادل الفاظ استعمال کروں تاہم وہ تبدیلی ڈاکٹر صاحبہ کی حتمی رائے کے بعد روبہ عمل ہوئی،ان چند ماہ کی مشقِ سخن میں بہت سیکھنے کے ساتھ ساتھ جوخوبصورتیاں مزید نمایاں کرنے کی سعی کی،میرادل کہتا ہے کہ سرمایہ آخرت ہے۔کسی شعر میں جب قواعد وتفہیم وغیرہ کا کوئی مسئلہ ہوتا تو ابتدا میں وہ مسئلہ فیثا غورث سے بھی بڑا لگتا لیکن میں دعا کرتا کہ اے مالک اگر تجھے یہ کام پسند ہے تو اس کا حل خود ہی واضح فرما۔تھوڑی دیر بعد حیرت انگیز طور پر خود ہی موزوں شدہ لفظ یا مصرعہ ذہن میں آجاتا۔ خواہش اور دلی دعا ہے کہ زیادہ سے زیادہ نسلِ انسانی کو قیامت تک اس سے فیض حاصل ہو اور قلوب واذہان کی آبیاری ہوتی رہے۔

بعض جگہوں پر نامانوس بحور اور کئی ایک جگہ مفہوم کی وسعت کو سمیٹنے کی کوشش نے روانیٔ کلام کو متاثر کیا ہے۔تاہم مجموعی طور ہر یہ کہنا بجا ہے کہ انہوں نے پیغام کی صحیح روح قارئین تک آسان، عام فہم اور مؤثر انداز میں منتقل کرنے کی نہایت کامران سعیِ جلیلہ کی ہے۔اظہارِ علمیت کے لیے دقیق الفاظ و محاورات، روزمرہ اور دیگر صنائع بدائع کے استعمال سے ارادۃً اغماض برتا ہے۔بھرپور کوشش کی ہے کہ سادہ، مؤثر اور درست تاثر قارئین تک پہنچے۔

مولانا حالی نے اچھی شاعری کے بارے میں کہا تھا کہ بات دل سے نکل کر دل میں اتر جانی چاہیے۔لیکن یہاں تو بات دل کے ساتھ ساتھ روح کی گہرائیوں سے اٹھتی اور روح میں اتر کراُسے منور، معطر، متبرک، معتبر اور مسرور کرتی جاتی ہے۔

خدا کرے کہ ڈاکٹر صاحبہ کی یہ کاوش انسان کی فلاح و کامرانی اور خالق ومخلوق کے رشتے میں مضبوطی کا باعث ہو۔رہتی دنیا تک انسانیت اِس سے فیض یاب ہوتی رہے۔اس کام کی تکمیل کی روح پرور اور سعادت آمیز جذباتی کیفیت میں دل کی گہرائیوں سے چھلک اٹھنے والے کچھ اشعار جو پاکیزہ جذبوں کے عکاس ہیں۔

جس نے قرآن سے محبت کی
اُس نے رحمٰن سے محبت کی
حرفِ قرآں سے روحِ عارف نے
دل سے اور جان سے محبت کی
وہ مقدّر کا ہے غنی جس نے
رب کے مہمان سے محبت کی
مالکِ دوجہاں نے جس کے طفیل
اہلِ ایمان سے محبت کی
مظہرِ شانِ کبریا ہے وہ دل
جس نے انسان سے محبت کی

دعا گو:

پروفیسر محمد حسین شاہین بھٹی
صدر شعبۂ اُردو ڈی پی ایس سکول
اینڈ انٹر کالج ماڈل ٹاؤن لاہور

قرآن مجید کا منظوم مفہوم، شہناز مزمل کا عظیم شاہکار

کئی درجن کتابوں کی خالقہ محترمہ ڈاکٹر شہناز مزمل دنیائے ادب کا ایک درخشاں ستارہ ہیں موصوفہ ایک اسکالر کا درجہ رکھتی ہے ان کی کاوش بعنوان قرآن پاک کا منظوم مفہوم جس میں موصوفہ نے"الحمد سے والناس" تک 114 سورتوں کا منظوم ترجمہ کر کے ایک عظیم کارنامہ سرانجام دیا ہے یہ کام پل صراط پر گزرنے کے مترادف تھا کیونکہ ادھر ذراسی چوک ہوئی اور ادھر انسان گناہ گار ٹھہر گیا اس میں قرآنی آیات کے ترجمہ کی اصل روح کو برقرار رکھنے کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔ مگر موصوفہ نے اپنی ذہانت کے سبب اس پل صراط کو بہت آسانی سے عبور کیا ہے۔ یقیناً ان کی اس کاوش میں ربِ کریم کا فضل و کرم شامل تھا۔ جس کی وجہ سے وہ کامیاب و کامران ٹھہریں ابوالاثر حفیظ جالندھری فرماتے ہیں کہ قیامت کے روز جب ربِ کریم سوال کریں گے کہ حفیظ نامہء اعمال میں کیا ہے جواباً عرض کروں گا یا اللہ بجز شاہنامہ اسلام کچھ بھی نہیں۔ اور مجھے امید مثبت ہے کہ اسی نیک کام کے سبب میری بخشش ہو جائے گی۔ اسی طرح محترمہ ڈاکٹر شہناز مزمل نے قرآن مجید کا منظوم ترجمہ کرنے اپنی نجات کا سبب پیدا کر لیا ہے۔ بحکم خداوندی روضہ رسول ﷺ پر حاضری کے بعد موصوفہ کی 2012 سے شروع ہونے والی یہ کاوش آخر کار پایہ تکمیل کو پہنچی۔ عصر حاضر میں اپنی نوعیت کا یہ ایک منفرد کام ہے جسے رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے گا۔ کردگار عالم نے اپنی اس نیک بندی کے ہاتھوں یہ کام کروا اس کے لیے ذریعہ نجات بنا دیا ہے مدوحہ کا قرآن مجید فرقان مجید کا منظوم مفہوم ترجمہ طباعت واشاعت کے آخری مراحل میں ہے۔ ڈاکٹر صاحبہ نے نمونے کے طور پر تیسواں سپارہ" عمّ یتساء لون" کی 37 سورتوں کا منظوم مفہوم ترجمہ ایک کتابچے کی شکل میں شائع کر دیا ہے۔ جس کا ایک نسخہ محترمہ کی طرف سے راقم السطور کو بھی مل چکا ہے۔

محترمہ ڈاکٹر شہناز مزمل ہمارے قبیل کی ایک نمائندہ شخصیت ہے میرے ان سے ایک طویل مدت سے ادبی روابط ہیں مجھے موصوفہ کو تین بار بحرین کے بین الاقوامی مشاعروں میں مدعو کرنے کا شرف حاصل ہوا جن میں محترمہ ڈاکٹر شہناز مزمل کے پڑھے جانے والے خوبصورت کلام کے تاثرات آج بھی میرے اور سامعین کے حافظوں میں محفوظ ہیں میں سمجھتا ہوں کہ محترمہ کی حوصلہ افزائی کے لیے انہیں اس منظوم مفہوم کاوش پر صدارتی ایوارڈ ملنا چاہیے بارگاہ ایزدی میں دلی دعا ہے کہ وہ بشری تقاضوں کے پیش نظر ان اس کاوش میں ہونے والی نادانستہ کوتاہیوں کو معاف کر دے اور ان کی اس حقیری سعی کو قبولیت کا درجہ بخشے امین ثم امین یارب العالمین۔

اب میں مدوحہ کے تیسویں پارہ ''عمّ یتساء لون'' کی 37 سورتوں کے منظوم مفہوم ترجمہ میں سے صرف سورت اخلاص کا منظوم مفہوم ترجمہ پیش کرتا ہوں۔ جو ڈاکٹر صاحبہ کی ذہانت و فطانت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ یہ وہ سورت ہے کہ جس کی ایک بار تلاوت سے دس پاروں دو بار تلاوت سے بیس پاروں جبکہ تین بار تلاوت سے پورے قرآن پاک کا ثواب ملتا ہے۔ منظوم ترجمہ ملاحظہ ہو۔

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے، رحمتِ بے بہا
کہو بالیقیں وہ خدا ایک ہے
اُسے اک جو مانے وہی نیک ہے
ہر اک شے سے ہے وہ سدا بے نیاز
مگر ہے وہ ہر چیز کا کارساز
کسی نے بھی اس کو نہ پیدا کیا
وہ والد کسی کا نہ بیٹا بنا

کہیں کوئی بھی اس کا ہمسر نہیں
کوئی بھی تو اس کے برابر نہیں

عبدالحق عارف

قرآن مجید کا شاہکار منظوم مفہوم

دین اسلام کی سربلندی کے لیے ہر دور میں اللہ پاک نے اپنے خاص بندوں کو چُنا اور ان بندوں کو اطاعت عطا فرمائی کہ وہ اپنے رب کے احکامات کو دنیا بھر کے انسانوں تک پہنچائیں۔ایک ایسی ہستی جو کہ اپنے رب اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کے فروغ کے لیے تگ و تاز جاری رکھے ہوئے ہے اُن کی جانب سے اللہ پاک کی آخری کتاب قرآن مجید کا منظوم ترجمہ تحریر کیا جانا عظیم سعادت ہے۔

ڈاکٹر صاحبہ کی جانب سے سورۃ القدر کا منظوم ترجمہ ملاحظہ فرمائیں۔

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے رحمتِ بے بہا
شب قدر اتارا ہے قرآن کو
مگر کیا خبر اس کی انسان کو
ہزاروں مہینوں سے افضل یہ رات
جو دیکھیں نظر آئے جلوہ ذات
ملائکہ اترتے ہیں شب بھر سبھی
تو کتنی ہے یہ رات رحمت بھری
اترتے ہیں اس شب وہ روح الامیں
وہ لاتے ہیں احکام دنیا و دیں
پیامِ عافیت کا بہ اذنِ خدا
تو رہتی ہے تافجر نوری فضا

یہ ہے اندازِ بیاں جو ڈاکٹر صاحبہ نے قرآن مجید کے منظوم ترجمے کو تحریر کرنے کے لیے اپنایا ہے۔مسلم دنیا کو شاید یہ پہلی خاتون ہوں جنہوں نے اردو زبان میں قرآن مجید کا منظوم ترجمہ تحریر کیا۔

محترمہ ڈاکٹر شہناز مزمل صاحبہ ممتاز شاعرہ و نثر نگار ہیں اور ادب سرائے انٹرنیشنل کی سربراہ ہیں۔ہمارے معاشرے میں انسانی اقدار جس طرح زوال پذیر ہیں اور مادیت نے ہر شے کو گہنا کر رکھ دیا ہے۔ان حالات میں اللہ پاک اور اس کے عظیم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیغام کو اُمّتِ مسلمہ تک پہنچانا ایک بہت بڑا صدقۂ جاریہ ہے۔مادرِ دبستان لاہور کے لقب کی حامل محترمہ ڈاکٹر شہناز مزمل صاحبہ ایک قادر الکلام شاعرہ ہیں اور اس کا ثبوت اُن کا عظیم کارنامہ قرآن مجید کا منظوم ترجمہ ہے۔مجھے اُن کی خدمت میں حاضری کا شرف ہے اور حالیہ دنوں میں قرآن پاک کے تیسویں پارے کا منظوم ترجمہ انہوں نے شائع کروایا

ہے اور باقی پارے بھی طباعت کے مراحل میں ہے۔ وہ قرآن مجید کا مکمل ترجمہ لکھ چکی ہیں۔ یقینی طور یہ ایک مشکل تریں کام ہے۔ لیکن آفرین ہے محترمہ ڈاکٹر شہناز مزمل صاحبہ نے انتہائی انتھک محنت اور رب پاک کی خاص مہربانی اور نبی پاک ﷺ کی رحمت کے طفیل اتنا بڑا کام کیا ہے۔ قرآن مجید سے محبت کرنے والوں پر اللہ پاک کا خاص کرم ہوتا ہے۔ قرآن مجید کا پیغام عام کرنے والے اللہ پاک کے خاص بندے ہوتے ہیں۔ دین حق سے آگاہی کا یہ عالم کے قرآن مجید کا منظوم ترجمہ کیا جائے اور پڑھنے والوں کو یہ شائبہ تک نہ ہو کہ کہیں بات بغیر کسی سیاق وسباق کے کی گئی ہے۔ اتنی بڑی ذمہ داری کا کام کرنا۔ اللہ پاک کے خصوصی کرم کے بغیر کیسے ممکن ہے۔ تیسویں پارے کی سورتیں جس انداز میں ترجمہ کی گئی ہیں اس حوالے سے صاف پتہ چلتا ہے کہ ڈاکٹر صاحب نے ایک لازوال کام کیا ہے۔

سوشل میڈیا کے بہت زیادہ استعمال اور پرائیویٹ چینلز کی بھرمار نے وقت کی رفتار کو تیز کر دیا ہے۔ دن اس طرح گزر رہے ہیں جیسے منٹ اور سیکنڈ گزرتے ہیں۔ ایسے میں اللہ پاک کے نیک بندوں کی محافل بنی نوح انسان کی تربیت کے لیے اور نفسیاتی طور پر راہ حق کے لیے خود کو وقف کرنے کے لیے بہت ضروری ہیں۔ ڈاکٹر شہناز مزمل صاحبہ کو دنیاوی چیز سے کوئی محبت نہیں وہ تو اپنے رب کے عشق میں مسلسل مسافت اختیار کیے ہوئے ہیں اور عشقِ مسلسل کا یہ انداز کہ انہوں نے قرآن پاک کا منظوم ترجمہ تحریر فرمایا ہے۔ ربِ پاک کا فرمان ہے کہ اگر کو قرآن مجید کو پہاڑ پر نازل کیا جاتا تو پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جاتا۔ لیکن صاحب قرآن حضور نبی پاک ﷺ پر نازل ہونے والی یہ عظیم کتاب پوری کائنات کے لیے راہ ہدایت ہے۔ اس کتاب کو منظوم انداز میں تحریر کرنا ہے۔ اللہ پاک کی طرف سے عظیم سعادت ہے۔ عام قاری کے لیے یہ منظوم ترجمہ بہت بڑا تحفہ ہے۔ اور ڈاکٹر صاحبہ کا یہ انقلابی کا صدیوں اردو پڑھنے والوں کے لیے عظیم سرمایہ ہے۔ جب تک یہ دنیا قائم ہے اس وقت تک ڈاکٹر صاحبہ کا کیا ہوا یہ منظوم ترجمہ انسانوں کو اپنے رب کا پیغام منظوم انداز میں پہنچائے گا۔

اللہ پاک کا کلام قرآن مجید، اس کلام کو منظوم تحریر کی شکل دینا سعادت کا عظیم مرتبہ ہے۔ ڈاکٹر صاحب کا یہ منظوم ترجمہ درحقیقت قرآن مجید کی تفسیر بھی ہے۔ ڈاکٹر شہناز مزمل ایک ایسی ہستی کا نام ہے۔ جب بھی مجھے ان کا خیال آتا ہے تو ان کے خیال کے ساتھ ہی مجھے اپنے قلب و جان میں عشقِ مصطفے ﷺ کی شمع وفروزاں ہوتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ ڈاکٹر شہناز مزمل صرف ایک شاعرہ اور مصنفہ کا نام نہیں ہے بلکہ ڈاکٹر صاحبہ کی عشقِ مصطفے ﷺ کی کیفیات اور اللہ پاک کے ساتھ ان کا تعلق کا انداز عہدِ حاضر کے لوگوں کے لیے عظیم سرمایہ ہے۔ مجھے اپنی کم مائیگی کا احساس ہے کہ میری طرف سے محترمہ ڈاکٹر شہناز مزمل صاحبہ کے حوالے سے کچھ لکھنا ایسے ہی ہے جیسے سورج کو چراغ دکھانا۔ ڈاکٹر شہناز مزمل صاحبہ نے جس طرح خالق کی محبت میں ڈوب کر لکھا ہے اور جس طرح خالق کی محبت میں ڈوب کر لکھا ہے اور جس راستے کی وہ مسافر ہیں یقینی طور پر راہِ حق کے مسافروں کے لیے انہوں نے جس طرح رہنمائی کی ہے وہ یقینی طور پر ایک کامل ولی ہی کر سکتا ہے۔ ڈاکٹر صاحبہ کی اپنے اردگرد کے لوگوں پر اتنی نوازشات ہیں کہ وہ سب کے لیے ایک ایسا شجر سایہ دار ہیں جس سے ہر کوئی فیض لیتا ہے۔

ڈاکٹر شہناز مزمل صاحبہ کا لکھا ہوا ایک ایک لفظ راہ عشق حقیقی کا آئینہ دار ہے۔ اللہ پاک نے ڈاکٹر شہناز مزمل صاحبہ پر اپنے بے پناہ کرم سے نوازا ہے کہ ان کی شاعری اور نثر دونوں میں انسانیت ہے محبت اور فلاح کا راستہ دکھائی دیتا ہے۔ ڈاکٹر شہناز مزمل صاحبہ جن راستوں کی راہی ہیں وہ اخلاص محبت اور وفا سے سجا ہوا ہے۔

اللہ پاک ڈاکٹر صاحبہ کا سایہ ہمارے سر پہ تا قیامت قائم رکھے۔ امین

میاں اشرف عاصمی

قرآن پاک کے منظوم مفہوم کی سعادت

خدائے لم یزل جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتے ہیں اسے دینِ اسلام کی سمجھ عطا فرماتے ہیں رگِ جاں سے قریب وہ ذات یہ بھی فرماتی ہے کہ وہ جسے چاہے صراطِ مستقیم پہ چلا دے جسے چاہے گمراہ کر دے تمام تعریفیں تمام خوبیاں اس ذاتِ بابرکات کے لیے جو انسان کی اچھی اور بری تقدیر کا مالک و مختار ہے جس نے انسان پہ دوراستے واضح کر دیئے ہیں روشنی اور اندھیرے کا راستہ ہدایت اور گمراہی کا راستہ برائی اور بھلائی کا راستہ اور ساتھ یہ دعا بھی سکھا دی کہ صراطِ مستقیم مانگو گمراہوں کے راستے سے پناہ مانگو خیر کے طلبگار رہو دوسروں کے لیے خیر الناس بنے رہو نفع بخش بنے رہو اللہ تمہارا سینہ ہدایت کے لیے کھول دے گا وہ تم سے ایسے ایسے نیک پاکیزہ اور بے مثال کام کروائے گا کہ تم دنیا و آخرت میں سرخرور ہوگے انسانوں کے دل تمھارے احترام اور پیار میں ہمیشہ سرشار رہیں گے وہ تجھ پہ اتنا مہربان ہوگا کہ غیبی مدد سے تمھارے کام آسان کرے گا میرے احساسات میرے جذبات کا حاصل یہاں وہ اک انمول ہستی ہیں جنہیں میں نے ہمیشہ بلاتفریق سب کے لیے مہربانی ہمدردی اور احساس محبت کے جذبے سے سرشار دیکھا ہے وہ اندر سے روشن دل اور روح کی بے کنار روشنیوں سے مالا مال ہیں وہ چراغ ہدایت جو رب تعالیٰ نے انہیں اپنی خاص عنایت سے تھما دیا ہے اسے اپنی بھرپور کوشش سے جلا بخشتے ہوئے ہیں عمر کے اس حصے میں وہ جس استقامت سے رب تعالیٰ کے پیغام کو ہر خاص و عام تک پہنچا رہی ہیں یہ کسی کرامت سے کم نہیں میرا دل کہتا ہے ان کے ساتھ اللہ کی غیبی مدد ہے وہ اس کی بات جس ایمانداری اور خلوص سے پہنچا رہی ہیں کیسے ہوسکتا ہے وہ ذات انہیں بھول جائے کیسے نہ ان پہ نظرِ کرم فرمائے وہ تو مہربان ہے اس کی محبت کی بارش ہر خاص و عام پہ برستی ہے جو اسے نہیں پکارتے وہ انہیں بھی یاد رکھتا ہے مگر یہاں تو معاملہ عشق کی حدوں کا ہے جو دل جتنا محبوب کے لیے تڑپے گا وہ اتنا ہی محبوب ہوتا جائے گا میرے معصوم نبی صلی اللہ علیہ وسلم دن میں ستر بار معافی طلب کرتے تھے یہ بات میرے دل کو ہلا کے رکھ دیتی ہے راتوں کو اُٹھ اُٹھ کے عبادت کرتے تھے اللہ پاک کے شکرگزار بن سکیں ڈاکٹر شہناز مزمل صاحبہ ایک ولیہ ہیں ان پہ رب بہت مہربان ہے جو انہیں اپنے قریب رکھتا وہ وقت جو دعاؤں کے قبول ہونے کا وقت ہوتا ہے اس وقت وہ ہر ذی روح کے لیے دعائیں مانگتی ہیں اللہ کو یاد کرتی ہیں تو اللہ کی ذات انہیں اپنے قریب رکھتی ہے ایک خاتون کا قرآن پاک کا منظوم مفہوم بیان کرنا بہت بہت بڑی سعادت ہے یہ نظرِ عنایت ہے یہ تحفہ محبت ہے جو ہ نے انہیں عطا کیا ہے اور ان کی ہستی کو انمول کر دیا ہے یہ بڑی ریاضتوں کے کام ہیں یہ عشق کے مرحلے ہم جیسے عام فہم کیا جانیں جنہیں اپنا ظاہری سکون چاہیں انہیں باطنی تسکین کی لذت سے کیا آشنائی پورا رمضان میں نے یہ منظوم ترجمہ سنا اور اپنی خوش نصیبی پہ ناز کیا ہم ڈاکٹر شہناز مزمل صاحبہ سے محبت کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے ان کی اس سعادت کے قبول ہونے کے لیے دعا کرتے ہیں اور یہ دعا بھی کرتے ہیں کہ وہ مہرباں ذات اپنی ان نیک اور پاکیزہ بے مول ہستی کے صدقے ہمیں معاف فرمادے، ہم بھی اچھے ہو جائیں ہم سے بھی کوئی بھلائی کا کام ہو سکے۔ ڈاکٹر صاحبہ آپ کے لیے محبت اور احترام!

ثوبیہ خان نیازی

کالم نگار شاعرہ نعت خوان

منظوم تخلیق نورِ فرقان

نورِ فرقان، قرآنِ پاک کا منظوم مفہوم ڈاکٹر شہناز مزمل کی انتہائی منفرد کاوش ہے۔ اس کتاب میں انہوں نے قرآنِ مجید کو آسان شعری طرز پر بیان کیا ہے۔ اس طرح کا کام عصرِ حاضر میں کم ہی دیکھنے کو ملتا ہے۔ مجھے یاد ہے، کچھ سال پہلے جب ڈاکٹر شہناز مزمل کی طبعیت کچھ ناساز رہنا شروع ہوئی تو میں

نے ان سے کہا کہ آپ اپنی انرجی سیو کیا کریں ادبی کام اور ادبی پروگرام میں شرکت کو تھوڑا مختصر کر لیں۔

مزید یہ کہ اپنی شاعری کو کلیات کی شکل میں لائیں اور اس کو مکمل کریں بجائے نئی کتابیں لکھنے کے۔ کیونکہ انہوں نے جو کام کیا تھا وہ ہی بہت زیادہ تھا۔ اور اسے دوبارہ سے مرتب کرنے کے لیے بھی خاصی انرجی درکار تھی۔ مگر شاید ڈاکٹر شہناز مزمل ایک ایسی شخصیت ہیں جنہیں روکنا ناممکن ہے۔ شوگر اور بلڈ پریشر کی وقتاً فوقتاً شکایات کے باوجود، بھی انہوں نے خاموشی سے اور لگن سے اپنا کام جاری رکھا اور ایک بہترین تخلیق،، ایک بہترین فن پارے کو منظر عام پر لانے میں کامیاب بھی ہو گئیں۔

قرآنِ مجید پر دنیا میں بہت کام ہوا ہے، لکھنے والوں نے اسے سونے کی تاروں سے بھی لکھا دیا، پڑھنے والوں نے ایسا پڑھا کہ لوگ سنتے ہی رہ گئے، تفسیر کرنے والوں نے ایسی تفسیریں کی کہ صدیاں کے حوالے سمیٹ دیے، تحقیق کرنے والے آسمانوں کی بلندیوں میں، اور سمندروں کی گہرائیوں میں کھو گئے۔ ملک کے ملک بدل گئے نسلوں کی نسلیں سنور گئی۔ لوگ قرآن کو پڑھتے، اور پڑھاتے چلے گئے، اور دیے سے دیے جلتے گئے، بے نور چہرے منور ہو گئے، دل سکون پا گئے، مگر علم کی تڑپ بڑھتی ہی چلی گئی۔ اللہ خود فرماتا ہے کہ اگر سمندر رسیاہی ہو جائیں اور درخت قلم بن جائیں تو بھی تمہارے رب کی تعریفیں کم نہ ہوں۔ حالانکہ تم اتنے ہی اور لے آؤ۔

اللہ تعالی لوگوں کے اپنے کام کے لئے چُنتا ہے اور ان سے اپنی مرضی کے کام لے لیتا ہے۔ یقیناً ڈاکٹر شہناز مزمل کو اللہ تعالی نے جس کام کے لئے چنُا ہے وہ بہت بڑا کام ہے، جس کی جتنی بھی تعریف کیا جائے کم ہے۔ ڈاکٹر شہناز مزمل ادبی دنیا میں کسی بھی لیول پر کسی بھی طرح کے تعارف کی محتاج نہیں، تمام ادبی حلقوں میں ان کی الگ ہی پہچان ہے، اور انہیں بہت ہی قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ کلیاتِ شہناز اپنے آپ میں ایک وسیع کام تھا، اپنی ہی 30 کتابوں کے دوبارہ سے ترتیب دینا، پروف ریڈ کرنا اور فائنل پبلیکیشن کے طور پر سامنے لانا۔ اور اس کے ساتھ ساتھ اتنا بڑا کام کہ پورے قرآن مجید کا منظم مفہوم بھی منظرِ عام پر لے آنا، واقعی ایک قابل تحسین امر ہے۔

انسان کے بس میں کچھ بھی نہیں ہوتا، انسان کی بس نیت اور کوشش ہوتی ہے، اللہ فضل کر دے تو بڑے بڑے کام ہوتے چلے جاتے ہیں۔ میں ڈاکٹر شہناز مزمل کی طبعیت سے باخوبی آگاہ ہوں کیوں کہ ہماری تقریباً روز ہی بات ہوتی رہتی ہے۔ انرجی لیول کم ہونے کے باوجود اللہ نے جس طرح ان سے اتنا بڑا کام لیا ہے، وہ اللہ کے فضل سے ہی ممکن تھا۔ کیوں کہ جب اللہ تقویت بخشا ہے تو انسان ایسے کام کر جاتا ہے جن کا اسے خود بھی یقین نہیں ہوتا۔

میرے لیے یہ انتہائی خوشی کا مقام ہے کہ مجھے ان کے کام میں حصہ ڈالنے کی سعادت نصیب ہو رہی ہے، میں اس امر کے لیے ڈاکٹر شہناز مزمل کا دل کی گہرائیوں سے مشکور ہوں۔

اس کتاب کو مکمل کرنے کے لیے جن مشقت طلب مراحل سے گزرنا پڑھا ہے اس کا اندازہ تو آپ کو کتاب پڑھنے کے بعد ہی معلوم ہوگا۔ آپ کو یہ بھی اندازہ ہوگا کہ انہوں نے اپنا کام کتنی ذمہ داری اور مخلصانہ کاوشوں سے مکمل کیا ہے۔ مجھے اس بات کا تو یقین ہے کہ یہ کتاب دنیا میں انہیں ایک الگ پہچان دینے میں ضرور کامیاب ہوگی، اس کے علاوہ میں یہ بھی دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس عظیم کام کے بدلے انہیں آخرت کی بھی کامیابی نصیب فرمائے (امین)

دعا گو:

میاں وقار الاسلام

شاعر، ادیب، کالم نگار، مرتب، کارپوریٹ ٹریز، بزنس کنسلٹنٹ

پرنسپل کنسلٹینٹ، مارول سسٹم، ڈائیریکٹر آپریشنز، نیازی گروپ

فاؤنڈر، وقار پاکستان، ایڈوائزر ادب سرائے انٹرنیشنل

معاشرے کی امین

عقل وشعور،فہم وفراست اور ذہانت وفطانت اللہ رب العزت کی طرف سے ودیعت کی جانے والی بہت بڑی نعمتیں ہیں۔شاعری سے شغف رکھنے والے اور اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر کائنات کی حقیقتوں کو دروں بینی سے دیکھنے والے غرض اپنی ذات کے اندر سفر کرنے کا جنون رکھنے والے افراد ہر دور میں موجود رہے ہیں ۔شاعر اور ادیب خدا تعالیٰ کے چنے ہوئے لوگ ہوتے ہیں۔ان لوگوں کو اگر معاشرے کا پیغمبر کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ایسے افراد جب سوزِ یقین کا جھومر اپنی پیشانی پر سجا کر نکلتے ہیں تو اللہ رب العزت انہیں ایسا کام کرنے کی توفیق بخشتا ہے کہ وہ ہمیشہ زندہ رہتے ہیں۔

ڈاکٹر شہناز مزمل دنیائے ادب کا وہ معتبر نام ہے کہ بیسویں اور اکیسویں صدی کی تاریخ ان کے بغیر مکمل ہو سکے۔ناممکن ہے۔ ۴۴ کتابوں کی اس مصنفہ کی تربیت بھر پور شاعرانہ ماحول میں ہوئی۔ان کے والد حشر القادری نامور شاعر تھے۔اس طرح انہیں گھر میں ہی شاعرانہ فن کی تہذیب وترتیب کا شاندار موقع میسر آیا۔سفرِ عشق کا آغاز تو انہیں خود معلوم نہیں،کب ہوا؟ جو انہیں جادۂ عرفان تک لے گیا۔منتہائے عشق کی خواہش انہیں عشقِ مزمل تک لے آئی۔اس طرح بچپن سے شروع ہونے والا یہ سفر بچپن سے بہت آگے کی منازل طے کرتا ہوا انہیں نور فرقان تک لے آیا۔نور فرقان کے نام سے قرآن کریم کا منظوم مفہوم لکھ کر بلاشبہ ڈاکٹر شہناز مزمل نے اردو ادب اور قرآن کریم کی بھر پور خدمت کی۔کیونکہ قرآن کریم کا منظوم مفہوم لکھنے کی ذمہ داری کو قبول کرنا اور تین سال کے مختصر عرصے میں پورے قرآن کے معانی کو اشعار کی صورت دے دینا۔انتہائی نازک بھی ہے اور مشکل بھی۔

لیکن قرآن کریم کی تفسیر جیسے اہم موضوع پر قلم اٹھانا بہت دشوار اس لئے ہے کہ یہاں ہر وقت خدشہ رہتا ہے کہ الفاظ کے بناؤ سنگھار میں قرآن کے مضامین کے تقدس کو ٹھیس نہ لگ جائے۔مگر ڈاکٹر شہناز مزمل نے قرآن پاک کا منظوم مفہوم لکھنے کا بیڑہ اٹھایا اور جس خوبصورتی سے اس کام کو مکمل کیا لائق تحسین ہے۔اور اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں انتہائی ستھرے ذوق اور قابلِ رشک ذہانت سے نوازا ہے۔ان کے شاعرانہ ذوق کو دیکھ کر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جب وہ لکھنے کا ارادہ کرتی ہیں تو الفاظ ان کے سامنے ہاتھ باندھ کر کھڑے ہو جاتے ہیں۔

یوں تو ہر زمانے میں ایسے راست باز لوگ رہے ہیں جنہوں نے دین وشریعت اور تفسیر وحدیث جیسے اہم موضوعات پر قلم فرسائی کی ہے۔مگر قرآن کا منظوم مفہوم۔۔۔۔یہ وہ مقام ہے جہاں فصاحت کی زبان گنگ اور اور بلاغت کی حواس خبط ہو جاتے ہیں۔کیونکہ کسی خاص صنعت کی پابندی کے ساتھ کوئی عام ادبی تحریر لکھنا اتنا دشوار نہیں۔

وہ ایک بھر پور شخصیت اور خوبصورت مزاج کی مالک ہیں۔ان کے چہرے پر ہر وقت بکھری مسکراہٹ اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ نہ صرف اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرنے والی خاتون ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ مخلوق سے بھی بے پناہ محبت کرتی ہیں۔اپنی معزز استاد ڈاکٹر محسنہ منیر کے ساتھ ان سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔کچھ خاص گفتگو تو نہ ہوئی مگر ان کے رکھ رکھاؤ،ملنساری اور مشفقانہ رویے سے بہت متاثر ہوئی۔اور واپسی پر گاڑی پر بیٹھتے ہی ڈاکٹر محسنہ منیر کا ان الفاظ میں شکریہ ادا کیا۔(مس بہت شکریہ) کس خوبصورت شخصیت سے ملوا دیا۔گھر ابھی پہنچی ہے تھی کہ فون کی گھنٹی بجی ڈاکٹر شہناز مزمل کی خوبصورت آواز نے حیران کر دیا۔تسنیم آپ خیریت سے پہنچ گئی؟ پہلی ہی ملاقات کے بعد کسی ایسی شخصیت کا نام لے کر مجھ جیسی احقر کو مخاطب کرنا میرے لیے حیران کن بھی تھا اور خوش آئند بھی ان کے اس عمل سے اس قدر متاثر ہوئی کہ ان سے ایک ہی دفعہ کی ملاقات ان کے درِ شفقت پر بار بار جانے پر مجبور کرتی رہی۔

ٹیلی فون پر ان سے کئی دفعہ کی گفتگو سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ ان راست باز شخصیت میں سے ہیں جن پر اللہ رب العزّت کا خاص فضل ہوتا ہے۔اور نورِ فرقان کو پڑھ کر یہ بات وثوق کے ساتھ کہی جا سکتی ہے کہ قرآن کریم کا منظوم مفہوم لکھنے کا داعیہ ڈاکٹر شہناز مزمل کے دل میں اس لئے پیدا ہوا کہ وہ اللہ کے کلام قرآن کریم سے بے پناہ محبت کرتی ہیں ان کے کام کی رفتار،ادب واحتیاط کی رعایت،اشعار کی پختگی اور الفاظ کی اثر انگیزی سے اندازہ کی جا سکتا

ہے کہ وہ نہ صرف اردو شاعری میں بحیثیت شاعرہ منفرد مقام رکھتی ہیں۔ ان کا اندازِ تحریر عالمانہ، عارفانہ، ادیبانہ بلکہ عاشقانہ ہے۔اور نورِ فرقان کی بہت ساری خصوصیات میں سے ایک خصوصیت یہ ہے کہ ہر سورۃ کے مضامین ذکر کرنے کے بعد انتہائی خوبصورت اور منظم الفاظ کو اشعار کی صورت میں باعثِ عزت وشرف بھی ہے اور موجب شکر و امتنان بھی۔ اور ادبی ذوق رکھنے والے قارئین کے لیے یہ تحریر ایک خوبصورت خزینہ ہے۔

اللہ تعالیٰ ڈاکٹر شہناز مزمل کی اس کاوش کو قبول کر کے اس کو ان کے لیے صدقہ جاریہ بنائے۔ آمین

تسنیم عاجزہ

استاد نیشنل ماڈل ہائیر سیکنڈری سکول

شیخوپورہ

عشق کی انتہاء

ڈاکٹر شہناز مزمل ادب کی دنیا میں ایک جانا پہچانا نام ہیں جو عشق حقیقی اور عشقِ مصطفیٰؐ کی تمام منزلیں طے کرتی ہوئی عشق کی معراج پا گئیں اور اللہ تعالیٰ نے انہیں ایسے انعام واکرام سے نوازا جو پوری دنیا میں کسی اور خاتون کو نصیب نہیں ہوا۔ اس سے مراد قرآن پاک کا منظوم ومفہوم ہے جو اللہ تعالیٰ کی عطا کے سوا اور کچھ ہو ہی نہیں سکتا۔ بہترین اور موزوں ذخیرہ الفاظ اور اشعار قاعدے اور قانون کے مطابق متوازن پورا قرآن پاک اللہ کا معجزہ قرار دیا جا سکتا ہے۔

میری بہت شدت سے خواہش ہے کہ جس طرح اسلامیات کے نصاب میں ہر جماعت میں چند سورتیں ناظرہ کے لیے شامل کی جاتی ہیں اسی طرح ان کے ساتھ ترجمہ منظوم ومفہوم کی شکل میں شامل کیا جائے اس لیے کہ بچپن سے دیکھا جاتا ہے کہ نثر کی نسبت کورس کی ہر چیز نظم کی شکل میں ہمیشہ ہمیشہ کیلئے ذہن نشین ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ ریڈیو کی مختلف نشریات اور دیگر میڈیا پر جہاں بھی تلاوت قرآن پاک؛ گائی جائے وہاں ترجمہ منظوم ومفہوم پیش کیا جائے۔ اس سے بہت لوگ متوجہ ہوں گے اور اللہ کی باتوں کو سمجھنے میں دلچسپی لیں گے۔ شکریہ!

دعا گو:

عاصمہ احمد

اللہ کا چناؤ

ڈاکٹر شہناز مزمل صاحبہ اردو ادب کی دنیا کی معروف مشہور شاعرہ اور نثر نگار، آپ ادب سرائے انٹرنیشنل لاہور کی سربراہ بھی ہیں۔ اردو ادب کے لیے آپ کی خدمات بے مثال اور قابل تعریف ہیں۔ آپ نے بہت سی کتابیں لکھیں جن میں غزلیں، نظمیں، نثر اور انتہائی خوبصور نعتیہ کلام بھی شامل ہیں۔

ڈاکٹر شہناز مزمل صاحبہ کے کلام اور کام یعنی قرآن کا منظوم مفہوم کی تعریف کرنے کے لیے میرے قلم اور الفاظ طاقت نہیں رکھتے جو صحیح طور پر حق ادا کر سکیں میں تو بس یہ کہہ سکتی ہوں کہ آپ یقیناً اللہ کے چنے ہوئے بندوں میں سے ہیں۔ آپ ہی کے کلام کا ایک شعر

اس کو معلوم ہے کیا کام ہے لینا کس سے
اپنے بندوں کو خود ہی اس نے چنا ہوتا ہے

یہ اللہ کا چناؤ ہی تھا جو ایسا عظیم اور منفرد کام آپ نے سرانجام دیا۔ آپ کا کلام عشقِ رسولؐ اور عشقِ حقیقی کی منہ بولتی داستان ہے اور یہی عشق آپ سے یہ عظیم کام کروا گیا۔ آپ اپنے کلام میں فرماتی ہیں جو پاس ہے میرے فیضِ مصطفی کا ہے۔ تو بے شک ایسا عظیم کام اللہ کے کرم، فضل اور عطا اس کے ساتھ ساتھ رسولؐ خدا کے فیض کے بغیر ممکن ہی نہیں یعنی قرآن کا مفہوم ترجمہ۔

نبیؐ نے فرمایا:

ترجمہ: اللہ تعالیٰ جس شخص کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا فرمادیتا ہے۔ (بخاری ومسلم)

اور اتنا بڑا و عظیم دین کا کام تو صرف اللہ ہی کی عطا ہے اس کے بغیر ہو ہی نہیں سکتا۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ سعادت 2012 میں سعودی اپنے حبیب کی سرزمین میں عمرہ کی ادائیگی کے بعد عطا فرمائی شب و روز کئی سالوں کی انتھک محنت وکاشوں سے یہ آج ہمارے سامنے مکمل ترجمہ جو نورِ فرقان آسان کے نام سے ہمارے سامنے ہے۔ بہت ہی خوبصورت آسان الفاظ اور بہترین انداز میں لکھا گیا جس کو پڑھتے ہوئے نہ صرف شعور کے پردے کھلتے چلے جاتے ہیں بلکہ اندر اور پڑھنے کا شوق، لگن اور اللہ کی محبت پیدا ہوتی ہے۔ جو کسی بھی مصنف کی کاوش کی کامیابی ہوتی ہے اور پھر یہ تو ہے ہی کلام اللہ جس سے پڑھ کر خوبصورت اور پیارا اور کوئی کلام ہو ہی نہیں سکتا۔

اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحبہ کے اس کام کو منظور و قبول فرمائے۔ آپ کے کلام و کام اور زندگی میں برکت عطا فرمائے اور آپ کو اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین!

والسلام:

شبانہ احمد

سجدۂ شکر

سب کچھ یہ میرے عشق کی چاہت کا صلہ ہے
جو کچھ بھی ملا احمدؐ مرسل کی عطا ہے
فبای الاء ربکما تکذبٰن

ربِ کائنات تیری نعمتوں کا شکرادا کرنے کے لئے نہ تو زبان ہے نہ بیان ہے اور نہ ہی الفاظ۔بس محبت کا ایک بے کراں سمندر ہے وہ بھی جانے اس قابل ہے کہ نہیں کہ اسے تیری نذر کرسکوں۔جو کچھ تو نے عطا کیا اس کیلیئے ہرلحہ سجدہ ءشکر بھی نا کافی ہے۔اور یہ ناچیز رطب اللساں ہے کہ۔

یقین کو اتنا کامل کر کہ وہ الحمد ہوجائے
تو کن کہہ دے تو یہ بندہ تری چاہت میں کھوجائے

عجیب سرخوشی کا عالم ہے ایک سکون جو ترے ذکر سے ملتا ہے اس کا کوئی نعم البدل نہیں۔اور تُو نے اتنے عظیم کام کے لیے ذرہ ءخاک کو چنا جو اپنا بوجھ بھی اٹھانے کے قابل نہیں۔2012 تک نعتوں کے مجموعے عطا کرتا رہا اور پھر رخ یکدم تیسویں پارے کے منظوم مفہوم کی طرف موڑ دیا۔

اللہ اللہ کہاں میں کہاں میری بساط میرا خیال تھا کہ میں بمشکل تیسواں سپارہ مکمل کرسکوں گی لیکن تیرا کرم ساتھ ساتھ رہا سفرنامہ سفرِ عشق اور اس میں نعتوں کی عطا کا سلسلہ جاری رہا اس کے ساتھ ہی منظوم مفہوم کا کام جو تیرے کرم سے تیری ارضِ مقدس پہ ہوتا رہا۔میں ریاض میں تھی اور میں نے وہیں قرآن پاک کی اہم سورتوں کے منظوم ومفہوم کا آغاز کردیا جس میں سورہ رحمن سورہ مزمل سورہ یسین شامل تھیں۔میں تو خود کو اس قابل ہی نہیں سمجھتی تھی کہ قرآن پاک کا مکمل منظوم مفہوم بیان کرسکوں گی۔ہر سورت کے اختتام پر مجھ پہ کرم ہوتا کہ اللہ اپنے در پہ حاضری کا بلاوا بھیجتا۔اذنِ حضوری ملتی اور میں سجدہ ریز ہوجاتی پھر سوچا انتیسواں سیپارا شروع کرلوں پیچھے سے آگے کی طرف جاؤں چھبیسویں پارے تک پہنچی تو پاکستان واپس آگئی سفرِ عشق تیسواں سپارا اور ابتدائے عشق،عشق مسافت،عشق مسلسل مکمل کرکے شائع کروایا۔پھر سورہ بقرہ کا منظوم مفہوم کرنے کا حکم مل گیا اور ساتھ ساتھ ہی روزانہ تہجد کے وقت قرآن پاک کی روشنی میں کردار سازی کے لیکچرز شامل تھے اس کے لیے بھی رب نے مجھے چنا اور یہ میری ڈیوٹی لگادی گئی۔جو آج تک جاری ہے اور الحمداللہ اس کا چار پانچ سالوں میں کبھی کوئی ناغہ نہیں ہوا جس کا آغاز بھی شکر سے ہوتا ہے اور ''جس کا رب اس کا سب'' پہ اختتام ہوتا ہے۔دیگر کام بھی ساتھ ساتھ چل رہے تھے 2017 میں سعودی عرب گئی تو کرم کی انتہا ہی ہوگئی قرآن پاک کا منظوم ومفہوم ستمبر میں مکمل ہوگیا۔پاکستان واپس آنا تھا قرآن پاک کے کام کو انجام تک رب نے پہنچادیا اور اپنے پاس پھر بلایا اور جو میں اس کے در پہ پہنچی اور غلاف کعبہ کو تھام کر اس کے حکم سے اس کی چوکھٹ پہ سجدہ شکر کیا۔شکر کے کلمات اور وفورِ جذبات سے نکلنے والے آنسوؤں تھمتے ہی نہیں تھے۔

یہاں یہ بھی بتانا ضروری ہے کے نقاش شبیری نے تیسواں سیپارہ کمپوز کیا تھا اور اس کو میں شائع کروا کرلے گئی تھی اور اس پہ مفتی حافظ امیر علی صابری نے اس کو دیکھا اور اس پہ لکھا بھی اور اس کی بہت پذیرائی ہوئی اور باقی کام مفتی صاحب کے زیر نظر تھا کے ان کا وصال ہوگیا۔2017 میں سعودی عرب گئی تو جانے سے پہلے میں نے سورہ البقرہ سورہ العمران ایک صاحب کو کمپوزنگ کے لئے دیں۔انہوں نے بڑی عقیدت سے اس ذمہ داری کو سنبھالنے کا وعدہ کیا اور بوجوہ وہ یہ کام کر نہیں سکے۔اور جو کچھ کام تھوڑا بہت کیا اس میں اتنی غلطیاں تھیں کہ وہ تمام کام نئے سرے سے کرنا پڑا۔پھر میں نے سوشل میڈیا میں دعا گروپ کے ممبران سے مدد چاہی تاکہ میں کام کو آگے بڑھا سکوں۔تو فوزیہ سعید نے سورہ البقرہ سورہ العمران کی کمپوزنگ کی اب سورہ النساء رہ گئی تھی۔سورہ النساء بھی جس نے کمپوز کی اس میں بہت غلطیاں تھیں سب لائنوں کو الٹا سیدھا کردیا۔اللہ تعالی اجرِ عظیم عطا فرمائے فوزیہ سعید کو اس نے پھر میرا ہاتھ تھاما

اور مدد کر کے اس کو دوبارہ سے کمپوز کیا۔ سورہ البقرہ کمپوز ہو چکی تھی تو عارف فرہار نے اس کی پروف ریڈنگ کی ذمے داری سنبھالی اور کہا کہ میں تمام قرآن پاک کی پروف ریڈنگ کروں گا۔لیکن ان کی بیماری اور کچھ ذاتی کاموں کی وجہ سے وہ یہ کام سرانجام نہیں دے سکے۔ بحر حال سورہ النسا تک انھوں نے اس کی پروف ریڈنگ کر دی۔ اسی دوران آصف الرحمن آصف صاحب سے ملاقات ہوئی انھوں نے بڑی مہربانی فرمائی اور بہت اچھے طریقے سے سلیقے سے پورے قرآن پاک کو کمپوز کروا دیا اور یہ کام کمرشل طور پہ ہوا تو بہت ہی اچھا رہا۔ اور اسی دوران صائمہ جبین مہک سے ملاقات ہوئی اور مجھے شاعری میں ان کی استاد ہونے کا شرف حاصل ہوا میں اکیلی پروف ریڈنگ کر رہی تھی کہ رب نے اس کو معاونت کے لیے بھیج دیا اللہ کا کرم کے وہ دس دن میرے پاس آ کر رہیں اور ہم نے دوبارہ پورے قرآن پاک کے منظوم مفہوم کی پروف ریڈنگ کی۔ الحمداللہ

صائمہ جبین مہک مسلسل محنت لگن اور مستعدی سے کام کر رہی ہیں۔ اور اشاعت تک ہر مرحلے کی سعادت ان کو حاصل ہے۔ اور میں شکر گزار ہوں کہ سید نجم الحسن نجمی نے بھی اس سلسلے میں بھرپور معاونت کی۔ اب مرحلہ مفتی صاحبان سے مشورہ لینے کا تھا تو کئی مدارس کے مفتی اور مولانا صاحبان سے میرا رابطہ ہوا اور انھوں نے معاونت کا وعدہ بھی کیا لیکن چونکہ وہ خود مصروف ہوتے ہیں اس لیے ان کے پاس اتنا وقت نہیں تھا کہ وہ میرے اس کام کو دیکھ سکیں انھوں مجھے بہت لمبا وقت دیا کہ قریباً ایک مہینے کے بعد وہ مجھے ایک یا دو سیپارے دے سکیں گے۔ اور میں کیونکہ 2017ء میں یہ کام مکمل کر چکی تھی اور کئی مرتبہ اس کی پروف ریڈنگ بھی ہو چکی تھی اس لیے میں چاہتی تھی کہ میری زندگی میں یہ کام مکمل ہو جائے۔لیکن اس کی کوئی صورت بنی نہیں کئی جگہ کوشش کی لیکن ناکام رہی۔ تو میاں وقار السلام جو میرے مشیرِ خاص ہیں اور میرے اس سفر میں میرے ساتھ بیس سال سے شریک ہیں ہمارے میڈیا کے ڈائریکٹر ہیں اور میرے تمام ادبی امور میں میری معاونت کرتے ہیں۔ جب ان سے میں نے اپنی اس پریشانی کا ذکر کیا کہ میں ایسی کون سی صورت نکالوں کہ میرا یہ کام اشاعت تک پہنچے۔ ایک تو اس کی اشاعت بہت مشکل ہے کیونکہ اس کام کے لیے کسی ایسے ادارے کی معاونت کی ضرورت ہے جو اسے کثیر تعداد میں شائع کروا کے پوری دنیا میں پہنچا سکے۔ کیونکہ لوگوں کے کہنے کے مطابق میں خواتین شاعرات میں سے وہ پہلی خاتون ہوں جس نے قرآن پاک کا منظوم مفہوم بیان کیا ہے۔ یہ یاد رہے کہ یہ ترجمہ نہیں ہے یہ منظوم مفہوم ہے۔ میں ہر کام کے آغاز کرتی ہوں تو نفل پڑھتی ہوں اور جب میں نے نوافل ادا کر کے بعد میاں وقار سے رابطہ کیا تو ان کی طرف سے بہت اچھا مشورہ ملا کہ ہم اس قرآن پاک کے منظوم مفہوم کو مختلف یونیورسٹیوں کے عربی اور اسلامی ڈیپارٹمنٹس کو reviews کے لیے دے دیں۔ دانشوروں کے حوالے کریں اور ان کی رائے لینے کے بعد اس کو اشاعت کے لیے دے دیں۔ اور چونکہ مجھے رب نے ہی اس کام کے لیے چنا۔ رب نے ہی سارے مرحلے طے کروائے۔ اسی کے کرم سے ہم آج اس جگہ اس مقام تک پہنچے۔ کہ ابھی ہم اس کی بغیر تبصرے کے چند کاپیاں مختلف یونیورسٹیوں میں بھجوا رہے ہیں تا کہ ہمیں لوگوں کی رائے مل جائے اور ہمیں کمی بیشی بتائی جائے تو ہم اس کو پورا کر لیں۔ یہ کام رب نے لیا اور رب کی مدد کے بغیر یہ کام ممکن نہیں تھا۔ رحمان کا شکر ادا کرنے کے لیے میرے پاس الفاظ نہیں ہیں۔ اور میں دعا گو ہوں کہ اس کارِ خیر میں جن لوگوں نے حصہ لیا جتنا بھی کام کیا، کام کرنے کی کوشش کی، کر سکے نہ کر سکے لیکن نیک نیتی سے اس میں شامل ہوئے اپنا حصہ ڈالنے کی کوشش کی وہ سب اللہ کے نزدیک بہت معزز ہیں قابل قدر ہیں اور میں دعا گو ہوں کہ ان کے لیے بھی یہ کام صدقۂ جاریہ بن جائے۔ اور اللہ تعالی ان کو اپنی رحمتوں سے نوازے۔ اللہ پاک نے ہی اس کام کا آغاز کروایا اسی نے ہی تکمیل تک پہنچوایا۔ معاونت کے لیے بہترین ٹیم عطا کی اب اس کی اشاعت بھی اس کا ذمہ ہے تا کہ یہ پوری دنیا میں پھیل سکے۔ سجدہء شکر الحمدللہ۔ سجدہء شکر کہ اس نے درِ کعبہ پہ بلایا اور اس کی تکمیل پہ اذنِ حضوری عطا کی۔ اپنی خصوصی رحمت عطا فرمائی۔

انداز عاجزانہ ناچیز کا بھایا
بندے کو ہے معبود نے در اپنا دکھایا
میری جبین شوق کو سجدوں کا جنوں تھا
مجنوں کے واسطے درِ کعبہ کو سجایا

دیکھی جو میری اتنی محبت قرآن سے
قرآن کے مفہوم کو تقدیر بنایا
شہناز کے سجدوں کی بدل دی گئی قسمت
مسجود نے سجدہ درِ کعبہ پہ کرایا

شکر الحمدللہ!

2018 بہت سی یونیورسٹیوں میں نورِ فرقان کو تحقیق کے لیے دیا گیا مگر جس دور میں محترمہ فرخندہ منظور لاہور کالج یونیورسٹی کی وائس چانسلر نامزد ہوئیں تو انہوں نے اس کام کی اہمیت کے پیشِ نظر اسلامک ڈیپارٹمنٹ سے ایک میٹنگ کا اہتمام کروایا۔ پروفیسر ڈاکٹر محسنہ منیر نے رہنمائی فرمائی اور پروفیسر حفصہ منیر صدر شعبۂ اسلامیات نے اس میٹنگ کی صدارت فرمائی کثیر تعداد میں سٹاف ممبران نے شرکت کی اور طے پایا کہ ایک پروفیسر ایک سیپارہ پڑھ کر اس پر اپنی رائے دیں گی۔ مگر کام کی گہرائی اور تقدس کے پیشِ نظر بوجوہ ایسا نہ ہوا کام میں تاخیر ہوئی تو محترمہ فرخندہ منظور نے پروفیسر ڈاکٹر محسنہ منیر کو اس کی مکمل ذمہ داری سونپ دی میں اُن دنوں سعودیہ میں تھی۔ ڈاکٹر محسنہ نے ڈاکٹر فوزیہ کے ساتھ مل کر محنت شاقہ سے اُسے بہت جلدی مکمل کر لیا میں پاکستان آئی تو میری خوشی کی انتہا نہ رہی کہ کام مکمل ہو چکا تھا مجھے اُن کی رائے مل چکی تھی۔ اب اوزان پر نظر ثانی کرنا تھی تقریباً تمام منظوم مفہوم ایک ہی وزن پر ہے مگر بوجوہ چند سورتوں کے معنوی حسن کو برقرار رکھنے کے لیے مختلف بحور کا استعمال کیا گیا ہے۔ اس میں سہیل صمیم نے ایبٹ آباد سے اور نوید ملک راولپنڈی سے پروف ریڈنگ میں مدد دی۔ مگر کام ادھورا تھا جس کو میرے ساتھ مل کر پروفیسر شاہین بھٹی ہیڈ آف سی ڈیپارٹمنٹ شعبہ اردو ڈویژنل پبلک اسکول نے پایہ تکمیل تک پہنچایا غیر معمولی ضخامت سے بچنے کے لئے ایک صفحے پر دو کالم بنا دیئے گئے ہیں اب الحمدللہ سب کی معاونت سے نورِ فرقان اللہ کی رحمتوں کی نوید بن کر آپ کے ہاتھ میں ہے۔ یہ ایک عاجزانہ کاوش اور مفہوم ہے۔ کام کو محققین نے پرکھ بھی لیا۔ شاعری میں کمی بیشی ہو سکتی ہے جس میں اصلاح کی گنجائش باقی رہتی ہے۔ آپ کی آرا کی منتظر رہوں گی۔

دعا گو:

ڈاکٹر شہناز مزمل

مادرِ دبستان لاہور، نازِ پاکستان

چیئر پرسن ادب سرائے انٹرنیشنل

قومی و بین الاقوامی سفیر برائے اردو سوشل ادب

125. ایف بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور

0300-4275692

سورۃ الفاتحہ

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

دو عالم کا خالق ہے مالک ہے رب
ہے زیبا اسی کو ہی تعریف سب
یقیناً وہی ہے نہایت کریم
وہ بدلے کے دن کا ہے مالک رحیم
عبادت ہیں کرتے تو کرتے تری
مدد بھی تری چاہتے ہیں سبھی
بشر جن پہ انعام تو نے کیا
انہی کی روش پر ہمیں بھی چلا
بچا اُن سے جن پر غضب ہے ترا
بچا گمرہی جن کی ٹھہری سزا

سورۃ البقرہ

--- الم ---

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

کہا رب نے تم سے الف لام میم
ہوں بے شک نہایت رحیم و کریم
اتاری ہے تم پر بڑی اک کتاب
نہیں اس میں شک ، ہے بہت لاجواب
ہدایت بنی متّقی کے لیے
کیا اس کو نازل سبھی کے لیے
جو ایمان لے آئے ہیں غیب پر
لگی رب کی جانب ہے ان کی نظر
خدا نے دیا خرچ کرتے ہیں وہ
ملی ہے نماز اس کو پڑھتے ہیں وہ
یقیں آخرت پہ بھی رکھتے ہیں وہ
لیے دل میں ایمان بڑھتے ہیں وہ
ہدایت پہ سمجھو یہی لوگ ہیں
نہیں دل میں ان کے کئی روگ ہیں
ڈرانے سے کافر کو کیا فائدہ
وہ خصلت سے اپنی نہ ہو گا جدا
جو منکر ہیں ایمان کب لائیں گے
وہ کیا یوں ڈرانے سے ڈر جائیں گے

سنو کان دل پہ ہے تالا لگا
کہ آنکھوں پہ بھی ان کی پردہ پڑا
ملے گا انہیں بس عذابِ عظیم
نہ بخشے گا اُن کو خدائے کریم
وہ کہتے ہیں ایمان لائے ہیں ہم
وہ دانش ہماری سمجھتے ہیں کم
سمجھتے ہیں دھوکا دیے جائیں گے
مگر خود سے دھوکہ وہ کھا جائیں گے
خرابی میں اُن کو چلایا گیا
دلوں میں بہت جھوٹ پایا گیا
کہا تم زمیں میں کرو مت فساد
نہ پیدا کرو دل میں اپنے عناد
صلاح ان کو ایمان کی جب بھی دی
تو کہتے ہیں کب پاگلوں کی سنی
وہ پاگل ہیں خود پر وہ جانیں کہاں
مگر بات ایماں کی مانیں کہاں
جو ہوتا ہے شیطان کے ساتھ وہ
تو کہتا ہے پکڑو مرے ہاتھ کو
سمجھ رب کو اُن کا مذاق آ گیا
اُسی میں ہی اُن کو ہے بھٹکا دیا
ہدایت ملی پھر بھی گمراہ تھے
ملا فائدہ کب کہ بدخواہ تھے
اندھیرا بڑھا آگ روشن ہوئی
دکھائی مثال اُن کو اک آگ کی
بھٹکتے رہے وہ ادھر سے اُدھر
اندھیرے میں کچھ بھی نہ آیا نظر

وہ اندھے بھی گونگے بھی بہرے بھی ہیں
لگے سوچ پر اُن کی پہرے بھی ہیں
وہ واپس پلٹ کر نہیں آئیں گے
صلہ اپنے اعمال کا پائیں گے
کڑکتی ہے بجلی چمکتی ہے جب
بِنا اس کے بارش برستی ہے کب
نظر آئے جب موت ڈر جاتے ہیں
وہ دہشت سے ہی اس کی مر جاتے ہیں
وہ کانوں میں ہیں ٹھونستے انگلیاں
کہیں موت ان کو نہ پکڑے یہاں
پکڑ لے گا رب منکروں کو ضرور
ملا دے گا مٹی میں ان کا غرور
گری بجلی بینائی بھی جائے گی
نظر قدرتِ ذوالجلال آئے گی
ملے روشنی ان کو چل پڑتے ہیں
اندھیرے میں کب وہ سنبھل سکتے ہیں
خدا کان آنکھیں اگر چھین لے
وہ قادر ہے چاہے تو کچھ کب بچے
اے لوگو! خدا کی عبادت کرو
تو شاید کبھی متّقی بن سکو
زمیں کا بچھونا سجایا گیا
تو چھت آسماں کو بنایا گیا
جب اُس نے ہی پانی کو برسایا تھا
شجر کو پھلوں سے بھرا پایا تھا
نہ کوئی شریک اس کا ٹھہراؤ تم
ہے بہتر کہ مومن ہی بن جاؤ تم

کبھی شک نہ قرآن میں تم کرو
ڈرو اس سے اس کے ہی بندے بنو
بنا سکتے صورت ہو قرآن کی
ہے یہ راہ حقیقت کی ، سبحان کی
اگر تم ہو سچے تو کر پاؤ گے
کہ قرآں کی صورت بنا لاؤ گے
مددگار اپنے بلا لو سبھی
بنے گی نہ صورت کسی سے کبھی
سنو منکرو تم بچو آگ سے
کہیں جا نہ پاؤ گے تم بھاگ کے
یقیں ہے کہ ایسا نہ ہو پائے گا
جہنم کا ایندھن وہ بن جائے گا
اگر مومنوں کے ہوں اچھے عمل
کرے گا عطا رب انہیں اس کا پھل
بشارت ہے جنّت کی ان کے لیے
وہاں رب کی چاہت بھی ان کو ملے
رہیں گے سدا وہ تو باغات میں
مزہ پائیں جنّت کی سوغات میں
وہ مچھر کی تم کو ہے دیتا مثال
ہے اِس کو بنانے میں اُس کا کمال
مثالیں اگر ہیں حقیر و فقیر
خدا ہے نہایت عظیم و کبیر
جو ایمان لائے وہ ہیں جانتے
ہیں اللہ کی عظمت کو پہچانتے
جو منکر ہیں ، رب کو نہیں مانتے
برا ان مثالوں کو گردانتے

انہی سے کسی کو ہدایت ملی
جو منکر تھے ان کو شکایت ملی
وہ بس فاسقوں سے ہوا تھا خفا
جنھوں نے فقط گمرہی کو چنا
وہ وعدوں کو اپنے ہیں یوں توڑتے
جو رشتے ہیں ٹوٹے نہیں جوڑتے
جہاں میں اٹھاتے ہیں فتنہ فساد
خسارہ اٹھائیں جو رکھیں عناد
بلا وجہ تم کفر کرتے ہو کیوں؟
عذابوں سے دامن کو بھرتے ہو کیوں؟
تمہیں اس نے مردے سے زندہ کیا
دوبارہ تمہیں موت دے گا خدا
اسی کی طرف تم پلٹ جاؤ گے
کبھی خود سے کچھ بھی نہ کر پاؤ گے
زمیں کو بنایا تمہارے لیے
کہا کُن تو ہفت آسماں بن گئے
وہ ہر شے کے بارے میں ہے باخبر
ہر اک شے پہ رہتی ہے اس کی نظر
کہا رب نے اپنے فرشتوں سے جب
کہ انساں بنانے لگا ہوں میں اب
انہوں نے کہا یہ کرے گا خراب
بہائے گا خوں اور بنے گا عذاب
ثنا تیری کرتے ہیں ہم تو سدا
ہمیں تجھ سے کوئی نہیں ہے گلہ
کہا رب نے جو کچھ ہوں میں جانتا
سبب اس کا کوئی نہ پہچانتا

بنایا سکھایا پڑھایا اسے
فرشتوں کو لا کر دکھایا اسے
اے آدم! ذرا نام بتلاؤ تم
ذرا برتری اپنی دکھلاؤ تم
ہمیں علم کچھ بھی نہیں اے خدا
وہی یاد ہے جو دیا ہے سکھا
خدا نے پھر آدم سے یہ ہی کہا
سبھی نام اس نے دیے پھر بتا
کہا رب نے میں نے کہا تھا یہی
مجھے علم ہے غیب کا بھی سبھی
کرے کوئی ظاہر یا چھپ کر کرے
خدا کو ہر اک چیز کا علم ہے
کہا رب نے آدم کو سجدہ کرو
مرا حکم جیسا ہے ویسا کرو
فرشتوں نے آدم کو سجدہ کیا
پر ابلیس ایسا نہیں کر سکا
بڑا خود کو سمجھا ، تکبر کیا
نظر میں خدا کی وہ منکر ہوا
تم انسان ہو جنتوں میں رہو
وہاں جو بھی کچھ ہے وہ کھاؤ پیو
قریب اس شجر کے نہ جانا کبھی
کوئی پھل وہاں سے نہ کھانا کبھی
مگر ان کو شیطاں نے دھوکہ دیا
انہیں جنتوں سے نکالا گیا
کہا بس زمیں پر اُتر جاؤ تم
کہ اپنے کیے کی سزا پاؤ تم

ٹھکانا زمیں ہے تمہارے لیے
کہ دشمن اب اک دوسرے کے ہوئے
سکھائی تھی آدمؑ کو ہر بات تب
کی رو رو کے توبہ تھی آدمؑ نے جب
توجہ خدا نے محبت سے کی
ہوئی توبہ منظور آدمؑ کی بھی
رہو تم زمیں پر ہدایت سنو
کہوں جو بھی میں بس اسی پر چلو
ہدایت پہ میری ہے جو بھی چلا
نہ غمگین ہو گا کبھی وہ ذرا
جو آیات کو میری جھٹلائے گا
سزا اس کی بھی وہ سدا پائے گا
ہے ان کا ٹھکانا جہنم کی آگ
وہاں سے کوئی بھی سکے گا نہ بھاگ
کرو یاد نعمت بنی اسرائیل
کہ انعام دینے کی یہ تھی سبیل
جو وعدہ کیا تم نے پورا کرو
میں عہد اپنا پورا کروں گا سنو
میں رَب ہوں تمہارا مجھ ہی سے کہو
کرو خوف مجھ سے مجھ ہی سے ڈرو
ذرا حق و باطل الگ تم رکھو
چھپانا غلط ہے یہ تم جان لو
نمازیں پڑھو اور دو تم زکوٰۃ
رکوع بھی کرو کرنے والوں کے ساتھ
کرو حکم نیکی کا اوروں کو تم
برائی میں ہو جاتے ہو خود ہی گم
پڑھی تم نے بھی ہے خدا کی کتاب
کرو عقل اپنی نہ یونہی خراب
طلب گر خدا سے مدد تم کرو
سکھائے گا وہ صبر اُس سے کہو
بظاہر یہ بھاری بہت ہے عمل
کرو عاجزی تم تو پاؤ گے پھل
یقیں جس کا کامل خدا پر رہا
خدا سے بھی ملنا ضروری ہوا
پلٹ کر وہیں جاؤ گے تم ضرور
کرو مت تکبر بُرا ہے غرور
کرو یاد تم نعمتیں سب مری
فضیلت جہانوں پہ تھی تم کو دی
بتاتا ہوں اس دن سے سارے ڈرو
کہا میں نے جو کچھ ، وہی تم کرو
سفارش کوئی بھی نہ ہوگی قبول
نہ اس دن کرے گا مدد بھی رسولؐ
تمہیں آلِ فرعون سے دی نجات
جو رکھتے تھے تم پر مظالم کی رات
ذبح سارے بیٹوں کو کرتے تھے وہ
مگر بیٹیاں زندہ رکھتے تھے وہ
بڑی آزمائش تھی رب نے رکھی
پھر اس نے ہی ان سے خلاصی بھی دی
بچایا تمہیں اور دیا اُن کو مار
کہ وہ جا نہ پائیں سمندر کے پار
جو چالیس راتوں کا موسیٰ سے تھا
کیا وہ بھی کب تم نے وعدہ وفا

یہ تو ظلم اپنے پہ ہی کر لیا
کہ بچھڑے کو معبود ہی گھڑ لیا
تمھیں درگزر ہم نے پھر کر دیا
کرو تا کہ تم شکر اُس کا ادا
ہمی نے ہی موسیٰؑ کو دی تھی کتاب
دکھاتی تھی جو حق و باطل کا باب
یہ بتلایا موسیٰؑ نے جب قوم کو
خدا مانا بچھڑے کو ، توبہ کرو
خدا نے پھر ان پر توجہ بھی دی
قبول ان کی پھر اس نے توبہ بھی کی
نہ لائیں گے ایمان موسیٰ پہ ہم
نہ گر سامنے لاؤ ربِ عدم
مصیبت نے آ پکڑا تھا تم کو پھر
گئے موت کے تم شکنجے میں گھر
تمھیں ہم نے دوبارہ زندہ کیا
کرو شکر تاکہ سدا تم مرا
پھر اک سایہ تھا بادلوں کا کیا
من وسلویٰ بھی کردیا تھا عطا
نہ پاؤ گے پاکیزہ چیزوں کو کم
بہت مہرباں اور رازق ہیں ہم
ہوئے مہرباں نعمتیں کیں عطا
ہوئے تم تباہ کچھ نہ بگڑا مرا
وہ بستی ہے اک سامنے جایئے
ملے جو بھی جی بھر کے وہ کھایئے
کرو رب کو سجدہ جب آگے بڑھو
خدا سے کہو کہ ہمیں بخش دو

خطائیں تمھاری کرے گا معاف
جو ایسا کرے گا رہے گا وہ صاف
ہے کی بات جس نے بدل کر خراب
وہ ظالم ہے اس کو ملے گا عذاب
وہ گستاخ تو ہم کو بھاتے نہیں
جبھی اُن پہ ہم ترس کھاتے نہیں
کہا قومِ موسیٰؑ نے پانی ملے
تو موسیٰؑ سے ان کا خدا یہ کہے
جو پتھر پہ لاٹھی کو مارو گے تم
نکلتا وہاں چشمہ پاؤ گے تم
وہاں بارہ چشمے تھے یک دم بہے
جو ہر اک قبیلے نے تھے چن لیے
دیا حکم رب نے کہ کھاؤ پیو
فساد اور فتنہ بپا مت کرو
کہا قومِ موسیٰ نے رب سے کہو
نیا روز کھانا زمینوں سے دو
نئی ایک ترکاری اور دال ہو
یہاں پیاز گندم ذرا ڈال دو
انہوں نے تھی کی کمتریں کی طلب
بلایا تھا خود ہی خدا کا غضب
کہا رب نے اترو کسی شہر میں
پلٹ جاؤ رسوائی اور قہر میں
وہ نبیوں پہ بھی ظلم کرتے رہے
وہ دم کفر کا بھی تھے بھرتے رہے
بڑھے کفر میں حد سے آگے تھے وہ
نظر کچھ نہ آیا نافرمان کو

یہودی و نصرانی صابی سنیں
گر ایمان لائیں عمل بھی کریں
انہیں اجر ہو گا خدا سے عطا
نہ ہوں گے کسی خوف میں مبتلا
یہی ہم نے تھا تم سے وعدہ لیا
اسے تھام لو جو ہے میں نے دیا
اگر تم نے وعدے کو پورا کیا
تمہیں متقی میں نے پھر چن لیا
اگر اپنے وعدے سے تم پھر گئے
خسارے کے سودے میں تم گھِر گئے
مرے حکم کو تم نے مانا نہیں
بھلا اس میں کچھ تم نے جانا نہیں
کہا میں نے بندر ہی بن جاؤ تم
سزا سے نہ خود کو بچا پاؤ تم
بنایا تھا عبرت سبھوں کے لیے
نصیحت تھی بس مومنوں کے لیے
سنایا تھا موسیٰ نے حکمِ خدا
کرو ذبح گائے کو تم بھی ذرا
وہ بولے اُڑاتے ہو کیوں تم مذاق
نہیں جانتے ہو سیاق و سباق
کہا قومِ موسیٰ نے یہ پوچھ دو
ملے حکم گائے بھلا کیسی ہو؟
کہا حکم رب نے دیا ہے کہ ہاں
وہ بوڑھی و بچھیا کے ہو درمیاں
کہا پھر انہوں نے کہ یہ پوچھ دو
بتا رنگ گائے کا کس جیسا ہو؟

کہا رب نے گائے کا رنگ زرد ہو
ہو ایسا کہ خوش اس سے ہر فرد ہو
وہ مانے نہیں شک وہ کرتے رہے
عجب وسوسوں میں وہ پڑتے رہے
وہ گائے کوئی ہل چلاتی نہ ہو
نئی کھیتیاں وہ بناتی نہ ہو
نظر عیب کوئی بھی آتا نہ ہو
برا داغ کوئی بناتا نہ ہو
بڑی مشکلوں سے وہ راضی ہوئے
وہ حکمِ الٰہی کے حامی ہوئے
کیا قتل تم نے جو اک فرد کو
خدا جانتا تھا چھپے درد کو
ترے رب نے ظاہر وہی کر دیا
جو سب سے لیا تھا انہوں نے چھپا
اگر ماس کا ٹکڑا مارو گے تم
اسے پھر سے زندہ ہی پاؤ گے تم
سنو مردوں کو زندہ کرتے ہیں جب
دکھاتے ہیں ہم اپنی قدرت کو تب
ہوئے دل تھے پتھر تمہارے تبھی
کوئی بات تم کو نہ اچھی لگی
انہی پتھروں میں سے چشمہ بہا
کوئی خوف سے رب کے تھا پھٹ پڑا
عمل تیرا کوئی نہ رب سے چھپا
ہے ظاہر سب اُس پر جو تو نے کیا
سمجھتے ہو ایمان لائیں گے وہ
وہ منکر ہیں دھوکے بڑھائیں گے وہ

کلامِ الٰہی جو سن لیتے ہیں
وہ تحریف اس میں بھی بُن لیتے ہیں
ہیں ملتے مسلماں سے کہتے یہی
کہ ایمان لے آئے ہم بھی سبھی
مگر باہمی جب منافق ملیں
تو اک دوسرے سے یہی ہیں کہیں
جو ہے کھولتا تم پہ تیرا خدا
وہی وہ مسلماں کو دیتے سنا
کہ رب کو وہ دیں ساری باتیں بتا
تمہیں عقل بھی تو نہیں ہے ذرا
وہ کم عقل کب سمجھیں جانے خدا
ہے ظاہر بھی باطن بھی اُس پر کھلا
بہت سے ہیں ان پڑھ بھی شامل یہاں
وہ تورات کو ہیں سمجھتے کہاں
تمناؤں کو پالتے دل میں ہیں
یونہی باندھتے وسوسے دل میں ہیں
وہ خود ہاتھ سے لکھتے ہیں اک کتاب
یہ کہتے ہیں رب نے دیا ہے نصاب
وسیلہ ء زر ہیں بناتے اسے
مگر یہ تباہی ہے ان کے لیے
وہ کہتے ہیں کچھ دن چھوئے گی یہ آگ
تو پھر صاف ہو گا ہمارا حساب
یہ پوچھیں کہ رب سے لیا عہد کیا؟
جنہیں اس کا خود بھی نہیں ہے پتہ
تمہیں آگ کیسے یہ چھو پائے گی
کمائی بری تم نے دنیا میں کی

یہی لوگ دوزخ کے باسی ہیں سب
ہمیشہ رہیں گے وہیں کہتا رب
تھا ہم نے عہد اُن سے پکا لیا
عبادت کرو گے نہ رب کے سوا
سلوک اپنے ماں باپ سے نیک ہو
یتیم اور مسکین کو پیار دو
ہمیشہ بھلی بات سب سے کرو
دو صدقہ زکوٰۃ اور نمازیں پڑھو
بہت کم ہے لوگوں نے جانا اسے
جو وعدہ کیا تھا نہ مانا اُسے
تھا وعدہ نہ خون اب بہاؤ گے تم
گھروں سے نہ ان کو بھگاؤ گے تم
یہ اقرار گرچہ تھا تم نے کیا
بنے اس پہ خود ہی تم اپنے گواہ
تم اپنوں کے ہو آپ قاتل بنے
بہت لوگ بے گھر بھی تم نے کیے
یوں اک دوسرے کے تھے دشمن ہوئے
گناہ اور تھے قتل آگے بڑھے
اگر قیدی دشمن کے بن جاتے وہ
تو فدیہ سے ان کو چھڑا لیتے ہو
نہیں سمجھے اللہ کے تم نکات
کہ بے گھر ہے کرنا غلط بہت بات
حوالہ بناتے ہو تورات کو
نہیں مانتے پوری تم بات کو
بتاؤ ذرا جو بھی ایسا کرے
نہ اُس کو خطا پر سزا کچھ ملے

قیامت کے دن ہو گا ان پر عذاب
ہے کب تم سے غافل غفور و توّاب
ملی دنیا تو بیچ دی آخرت
سزا ہے مقدّر کہاں مغفرت
کرو یاد موسیٰ کو دی تھی کتاب
بتایا تھا اُس نے مکمل نصاب
بہت بھیجے دنیا میں ہم نے رسول
مگر تم نے ان کو کیا کب قبول
دیے عیسیٰ مریم کو بھی معجزے
گواہ ان کے روح القدس بھی بنے
مگر جب بھی بھیجا تھا ہم نے رسول
نفس نے کیا کب تمھارے قبول
مگر کوئی ایماں نہیں لایا تھا
کیے قتل کچھ، کچھ کو جھٹلایا تھا
وہ کہتے دلوں پر ہمارے غلاف
حفاظت ہے کرتا تمھارے خلاف
خود اپنے خدا سے تھی مانگی کتاب
ہوئے اُس کو پہچان کر لاجواب
وہ منکر تھے انکار کرتے رہے
اور اللہ کی پھٹکار سنتے رہے
بری پائی قیمت ہے جاں بیچ کر
نہیں اُن کو اللہ کا کوئی ڈر
جلن کی وجہ سے وہ منکر ہوئے
تو بدلے میں رب کا غضب ہے ملے
کہا لاؤ ایمان قرآن پر
تو بولے کہ قائم ہیں ایمان پر

جو ہم پر ہے اللہ نے نازل کیا
اتباع اس کی کریں گے سدا
وہ ہر اک صحیفے سے منکر ہوئے
اگرچہ سبھی رب نے نازل کیے
ابھی جو عطا کی ہے اُن کو کتاب
وہ تصدیق کرتی ہے واضع نصاب
اگر ان کا ایماں تھا تورات پر
تو کیوں قتل کرتے نبی بے ضرر
تمہیں دین موسیٰ ؑ نے واضح دیا
تو بچھڑے کو معبود کیوں کر لیا؟
بلند ہم نے تم پر کیا کوہِ طور
چھپا اس میں بھی تھا خدا کا ہی نور
کہا ہم نے جو کچھ ہے تم کو دیا
تو مضبوطی سے تم اسے تھامنا
کہا ہم نے تم ہوش سے سب سنو
کیا عہد تم نے عمل بھی کرو
تو بولے کہ پہلے بھی تھا سن لیا
عمل ہم نے لیکن نہیں تھا کیا
نحوست سے اور کفر سے دل بھرا
تھا بچھڑا ہی بس ان کے دل میں بسا
ہو مومن تو کر لو اُسی کا یقیں
بتاتا ہے جو تم کو ربِ مبیں
اگر آخرت ہے تمھارے لیے
تو پھر مرنے سے بھی نہ کوئی ڈرے
اگر سچے ہو بات میری سنو
تمنا سبھی موت کی تم کرو

کمائی جو بھیجی ہے تم نے وہاں
تو کیسے کرو موت کا تم گماں
وہ اللہ سب کو ہے پہچانتا
جو ظالم ہیں اُن کو بھی ہے جانتا
ہوس زندگی کی زیادہ انہیں
ہے خواہش کہ صدیوں تلک وہ جئیں
نہیں ان کو اس بات کا ہے شعور
عذاب عمر سے بھی نہیں ہوتے دور
عمل ان کا خالق ہی ہے دیکھتا
عمل پر ملے ہے سزا و جزا
کرو دشمنی چاہے جبریل سے
ہے نازل وہ کرتا جو اللہ کہے
صحیفے جو پہلے ہیں نازل ہوئے
یہ پیغام تصدیق اُس کی کرے
مجسم ہدایت ہے سب کے لیے
اسی واسطے رب یہ نازل کرے
فرشتوں سے جو دشمنی ہے رکھے
تو رب ان کا دشمن ہے وہ یہ کہے
حق آیات اس میں اتارے ہے رب
جو منکر ہے وہ اس کو مانے ہے کب
عجب منکروں کا رہا سلسلہ
کیا عہد جو بھی وہ توڑا گیا
ہیں اکثر تو ایمان لاتے نہیں
رسولوں کو اپنا بناتے نہیں
صحیفہ جو لے کر ہے آیا رسول
نہیں ان کو تصدیق کوئی قبول

پسِ پشت تورات ہیں ڈالتے
کہ جیسے وہ کچھ بھی نہیں جانتے
ہدایات اس میں تھیں ملتی سبھی
محمدؐ ہی ہیں بس نبی آخری
لگے پڑھنے منتر بنی اسرئیل
شیاطیں جو پڑھتے رہے بر سبیل
کیا کفر کب تھا سلیمان نے
سکھائے تھے جادو تو شیطان نے
اُتارا پھر ہاروت و ماروت کو
حقیقت وہ جادو کی بتلائیں تو
کسی کو وہ تعلیم دیتے نہ تھے
کہ جب تک نہ خود ہی کوئی پوچھ لے
وہ کہتے کہ رب نے ہے بھیجا ہمیں
کہ جادو جدا معجزے سے کریں
سنو یہ تو ہرگز بھی جادو نہیں
مگر ان کو خود پہ بھی قابو نہیں
اسی میں سے تھا کفر کو چن لیا
اسی سے تھا جادوئی منتر کیا
جو سیکھا غلط تھا کیا اُس کا حال
جدائی میاں بیوی میں دیتے ڈال
بنا حکمِ ربی تھا کب اختیار
کہ کر پائیں نقصاں کسی کا مکار
مگر ایسا منتر وہ سیکھا کیے
منافع نہ دے بلکہ نقصان دے
خریدار جو ایسی شے کا بنا
ملے گا نہ کچھ آخرت میں صلہ

کہ وہ ساری باتیں بھی تھے جانتے
مگر باتیں رب کی کہاں مانتے
حقیقت میں یہ سب بہت تھا برا
کہ بدلے میں جانوں کے سودا کیا
مگر کاش اس کو سمجھ جاتے وہ
صلہ اس کی رحمت کا پھر پاتے وہ
کہو مت نبیؐ جی کو تم راعنا
ہے انظرنا کہنا خدا نے چنا
دلوں میں بدی ان کے ہیں یہ خراب
ملے گا انھیں رب سے بے حد عذاب
نہ مشرک یہ چاہے نہ اہلِ کتاب
کہ تم پاؤ رب سے بھلائی ثواب
جسے چاہتا رب تھا کرتا عطا
ہے چند پر نوازش کو مختص کیا
وہ مالک وہ خالق رحیم و کریم
عطا ہے کرے وہ ہی فضلِ عظیم
اگر حکم منسوخ ہو گر کوئی
تو لے آتے آیت ہیں ہم دوسری
نہیں علم تم کو کہ قادر ہے جو
زمیں آسماں کا بھی مالک ہے وہ
نہیں کوئی رکھوالا رب کے سوا
نہ امداد کرتا کوئی دوسرا
نبی سے ہے تم نے کیا جو سوال
بنے تھے جو موسیٰ کی جاں کا وبال
جو ایماں کو دے کر ہے کافر ہوا
یقیناً وہ راہ ہُدیٰ سے گیا

یہ چاہیں حسد میں ہیں اہلِ کتاب
وہ ایماں تمھارا بھی کر دیں خراب
کریں چرچا ہر وقت وہ کفر کا
اگرچہ ہے حق ان پہ واضح ہوا
ہے بہتر یہی درگزر تم کرو
نہ کان ان کی باتوں پہ ہرگز دھرو
یہاں تک کہ رب بھیج دے فیصلہ
یقیناً وہ ہر شے پہ قادر ہوا
دو صدقہ زکوٰۃ اور پڑھو تم نماز
اسے بھیجو آگے کھلیں رب کے راز
سبھی کچھ ہے اللہ تک پہنچتا
عمل سب کے ہے ہر گھڑی دیکھتا
یہودی و نصرانی کہتے ہیں یہ
کہ جنت میں بیشک وہی جائیں گے
محض آرزوئیں ہیں ان کی سبیل
کہو سچے گر ہو تو لاؤ دلیل
جھکا دے جو اللہ کے آگے سر
عمل نیک پر اجر ہو سر بہ سر
نہ غمگین ہوں گے وہ اک لمحہ بھر
نہ ہی خوف ہو گا نہ کوئی ہو ڈر
مسیحی ، یہودی جو دِیں پہ لڑیں
وہ تردید اک دوسرے کی کریں
اگرچہ پڑھیں آسمانی کتاب
کہیں پھر بھی اک دوسرے کو خراب
ادھر دیکھو کہتے ہیں کیا مشرکیں
کتاب اُن کے پاس اک بھی ہے ہی نہیں

قیامت میں رب ہی کرے فیصلہ
بھلا کس لیے تھا تفرقہ کیا
بھلا کون ایسا ہے ظالم ہوا
کہ مسجد پہ بندش جو دے ہے لگا
نہ ہی نامِ خالق وہاں لینے دے
تو ویران کرنے کی کوشش کرے
جو ڈرتا ہوا یاں پہ ہے آ گیا
وہ دنیا و عقبیٰ میں رسوا ہوا
ملے آخرت میں بھی ان کو عذاب
کیا زندگی کو بھی اپنی خراب
ہے مشرق کا مغرب کا مالک وہ رب
ہو رخ جس طرف ، تو اُسے پاؤ سب
ہے اللہ ہمارا نہایت کریم
نہیں اور کوئی ہے واسع علیم
ہے خالق نے بیٹا بنایا ہوا
وہ کہتے کہ اجداد سے ہے سنا
ہے بس ذات اس کی ہی ارفع و پاک
ہیں تابع سبھی نور کے جو ہیں خاک
زمیں آسمانوں کا موجد ہے وہ
بنا کن فکاں سے ہے سب کچھ سنو
جو لاعلم ہیں وہ نہیں جانتے
کسی بات کو وہ نہیں مانتے
کوئی بات وہ ہم سے کرتا نہیں
نشانی ہمیں بھی تو بھیجے یہیں
جو گزرے ہیں پہلے یہی کہتے تھے
وہ اپنی ہی دنیا میں گم رہتے تھے

حقیقت پہ کرتے ہیں جو بھی یقیں
تو آیات ان پر ہی واضح ہوئیں
تمہیں ہے بنایا بشیر و نذیر
ہو جنت جہنم کے تم ہی خبیر
جہنم کا رستہ جو اپنا چکے
تمھیں کچھ نہ اس پہ وہ خالق کہے
یہود و نصاریٰ نہ سدھریں سنو
کہ مذہب پہ ان کے نہ جب تک چلو
بتاؤ کہ رب سے ہدایت ملی
تمھاری طرف رب نے بھیجی وحی
اگر تم نے ان کی ہے کی پیروی
ملے گی حمایت کی پھر روشنی
اتاری ہے ہم نے یہ جس پر کتاب
تلاوت صحیح طرح کرنا نصاب
حقیقت میں ایمان لائے وہی
سنی بات رب کی جو اُس نے کہی
تو جو لوگ اس سے ہیں منکر ہوئے
اٹھائیں گے نقصان پھر وہ بڑے
عطا کی تھی نعمت بنی اسرئیل
فضیلت تھی بخشی بنا کچھ دلیل
سنو ایک دن ایسا آ جائے گا
کوئی بھی کسی کے نہ کام آئے گا
کوئی بھی نہ فدیہ کریں گے قبول
سفارش مدد ہو گی ساری فضول
براہیمؑ کو آزمایا گیا
ہمیشہ وہ ایماں میں پورا رہا

کہا رب نے تم کو بناؤں امام
میں تم سے بڑا ایک لیتا ہوں کام
یہ پوچھا صلہ دیں گے اولاد کو
سُنے رب نہ ظالم کی فریاد کو
وہاں گھر خدا کا بنایا گیا
اُسے رحمتوں سے سجایا گیا
بنایا گیا اس کو جائے نماز
دیے کھول قدرت نے کچھ اپنے راز
کہا اُن سے اے اسماعیلؑ ابراہیمؑ
کرو صاف اس کو بناؤ حریم
نظر آئے سب کو خدا کا وجود
یہاں پر کریں سب رکوع و سجود
کہا رب بنا اس کو شہرِ امیں
پھلوں کا مزا پائیں یاں کے مکیں
مزہ کفر کا جس نے پھر بھی چکھا
ملے گا اسے اُس کا بدتر صلہ
ملے گا اسے آخرت کا عذاب
یقیناً ہے دوزخ جگہ اک خراب
اٹھاتے تھے بنیاد کہتے تھے وہ
وکیل اے خدا اب ہمارے بنو
ہماری دعائیں بھی کیجیے قبول
بنایا ہمیں آپ نے ہے رسول
کریں پورے فرمان بن کر حلیم
دیں اولاد کو اپنا ورثہ عظیم
ہے رب اپنا بے شک تو رَبِّ رحیم
تجھے ہم نے پایا نہایت کریم

انہی میں سے اک بھیج دینا رسول
ہدایت کریں تاکہ وہ سب قبول
تلاوت کرے تیری آیات کی
وضاحت کرے تیری برکات کی
کتاب اور حکمت کی تعلیم دے
انہیں پاک عیبوں سے کرتا رہے
یقیناً تو غالب ہے ربِ حکیم
ترے کام سارے ہیں امرِ سلیم
بھلا کون ہو گا نہ جو مان لے
حقیقت کو رب کی نہ پہچان لے
چنا ہم نے لوگوں میں سے ابراہیم
اسے ہم نے پایا نہایت فہیم
کہا رب نے اللہ مانو مجھے
جواب آیا مالک ہے سمجھا تجھے
ہدایت یہی اپنے بیٹوں کو دی
کہ رب کی کرو تم سدا چاکری
کہا اپنے بچوں سے سن لو اسے
یہ ہے دینِ اللہ ، چن لو اسے
مسلماں جیو اور مسلماں مرو
کہا تم سے جیسا ہے ویسا کرو
تھا یعقوب نزع میں ، اس نے کہا
وصیّت کو میری ہے تم نے سنا
وہی اک خدا سب کا معبود ہے
وہی باپ دادا کا مسجود ہے
تو بولے یہ بچے کہ ہم نے سنا
عبادت کریں گے یہ وعدہ رہا

انھوں نے سنا عہد کو رد کیا
وہ تجھ سے کریں گے نہ اِس کا گلہ
وہ کہتے یہودی و عیسائی ہو
وگرنہ ہمارے نہ تم بھائی ہو
کہا تھا انہوں نے نہ جانیں گے ہم
تمہارا یہ مذہب نہ مانیں گے ہم
ہمیں رب نے مشرک بنایا نہیں
کہ اجداد میں شرک پایا نہیں
سنو علم والے جو اہلِ کتاب
تم ایمان لاؤ ملے گا ثواب
ہدایت کو پاکر بھی منہ موڑ لیں
تو ناتا بھی اللہ سے توڑ لیں
تمہارے لیے ہے تمہارا خدا
ہمارے لیے ہے ہمارا خدا
پسند جو کرے رنگ اللہ کا
ہمیشہ رہے سنگ اللہ کا
نہ تم اس کی بابت لڑائی کرو
ہے بہتر کہ اس کی بڑائی کرو
تمہارا ہمارا خدا ایک ہے
جو مانے گا اس کو وہی نیک ہے
عمل کا ہر اک کو ملے گا صلہ
ملے گا وہی جو ہے تم نے کیا
یہ کہتے تھے نسبت براہیم کی
یقیناً یہودی و نصرانی تھی
ہے اللہ کو علم زیادہ نبی
بتائیں حقیقت انہیں آپ بھی

گواہی کو رب کی چھپا جو لیا
بہت ظلم بیشک ہے اس نے کیا
نظر رب کی سب کے ہے اعمال پر
جو کرتے ہو تم اس سے ہے باخبر
وہ تھی ایک امت جو ماضی بنی
مگر اپنا نقصان وہ کر گئی
کمایا جو کچھ ہے وہ اُن کو ملا
کمایا جو تم نے تمہارا ہوا
عمل کس پہ کرتے تھے وہ لوگ بھی
کیا اپنا بھرتے تھے وہ لوگ بھی

---سیقول---

کہیں گے یہ جلدی ہی کم عقل لوگ
لگا مسلمانوں کو یہ کیسا روگ
انہیں کیا کسی شے نے آ گھیرا ہے
کہ قبلے کے رخ سے انہیں پھیرا ہے
بتا دیں انہیں بات پیارے نبیؑ
کہ ہے پوری دنیا کا مالک وہی
ہدایت کا رستہ دکھاتا ہے وہ
جسے چاہے افضل بناتا ہے وہ
تمہیں سب پہ بخشی گئی برتری
رسولوں نے اس کی گواہی بھی دی
جہاں قبلہ رو تھے کھڑے اے نبی
بدلنے پہ کرتے وہ کیا پیروی
تھی تبدیلیِ قبلہ کی بھاری بہت
تھی کافر کی شیطاں سے یاری بہت

مگر واسطے اُن کے مشکل نہ تھی
ہدایت خدا کی تھی جن کو ملی
نہیں کرتا رحمان ایسا کبھی
کہ ضائع ہو ایمان تیرا سبھی
اٹھاتے نظر ہو سوئے آسمان
تمھیں رب کے پیغام پر ہی ہے مان
حرم کی طرف اپنا منہ پھیر لیں
اُسی سمت میں رب کو سجدہ کریں
جنہیں رب نے بخشی ہے اپنی کتاب
ہیں ایمان والے بہت لاجواب
کبھی حق کی باتوں سے پھرتے نہیں
خود اپنے سے کچھ بھی وہ کرتے نہیں
جو احکام رب کے نہیں جانتے
نئے قبلہ رخ کو نہیں مانتے
دیا حکم ہم نے جو ہے وہ کرو
نہ ان جیسے تم بے ہدایت بنو
جو خواہش ہے ان کی بجا لاؤ گے
تو ان جیسے ظالم ہی ہو جاؤ گے
جنہیں ہم نے بخشی ہے اپنی کتاب
وہ سب جانتے ہیں عذاب و ثواب
رسولوں کو ایسے ہیں پہچانتے
کہ جیسے وہ بیٹوں کو ہیں جانتے
گروہ ایک حق کو چھپاتا ضرور
ہوا اُن پہ نورِ خدا کا ظہور
مگر شک نہیں آپ اس میں کریں
نہ ان بیوقوفوں کی باتیں سنیں

دیا ہم نے تم کو ہے قبلہ بتا
وہ ہے نیک جو اس میں آگے بڑھا
خدا خود انہیں یاں پہ لے آئے گا
وہ مختارِ کل اُن کو سمجھائے گا
کہیں پر بھی ہوں ، اپنا منہ پھیر لیں
نئے قبلہ رخ ہوں نمازیں پڑھیں
نہیں ان میں جرأت وہ حجّت کریں
کریں جو کہا اور مجھ سے ڈریں
کروں گا میں تم سب پہ نعمت تمام
ہدایت پہ تم کو ملے گا دوام
ہمیں نے ہے بھیجا یہ تم پر رسول
ہے حکمت، تلاوت اسی کا اصول
سکھاتا ہے تم جو نہیں جانتے
بغیر اس کے کیسے مجھے مانتے
اگر تم مجھے یاد کرتے رہو
تو یادوں میں میری بھی بستے رہو
کرو شکر ہر لمحے میرا ادا
ہے کی جس نے ناشکری وہ ہے برا
اے ایمان والو کرو صبر تم
نمازوں میں مانگو ، نہ ہو جاؤ گُم
تو بے شک پھر اللہ بھی ساتھ ہو
جو ہے بات حق کی وہی تم کہو
جو راہِ خدا میں لٹاتے ہیں جان
انہیں مردہ کہنا ہے کب اُن کی شان
وہ زندہ ہیں تم مانتے ہی نہیں
جو رتبہ ہے وہ جانتے ہی نہیں

تمہیں بھوک سے آزمائیں گے ہم
کمی رزق میں بھی دکھائیں گے ہم
اگر صبر ایسے میں ہے کر لیا
تو رحمت سے دامن کو ہے بھر لیا
پڑی جب مصیبت تو کہتے ہیں وہ
چھپی اس میں کوئی رضا رب کی ہو
یہی لوگ راہِ ہدایت پہ ہیں
رکھی ہیں انہی کے لیے رحمتیں
صفا مروہ اُس نے بنائے نشاں
کرو حج و عمرہ تو جاؤ وہاں
خوشی سے جو نیکی کی رہ پہ چلا
خدا کو نہیں اُس سے کوئی گلہ
چھپاتے ہیں جو رب کی ہر بات کو
ہے لعنت خدا کی خرافات کو
جسے ہم نے توبہ کی توفیق دی
تو اس کی ہے اصلاح بھی ہم نے کی
وہ مالک نہایت غفور و کریم
وہ رحمان ، آقا علیم و رحیم
جو مانے نہیں وہ ہی کافر رہے
وہی کفر کے حال میں مر گئے
فرشتے بھی لعنت ہیں بھیجا کیے
عذابِ خدا ان پہ نازل ہوئے
وہ واحد ہے ، یکتا ہے ، معبود ہے
شہود اور شاہد ہے ، مسجود ہے
زمیں آسماں اس نے پیدا کیے
شب و روز رستے بدلتے رہے

سمندر میں چلتی رہیں کشتیاں
منافع اُٹھاتی رہیں بستیاں
زمیں مردہ تھی اس کو زندہ کیا
جب اللہ سے اس کو پانی ملا
یہاں جانور بھی بنائے گئے
ہواؤں میں بادل اُڑائے گئے
جو دانا ہے اس کو نشانی رکھے
تو منکر برائی میں الجھے رہے
تھے منکر خدا کے ، بنایا شریک
کیے سجدے ان کو دکھایا شریک
جو ایمان لائے وہ رب کے رہے
غلط بول کب تھے انہوں نے کہے
جو منکر یہاں ظلم کرتے رہے
خدا کے عذابوں میں خود ہی گھرے
تو جن کے لیے دیکھے سب نے عذاب
انہوں نے کیا اُن کا خانہ خراب
جو ہوں گے وہ بیزار ہٹ جائیں گے
تعلق بھی سارے ہی کٹ جائیں گے
وہ سوچیں گے دنیا دوبارہ بنے
بروں کو وہ برباد خود ہی کرے
خدا پھر دکھائے گا ان کے عمل
دھکیلے گا دوزخ میں بعد از اَجَل
خدا نے بنائی ہیں چیزیں حلال
تمہیں بخشیں پاکیزہ چیزیں کمال
نہیں کرنی شیطان کی پیروی
جو ایسا کیا دشمنی خود سے کی

برائی کا رستہ دکھاتا ہے وہ
غلط باتیں تم کو سکھاتا ہے وہ
کہا جب کہ قرآن کو مانو تم
ہے خالق خدا ، اس کو پہچانو تم
وہ چلتے تھے اجداد کی راہ پر
انہیں سیدھا رستہ نہ آیا نظر
مثال ان کی جیسے ہے حیوان کی
جو سنتا ہے باتوں کو شیطان کی
وہ اندھے وہ گونگے وہ بہرے ہوئے
لگے ان کی جانوں پہ پہرے ہوئے
اے ایمان والو چلو سیدھی راہ
وہ کھاؤ پیو جو ہے اس نے دیا
عبادت اسی ہی کی کرتے رہو
کرو شکر اور اُس سے ڈرتے رہو
ہے مردار خنزیر اور خوں حرام
یا جس پر پکارا نہ اللہ کا نام
اگر کھائیں مجبوری سے حسبِ حال
نہ سرکش بنیں تو نہیں کچھ ملال
ہے مالک نہایت عظیم و رحیم
وہ بخشے گا تم کو ہے بے حد کریم
ہے کی جن پہ نازل یہ ہم نے کتاب
چھپائیں نہیں وہ کسی سے نصاب
جو باتیں خدا کی چھپا جائیں گے
تو آگ اپنے پیٹوں میں بھر پائیں گے
ملے گا صلہ ان کو جیسے تھے کام
نہ محشر میں ہو گا خدا ہم کلام

گناہوں سے کب پاک ہو پائیں گے
جہنم میں داخل کیے جائیں گے
یہی لوگ جن کو ہدایت بھی دی
خریدی انہوں نے مگر گمرہی
لکھا اُن کی قسمت میں ہم نے عذاب
وجہ یہ تھے اعمال ان کے خراب
کیا تھا انہوں نے بہت اختلاف
نہیں اس کو مانا تھا حق صاف صاف
نہیں نیکی منہ اپنا تم پھیر لو
کہ مشرق یا مغرب کو قبلہ کہو
وہی اصل میں شخص بس نیک ہے
جو مانے کہ اللہ بس ایک ہے
فرشتوں کتابوں پہ ایمان ہو
نبی آئے جتنے انہیں مان لو
کرے خرچ وہ اپنے اموال سے
غریبوں یتیموں کو مت ٹال دے
نمازیں پڑھے اور دے وہ زکوٰۃ
کرے عہد کو پورا نیت کے ساتھ
وہ تنگ دستی میں صبر کرتے رہیں
ہو تکلیف تو اپنے رب سے ڈریں
وہی لوگ سچے ہیں اور پاکباز
جھکیں رب کے آگے پڑھیں وہ نماز
کرو قتل تو بدلہ لینا ہے فرض
رہے گا نہ گردن پہ کوئی بھی قرض
ہو آزاد عورت یا پھر مرد ہو
تو بدلہ ہے جس کا اسی سے ہی لو

اگر بھائی چاہے یہ مقتول کا
کرو دیت اس کو خوشی سے ادا
طلب کرتے مقتول کا ہیں قصاص
بناؤ اسے دین کی تم اساس
یہ رب کی طرف سے ہے رحمت ہوئی
کسی کو نہ اس میں ہے زحمت ہوئی
اسے کوئی گر ہے نہیں مانتا
عذاب اپنے دامن میں ہے ڈالتا
چھپی عقل والو ہے یاں بندگی
برابر کے بدلے میں ہے زندگی
یہ ہے حکمِ ربی کہ خوں سے بچو
جو ہے وہ بتاتا اُسی پر چلو
کسی کو اگر موت آنے لگے
جو ہے متّقی تو وصیّت کرے
بدل دے وصیّت کو کوئی اگر
گناہ اس کو ہو گا رہے باخبر
ہے بے شک وہ خالق سمیع و بصیر
نہیں اس کی ملتی کوئی بھی نظیر
غلط ہے وصیت اگر ہو یہ ڈر
کرا صلح دے وہ اگر ہے نڈر
وہ رب میرا ان کو کرے گا معاف
ہے ممکن کہ ہو مسئلہ سب کا صاف
کیے مومنو تم پہ روزے ہیں فرض
بنو متقی کچھ نہ جاں پہ ہو قرض
جو گنتی کے کچھ دن ہیں رکھے گئے
یہ دن مومنو نے ہیں پورے کیے

ہو گر تم سفر میں یا بیمار ہو
کرو بعد میں پورے تیار ہو
اگر روزہ رکھنے کی طاقت نہ ہو
تو مسکین کو پیش کھانا کرو
ہو نیکی جو بس میں تو زیادہ کرو
ہے بہتر یہی اس میں آگے بڑھو
حقیقت کو روزے کی گر جانتے
تو خالق کی رحمت کو پہچانتے
اسی ماہ قرآن نازل ہوا
ہدایت ملی تم نے اس کو پڑھا
ہے رحمت کی اس میں ہی واضح دلیل
بنائی ہدایت کی رب نے سبیل
جنہوں نے ہے روزوں کو پورا کیا
صلہ اس کا رب نے عطا کر دیا
نہ بندش مسافر نہ بیمار پر
کرے دن وہ پورے نہ ہو جب ضرر
نہیں چاہتا رب کہ تنگی ملے
ہو آسانی مومن عمل جب کرے
بڑائی کو رب کی کرو تم بیاں
کرو شکر اس کا کہ دی ہے زباں
اگر پوچھیں بندے یہ تم سے نبیؐ
دعا ہے خدا نے ہماری سنی
کہو ان سے میں ہوں بہت ہی قریب
دعاؤں کا ہر آن ہوں میں مجیب
اگر حکم مانا ہدایت ملی
جو ایمان لائے تو چاہت ملی

جو چاہے تو ہو بیویوں کے قریب
وہ ملبوس تیرا نہیں کچھ عجیب
نظر میں خیانت تھی تم لوگوں کی
تو ہم بستری کی اجازت بھی دی
نکل کے جو ڈھونڈو گے رزقِ حلال
تو مت ہو برتنے کا اس کے ملال
صبح ہونے تک خوب کھاؤ پیو
ہو روشن سَحر ہاتھ کو روک لو
اندھیرے تلک روزہ پورا کرو
اذاں شام کی ہو تو کھاؤ پیو
اسی ماہ میں تم کرو اعتکاف
نہ ہم بستری وہ کرے گا معاف
یہ حد ہے تمہاری بنائی گئی
ہے راہ سیدھی تم کو دکھائی گئی
ہے کی رب نے ہر ایک آیت بیاں
کہ آسانی حاصل کرے تیری جاں
جو جائز نہیں ، نہ کماؤ وہ مال
ملانا نہیں مال گر ہے حلال
وہ کرتے کبھی چاند کی بات ہیں
مقرر کیے حج کے اوقات ہیں
نہیں نیکی پیچھے سے گھر میں گھسو
کہ کام اپنے میں لاؤ دروازے کو
فلاح اس طرح سے بھی حاصل کرو
کہ رب کی ہی مانو اُسی کی سنو
جو تم سے لڑیں تو کرو تم جہاد
ہے بہتر کرو ختم جھگڑا فساد

کوئی اپنی حد سے نہ آگے بڑھے
نہ حد سے گزرنے کی باتیں کرے
ہیں فتنہ اگر ، قتل اُن کو کرو
نکالو انہیں اپنے رب سے ڈرو
کہ فتنہ تو ہے قتل سے بھی برا
کرو ختم اس کو ، نہ ہو گی سزا
حرم کے قریب ان سے لڑنا نہیں
اگر وہ لڑیں گے تو ڈرنا نہیں
اُٹھا سکتے ہو ایسے میں اپنے ہاتھ
تو اللہ دے گا تمہارا ہی ساتھ
یہاں تک کہ ہو ختم فتنہ سنو
رہے دین اللہ کا اس کے رہو
اگر ظلم سے باز آجائیں وہ
پلٹ جاؤ اُن سے نہ کچھ بھی کہو
ذرا ماہِ احرام کو جان لو
یہ بدلے کی چیزیں ہیں تم بھی سنو
کرے ظلم کوئی تو بدلہ بھی لو
برائی میں خود سے نہ آگے بڑھو
ہر اک لمحے تم اپنے رب سے ڈرو
وہ ہے متقی کا یہ تم جان لو
جو دے مال اللہ کی راہ میں
کرے نیکیاں رب کی وہ چاہ میں
رضائے خدا میں جو نیکی کرے
نصیبوں میں اس کے وہ نیکی لکھے
کرو حج و عمرہ خدا کے لیے
ہے یہ فرض مومن کا ، پورا کرے

اگر تم کو رستے میں روکا گیا
تو قربان کر دو جو تم کو ملا
تو بعد اس کے سر اپنا منڈواؤ تم
ہے تکلیف تو صدقہ دے آؤ تم
اگر حج کو مکے پہنچ جاؤ تم
تو قربانی دو جو وہاں پاؤ تم
اگر کوئی قربانی کر نہ سکے
اُسے چاہیے یہ کہ روزے رکھے
رکھو تین دن حج کے بھی درمیاں
جو گھر پہنچو تو سات رکھو وہاں
مقرر کیے حج کے ماہ و ایام
ہے بتلایا تم کو حلال و حرام
تم حج کیلئے جب بھی آگے بڑھو
تو لازم ہے خود پر بھی قابو رکھو
کسی سے بھی ہرگز نہ جھگڑا کرو
کرو نیکیاں حکم نیکی کا دو
ہے بہتر یہی ساتھ ہو زادِ راہ
یقیناً ہے تقویٰ ہی افضل پناہ
سنو عقل مندو خدا سے ڈرو
کرم اپنے رب کا ہی ڈھونڈا کرو
پلٹ کر جو آؤ گے عرفات سے
تو بچتے رہو تم خرافات سے
کرو یاد جیسے ہدایت ملی
ہے اللہ کی تم کو چاہت ملی
پلٹ آؤ جیسے پلٹتے ہیں سب
کرو تم بھی ویسا بتائے جو رب

خدا سے ہی بخشش کو مانگا کرو
کہ معبود رحماں کے بندے بنو
کرو پورے حج کے سب ارکان تم
بیاں پھر کرو رب کی بھی شان تم
ہمیں کر عطا دنیا کہتے ہیں لوگ
یقیناً دلوں میں لگا ان کے روگ
طلب جس نے دنیا کو ہے کر لیا
اُسے آخرت میں نہ کچھ بھی ملا
جنھوں نے دعا دین و دنیا کی کی
انہی کو بھلائی ہے رب سے ملی
کہا آگ سے ہم کو لے تو بچا
تو رب نے دعا کو ہے ان کی سنا
کمائی جو کی اُس کا دو گے جواب
خدا جلد کر لے گا سب کا حساب
کرو چند دن خوب ذکرِ خدا
ملے گا عمل کا تمہارے صلہ
نہیں ہے گنہ جو پلٹ جاؤ تم
اگر روکے کوئی تو رک جاؤ تم
جو گھر کو پلٹنے کی جلدی کرو
یا کچھ دیر کو تم وہیں پر رکو
عمل میں تمہارے صداقت ہی ہو
ہے رب چاہتا متقّی تم بنو
بھلی بات بس کی گئی اے نبیؐ
توجہ سے وہ بات تم نے سنی
وہ ہر بات پر رب کو کرتا گواہ
وہ کرتا ہے جھگڑا ، ہے سب کو پتہ

وہ چلتا ہے دل میں بھی رکھ کر عناد
مچاتا ہے دنیا میں بس وہ فساد
گناہوں پہ اپنے ہے کرتا غرور
برائی میں اس کو ہے ملتا سرور
تو اس کے لیے ہے جہنم لکھا
کہا رب نے جو کچھ نہ اس نے سنا
رضا پہ جو خالق کی چلتے رہے
وہ شفقت میں خالق کی پلتے رہے
تم اسلام میں پورے داخل رہو
یہ ہے دینِ رب اس میں شامل رہو
صریحاً ہے شیطان دشمن ترا
جو کی پیروی تو ملے گی سزا
دلائل بھی ملتے ہیں تم کو مگر
بڑھو آگے پھر بھی اگر ہو نڈر
تمھیں علم ہے وہ ہے ربِ علیم
نہایت متین اور رحیم و کریم
تو کیا تم یہ چاہو کہ آ جائے وہ
فرشتوں کو بھی ساتھ لے آئے وہ
وہی کرتا حل ہے سبھی مسئلے
پلٹتے ہیں اس کی طرف سلسلے
سمجھتے نہیں کیوں بنی اسرئیل
انہیں ہم نے بھیجی تھی واضح دلیل
ملی جب بھی نعمت تو تبدیل کی
تو رب نے سزا دے کے تذلیل کی
یہ دنیا سجا دی ہے ان کے لیے
جو کچھ لوگ ہیں اس کی خاطر جیے

اڑاتے ہیں وہ مؤمنوں کا مذاق
جنہیں رزق دیتا ہے اُن کا رزاق
ہر اک نیک انساں کو رتبہ ملے
دیا رزق اتنا کہ کافر جلے
سبھی ایک جیسے بنائے گئے
تو کچھ مختلف ان میں پائے گئے
نبی بھیجے ان کو ڈرائیں ذرا
خدا کی حقیقت دکھائیں ذرا
کتابیں بھی ساتھ اپنے لائے نبی
وہ مانے نہیں اور ضد بھی ہے کی
جو ایمان لائے تو رب نے کہا
تمھیں سیدھا رستہ دیا ہے دکھا
ہدایت جسے چاہے دیتا ہے وہ
اُسے متّقی پیارا کہتا ہے وہ
جو چاہے کہ جنت اسی کو ملے
تو پھر چاہیے مشکلیں بھی سہے
مسائل سے کوئی نبی نہ ڈرا
خدا کی رضا کے لیے ہی ڈٹا
نبی کہتے امداد کب آئے گی
یہ جلدی ہی رحمت سے دی جائے گی
کریں خرچ کیا؟ وہ ہیں کرتے سوال
مسافر یتیموں کو دو اپنا مال
بھلائی ہمیشہ ہی کرتے رہو
وہ سب جانتا ہے اسی کی سنو
کہ واجب کیا ہے اُسی نے جہاد
مگر تم نہیں دیتے اس کی بھی داد

برا تم سمجھتے ہو جس چیز کو
ہے ممکن چھپی اس میں اچھائی ہو
خدا کو ہر اک چیز کا علم ہے
نہاں اُس کے ہر حکم میں حلم ہے
مہینے ہیں حرمت کے ، شر سے بچو
نہ اس میں لڑائی نہ جھگڑا کرو
کسی کو درِ رب سے مت روکنا
حرم جانے سے بھی نہیں ٹوکنا
جو رہتے وہاں ہیں انہیں رہنے دو
حرم سے نکالو نہ باہر کرو
کرو گے جو ایسا ملے گا ثواب
فساد اور فتنہ ہے کرتا خراب
سنو فتنہ تو ہے برا قتل سے
فسادوں سے بچنے کا رستہ بنے
ہے منکر کی کوشش کہ لڑتے رہو
پھرو دین سے کفر کرتے رہو
تو جو مر گیا کفر کے حال میں
سمجھ لو پھنسے گا وہ جنجال میں
تو پھر ہاتھ سے اُن کے جنت گئی
رہیں گے ہمیشہ ہی وہ دوزخی
جو ایمان لائے ہیں ، ہجرت بھی کی
جہادِ خدا میں ہے شرکت بھی کی
کرے گا خدا ان پہ ہی رحمتیں
ملیں گی انہیں برکتیں عظمتیں
شراب اور جوئے کا کرتے سوال
بتا دیجئے ہے گنہ یہ وبال

کریں خرچ کیا پوچھتے بار بار
جو زائد ہوا مال سب دو اتار
یہ ہے اس لیے غور اس میں کرو
ذرا فکر سے اور آگے بڑھو
یتیموں کی بابت بھی پوچھا گیا
بہت غور سے اس کو سوچا گیا
ملاؤ نہ مال اپنا تم ان کے ساتھ
تم ان کے سروں پہ رکھو اپنا ہاتھ
خدا جانتا ہے دلوں کے عناد
ہے کی کس نے اصلاح ، کس نے فساد
خدا جانتا ہے سبھی حکمتیں
عطا کرتا وہ ہے سبھی رحمتیں
جو مشرک ہو عورت، ہے شادی گناہ
بنے مومنہ جب تو کر لو نکاح
ہیں مومن اگر لونڈیاں اور غلام
وہ مشرک سے بہتر ہیں رب کا انعام
تو مومن سے بیشک نکاح تم کرو
رضا سے خدا کی ہی آگے بڑھو
اُتاری ہیں رب نے سبھی آیتیں
نصیحت بھی حاصل اسی سے کریں
کہ جب حیض بابت بھی پوچھا گیا
تو اس کو ہے ناپاک پایا گیا
تو ایسے میں ہم بستری مت کرو
ہے بہتر یہی اپنے رب سے ڈرو
ترے رب نے بیوی کو کھیتی کہا
جو ہو پاک ملنا نہیں ہے بُرا

عمل نیک کر کے جو اس سے ڈرا
نبیؐ جی خوشی کی خبر دیں سنا
یوں قسمیں خدا کی نہ کھایا کرو
عمل اپنے ایسے نہ ضائع کرو
ہے تقویٰ یہی نیکیاں تم کرو
کہ تم صلح کی خاطر آگے بڑھو
ہے بے شک وہی تو سمیع و علیم
وہ بخشے گا توّاب و خالق ، رحیم
نہ بے کار قسمیں کبھی کھاؤ تم
بڑھو نیکیوں میں اگر پاؤ تم
قسم کھا کے بیوی جو ہیں چھوڑتے
ہیں پیچھے وہ شیطان کے دوڑتے
ہے بہتر کرو چار ماہ انتظار
رجوع کر لو گر تو ہے اچھا شعار
اگر ٹھانی اس نے کہ دے گا طلاق
تو بہتر ہے رب سے کرے مت مذاق
کہ رب جانتا ہے وہی ہے علیم
وہ مالک وہ خالق غفورُ الرّحیم
کریں مطلقہ عورتیں انتظار
کہ تین حیض اپنے کریں وہ شمار
چھپائیں نہیں جو ہے رب نے دیا
ملے گا انہیں اس کا بہتر صلہ
پلٹ آئے شوہر اسی درمیاں
تو اس سے ہے بہتر رویہ کہاں
ہیں زن اور شوہر کے یکساں حقوق
یہ رب کا ہے کہنا رکھو تم وثوق

فضیلت ذرا مرد کو دی گئی
کہ رب کی رضا میں ہے حکمت بڑی
اگر دیتے اس کو طلاقِ رجعی
تو روکے یا چھوڑے ہے مرضی تری
دیا جو انہیں وہ انہیں بخش دو
ہے بہتر یہی ایک حد میں رہو
اگر حد کو قائم نہ تم رکھ سکو
جو چاہے پھر عورت خلع اس کو دو
خدا کی حدوں سے جو آگے بڑھا
سمجھ لو کہ پھر ظلم اس نے کیا
اگر تیسری تم نے دے دی طلاق
تو بہتر ہے اب مت کرو تم مذاق
نہیں تم پہ عورت رہی اب حلال
کرو مت جدائی کا کوئی ملال
کرے بعد عدت کے شادی تو کیا
طلاق اس کو شوہر ہی دے دوسرا
تو کر سکتی ہے سابقہ سے نکاح
نہیں اس میں سمجھو رہا اب گناہ
حدیں کیں مقرر ہیں ان کے لیے
درِ علم کھولا ہے جن کے لیے
اگر تم میں سے کوئی دے دے طلاق
اڑائے نہ آیات کا وہ مذاق
کرو یاد اللہ کے انعام کو
نظر میں رکھو اُس کے اکرام کو
خدا سے ہمیشہ ہی ڈرتے رہو
جو اُس نے کہا ہے وہی تم کرو

نصیحت تمہارے لیے مؤمنو
دیا حکم اس نے ہے وہ ہی سنو
جو جانے ہے وہ تم نہیں جانتے
ہے ایمان جن کا ہیں پہچانتے
پلائے گی ماں دودھ دو سال تک
صلہ باپ دے گا نہیں کوئی شک
کسی پر بھی یوں بوجھ اس کا نہیں
یہ ذمہ ہے دونوں کا کارِ حسیں
اگر دودھ چھڑوانا ہو چاہتے
تو بہتر ہے یہ مشورے سے کرے
کسی اور سے دودھ پلوانا ہے
گنہ یہ نہیں تم کو بتلانا ہے
ادا کرنا طے جو کیا جائے گا
حقِ دایہ اُس کو دیا جائے گا
وہ رکھتا عمل پر کڑی ہے نظر
نہیں جانتے ، رب کو سب ہے خبر
جو مر جائیں ، تو بیوگاں سے کہا
کہ عدت ہے دس دن کی اور چار ماہ
ہے بعد اُس کے دیتا اجازت خدا
کہ کر سکتی ہیں وہ نکاح دوسرا
ہے اللہ کی رہتی سبھی پر نظر
کسی سے بھی رہتا ہے کب بے خبر
اگر چھوئے بن ان کو دے دو طلاق
مہر آدھا دے دو کرو مت مذاق
اگر چاہے عورت تو کر دے معاف
مگر اپنے دل کو بھی رکھنا ہے صاف

ہے تقویٰ یہی تم بھلائی کرو
نہ سوچو برا مت برائی کرو
تمہارے عمل پر ہے اس کی نظر
یہ مت بھولو وہ ہے بہت باخبر
نمازوں کی اپنی حفاظت کرو
سنو درمیاں کی نمازیں پڑھو
بشر عاجزی کرنے والا بنے
کرے یاد اس کو وہ بیٹھے کھڑے
سوار ہو یا پیدل پڑھو تم نماز
اسے چھوڑنے کا نہیں ہے جواز
جو ہو حالتِ امن ایسے پڑھو
سکھایا گیا جیسے ویسے پڑھو
اگر موت نے تم کو آ گھیرا ہے
تو گھر بیویوں کو ہوا رکھا ہے
ہے بہتر وصیت بھی کر جاؤ تم
کہو بیویوں سے نہ گھبراؤ تم
نکالے گا گھر سے نہ تم کو کوئی
ملے گا سبھی کچھ جو گھر میں رہی
اگر خود چلی جائیں ان کا عمل
نکالیں نہیں مت کریں وہ پہل
خدا کی ہیں واضح سبھی حکمتیں
دکھائی گئیں تم کو سب عظمتیں
طلاق اس کو دی ہے تو حصہ بھی دو
ہے لازم یہی متقی تم بنو
تو دیکھا نہیں کیا نبیؐ آپ نے
جو مرنے کے ڈر سے تھے گھر سے چلے

جنہیں مارا رب نے وہ تھے اک ہزار
انہیں زندہ کر کے تھا بخشا وقار
ہے بے شک خدا سب پہ کرتا کرم
کرے شکر جو اُس کا رکھے بھرم
تم اللہ کی راہ میں جان دو
بڑھاؤ گے اپنے ہی ایمان کو
ہے رب تو تمہارا رحیم و کریم
وہ سب جانتا ہے سمیع و علیم
ہے وہ کون جو قرض خالق کو دے
ملا رزق جو ہے وہ بڑھتا رہے
وہی تنگی دیتا خرابی بھی ہے
چھپی اس میں رب کی فیاضی بھی ہے
اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے
جو پانا اُسی سے ہی بس پانا ہے
جماعت بھی کیا دیکھی موسیٰ ؑ کے بعد
عمل جن کے ہرگز نہ دیکھے تھے سعد
کہا یہ مقرر کریں بادشاہ
جو اللہ کی رہ میں دے گا لڑا
نبی نے کہا فرض ہو گا جہاد
کرو گے نہ ہرگز کوئی بھی فساد
نکل آئے بیٹوں کو گھر چھوڑ کر
لڑیں گے عدو سے نہ کچھ ہو گا ڈر
کیا تھا جہاد ان پہ اللہ نے فرض
چکایا گیا کب تھا ان سے یہ قرض
نہ قائم وہ باتوں پہ اپنی رہے
جو وعدہ کیا تھا وہ اس سے پھرے

وہ ظالم تھے اللہ کو علم تھا
نبی بھیجا ان پر بڑا حلم تھا
جو طالوت ان پر مقرّر کیا
جسے اس کے اپنوں نے رد کر دیا
نہیں پاس اس کے کوئی خاص مال
کہا اس میں کیا ہے چھپایا کمال
کہا رب نے اُس کو ہی ہے چن لیا
بہت علم اور جسم اُس کو دیا
جسے چاہے اپنی عطا سے وہ دے
وہ سب جانتا ہے وہ جو بھی کرے
بنا دی نبی نے نشانی وہی
جو رب نے ہدایت نبی کو تھی دی
سکینہ کا تابوت اُن کو ملا
فرشتوں نے اُن کو تھا لا کر دیا
یہ موسیٰ ؑ و ہارونؑ کی چیز ہے
اسے تھامنا اُن سے رب یہ کہے
نکل آیا طالوت فوجیں لیے
کہا نہر کا پانی مت پیجئے
وہ میرا ہے جس نے نہ پانی پیا
پیا جس نے پانی وہ مجھ سے گیا
جنہوں نے تھا پانی وہاں پی لیا
مقابل وہ فوجوں کے جب ہو گیا
نہیں ان میں لڑنے کا تھا حوصلہ
وہ جالوت کی فوج سے ڈر گیا
مگر تھا یقیں جن کا پختہ رہا
وہ آگے بڑھے اور حملہ کیا

دعا صبر کی مانگی تھی برملا
ہیں کافر مقابل ، مدد کو تو آ
انہیں رب کی ملتی رہی پھر رضا
تو داؤد تھوڑا سا آگے بڑھا
کیا قتل اُس نے جو جالوت کو
ملی فتح واں پر بھی طالوت کو
عطا بادشاہی بھی حکمت بھی کی
تو داؤد کو اس نے عزت بھی دی
ہٹاتا نہ رب گر جماعت کوئی
تو دنیا میں بڑھ سکتی تھی ابتری
کرم ساری دنیا پہ اس نے کیا
صلہ اس نے عملوں کا سب کو دیا
یہ ہیں رب کی بھیجی ہوئی آیتیں
تلاوت کریں تو ملیں رحمتیں

---تلک الرسل---

بنایا ہے رب نے تمہیں بھی رسول
کہ حق بات رب کی ہے کر لی قبول
رسولوں کو ہم نے تھا بھیجا یہاں
رکھی ہے مصیبت عیاں اور نہاں
کیا ہم نے کب ہے سبھی سے کلام
جو چاہا کسی کو بھی بخشا دوام
دیا ابنِ مریم کو واضح نشاں
تو بھیجا تھا روح القدس کو وہاں
اگر چاہتا رب وہ لڑتے نہیں
بُرا کام وہ کوئی کرتے نہیں

کچھ اُن میں سے لے آئے ایمان تھے
جو کافر ہوئے وہ ہی نادان تھے
اے ایمان والو جو ہم نے دیا
بھلا ہے اسے خرچ تم نے کیا
سمجھ لو کہ دن وہ بھی آ جائے گا
وہاں کوئی سودا نہ کام آئے گا
جو کافر ہوئے وہ ہیں ظالم بہت
چھپے مومنوں میں ہیں عالم بہت
نہیں کوئی معبود بس وہ اِلٰہ
وہ زندہ و قائم ہے سچا خدا
نہیں نیند کا اس پہ ہالہ ہوا
ہے اُس نے سبھی کو سنبھالا ہوا
زمیں آسماں ہیں اُسی کے لیے
سفارش بِنا اذن کب کر سکے
جو ہے سامنے اس کو ہے جانتا
جو پیچھے ہے اس کو ہے پہچانتا
نہیں تم احاطے میں لا سکتے ہو
جو ہے علم اس کو نہ پا سکتے ہو
بتاتا نہیں گرچہ خود ہے سمیع
ہے اُس کی تو کرسی نہایت وسیع
حفاظت سے تھکتا نہیں وہ صمیم
ہے ذات اُس کی برتر نہایت عظیم
یقیناً وہی تو ہے ربِ کریم
یقیناً وہی ہے عظیم و رحیم
زبر دستی رکھی نہیں دین میں
ہدایت ہے ملتی فرامین میں

بتائے تھے اس نے سبھی راستے
جو سرکش ہوئے وہ غلط راہ پہ تھے
کیا جس نے انکار شیطان کا
کڑا تھاما مضبوط ایمان کا
جو بھی رب کو اپنے ہے پہچانتا
بہت خوب سنتا ہے اور جانتا
ولی ہے خدا مومنو کے لیے
انہیں اُس نے روشن ہیں رستے دیے
جو کافر ہیں شیطان کے ہیں ولی
انہیں کب اندھیرے میں دی روشنی
یہی لوگ دوزخ کا ایندھن بنیں
ہمیشہ جلیں جو نہ رب کی سنیں
ہے دیکھا براہیمؑ کا بادشاہ؟
کہ بابت خدا کی تھا جھگڑا کیا؟
ہے میرا خدا تو یُحیِ و یمیت
کہا اس نے میں ہوں اُحی و امیت
ہے سورج کو مشرق سے لاتا خدا
تو مغرب کی جانب سے تو اس کو لا
خدا کی جو عظمت کو اس نے سنا
تو نمرود حیران سا رہ گیا
نہیں کافروں کو ہدایت ملی
وہ ظالم ہیں رب کی نہ چاہت ملی
بتاتے ہیں اک شخص کی داستاں
گرے دیکھے جس نے تھے سارے مکاں
کہا کیسے زندہ کرے ان کو رب
خدا نے اسے موت دیدی تھی تب

تو سو سال بعد اس کو زندہ کیا
یہ پوچھا یہاں دیر کتنی رہا
کہا اس نے میں تو رہا ایک دن
کہا موت کے تو بھی سو سال گن
یہ کھانا ترا تو نہیں ہے سڑا
گدھے کا ہے تیرے یہ ڈھانچہ پڑا
ذرا دیکھ اب آگے بڑھتے ہیں ہم
گدھے کو ترے زندہ کرتے ہیں ہم
خدا نے یہ سب کچھ دیا جو دکھا
ہے قدرت تجھے سب یہ اُس نے کہا
تو کرتا ہے زندہ مجھے بھی دکھا
نبی نے یہ اپنے خدا سے کہا
خدا بولا ایمان ہے ابراہیمؑ
سمجھتے ہیں تم کو ذہین و فہیم
تسلی ذرا اپنی کرنی ہے اب
میں عاجز ہوں تو بات کر دی ہے رب
کہا یہ پرندے تو لے آؤ چار
بڑھاؤ تم ان سے محبت ہزار
کرو ذبح ان کے بھی ٹکڑے کرو
پہاڑوں پہ جا کر انہیں پھینک دو
بلاؤ انہیں وہ چلے آئیں گے
اسی طرح ہم زندہ فرمائیں گے
ہے رب اپنا بے شک غفور و رحیم
وہ سب جانتا ہے سمیع و علیم
جو مال اپنا دیتے مری راہ میں
کمی ہم نے کی ہی نہیں چاہ میں

مثال ان کی تو ایک دانے کی ہے
ملیں سات بالیں وہ جب بھی بڑھے
ہر اک بالی میں دانے سو ہوں بھرے
جو پائے رضا رب کی سب کچھ ملے
تو جانو کہ رب ہے نہایت رحیم
اسے کہتے ہیں ربِ واسع ، علیم
جو دیتے ہیں اللہ کو اپنا مال
جتاتے نہیں اور نہ کرتے سوال
کرے گا وہ اجر اُن کو اس کا عطا
نہ کچھ خوف ہوگا نہ ہوں گے خفا
کہو بات اچھی معافی بھی دو
ہے صدقے سے بہتر دکھی مت کرو
سمجھ لو اُسے وہ ہے ربِ کریم
ہے اللہ تیرا غنی اور حلیم
اے ایمان والو نہ ضائع کرو
دکھاوے کی خاطر کسی کو نہ دو
نہ احسان اِس پر بھی جتلاؤ تم
دیا مال یہ بھی نہ بتلاؤ تم
اگر تیرا ایمان پکا نہیں
تو نیکی کا رستہ بھی سچا نہیں
مثال اس کی چکنے سے پتھر سی ہے
پڑی جس پر مٹی جہاں بھر کی ہے
جب آئے گی بارش بہت زور کی
تو بہہ جائے گی جو تھی مٹی پڑی
وہاں پر ملے اُن کو خالی چٹان
ریاکار جیسے نہ لائے ایمان

نہیں کافروں کو وہ کرتا پسند
ہدایت بھی ان پر وہ کرتا ہے بند
کیا خرچ رب کی رضا کیلئے
تو خالق نے اس کو صلے ہیں دیے
مثال اُس کی دیتے ہیں اک باغ سی
کہ جب بھی کبھی اُس پہ بارش پڑی
اگرچہ پڑی اس پہ تھوڑی پھوار
تو اس باغ میں دیکھتا ہے بہار
جو کرتے ہو تم دیکھتا ہے خدا
بصارت تمہیں بھی ہے کرتا عطا
پسند ہے تمہیں نہ کہیں داغ ہو
انگوروں کھجوروں کا اک باغ ہو
وہاں نہریں پانی کی بہتی رہیں
پرندوں چہکتے ہوئے سب سنیں
اگر مالی کے بچے ہوں ناتواں
بگولا وہاں آئے اک ناگہاں
جلا ڈالے وہ سارے ہی غنچوں کو
کھلائے کہاں سے وہ پھر بچوں کو
خدا نے اتاری ہیں جو آیتیں
کرو غور اس میں ملیں راحتیں
کرو خرچ تم کو جو رب نے دیا
کمایا یا تم نے زمیں سے لیا
کرو خرچ وہ جو ہے تم کو پسند
نہ دو راہِ خالق میں تم کوئی گند
روا چشم پوشی نہیں تم کو ہے
جو ہے نیک وہ بات رب کی سنے

تمھیں دے رہا ہے وہ یہ بھی نوید
ہے اللہ بے شک سخی اور حمید
ڈراتا ہے شیطان تم کو سدا
فحاشی کی تحریک دے جا بجا
ہے وعدہ خدا کا کرم وہ کرے
ہے رب جانتا تم نہیں جانتے
وہ جس کو بھی چاہے تو دے حکمتیں
بھلائی کی اس کو ملیں نعمتیں
تو عاقل نصیحت پکڑتے رہے
وہ احکامِ رب پر ہی چلتے رہے
کرو خرچ یا نذر مانو کوئی
تو اس کو تو بس جانتا ہے وہی
مددگار ظالم کا کوئی نہیں
کیا ظلم اُس نے نہ رب کی سُنی
مسلمانو! صدقہ دیا تم کرو
ہے بہتر اسے تم چھپا کر جو دو
گنہ دور کر دے گا دے گا ضرر
عمل کی تمہارے ہے اس کو خبر
ہدایت کا ذمہ تمہارا نہیں
ہدایت وہی دے ، ہو بندہ کہیں
کرو خرچ اس کا ملے فائدہ
ملے گا تمھیں اس کا پورا صلہ
نہیں ظلم تم پر کیا جائے گا
صلہ پورا پورا دیا جائے گا
ہیں صدقات اُن لوگوں کے واسطے
بڑھا ہی نہیں سکتے جو رابطے

وہ مشغول اللہ کے کاموں میں ہیں
نظر آتے وہ خاص ناموں میں ہیں
وہ کرتے نہیں ہیں کسی سے سوال
تو سمجھا گیا وہ تو رکھتے ہیں مال
تو پہچانو تم ان کا رکھو خیال
چمٹ کر وہ کرتے نہیں ہیں سوال
خدا کے لیے جو بھی خرچہ کریں
نہیں حرج کوئی مسلسل وہ دیں
چھپا کر دکھا کر اگر دیتے ہیں
تو اللہ سے اس کا صلہ لیتے ہیں
نہیں خوف و غم ان کو ہو گا کبھی
ہے خالق کی نظروں میں بہتر سبھی
لیا سود جس نے ہوا بدحواس
طریقہ کسی کو نہ آیا یہ راس
کچھ ایسے عمل پہ سزا جو ملی
جو کہتے تجارت تو ہے سود بھی
تجارت کو رب نے کیا ہے حلال
برا سود ہے اس کا رکھنا خیال
اگر رب نے بخشی نصیحت اسے
تو پھر سود کھانے سے بچتا رہے
جو پہلے ہوا اس کو کر دے معاف
بس اپنا ذرا ماجرا رکھنا صاف
بڑھاتا ہے اللہ صدقات کو
مٹا دیتا ہے سود برکات کو
ناشکرا گنہ گار بھاتا نہیں
وہ فیض اپنے رب سے بھی پاتا نہیں

جو ایمان لائے عمل بھی کرے
زکوٰتیں بھی دے اور نمازیں پڑھے
صلہ اس عمل کا خدا سے ملے
وہ کھائے پیٔے اور پھولے پھلے
اے ایمان والو خدا سے ڈرو
بچا سود ہے تو اسے چھوڑ دو
اگر ایسا تم سب نہ کر پاؤ گے
رسولِ خدا سے نہ ڈر پاؤ گے
اگر تو یہ کر لو اصل مال پہ
غضب تم پہ ہو گا نہ سب ٹال کے
جو مقروض تھوڑا سا تنگدست ہو
تو بہتر ہے اس کو ذرا وقت دو
یہ اس سے بھی بہتر ہے کر دو معاف
سبھی معاملہ تاکہ ہو جائے صاف
ڈرو اس گھڑی سے کہ جب ہو حساب
کیا جو عمل اس کا پاؤ جواب
نہ تب ظلم تم پر کیا جائے گا
عمل کا ہی بدلہ دیا جائے گا
مسلمانو! اس کو بنالو طریق
رکھیں یاد آپس میں دونوں فریق
دیا یا لیا اس کو لکھا کرو
کہ جو عہد ہے اس کو پورا کرو
لکھے اس کو وہ ہی جو ہے جانتا
جو اللہ کی باتوں کو ہے مانتا
تو مختار اپنا مقرر کرو
گواہی دو مردوں کی بھی ساتھ لو

ملیں گر نہ دو مرد تم یوں کرو
کہ دو عورتیں ساتھ اپنے رکھو
اگر بھولی عورت ہے لکھا ہوا
تو پھر دوسری اس کو دے گی بتا
یوں لکھنے میں ہرگز نہ سستی کرو
ہے بہتر یہی لکھ کے شک سے بچو
اگر کرتے ہو تم نقد لین دین
بھلا ہے اسی میں ، ملے سب کو چین
جب آپس میں سودا کوئی بھی کرو
ہے بہتر گواہی بھی لو اور دو
گواہ کاتبوں کو ستانا نہیں
کہا آگے اس سے تو جانا نہیں
تم اللہ سے ہر گھڑی ڈرتے ہو
جو اس نے کہا ہے وہ کرتے ہو
اگر ہو سفر میں جو نہ لکھ سکو
کوئی چیز گروی جو رکھا کرو
کریں تم یہ باہم سبھی اعتبار
امانت دو واپس نہ رکھو ادھار
گواہی کو اپنی چھپاؤ نہ تم
عمل کا صلہ یوں گنواؤ نہ تم
جو کچھ ہے زمیں آسماں میں چھپا
ہے سب کچھ تمہارا خدا جانتا
جو دل میں چھپاؤ یا ظاہر کرو
حساب اُس کا خود ہی سبھی لے گا وہ
جسے چاہے بخشے یا دے وہ عذاب
وہ قادر ہے لازم ہے اس کو حساب

ہم ایمان اللہ پر لائے ہیں
صحیفے یہ نازل جو فرمائے ہیں
رسولوں کتابوں پہ ایمان ہے
جو مانا نہیں وہ تو نادان ہے
رسولوں میں تفریق کرتے نہیں
اطاعت سے تیری پلٹتے نہیں
اے مولا ہمیں بھی ہو بخشش عطا
پلٹنا ہے تیری طرف اے خدا
نہیں دینا تکلیف بڑھ کر ذرا
جو برداشت ہوجائے وہ دکھ دیا
کمائی جو نیکی تو پھل مل گیا
برائی جو کی ہم نے پائی سزا
اگر ہم سے بھی بھول ہو جائے تو
پکڑ سخت رب تیری ہم پر نہ ہو
نہ بوجھ ایسا رب تو کبھی ہم پہ ڈال
تھا پچھلوں پہ جیسے اتارا وبال
اے رب ہم میں طاقت نہیں ہے ذرا
کوئی بوجھ سکتے نہیں ہم اٹھا
ہمیں درگزر کر دے ربُ العلیٰ
کہ بخشش عطا ہو خدائے سخا
تُو مولا ہمارا ، یہ تو نے کہا
تو بس کافروں سے ہمیں لے بچا

سورۃ آلِ عمران

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

کہا رب نے حق ہے ا ل م
بتاتا تمہیں ہے یہ ربِّ کریم
ہے خالق ہمیشہ سے حیُّ القیّوم
مچی ہے اُسی کی زمانے میں دھوم
کرو گے اطاعت تو پھل پاؤ گے
کھرا اور کھوٹا سمجھ جاؤ گے
اُتاری ہے حق اور سچ کی کتاب
سکھاتی ہے جو زندگی کا نصاب
صحیفے کئی اس نے نازل کیے
پیمبر جو گذرے سبھی کو دیے
پھر آخر میں بھیجا جو اس نے نبی
کتاب ایک نازل ہے اس پر بھی کی
بنایا ہے پیمانہ قرآن کو
بڑھائے جو مومن کے ایمان کو
جو ان آیتوں سے ہیں منکر ہوئے
یقیناً عذاب اس کا ان کو ملے
نہیں کچھ بھی پوشیدہ اس رب سے ہے
اگرچہ وہ پوشیدہ تم سب سے ہے
جو کچھ کوکھ میں ہے خبر ہے اسے
وہی چاہے جو شکل اس کو وہ دے

وہ مالک ہے خالق ہے ربِ کریم
نہیں اس سے بڑھ کر کوئی بھی حکیم
وہی تو ہے جس نے اتاری کتاب
بتایا ہے یوں آیتوں میں نصاب
اگر معنی کچھ بھی نہ دیتا کلام
مگر اس کو جانے ہے رب الآنام
غلط اس کو کہتے جو جھوٹے ہیں لوگ
بنا سچ ہے ان کے دلوں کا ہی روگ
ہیں اپنے مطابق بناتے اسے
اور اپنے ہی معنی میں لاتے اُسے
وہ اس طرح سے کرنا چاہیں فساد
ہے اُن کے دلوں میں یقیناً عناد
جو مطلب ہے اس کا ہے رب جانتا
جو مومن ہے وہ رب کی ہے مانتا
وہ سچا ہے اور سچ ہی کہنا اسے
جو ایمان لائے وہ کہتے ہیں یہ
ہمیں عقل و دانش خدایا تو دے
جو رستے پہ سیدھا چلایا کرے
ہمیں اپنے رستے پہ بس تو چلا
بھلائی کا رستہ ہمیں دے دکھا
کرم ہم پہ رکھنا خدایا سدا
سخی ہے تو کرتا ہے جود و سخا
یقیناً وہ دن جلد آ جائے گا
صلہ جب عمل کا ہر اک پائے گا
جو کافر ہیں دوزخ میں وہ جائیں گے
وہ ایندھن بنیں گے سزا پائیں گے

یہی تھا کہا آلِ فرعون نے
سکھایا تھا شیطانِ ملعون نے
بتا دیں نبی منکروں کو یہی
کہ پائیں گے فتح مسلماں ابھی
ٹھکانا تمہارا بنے گی یہ آگ
ہے مسکن بُرا تم ذرا جاؤ جاگ
دو فوجوں نے جنگ ایک جب تھی لڑی
تو پھر کافروں کی تھی جاں پر بنی
مسلمان کم ہو کے بھی خوب تھے
سبھی کفر والے تو مضروب تھے
وہ راہِ خدا اور ہتھیلی پہ جاں
کہاں تھی انہیں فکرِ سود و زیاں
یقیں جس کا کامل ہے وہ جانتا
عنایت کو رب کی ہے پہچانتا
جو اللہ پہ رکھتے نہیں ہیں یقیں
نظر آتی دنیا ہے ان کو حسیں
بظاہر ہے آرام ملتا انہیں
چھپا جو زیاں ہے نہ دِکھتا انہیں
انہیں آپ بتلائیں پیارے نبیؐ
ملے سب اطاعت اگر تم نے کی
برائی سے جو لوگ بچتے رہے
نصیبوں میں اُن کے ہیں میوے لکھے
انہیں باغ نہریں تو حوریں ملیں
جو خوشنودی رب کی ہی حاصل کریں
رہیں گے ہمیشہ وہ اللہ کے پاس
انہیں جنتوں کی فضا ہوگی راس

جو عابد ہیں ساجد ہیں صادق ولی
انہیں رب کی رحمت ہمیشہ ملی
معافی خطا کی تو ہیں مانگتے
وہ خوفِ خدا سے رہیں کانپتے
وہ معبود خالق ہے رحماں رحیم
اسی کو تو یہ مانتے ہیں حکیم
اطاعت کریں اس کی ہر حال میں
پھنسا سکتا شیطاں ہے ہر جال میں
بلا وجہ ضد پر ہیں جو اڑ گئے
وہ آیاتِ رب سے ہیں منکر ہوئے
خدا جلد ہی لے گا ان کا حساب
قریب اُن کا بھی ہو گا خانہ خراب
اگر لوگ تم سے کریں قیل و قال
تو کہہ دو کہ میں تو ہوں اللہ کا مال
اگر راہ سیدھی پہ یہ بھی چلیں
تو اِن کو انعامات بے شک ملیں
اگر یہ ہدایت سے منہ پھیر لیں
مصائب انہیں ہر طرح گھیر لیں
ہے ذمہ تمہارا کہ پیغام دو
جو رب نے بتائے وہ احکام دو
اگر مان لیں وہ تو اُن کا بھلا
وگرنہ نہیں ذمہ کچھ آپ کا
وہ خود ہی تو بندوں کو ہے دیکھتا
نہ مانیں تو ان کو نہیں چھوڑتا
اگر آیتوں کے یہ منکر ہوئے
جو عادل تھے اُن کے ہی قاتل بنے

یہ پیغام اُن کے لیے ہے خراب
کہ اُن کو ملے گا بڑا اک عذاب
اکارت عمل اُن کے ہو جائیں گے
مدد گار کوئی نہ وہ پائیں گے
کتابِ ہدایت انہیں ہم نے دی
مگر بات اُن سب نے کب ہے سُنی
سمجھتے ہیں وہ محض اس کو کھڑاگ
کہ کچھ دن ہی چھوئے گی ان کو یہ آگ
وہ جو کچھ بھی پائیں گے روزِ حساب
نہ دے پائیں گے اُس گھڑی وہ جواب
ہے مالک ، وہ ہے بخشنا جانتا
وہ جب چاہے تو چھیننا جانتا
وہی عزتیں ذلتیں دیتا ہے
وہ کرتا وہی ہے جو وہ کہتا ہے
وہ قادر ہے خالق ہے رحمان ہے
جو مانے نہیں اُن کا نقصان ہے
ہر اک رات دن کو وہی لاتا ہے
اُسی سے تو بے جان جاں پاتا ہے
وہ رازق ہے توّاب و قہار ہے
جسے چاہے دے وہ ہی قہار ہے
بناؤ نہیں کافروں کو ولی
وہ دھوکے میں رکھیں تمہیں ہر گھڑی
اگر خوف ہو تو تعلق رکھو
مگر اس میں زیادہ نہ آگے بڑھو
دکھاتا ہے رب تم کو ناراضگی
ٹھکانا وہیں ہے ترا آخری

زمیں آسماں کی ہے اس کو خبر
تمہیں اس کی قدرت سے کب ہے مفر
جو دیکھو گے تم واں پہ نیکی بدی
کہو گے کیوں نیکی میں سبقت نہ لی
ڈراتا ہے بے شک تمہیں بھی خدا
مگر اپنی شفقت بھی کرتا عطا
بتا دو یہ لوگوں کو پیارے نبیؐ
کرو رب کی طاعت کرو پیروی
گنہ بھی تمہارے وہ بخشے ضرور
تمہیں دے گی رحمت بھی اس کی سرور
اگر وہ کریں گے جو بے راہ روی
تو اُن کو ملے گی سزا اک بڑی
خدا نے بہت سوں کو ترجیح دی
تھے آدمؑ، تھے نوحؑ اور عمراں ولی
کیا پیار اُس نے براہیمؑ سے
نبی اُن سے کتنے ہی پیدا کیے
نبی کی تھے اولاد میں کچھ نبی
فضلیت تمہیں تھی خدا نے ہی دی
کہا جب تھا عمران کی زوجہ نے
مجھے نیک ایسی تو اولاد دے
اسے چاہِ دنیا سے رکھنا بری
اطاعت تری وہ کرے ہر گھڑی
خدا نے اُسے بیٹی کر دی عطا
تو بیوی نے عمران کی یہ کہا
یہ لڑکی ہے نازک ہے اور ناتواں
رکھا نام اس کا ہے مریم یہاں

اسے بھی تُو شیطاں کے شر سے بچا
اُسے پالنے کا تھا جذبہ بڑا
نبی زکریا اس کا مولا بنا
جہاں سوتی تھی واں پہ کھانا رکھا
کہا زکریا نے اُسے برملا
تجھے یہ سبھی کچھ کہاں سے ملا
دکھاتا ہے رب تجھ کو کیا معجزہ
ذرا میری بیٹی! مجھے یہ بتا
بتایا اُسے بی بی مریم نے یہ
خدا بھیجتا ہے یہ کھانا اِسے
وہ محتاج کب ہے کسی چیز کا
وہی دینے والا ہے ہر شے سدا
پکارا کیا زکریا اے خدا!
مجھے بھی تو اولاد کر دے عطا
تو رب ہے تو بے شک ہے سب جانتا
مرے آقا سن لے تو میری دعا
فرشتوں نے سُن کر یہ آواز دی
خدا نے خوشی کی خبر ہے کہی
تجھے ایک بیٹا کرے گا عطا
رکھو نام یحییٰ بحکم خدا
یہ تصدیق اللہ کے کلمے کی
جو رب نے عطا کی تجھے اے نبی
بہت نیک سردار ہے پیار ہے
اُسے میری رحمت ہی درکار ہے
کہا اے خدایا! میں بوڑھا ہوا
مجھے بانجھ بیوی سے جوڑا ہوا

مرے گھر بھلا کیسے اولاد ہو
بتا تجھ سے کیسے یہ فریاد ہو
خدا نے کہا یہ نہیں تیرا کام
مری رحمتیں سب پہ برسیں مدام
مرے ''کُن'' کی طاقت ہے جو لاجواب
ہے کیا پاس تیرے کچھ اس کا جواب
کہا زکریا نے نشانی بتا
کہ مانگوں بھلا کس طرح میں دعا
کہا رب نے چپ رہنا ہے تین دن
اشاروں سے کہنا پڑے تین دن
کرو ذکرِ اللہ کثرت سے تم
بس ہو جاؤ اب ذات میں اس کی گُم
کہا تھا فرشتوں نے مریم سے پھر
چنا رب نے تجھ کو تو سجدے میں گِر
عطا وہ کرے گا تمہیں اک سپوت
خدا کی طرف سے ملے گا ثبوت
مسیح ابنِ مریم دیا نام ہے
کیا اس کے ذمے بڑا کام ہے
وہ جھولے میں باتیں کرے گا صبور
حقیقت وہ بتلائے گا خود ضرور
زمانے میں وہ سرخرو ہو گا جب
اور اس کے ہے جیسا ہوا پیدا کب
مجھے تو کسی نے لگایا نہ ہاتھ
بھلا کیسے ہو گا یہ سب میرے ساتھ
خدا نے جو چاہا وہی ہے کیا
تجھے اُمِ عیسیٰ ہے اب چن لیا

یہ باتیں ہیں سب غیب کی جان لے
اسی سے تو اللہ کو پہچان لے
کہا بی بی مریم سے خوش خبری ہے
یہ رب نے تمہارے لیے بھیجی ہے
مرے ''کُن'' کا یہ معجزہ ہو گا سُن
تجھے اپنی خاطر لیا ہم نے چُن
وہ ہو گا رسولِ بنی اسرئیل
اسے ہو گا علمِ تورات و انجیل
شبیہہ ایک مٹی سے ڈھالے گا وہ
پھر اک پھونک سے جان ڈالے گا وہ
وہ کوڑھی اور اندھوں کو دے گا شفا
اُسے رب کی جانب سے ہوگی عطا
وہ مردوں کو بھی زندہ کر پائے گا
جو گھر میں چھپایا وہ بتلائے گا
وہ بتلائے گا آیا تصدیق کو
تمہیں ماننا ہوگا صدیق کو
نہیں مانتے تم تو یہ ہے جنون
اگر مان لو تم تو اچھا شگون
بتاؤں گا تم کو حلال و حرام
ہے تصدیق تورات کی میرا کام
نشانی عطا کی ہے رب نے مجھے
اُسے ماننا تو تمہیں سب نے ہے
ڈرو رب سے اُس کی اطاعت کرو
ہے معبود اُس کی عبادت کرو
مجھے اور تجھے ہے وہی پالتا
زمین آسمانوں کو جو دیکھتا

بھلا کب وہ حق بات کو مانتے
بھلا کب رہِ رب کو پہچانتے
جو عیسیٰ نے دیکھا تو فوراً کہا
مدد کو مری آج کون آئے گا؟
حواری یہ بولے مددگار ہیں
خدا کی رضا کے طلب گار ہیں
ہم ایمان لائے بتاتے ہیں ہم
تمہیں اپنا ہادی بناتے ہیں ہم
مگر منکروں نے چلی چال تھی
خبر تھی خدا کو ہر اک حال کی
خدا نے یہ اک چال اُن سے چلی
کہاں بات اُن کی بھلا پھر سنی
کہا رب نے عیسیٰ سے سن تو ذرا
سمیٹوں گا تم کو میں لوں گا اُٹھا
رہو گے سدا اُن کے سردار تم
ادا کرنا رہبر کا کردار تم
مرا حکم سننا پڑے گا انہیں
جو کافر ہیں مٹنا پڑے گا انہیں
انہیں سہنا ہو گا بہت ہی عذاب
میں کر دوں گا اُن سب کا خانہ خراب
جو ایمان لائے کیے نیک کام
ملے گا عقیدت پہ ان کو انعام
خدا ظالموں سے نہیں کرتا پیار
کریں گے وہ کیسے فرار اختیار
ہر آیت میں ہم نے ہے حکمت بھری
وہ ارفع تلاوت ہے جس نے بھی کی

کیا پیدا عیسیٰ کو آدم مثال
شبیہہ اس کی مٹی سے دی ہم نے ڈھال
کہا کُن تو وہ سانس لینے لگا
ہر ایک اس کو انسان کہنے لگا
یہ حق ہے یہ سچ ہے تو مانو اسے
یہ تحفہ خدا کا ہے جانو اسے
اگر پھر بھی یہ تم سے جھگڑا کریں
اور عیسیٰ کے بارے میں کچھ نہ سنیں
کہو ان سے جاؤ اکٹھے کرو
نفس ، عورتیں اور گھر والوں کو
کہو رب سے جھوٹوں پہ لعنت کرے
جو سچے ہیں اُن کو نہ وہ کچھ کہے
خدا جانتا ہے کہ کرنا ہے کیا
سزا اور جزا کس کو دینا ہے کیا
کہو آؤ اک بات پر ہوں جمع
خدا سب کا ہے ایک یہ ہے سنا
کوئی اس سے بڑھ کر نہیں جانتا
جو مشرک ہو اس کو نہیں مانتا
بس اُس سے زیادہ نہ باتیں کرو
نہ تم جھوٹ گھڑنے کی گھاتیں کرو
وہ کیوں بات کرتے براہیم کی
نہ تورات و انجیل اس وقت تھی
نہیں علم جس کا تو لڑتے ہو کیوں
جو سچ ہے بھلا تم جھگڑتے ہو کیوں
نہیں ہے جو کچھ وہ خدا جانتا
وہی علم دیتا ہے ایمان کا

یہودی نہ عیسائی تھے ابراہیمؑ
وہ کہتے خدا ہی ہے خالق رحیم
ہے رشتہ اگر تو نبیؐ جی سے ہے
تو حق ہے اُنہیں تم سے وہ جو کہے
جو ایمان لائے وہ رب کے ہوئے
نبی کا وہ پیغام مانا کیے
تھی حسرت جماعت کی دیں وہ مٹا
تمہیں رب کے رستے سے دیں وہ ہٹا
وہ خود مٹ گئے کچھ نہ باقی رہا
ذرا دیکھیئے سانحہ کیا ہوا
چھپاتے ہو کیوں حق کو اہلِ کتاب
کیا آخرت کو ، بھلا کیوں خراب
وہ کہتے بدل ڈالو فرمان کو
صبح و شام بدلو تم ایمان کو
جو حق پر تھے وہ اس پہ قائم رہے
مگر رستے منکر نے کھوٹے کیے
اگر وہ ہدایت کی باتیں سنیں
ضرور ان سے قرآں کی باتیں کریں
وہ کم عقل ہیں بحث میں مت پڑو
جو رب نے کہا ہے وہی تم کرو
یقیناً خدا کو بہت علم ہے
ہے رحمان اس میں بہت حِلم ہے
جسے چاہتا ہے ، ہے کرتا عطا
نہ مانے اگر تو ہے دیتا سزا
بتا دوں تمہیں کیسے اہلِ کتاب
کبھی بھی نہیں رکھا تم نے حساب

کبھی کیا امانت کو لوٹایا ہے؟
کبھی کچھ نہ دینے پہ وہ آیا ہے؟
خدا پر یہ بہتان ہیں باندھتے
بتایا جو اس نے نہیں مانتے
وہی یاں پہ رب کا پسندیدہ ہے
جو وعدے کا پکا جہاندیدہ ہے
برائی سے جو بھی ہے بچتا رہا
وہ اللہ کی نظروں میں جچتا رہا
قسم جھوٹی جو لوگ کھاتے رہے
وہ خود اپنے کو آزماتے رہے
خُدا اُن کو ہرگز کرے گا نہ معاف
وہاں ماجرا سب کا ہو جائے صاف
نہ ڈالے گا رب اُن پہ نظرِ کرم
کھلے گا وہیں منکروں کا بھرم
وہ قرآں کو توریت گردانتے
نہ احکام اس کے ہیں وہ مانتے
خدا نے نبیؐ جی کو دی ہے کتاب
اُسی میں سے ہو گا ہر اک کا حساب
کتابِ ہدایت تمہارے لیے
ہے اس میں سبھی وہ خدا جو کہے
بتاتا ہے رب جب بھی دیتا کتاب
نبیؐ جی کو مانو نہ ڈھونڈو عذاب
نبی ہم نے بھیجا تمہارے لیے
کرو پورے جو تم نے وعدے کیے
کبھی عہد سے اپنے پھرنا نہ تم
گناہوں سے جھولی کو بھرنا نہ تم

گواہ اس پہ تم ہو تو شاہد ہوں میں
یہ مانو ہمیشہ کہ واحد ہوں میں
پلٹ کر مرے پاس آؤ گے تم
کیا ہے جو دنیا میں پاؤ گے تم
اطاعت اگر تم نے رب کی ہے کی
سمجھ لو کہ عیبوں سے تم ہو بری
تم ایمان لاؤ بتائیں رسول
صحیفے پیغمبر کرو سب قبول
نبی سب ہی لائے خدا کی کتاب
جو مانا تو تم نے نہیں ہے عذاب
یہ دینِ الٰہی ہے سب کے لیے
رضا اِس کی مانے اُسی پر جیے
نہیں جس کو ہو گا یہ مذہب قبول
جو لائے نبی اور پیمبر رسول
سمجھ لے کہ وہ شخص گھاٹے میں ہے
بھلے سے وہ جو کچھ بھی کہتا رہے
سدا ایسا رستہ انہیں کب ملا
کہ جس کو سبھی منکروں نے چنا
ثبوت ان پہ لے کر تھا آیا رسول
مگر اس کو ہرگز کیا کب قبول
خدا کو نبی کو نہیں چاہئیں
زبردستی جو بندے منکر بنیں
جہنم ٹھکانا ہے اُن کے لیے
عمل کا صلہ آگ اُن کو ملے
نہ وقت اُن کو کوئی بھی مل پائے گا
عمل ہی یقیناً انہیں کھائے گا

تو اس وقت توبہ نہ ہو گی قبول
یہ اس کا ہے وعدہ ، ہے اس کا اصول
وہ منکر رہے اور منکر مرے
زمیں بھر وہ سونا بھی فدیہ کرے
انہی سے ہے نارِ جہنم جلے
مدد گار کوئی نہ اِن کو ملے

---لن تنالو البر---

وہ پائے گا رب کی نظر میں مقام
جو شے پیاری رب کو ہے دیتا مدام
جو دیتے ہو تم جانتا ہے خدا
اسی کی ہمیشہ ہے ملتی جزا
کیا رب نے تم پر ہے سب کچھ حلال
بجز اس کے ممنوعہ ٹھہرا جو مال
اگر تم ہو سچے تو ثابت کرو
پڑھو تم بھی توریت آگے بڑھو
جو خالق پہ بہتان ہے باندھتا
وہ ظالم ہے لیکن نہیں مانتا
کہا جو بھی رب نے تو سچ ہے وہی
کرو تم براہیمؑ کی پیروی
کبھی بت پرستی نہ کی اُس نے تھی
ہمیشہ ہی رب کی عبادت ہے کی
بنایا تھا مکہ میں ہی پہلا گھر
جسے کر دیا پھر خدا نے امر
ہدایت کا رستہ دکھاتا ہے وہ
بشر کو مسلماں بناتا ہے وہ

نشانی بہت واضح اس میں دِکھے
مقامِ براہیم واں پر ملے
جو داخل ہوا امن اس کو ملا
دیا سیدھا رستہ خدا نے دکھا
اگر استطاعت تمہیں رب نے دی
سہولت بھی حج کی تمہیں دی گئی
سنو مومنو رب نے ہے کہہ دیا
اسی نے ہے تم سب کو پیدا کیا
چھپا کب ہے اس سے جہانوں کا راز
ہے رحمان خالق بہت بے نیاز
ہیں کیوں کرتے انکار اہلِ کتاب
ان آیات میں رب کا ملتا جواب
جو کرتے ہو تم جانتا ہے وہی
کوئی بات اس سے رہی کب چھپی
جو مومن ہیں کیوں ان کو ہو روکتے
یقیناً خدا اُن پہ شاہد بھی ہے
بھلا حق پہ کیوں تم نہیں ٹھہرتے
ہو اوروں کو رستے سے کیوں پھیرتے
تمہیں علم ہے کیا ہے بہتر یہاں
ہوا کیا کہ خامی نکالی وہاں
تمہیں علم ہے وہ ہے سب جانتا
چھپا اور ظاہر ہے اس پر کھلا
بہت ظلم کرتے ہیں اہلِ کتاب
ہیں سیدھے بھی رستے کو کرتے خراب
نبی پر لے آئے تم ایمان بھی
نہ ایسا ہو منکر بنا دیں کبھی

سنائی گئیں پڑھ کے آیات ہیں
رسولِ خدا بھی تو اب ساتھ ہیں
کرو یومِ آخر پہ تم اب یقیں
کہیں گرچہ تم کو بھی منکر لعیں
اطاعت خدا کی ہے جس نے بھی کی
اسے رب سے اپنے ہدایت ملی
اطاعت ہمیشہ ہی حق کی کرو
تو دامن کو رحمت سے بھرتے رہو
کبھی کچھ بھی ناحق نہ باتیں سنو
کیا اس نے احسان یہ یاد ہو
ہوئے ایک دوجے کے دشمن کبھی
تمہارے دلوں میں محبت بھی دی
کیا بھائی بھائی یہ رحمت ہے کی
بڑی نعمتوں سے تھی جھولی بھری
کھڑے تھے کنارے پہ تم آگ کے
کہیں جا نہ سکتے تھے تم بھاگ کے
بچایا تھا اُس نے اسی کا ہے کام
کرو شکر ہیجو محبت مدام
سناتا ہے رب آیتیں کھول کر
دکھاتا ہے تم کو وہ سیدھی ڈگر
ہدایت پہ جو لوگ چلنے لگے
انعامات پھر ان کو ملنے لگے
جماعت کوئی ایک جیسی بھی ہو
سنائے جو حق بات اس کی سنو
برائی سے وہ دور کر دیتا ہے
وہ نیکی سے دامن کو بھر دیتا ہے

یہی لوگ یاں پر فلاح پائیں گے
جو رستے پہ سیدھے چلے جائیں گے
کبھی ان کے جیسے نہ ہو جانا تم
جو جھوٹے عقیدے میں ہو بیٹھے گم
پڑی پھوٹ اُن میں نہ کچھ بھی بچا
عذاب اُن کو رب سے بہت ہی ملا
مزا یومِ آخر ضرور آئے گا
سزا اور جزا کو سنا جائے گا
کئی ہوں گے روشن کئی روسیاہ
نہیں منکروں کو ملے گی پناہ
خدا روسیاہ سے یہ فرمائے گا
تو ایمان لا کر بھی منکر ہوا
چکھو روسیاہی کا اب تم مزا
تمہارے عمل کی یہی ہے سزا
جو ہیں سرخرو رب یہ فرمائے گا
تو اپنے عمل کی جزا پائے گا
یہ سب آیتیں جو ہیں تم نے سنیں
وعیدِ ستم یہ تو دیتیں رہیں
نہیں ظلم بے جا خدا نے کیا
سبھی کو عمل کا صلہ تھا دیا
اسی کے ہیں سارے زمیں آسماں
بھلا اُس کے جیسا کوئی ہے کہاں
تمہیں لوٹ کر تو وہیں جانا ہے
ذرا غور اِس پر بھی فرمانا ہے
بہت اُمتیں گذریں بہتر ہو تم
محمدؐ کے صدقے سے برتر ہو تم

بھلائی کا رستہ دکھاتے رہے
برائی سے سب کو بچاتے رہے
اگر ایسا کرتے یہ اہلِ کتاب
تو ممکن ہے اُن پر نہ آتا عذاب
ہیں ان میں تو ایمان والے بھی کچھ
مگر جو ہیں منکر وہ دیتے ہیں دُکھ
تمھارا نہ کچھ اِس میں نقصان ہے
یہ ان پہ تو ان کا ہی تاوان ہے
لڑیں گے اگر تم سے بھاگیں گے یہ
مدد نہ ملے گی تو جاگیں گے یہ
ہیں ان کے لیے ذلتوں کے عذاب
نہ دیکھیں گے منکر حسیں کوئی خواب
ہے پستی کو اُن پر مسلط کیا
غضب ہی خدا کا ہے نازل ہوا
اگر نیک لوگوں سے مل جائیں گے
سنور اِن کے ممکن ہے دل جائیں گے
خدا کے غضب میں گرفتار ہیں
یہ مفلس ہیں لاچار ، بیمار ہیں
سبب اس کا یہ ہے کہ منکر ہیں وہ
کریں قتل نبیوں کو کافر ہیں وہ
ہوئے حد سے بڑھ کر نافرمان ہیں
رہے تازہ کب اُن کے ایمان ہیں
مگر لوگ ان میں سے اچھے بھی ہیں
وہ ایمان والے ہیں سچے بھی ہیں
اطاعت عبادت سخاوت کریں
کریں سجدے اور اپنے رب سے ڈریں

رہا یومِ آخر پہ ایمان ہے
یہ ہیں نیک اللہ کا فرمان ہے
برائی سے سب کو بچاتے ہیں وہ
بھلائی کو سب میں بڑھاتے ہیں وہ
بھلے ہیں بھلائی کا کرتے ہیں کام
اِنہیں نیکیوں پر ملے گا انعام
برے اور بھلے کو ہے رب جانتا
وہ ہے سارے بندوں کو پہچانتا
بچا کب سکے منکروں کو کوئی
نہ دولت نہ اولاد اور برتری
یہ ایندھن ہیں دوزخ کا ہیں دوزخی
مصیبت میں ان کا نہ ساتھی کوئی
جو دنیا کی راحت میں ہیں کھو گئے
وہ جاگے نہیں مردہ دل ہو گئے
مثال اس کی دیتا ہے ایسے خدا
کھڑی فصل کو یخ ہوا نے چھوا
اور ان کا ہر اِک باغ ویران کیا
چکھا نہ کسی نے بھی جن کا مزا
خدا نے نہیں ظلم اِن پر کیا
کیا اپنی قسمت کا خود فیصلہ
یہ ہرگز نہیں ہیں ترے راز دار
تباہی کو رہتے ہیں ہر دم تیار
تمہیں دے کے تکلیف ہنستے ہیں وہ
ہمارے ہو دشمن مزا اب چکھو
عداوت ہویدا ہے ہر بات سے
یہ ماریں گے تم کو عجب گھات سے

بہت سخت نفرت ہے دل میں بھری
مٹا دیں گے تم کو جو مہلت ملی
اکیلے میں غصہ دکھاتے ہیں وہ
جو ملتے تو مومن بتاتے ہیں وہ
نہیں دیکھ سکتے تمہیں سکھ میں وہ
ہے بہتر یہی دور ان سے رہو
تمہیں زک نہ پہنچائیں گے وہ کبھی
خدا سے بھلا بڑھ کے بھی ہے کوئی
کرو یاد وہ وقت پیارے رسولؐ
ہوئیں جب دعائیں تمہاری قبول
گروہ دو تھے جو جنگ سے ہٹ گئے
مجاہد مگر سامنے ڈٹ گئے
بھروسا تو سب کو اِسی پر ہی تھا
اِسی کا ہی اِن کو صلہ بھی ملا
فتح تم نے پائی بوقتِ بدر
تھے کم لوگ لیکن بہت ہی نڈر
خدا کی اطاعت ہمیشہ کرو
نہ گھبراؤ تم بس اِسی سے ڈرو
کرو شکر اور اس سے مانگو کرم
وہی رکھنے والا ہے سب کا بھرم
مدد کو فرشتے اتارے گئے
تھے دشمن بہت پر وہ مارے گئے
خبر فتح کی تم کو ملتی رہی
تھی خوش خبری اگلی فتوحات کی
تسلی تمہیں اس سے ہوتی رہے
ہمیشہ یوں فتح ہی ملتی رہے

قوی اور دانا ہے ذاتِ خدا
جو چاہا ہے اس نے وہ سب کو ملا
رسولِ خدا کی اطاعت کرو
کہ تم سب پہ اللہ کا رحم ہو
بتاتا ہے یہ منکروں کو خدا
ملے گا نہ کچھ جو بھی کافر ہوا
ہمیشہ سے ہی ہار جائیں گے وہ
فتح کی خبر تک نہ پائیں گے وہ
یوں بد خبری ان کو تھی بھیجی گئی
وہ پیچھے رہیں نہ کریں دشمنی
وہ ظالم ہیں ان کو ملے گی سزا
خفا مت ہوں پیارے رسولؐ خدا
زمیں آسماں اُس کے ہیں برملا
معافی سزا اس کا ہے مسئلہ
اے ایمان والو برا ٹھہرا سود
برائی سے بھر دے گا سب کا وجود
نہ منکر بنو اور بچو آگ سے
کہاں جا سکو گے بھلا بھاگ کے
جو تم رحم چاہو اطاعت کرو
ریاضت کرو اور عبادت کرو
جو نیکی میں سبقت کی کوشش کرے
اسے جنتوں کی بشارت ملے
خدا نے بنائی ہے جنت وسیع
بنایا گیا اُس کو ارفع صبیح
یہ جنت ہے ان کی جو کر دیں معاف
ہر اک کام اپنا وہ رکھتے ہیں صاف

بہت اُمتیں تم سے پہلے بھی تھیں
اطاعت نہ کی تو سزائیں ملیں
اگر چوٹ تم کو لگی مومنو!
تو کافر کو بھی بخشا کب ہے وہ
بنی رہنما یہ انوکھی کتاب
ہو اس میں بھی شامل ضروری نصاب
یہ فرقان ہے پاک قرآن ہے
اسی پر مسلماں کا ایمان ہے
نہ دل ہارو ہرگز نہ غم کھاؤ تم
ہو ایمان والے نہ گھبراؤ تم
مقدر کو فاتح بنایا گیا
سمندر پہ تم کو بٹھایا گیا
ہوئی ہار تو یہ بتایا گیا
تجھے داغ پہلے لگایا گیا
بتایا ہے ہم نے یہی ہر گھڑی
الگ کرنے میں دیر کب ہے لگی
کریں جلدی منکر کو مومن الگ
انہیں خود ہی پہچان جائے گا جگ
سجا دیں گے مومن کی ہم زندگی
کہ منکر کو بھاتی نہیں بندگی
سمجھتے ہو جنت ملے گی یونہی
اطاعت کبھی بھی نہ رب کی ہے کی
شہادت کی جس میں نہ خواہش رہی
اُسے کب ملی دائمی زندگی
سبھی کچھ ہے آنکھوں نے دیکھا تری
جسے رب نے پکڑا ، ہوا کب بری

محمدؐ بنایا ہے پیغام بر
بہت پہلے آئے تمھیں کیا خبر
اگر موت نے ان کو آ ہی لیا
تو کیا دین کو تم کہو گے برا
جو پھر دین سے اپنے ہی پھر گیا
تو اس نے نہایت برا ہے کیا
خدا کا تو کچھ بھی نہ بگڑا ذرا
کیا شکر جس نے صلہ مل گیا
کوئی وقت سے پہلے کب ہے مرا
جو مانگے گا دنیا تو وہ پائے گا
جو مانگے گا دیں اُس کو مل جائے گا
نبی کی حمایت میں کتنے مرے
نہ ہمت ہوئی کم ، نہ وہ ہیں ڈرے
جو ثابت قدم ہیں خدا کو پسند
کبھی بھی نہ پہنچے انہیں کچھ گزند
پکار اِن کی بس صرف اتنی سی تھی
کہ ثابت قدم وہ رہیں ہر گھڑی
ہمیں فتح کر منکروں پر عطا
گنہ بخش دینا ، نہ دینا سزا
خدا نے انہیں اس کا بدلہ دیا
عمل جن کے اچھے خدا کو ہے پیار
ہے ان کو سمجھتا ولی اور یار
اگر منکروں کا کہا مانو گے
تو رب کو بھلا کیسے پہچانو گے
خسارے کا سودا ہے دنیا سنو
کبھی پورے پورے نہ اس کے بنو

ہے ضامن تمہارا تو رب العلی
مدد سب کی کرتا ہے بیشک خدا
جو مشرک وہ ہیں شرک کرتے سدا
کبھی بھی وہ کرتے نہیں ہیں بھلا
بہت جلد منکر کو جتلائیں گے
خدائی میں شرک ان کا بتلائیں گے
اتاری نہیں رب نے اس کی دلیل
ولی کب وہ اللہ کے کب ہیں خلیل
یہ منکر یہ ظالم تو ہیں دوزخی
ہدایت مگر کب ہے ان کو ملی
خدا کا ہی وعدہ ہے سچا ہوا
فتح دی ، تو مالِ غنیمت دیا
گئے بھول سب اس پہ قبضہ کیا
تو رب نے تمھیں اس کا بدلہ دیا
اچانک ہی رحمت کو جوش آ گیا
کہا تھا جو تم نے دیا سب بھُلا
کہ تم بھاگے جب تھا بلاتا رسولؐ
تمھیں اس کی دعوت ہوئی ناں قبول
تمھیں اک مسلسل پریشانی تھی
مگر رب کو منظور آسانی تھی
نظر میں خبر اس کے سب رہتی ہے
ہمہ وقت رحمت ندا دیتی ہے
پریشانی میں اونگھ بھیجی گئی
دل آزاری اُس سے نہ دیکھی گئی
تمہاری جماعت نے پایا سکوں
ہوئے دوسرے مبتلائے جنوں

اُنہیں منکروں نے تھا گمراہ کیا
وہ کہتے تھے ہم تباہ کر دیا
ہمیں قتل کرنے یہاں لائے ہیں
بہت ظلم ہم پر بھی تو ڈھائے ہیں
بتا دیں انہیں آپ پیارے نبیؐ
انہوں نے ہمیشہ غلط بات کی
اگر قتل ہونا تھا ان کا نصیب
ہوئے موت سے ہر جگہ وہ قریب
کہ خود قتل گاہ تک تو پہنچے ہیں وہ
خدا جو بھی چاہے وہی کچھ تو ہو
ہر اک بندہ اس کی نگاہوں میں ہے
چھپایا جو تم نے پناہوں میں ہے
ہے واقف ، مگر آزماتا بھی ہے
نبیؐ کو وہ سب کچھ دکھاتا بھی ہے
کرو یاد جب تھے محاذوں پہ تم
تو کس طرح آئے گناہوں پہ تم
تمہیں کیسے بہکایا شیطان نے
مگر مغفرت کی تھی رحمان نے
ہے بے شک خدا تو بہت نرم خُو
پسند اس کو حق کی رہی جستجو
جو کہتے تھے لڑتے نہ مرتے پھر ہم
انہیں ایسی باتوں پہ ہوتا ہے غم
سمجھتے نہیں ، ہے خدا بے نیاز
یہ مرنا یہ جینا اسی کے ہیں راز
خدا کی ہے رہتی ہر اک پر نظر
ہوا جو، جو ہوگا اسے ہے خبر

تھے ٹکرائے آپس میں جب دو گروہ
تو کچھ لوگوں نے پیٹھ پھیری سنو
اُنھیں آ کے پھسلایا شیطان نے
کیا معاف اُن کو تھا رحمان نے
یقیناً تحمل پسند ہے توّاب
بہت نرم خو ہے کریم و وہاب
مگر اِن کی طرح نہ ہو جانا تم
کیے سیدھے رستے جنھوں نے ہیں گم
عجب بات سن لو انہوں نے کہی
نہ وہ جنگ کرتے نہ مرتے کبھی
بس حسرت بنی دل میں ان کے یہ بات
نہیں جانتے ، ذاتِ رب کا ثبات
جو کرتے ہو تم دیکھتا سب ہے رب
یہ بخشش یہ رحمت نہیں بے سبب
اگر راہِ حق میں وہ مارے گئے
ملیں رحمتیں کب خسارے ہوئے
کوئی مار دے آئی یا موت ہو
تو رب کی طرف ہی جمع سب ہی ہو
ہوئے نرم دل تو ہے رب کی عطا
اگر کرتے سختی تو دیتے بھگا
کرو معاف اور مغفرت مانگنا
اور اپنا سمجھ مشورہ پوچھنا
کیا عزم گر تو توکّل کرو
توکّل میں رب کی محبت بھی ہو
مدد وہ کرے گا تو غالب رہو
کوئی کب تمہارا اگر وہ نہ ہو

وہی رب اُسی پر بھروسا رکھو
کبھی مرتکب مت خیانت کے ہو
کیا جس نے جو بھی نظر آئے گا
ہر اِک جاں کو بدلہ دیا جائے گا
برابر وہ کب ہو سکیں گے کبھی
جو منکر ہوا جس نے کی پیروی
غضب گر ہوا تو جہنم گیا
برا وہ ٹھکانا ہے اس کو ملا
ہیں درجات رب نے مقرر کیے
تو حسبِ عمل وہ ہیں سب کو ملے
ہے کیا خوب احسان تم پر کیا
کہ تم میں سے ہی اک نبی چُن لیا
ہے آیات پڑھ کر سناتا تمہیں
ہے علم اور حکمت سکھاتا تمہیں
جو گم رہ ہوئے تو مصیبت پڑی
تو چیخ اٹھے پائی بری جو گھڑی
کہاں سے مصیبت ہے یہ آ گئی
کوئی بات تو ایسی ہم نے نہ کی
کہو رب نے بھیجا ہے تم پر عذاب
وہ قادر ہے ہر شے کا رکھے حساب
جو ٹکرانے سے تھی اذیت ملی
مصیبت وہ رب کی ہی جانب سے تھی
وہ تھا چاہتا فرق کو جان لے
کہ کافر کو مومن کو پہچان لے
دیا حکم ہو جنگ یا ہو بقا
تو حکمِ الٰہی سے منہ موڑا تھا

عجب الٹی سیدھی ہیں دیتے دلیل
نہیں مانتے رب کو اپنا خلیل
جو لڑتے ہوئے جنگ مارے گئے
تو منکر ہے اس پر یہ دعوی کرے
ہمارے اگر ساتھ ہوتے سبھی
نہ وہ جنگ میں جا کے مرتے کبھی
تو اب کہہ رہا ہے مٹا موت کو
سدا زندہ رہنا اگر سچے ہو
جو اللہ کی راہ میں مارے گئے
شہادت کے رتبے اُنہی کو ملے
وہ زندہ ہیں مردہ انہیں مت کہو
کہ رب کے یہاں رزق پاتے ہیں وہ
وہ خوش ہیں اسی پر جو رب نے دیا
نہیں خوف کچھ مطمئن جو ملا
صلہ نیکیوں کا نہ ضائع ہوا
رہے ہیں وہ نعمت پہ خوشیاں منا
ہیں کیں نیکیاں پھر بھی رب سے ڈرا
ملے زخم ، لبیک پھر بھی کہا
انہی کو دیا رب نے اجرِ عظیم
وہ رب ہے نہایت رحیم و کریم
کہا دشمنوں کے ہیں لشکر سِوا
ڈریں کب وہ ایمان ہی بڑھ گیا
وہ بولے ہمیں رب ہی کافی ہوا
یقیناً وہی کارساز ، ہم نوا
پلٹ آئے وہ فضل و نعمت لیے
نہ تکلیف آئی بہت خوش ہوئے

جو رب کی رضا کی کرے پیروی
تو فضل و کرم جیسی نعمت ملی
شیاطیں کا ٹولا ڈراتا تمہیں
جو ایمان لائے مت ان سے ڈریں
جو منکر ہیں وہ غم کا باعث بنیں
مگر کوئی نقصاں نہ پہنچا سکیں
نہیں آخرت میں کچھ حصہ رکھا
عذاب ان کی قسمت میں ہے لکھ دیا
نہ سوچیں یہ منکر کہ مہلت ملی
یہ حق میں ہے ان کے بہت ہی بری
گناہوں میں زیادہ جو بڑھ جائیں گے
عذابِ الٰہی وہی پائیں گے
کبھی ایسی حالت میں چھوڑے نہ رب
وہ کر دے الگ پاک ناپاک سب
نہیں غیب کا علم دیتا خدا
سوا اس پیغمبر کے جس کو چنا
ہے بہتر کہ ایمان لے آؤ تم
ڈرو اِس سے گر تو صلہ پاؤ تم
جو لعنت زدہ بخل اپنائے گا
وہی طوق محشر میں بن جائے گا
زمیں آسماں کا ہے وارث خدا
جو کرتے ہو تم وہ ہے سب جانتا
یہ ہے قول ان کا کہ محتاج رب
غنی خود کو دیکھو یہ کہتے ہیں سب
عجب قول اُن کے خدا نے سنا
کیا خونِ ناحق بھی نبیوں کا تھا

کہا رب نے اُن کو ملے گی سزا
چکھیں آگ میں جلنے کا اب مزا
کیا جو انہوں نے وہی ہے ملا
نہیں بے سبب ظلم کرتا خدا
جو کہتے کہ رب نے ہے وعدہ لیا
اُسے ماننا مت رسولِ خدا
وہ کہتے حقیقت میں دیں اب دِکھا
وہ قربانی جس کو کہ لے آگ کھا
بتائیں انہیں آپ پیارے نبیؐ
کہ لائے نشانی تھے پہلے سبھی
جو سچے تھے تو بات کیوں نہ سنی
انہیں مار کر تم بنے دوزخی
ہر اک دور میں یہ ہی تم نے کیا
جب آیا نبی اُس کو جھٹلا دیا
سبھی لائے تھے ساتھ روشن کتاب
نہ آیات مانیں دیا نہ جواب
پڑے سب کو چکھنا مزا موت کا
تو جو شخص بھی آگ سے بچ گیا
ملی اُس کو اپنے عمل کی جزا
اُسے رب نے جنت میں داخل کیا
یقیناً اُنہیں کامیابی ملی
یہ دنیا فریب نظر ہے سبھی
خدا آزمائے گا جاں ، مال سے
جو ہے نیک بندہ کب اس سے ڈرے
وہ باتوں کی تکلیف سہتے رہے
جو مشرک تھے وہ زخم دیتے رہے

مگر صبر تم نے کیا اور ڈرے
تو اُس کا صلہ بھی تمہیں ہی ملے
بہت حوصلے والا یہ کام ہے
ملا رب کی جانب سے انعام ہے
تھا رب نے یہ وعدہ بھی اُن سے لیا
صحیفے کو پہنچانا ذمہ ترا
جو اس میں ہے تم وہ چھپانا نہیں
پسِ پشت اس کو گرانا نہیں
خریدی بری چیز یہ کیا کیا
اِسے سستے داموں میں ہی بیچا تھا
مگر آپ مت یہ توقع کریں
کہ یہ راہِ حق پر ہمیشہ چلیں
برے کام کر کے یہ خواہش کریں
کہ سب اُن کی تعریف کرتے رہیں
نہ چھٹکارا اُن کو عذابوں سے ہو
ملے گی سزا سخت یہ سوچ لو
زمیں آسماں کا خدا بادشاہ
ہر اک شے پہ قادر وہی شہنشاہ
یہ دن رات کیسے رواں رہتے ہیں
زمیں آسماں کیسے گردش کریں
نشاں اہلِ دانش کے ہیں واسطے
کھڑے بیٹھے جو ذکرِ ربی کرے
وہ کرتے ہیں ہر چیز پر فکر و غور
نظر میں ہے اُن کے ہر اک گزرا دور
انہیں علم ہے کچھ ہے بیکار کب
جو کچھ بھی بنایا ہے رب نے وہ سب

تُو ہے پاک رب آگ سے لے بچا
اگر آگ میں پھینکا رسوا کیا
نہیں ظالموں کا مددگار رب
ہے ظاہر کا باطن کا علم اُس کو سب
وہی رب ہے اُس پر تُو ایمان لا
ہم ایمان لائے جو ہم نے سنا
خدایا گناہوں کو تُو بخش دے
برائی کو بھی ہم سے رکھنا پرے
ہمیں نیک بندہ تُو اپنا بنا
کہ ہو خیر پر خاتمہ جان کا

سورۃ النسآء

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

شروعات تجھ سے اے ربّ ِکریم
تو رحمان ہے اور نہایت رحیم
ڈرو اپنے رب سے اے بندو ضرور
کہ زیبا ہے اس کو فقط سب غرور
اسی نے تھا آدم کو پیدا کیا
اور اس سے ہی انساں کو پھیلا دیا
سبھی اس کے بارے میں کرتے سوال
وہ خالق تمھارا ہے رکھنا خیال
نہ جھگڑو، نہ رکھو کوئی فاصلہ
وہ نگران تم پر ، نہیں کچھ شبہ
یتیموں کا تم مال کھانا نہیں
متاعِ اپنی ان کی ملانا نہیں
اگر ڈر ہو انصاف نہ کر سکو
جو چاہو تو تم اس سے شادی کرو
رکھو بیویاں تم اگر تین چار
مساوات رکھنا سدا برقرار
اگر خطرہ ہو کہ نہ نبھ پائے گی
تو مشکل بہت پیدا ہو جائے گی
ہے بہتر یہی کہ کرو اک نکاح
ملے گا بھلائی کا تم کو صلہ

مہر خوش دلی سے ادا تم کرو
نہ دامن میں تم آگ اپنے بھرو
اگر خود وہ چاہیں تو کر دیں معاف
مگر سلسلہ ان سے رکھنا ہے صاف
اگر ہے امانت کوئی مال تو
انہیں خوش دلی سے ادا وہ کرو
کھلانے پلانے کے ہو ذمہ دار
ہے وہ مال ان کا وہی حصہ دار
محبت سے تم پیش آتے رہو
اسی میں سے ان کو کھلاتے رہو
سمجھ دار ہو جائیں واپس کرو
امانت جو رکھا انہیں مال دو
جو ڈر ہے بڑے ہو کے لیں گے سنبھال
اڑاؤ نہ جلدی میں تم ان کا مال
طلب وہ کریں تو نہیں کچھ عجیب
وہ لے سکتے ہیں کچھ جو خود ہیں غریب
کبھی مال ان کا جو واپس کرو
تو بہتر ہے شاہد کوئی اس کا ہو
وہ کافی ہے لے سکتا تم سے حساب
نہیں چاہتا وہ کہ تم ہو خراب
جو ماں باپ بھی چھوڑ جاتے ہیں مال
نہیں واسطے یہ تمھارے وبال
جو حصے مقرر خدا نے کیے
یہ حصے ہیں مرد عورتوں کو دیے
کبھی مال تقسیم کرنا پڑے
تو بہتر ہے حصہ سبھی کو ملے

اگر کوئی محتاج ہو یا یتیم
تو اس کو بھی دے دو بنو تم کریم
کسی کو بھی نیچا نہ دکھلاؤ تم
ملے جو بھی مل بانٹ کر کھاؤ تم
یتیموں کی بابت خدا سے ڈرو
کچھ ایسا عمل جو کبھی تم سے ہو
تو بیتے گی کیا تم پہ یہ جان لو
ڈرو اور رب کی اطاعت کرو
رہو قائم انصاف پر تم سدا
اگر حق جو مارا ملے گی سزا
بھرو گے تم اپنے ہی پیٹوں میں آگ
پکڑ ہی وہ لے گا کہیں جاؤ بھاگ
جو دو گے اگر حصہ اک بیٹے کو
تو بیٹی کو اس کا تم آدھا بھی دو
اگر بیٹیاں چھوڑی میّت نے ہیں
تو پھر دو تہائی ہی بیٹی کو دیں
اگر بیٹی میت کی ہے ایک ہی
تو ترکہ سے آدھا ملے گا جبھی
اگر زندہ میّت کے ہیں باپ ماں
چھٹا حصہ بنتا ہے ان کا وہاں
ہے یہ شرط میّت کی اولاد ہو
اگر ہو نہ اولاد پھر بانٹ دو
ہوں ماں باپ دونوں جو زندہ یہاں
ہے پھر باپ وارث تہائی لے ماں
اگر قرض میّت کے ذمے پہ ہو
تو پہلے ادا تم اسے بھی کرو

نہیں علم تم کو کوئی فائدہ
کیا رب نے طے ہے ہر اک مسئلہ
اگر بہن اور بھائی میّت کے ہوں
چھٹا حصہ تم مال کا بانٹ دو
اگر ہوں زیادہ تہائی ملے
مگر قرض پہلے ادا وہ کرے
کسی کا بھی حق تم نہ کرنا غصب
وگرنہ ملے گا خدا کا غضب
یہ حصے جو اللہ نے کر دیے
کوئی بھی نہ اس حد سے باہر چلے
ہے رب تو تمھارا علیم و حکیم
وہ خالق تمھارا غفور الرّحیم
جو لا ولد بیوی نے رکھا سنبھال
تو اس میں سے آدھا تمھارا ہے مال
اگر بیوی اولاد والی مری
تو لے چوتھا حصہ کہ ہو جا بری
اگر کوئی اولاد میت کے ہو
تو پھر آٹھواں حصہ بیوی کو دو
جو مر جائے باپ اور بیٹا نہ ہو
تو بھائی بہن کو چھٹا حصہ دو
اگر ہوں زیادہ ، تہائی ملے
یہ رب کی طرف سے مقرر ہوئے
مگر یاد رکھو ادا قرض ہو
تو بعد اس کے ہی اپنے حصے کرو
مساوات اللہ کو ہے پسند
نہ حق تلفی ہو اور نہ پہنچے گزند

یہ فرمان اللہ نے بھیجا ہے
اسی سے تو بندوں نے بھی سیکھا ہے
ہے رب علم والا تحمل مزاج
حدوں کو سمجھ کر نہ لو تم خراج
کریں گے اگر لوگ بدکاریاں
تو کرتے ہیں اپنا ہی وہ تو زیاں
اذیت انہیں دو سزائیں بھی دو
اگر توبہ کر لیں تو کچھ مت کہو
خدا کو تو توبہ ہے بے حد پسند
بلا وجہ دیتا نہیں وہ گزند
اگر بھول انجانے میں ہو گئی
جو کی توبہ اس نے تو رب نے سنی
خدا پاک بے حد حکیم و علیم
ہے مولا تمھارا رحیم و کریم
نہیں کرتا توبہ وہ ان کی قبول
جو غلطی کریں اور کہیں اس کو بھول
تمام عمر کرتے رہیں وہ گناہ
جو موت آ گئی پھر یہ مانگیں پناہ
نہیں بخشتا منکروں کو کبھی
ہے تیار ایک آگ اس نے کری
زبردستی کرنا نہ بیواؤں سے
بری بات کوئی نہ ان سے کہے
دیا ہے جو ان کو وہ لینا نہیں
سزا ان کو ویسے ہی دینا نہیں
اگر دیکھو واضح ہیں بدکاریاں
تو پھر سوچ لو اپنا سود و زیاں

تمہیں کوئی عورت بری گر لگے
تو ممکن ہے اس میں بھلائی ملے
اگر ایک عورت کو تم چھوڑ دو
جو اس کا ہے وہ مال واپس نہ لو
نہ بہتان اس پر یونہی تم کہو
نہ قانون کو اپنے ہاتھوں میں لو
اسے زوجہ اپنی بنائے رکھا
حقِ ملکیت بھی جب اس کو دیا
اگر چھوڑا تم نے کیا کب کمال
نہ واپس لو ان سے دیا جو بھی مال
نکاح باپ دادا نے جن سے کیا
نہیں حق نکاح کا ہے تم کو دیا
جو ماضی میں ہوتا رہا تھا برا
کرو گے اگر اب ملے گی سزا
جو مائیں ہیں بہنیں ہیں اور بیٹیاں
وہ خالہ ، بھتیجی ہو یا پھوپھیاں
یہ رشتے خدا نے کیے ہیں حرام
بس ان کا کرو صرف تم احترام
جو بہنیں رضاعت میں ٹھہریں شریک
اگر ان کی عزت کرو تو ہے ٹھیک
نہ بیوی بناؤ گے بہنوں کو تم
جو سمجھو حقیقت تو ہو گے نہ گم

---والمحصنٰت---

جو ماضی میں ہونا تھا وہ ہو چکا
سنبھالو، کرو ٹھیک ہر مسئلہ

ہیں مالِ غنیمت کی جو بیبیاں
رکھو ان سے ہی واسطہ تم میاں
جو شادی شدہ ہیں وہ کر دیں حرام
یہ سب فیصلہ کرنا اس کا ہے کام
بقایا کنواری ہیں جو بیبیاں
تمہارے لیے ہی بنی ہیں میاں
لو شادی کے بندھن میں باندھو انہیں
بنایا تمہارے لیے ہے جنہیں
پسند آئیں جو ان سے کر لو بیاہ
ادا کر دو جو ہے مقرر کیا
اگر بیویاں کر دیں خود ہی معاف
نہیں ہے گنہ ہو گئی بات صاف
وہ رب ہے سبھی کچھ ہے وہ جانتا
تمہارا ہے کردار پہچانتا
جو مومن ہیں آزاد ہیں بیبیاں
نہ کر پاؤ شادی ، نہیں ہے زیاں
چنو ایسی مومن جو ہیں باندیاں
اجازت دے مالک ، کرو شادیاں
کرو شادی اور مہر کر دو ادا
مگر شرط ہے با حیا با وفا
کریں مت کھلم کھلا بد کاریاں
نہ دیکھو گے پھر تم شرمساریاں
اگر بعد شادی کریں وہ زنا
دو آزاد عورت سے آدھی سزا
خدا نے کی پیدا ہیں آسانیاں
وہ کرتا ہے تم پر مہربانیاں

کنوارہ گنہ کرنے سے جب ڈرا
تو پھر صبر کا رب ہے دیتا صلہ
جو چاہے کہ کچھ بھی چھپا نہ رہے
جو تفسیر ہے سب وہ آگے چلے
وہ خالق نہایت ہی رحمان ہے
تو مانو اسی کا جو فرمان ہے
کبھی بھی نہ خواہش کے بننا غلام
ہے گمراہ کرنا تو شیطاں کا کام
خدا بوجھ ہلکا تمہارا کرے
سمجھتا ہے وہ تم ہو کمزور سے
سنو اہلِ ایماں سمجھنا یہ بات
نہیں حال ، ماضی کو حاصل ثبات
جو برتو ، جو کھاؤ رضامندی سے
کرو خرچ وہ بھی عقلمندی سے
ہلاکت میں ڈالو نہیں خود کو تم
نہ شیطاں کے رستے میں ہو جانا گم
ذرا مال ناحق جو بھی کھائے گا
جہنم میں داخل کیا جائے گا
سنو کچھ نہ مشکل ہے رب کے لیے
دیا سب بدی سے جو بچتے رہے
عطا وہ کرے گا تمہیں وہ مقام
برستی جہاں رحمتیں ہیں مدام
نہ للچاؤ گر کوئی ارفع ہوا
خدا کی ہی مرضی سے ایسا ہوا
عمل پر ملے عورتوں کو حساب
وہ مردوں کو دیتا ہے ان کا نصاب

جو بھی فضل چاہو وہ رب سے کہو
اسی سے ہر اک چیز مانگا کرو
وراثت کا قانون رب نے دیا
وہی دو جو رب نے مقرر کیا
اگر وعدہ ترکے کا ہے کر لیا
تو اس کا بھی حصہّ کرو تم ادا
نہیں رب کے احکام جو مانتا
وہ خالق کو اپنا نہیں مانتا
سبھی کچھ خدا پر ہے واضح ہوا
وہ پوشیدہ چیزوں کو ہے جانتا
اسی نے ہے مردوں کو دی برتری
کریں عورتوں کی وہ پروردگی
کماؤ تو خرچہ بھی بیوی کو دو
جو لاتے ہیں شوہر ، کھلاتی ہیں وہ
کچھ اس میں سے تھوڑا بچاتی ہیں وہ
حفاظت کریں مال و عزت کی جو
اکیلے میں بھی دیکھیں حرمت کو وہ
تو تم بھی خیال اُن کا ہر دم رکھو
جو شوہر کی اپنے اطاعت کرے
تو اللہ اس کی حفاظت کرے
اگر عورتیں کرتی بدکاریاں
نہ سونپو انہیں تم ذمہ داریاں
انہیں بستروں سے الگ تم کرو
کوئی حق بھی ان کا نہ پورا کرو
سمجھتی نہیں تو لگا سکتے مار
اگر باز آئیں کرو ان سے پیار

انہیں یوں ہی تکلیف دینا نہیں
برا بول کوئی بھی کہنا نہیں
جو کرتے ہو تم ہے خدا جانتا
وہ ہر اک کی نیّت ہے پہچانتا
جو دیکھو میاں بیوی میں اختلاف
تو کردو دلوں کو تم ان کے بھی صاف
تمہیں کرنا پڑ جائے گر فیصلہ
کریں مرد عورت یہ حل مسئلہ
صلح نیک نیّت سے کروانا تم
محبت دلوں میں بھی بڑھوانا تم
پھر اللہ بھی ان سے راضی ہوا
صلہ اس کا تم کو بھی ہے مل گیا
عبادت ، اطاعت اسی کی کرو
وہ رب ہے ہمیشہ اسی سے ڈرو
شریک اس کا کوئی نہ ہو گا کبھی
جو مانو اسے تو ہدایت ملی
جو نزدیک ہیں ان کا ذمہ بھی لو
خدا چاہتا ان پہ احساں کرو
ہیں محسن خدا کو بہت ہی پسند
جو شیخی بگھاریں ہیں دیتے گزند
جو مال اپنا سب سے چھپاتے رہے
وہ کنجوسی سب کو سکھاتے رہے
کیا خرچ بھی گر دکھاوا کیا
دیا تو دکھانے کی خاطر دیا
تو ساتھی ہے شیطان کو چن لیا
کیا گر ہے ایسا برا ہے کیا

ضروری ہے وہ رب کو راضی کریں
دیا ہے جو اس نے اسی میں سے دیں
ہے لایا جو ایمان اللہ پر
تو پائے گا رحمت کے سائے میں گھر
نہیں رب نے ناحق کسی سے کیا
وہی رب ہے اس نے ہے سب کو دیا
بڑھاتا ہے بندوں کی وہ نیکیاں
وہ کرتا نہیں ہے کسی کا زیاں
عطا کر دے اپنے خزانوں سے وہ
جو اس نے دیا ہے وہی آگے دو
نبی روزِ محشر گواہ لائیں گے
نبی منکروں کو بھی بلوائیں گے
سمجھ سکتے ہو ایسے بندوں کا حال
کیا جائے گا جب بھی ان سے سوال
کہیں گے زمیں سے چھپا لے ہمیں
کہ اپنے ہی اندر دبا لے ہمیں
چھپا سکتے ہیں کب وہ سچائی کو
ملے گا کوئی بھی نہ شنوائی کو
طہارت کی مومن کو تعلیم دو
جو رب نے سکھایا ہے ان سے کہو
نہیں پڑھنا جائز نشے میں نماز
ہو ناپاک تم تو رہو اس سے باز
اگر ہو مسافر تو جائز ہے یہ
مگر پاک ہونے کو مٹی ملے
ہے رب مہرباں وہ ہی کر دے معاف
مگر رکھو خود کو سدا پاک صاف

صحیفے کئی پہلے بھیجے گئے
مگر سیدھے رستے پہ سب نہ چلے
وہ چاہیں کہ تم بھی بہک جاؤ اب
انہیں نیکیاں راس آئی ہیں کب
تمہارے لیے بس ہے کافی خدا
ہر اک شر سے تم کو وہ لے گا بچا
یہودی جو منکر ہیں رب سے ہوئے
غلط کہتے راہِ خدا پر چلے
سنی اَن سنی کر کے کہتے ہیں وہ
اگر چاہو ہم پر نظر بھی رکھو
مگر اُن پہ لعنت خدا کی پڑی
کہ ہر بات خود سے انہوں نے گھڑی
وہ ہرگز نہ ایمان اب لائیں گے
بس الٹا ہی رستہ وہ دکھلائیں گے
اتاری گئی جن پہ پہلے کتاب
نیا اب اتارا ہے ہم نے نصاب
یہ قرآن بھیجا گیا برملا
کتب کا تمہاری ملے تذکرہ
ہے بہتر یہی اس کو تم مان لو
حقیقت کو اپنی بھی پہچان لو
ذرا سوچ لو گر ضرورت پڑی
ملیں گی سزائیں بھی تم کو کڑی
جو رب کے برابر کسی کو کہا
سمجھ لو کہ دلدل میں وہ دھنس گیا
خدا کو شراکت نہیں ہے پسند
کرے گا وہ رستہ بھلائی کا بند

کوئی شخص پاکیزہ خود کو کہے
یہ پاکیزگی تو عطا رب کرے
جو گھڑتا ہے بہتان کہتا ہے جھوٹ
خدا ان کو دے گا نہ بالکل بھی چھوٹ
پرانے صحیفے ہیں جو مانتے
وہ نیکی کا رستہ نہیں جانتے
وہ جنت جو طاغوت کو مانتے
وہ مجھ کو تو رب ہی نہیں جانتے
وہ منکر ہیں شیطان کو پوجتے
انہیں سیدھے رستے نہیں سوجھتے
نہ مانے جو مولا کی لعنت پڑی
مدد وہ نہ پائیں کسی بھی گھڑی
سنو ہوتے منکر اگر بادشاہ
کبھی کچھ نہ دیتے تمہیں روسیاہ
ہوا جو خدا کا اسے سب ملا
وہ اللہ کرتا ہے سب کو عطا
بہت کچھ براہیمؑ کو تھا دیا
نہ مانا تھا جس نے ملی تھی سزا
جہنم میں اک آگ بھڑکائی ہے
ہوئی واں کسی کی نہ شنوائی ہے
جلا ڈالے گی آگ جسموں کی کھال
بدل کھال دیں گے ، بنے گا وبال
وہ غفار و قہار بھی ہے ضرور
وہ رحمٰن بھی ہے اگر ہے شعور
جو ایماں کے رستے پہ چلتے رہے
انہیں ہے بشارت خدا یہ کہے

وہ جنت کے باغوں میں ہوں گے مکیں
گھنی چھاؤں نہریں نہ دیکھی کہیں
بنائیں گے حوروں کو ہم بیویاں
بہت خوب صورت ہے جنت سماں
امانت کسی کی نہ کھانا کبھی
امانت کو خود ہی لوٹانا سبھی
غلط بات پر تم جھگڑنا نہیں
کبھی منصفی سے بھی ڈرنا نہیں
اگر آخرت پہ ہو رکھتے یقیں
اطاعت سے پاؤ گے فتحِ مبیں
اگر کر نہ پاؤ کبھی فیصلہ
سپردِ خدا کرنا ہر مسئلہ
مدد اس میں فرمائیں پیارے رسولؐ
تو پھر فیصلہ کرنا تم بھی قبول
بظاہر جو ایماں کی رہ پہ چلیں
مگر فیصلہ اپنا شیطاں سے لیں
یہ منکر ہیں منکر رہیں گے سدا
منافق ہیں منہ پھیرتے برملا
مگر ان پہ پڑتی ہے افتاد جب
تو پھر یاد آتا ہے منکر کو رب
نہاں بھید سب ہے خدا جانتا
چھپا جو بھی دل میں ہے پہچانتا
نصیحت کریں آپ ان کو رسولؐ
حقیقت خدا کی گئے ہیں یہ بھول
اگر غلطی کرتے پلٹ آتے وہ
تو رب کی بھی ہمدردیاں پاتے وہ

انہیں چاہیے مانیں تم کو رسولؐ
کریں آپ کا فیصلہ بھی قبول
اگر کہتے گھر بار تم چھوڑ دو
تو صدقہ تم اپنی ہی جاں کا کرو
بہت کم تھے جو ایسا کر سکتے تھے
وہ دامن مرادوں سے بھر سکتے تھے
اگر کرتے ایسا تو پیارے نبیؐ
عنایت بھلائی انہی کی ہی تھی
انہیں سیدھا رستہ دکھا دیتے ہم
اطاعت کی ان کو جزا دیتے ہم
انہیں ساتھ رکھتے شہیدوں کے ہم
پھر ان کو نہ ہوتا کبھی کوئی غم
رسولوں کے ہمراہ چلتے اگر
تو ہم معاف کر دیتے بارِ دِگر
ہیں ایمان والے جو ساتھی یہاں
مرا فضل کافی ہے ان پر یہاں
کہ ہے صرف اللہ تواب الرحیم
اسے مانتے وہ کریم و علیم
اے ایمان والو حفاظت کرو
بڑھو آگے اور اگلی صف میں رہو
کسی سے بھی تم تو نہ پیچھے رہو
اگر رہ گئے ہو تو یہ مت کہو
بچایا ہے تو شکر اس کا کرو
ہر اک حال میں اُس سے ڈرتے رہو
اگر ملتا مالِ غنیمت انہیں
تو کہتے کہ اے کاش ملتا ہمیں

اگر چاہیے آخرت ہی ملے
تو دنیا کے لالچ کو تو چھوڑ دے
تمہیں چاہیے کہ کرو تم جہاد
رہے یاں پہ باقی نہ کوئی فساد
اگر مر گئے تو شہیدوں میں نام
جو غازی بنو تو ہو اونچا مقام
مرو تم تو خالق کی خاطر مرو
جیو یوں کہ شیطان ناکام ہو
نمازوں کو بھی اپنی قائم رکھو
ہے دولت تو خیرات دیتے رہو
کیا فرض اس نے جو تم پر جہاد
تو مت دیکھو اپنا ہی اپنا مفاد
یہ حکمِ خدا ہے تو مانو اسے
بھلائی ہے اس میں جو جانو اسے
یہ دنیا تو اک عارضی چیز ہے
ملے آخرت دائمی چیز ہے
کبھی موت سے ڈر کے مت بھاگو تم
ہو غفلت میں کیوں گم، ذرا جاگو تم
کبھی موت سے تم نہ بچ پاؤ گے
وہ آئے گی تم جس جگہ جاؤ گے
اگر فائدہ ہے خدا نے دیا
تو تکلیف کب دیں رسولِؐ خدا
بتا دیں کمی عقل کی ان میں ہے
ہے اللہ کی جانب سے جو کچھ ملے
کیا جو عمل اس کا ملتا صلہ
ہیں کرتے نبیؐ جی سے پھر کیوں گِلہ

تمہیں ہم نے بھیجا بنا کر رسولؐ
اطاعت کریں آپ کی سب قبول
ہے شاہد خدا جس کا خود ہے بنا
تو سوچو کہ اس کی حقیقت ہے کیا
اطاعت نبی کی اگر تم کرو
تو سمجھو اطاعت خدا کی ہے وہ
نبیؐ ! بات ان سے تم ایسی کرو
جو دل میں اتر جانے والی بھی ہو
ہیں کچھ یہاں منافق ، یہ سمجھا کرو
تو اقوال و افعال دیکھا کرو
جو منصوبے ان کے ہوں میں جانتا
نہیں ان کو سچا میں گردانتا
بھروسا خدا پہ ہے جس نے کیا
ہے اللہ کافی یہ سمجھا دیا
کیا غور قرآن پر ہے کبھی
بتا دیں انہیں آپ پیارے نبیؐ
دیے سارے مالک نے احکام ہیں
مناسب مرے رب کے سب کام ہیں
انہیں جب بھی ملتی ہے کوئی خبر
بنا غور کے ہی وہ جاتے ہیں ڈر
ہر اک بات پر مشورہ تم کرو
کہیں جو نبیؐ اس پہ چلتے رہو
ہے افضل سدا اور سیدھی ہے راہ
کہ شیطان تم کو نہ بہکا سکا
لڑیں گے جو راہِ خدا میں یہ لوگ
انہیں چھو نہیں پائے گا کوئی روگ

خدا کی ہی مرضی سے سب کچھ ہوا
کیا جو بھی اس نے وہ خود ہی کیا
سزا دینے پر گر خدا آئے گا
تو کوئی بھی ہرگز نہ بچ پائے گا
جو عزت کرے گا صلہ پائے گا
غلط جو کہے گا سزا پائے گا
ہر اک کے لیے آپ کرنا دعا
دعا کی جزا تو ہے دیتا خدا
خدا کی ہر اک شے پہ رہتی نظر
وہ رکھتا ہے ہر چیز کی ہی خبر
ہے لازم ہمیں بندگی ہم کریں
اسے مانیں رب اور اسی سے ڈریں
یقیناً وہی دن بھی آ جائے گا
اکٹھے وہ سب کو بلا لائے گا
کرو مت منافق کا پیچھا کبھی
وہ کرتا ہے جو بھی تمہیں کیا پڑی
بھلائی کا رستہ دکھاتا نہیں
خدا اس کو اپنا بناتا نہیں
نہیں جس سے راضی خدا اور رسولؐ
تو سمجھو اسے تم بھی قدموں کی دھول
کبھی دوست اپنا نہ سمجھو انہیں
رویہ بُرا ہے نہ پرکھو انہیں
کہ جب امن کا تم سے وعدہ کریں
برائی سے بچ کر پناہ تم سے لیں
تو تھوڑا سا سوچو کہ کیا اب کریں
ہے بہتر یہی فیصلہ رب کا دیں

وہ ظاہر کریں کہ کریں گے نہ تنگ
مگر چاہتے ہیں کریں تم سے جنگ
تو یزداں کا ہے حکم ڈٹ جاؤ تم
لڑو ان سے پیچھے نہ ہٹ جاؤ تم
فسادی ہمیشہ ہیں کرتے فساد
یہ رکھتے ہیں دل میں حسد اور عناد
جہاں دیکھو ایسا تو مارو انہیں
خدا بھی پسند کب ہے کرتا جنہیں
جو مومن کو مومن ہے مارے برا
اگر ایسا ہو تو ملے خوں بہا
معافی اگر دیں گے وارث تو ٹھیک
یہ ہے فیصلہ رب کا جو لاشریک
یا پھر دو مہینے کے روزے رکھو
اور آزاد محکوم کو تم کرو
ارادے سے گر قتل کرتے ہو تم
تو اللہ کی برہمی میں ہو گم
تمہارے لیے ہے سزا درد ناک
بھگتنا پڑے گا تمہیں اک عذاب
چلو مومنو! رب کے رستے پہ تم
کہ پہچان تم اپنی کرنا نہ گم
جو مومن ہیں ان کو بھی پہچان لو
جو ظالم بنو تو صلہ جان لو
بہت لوگ ایسا ہی کرتے رہے
وہ آگ اپنے دامن میں بھرتے رہے
تمہیں سیدھی رہ کی خدا نے عطا
بھلائی کے رستے پہ چلوا دیا

جو دل میں تمہارے ہے سب جانتا
ارادے بھی سب رب ہے پہچانتا
کئی گھر پہ بیٹھے ، کریں کچھ جہاد
برابر نہیں ان کا نام و نہاد
لڑے حق کی رہ میں تو ملتا ثواب
جو گھر بیٹھ رہتے ہوئے وہ خراب
خدا لڑنے والوں کو دیتا صلہ
جو گھر بیٹھتے کچھ نہ پاتے جزا
ہزاروں ہیں رحمت کے درجات بھی
وہی نیک کاروں کو ملتے سبھی
برے ہیں وہ مجرم ہی کہلائیں گے
وہ اپنے کیے کی سزا پائیں گے
مریں تو فرشتے کریں گے سوال
کہ آیا ہے کیوں تم پہ ایسا وبال
وہ بتلائیں گے اپنی مجبوریاں
فرشتے کہیں گے وسیع تھا جہاں
کہیں اور تم بھی تو جاتے نکل
کہ ملتا بھلائی کا تم کو بھی پھل
برے لوگ دوزخ میں ہی جائیں گے
وہ اپنے کیے کی سزا پائیں گے
حقیقت میں جو لوگ مجبور تھے
کرم اُن پہ تھا وہ نہ رنجور تھے
خدا کے لیے جو بھی ہجرت کرے
تو لکھے ہیں اُس کے لیے بھی صلے
نبیؐ جی کی خاطر جو چھوڑا تھا گھر
تو دامن جزا سے لیا اُس نے بھر

اگر ایسی حالت میں مر جائیں گے
تو خود کو وہ جنت میں ہی پائیں گے
اگر حملہ ہو جائے وقتِ نماز
کرو مختصر اپنا شرفِ نیاز
اگر تم میں شامل ہوں پیارے رسول
ہدایت انہیں کی کرو تم قبول
انہیں چاہیے کہ وہ صف باندھ لیں
نمازیں وہ باری پہ اپنی پڑھیں
اتارو گے باری پہ تم اسلحہ
کوئی تم پہ حملہ نہ کر پائے گا
ہر اک حال میں متحد رہنا تم
نبی جو بتائیں وہی کہنا تم
جو منکر ہے اس کے لیے ہے عذاب
کیا تنگ جس نے ہوا وہ خراب
ہر اک سانس میں ذکر اس کا کرو
ہر اک لمحہ دم بس اسی کا بھرو
نمازوں کو اوقات پر تم پڑھو
تو اللہ کی رحمت کی جانب بڑھو
اگر تم نے منکر کو دکھلائی راہ
تو یزداں کرے گا تمہارا بھلا
اگر کچھ بتانے میں سستی کرو
تو ہرگز نہ منکر کے جیسے بنو
خدا اجر دے گا تمہیں بے حساب
اتاری ہے اس نے ہی حق کی کتاب
کرو فیصلے اس کو ہی دیکھ کر
بڑھو آگے اس سے ہی کچھ سیکھ کر

اگر کوئی تم سے خیانت کرے
کوئی شخص بھی ساتھ اس کا نہ دے
خیانت جو کرتے گنہگار ہیں
وہ اللہ کو دیتے آزار ہیں
حقیقت میں دھوکا وہ خود کھاتے ہیں
مقدر خراب اپنا کرواتے ہیں
وہ کرتے ہیں بندوں سے اکثر حجاب
خدا کو ہے مشکل کب ان کا حساب
وہ راتوں کو کرتے ہیں جو مشورہ
چھپاتے ہیں لیکن ہے رب دیکھتا
وہ دنیا میں اپنی وکالت کریں
وکالت کہاں وہ جہالت کریں
کوئی آخرت میں نہ ساتھی بنا
کیا جو بھی اس کا صلہ ہے ملا
برائی جو کرتا ہے ، انجان ہے
ہے دھوکے میں خود وہ ہی نادان ہے
معافی جو مانگے تو آسان ہے
خدا بخش دے گا مہربان ہے
گناہ چھپ کے ظاہر بھی کرتا ہے جو
تو دامن عذابوں سے بھرتا ہے وہ
وہ سب جانتا ہے ہے خالق علیم
ہے توّاب بھی وہ بڑا ہی رحیم
گنہ تھوپ دیتا کسی پر جو ہے
تو وہ رب ک خفگی کو آواز دے
ارادہ تھا گمراہ تم کو کریں
اگر رب نہ چاہے تو کیا کر سکیں

تمہیں رب نے دانائی ہے بخش دی
سکھایا وہ جس کی سمجھ بھی نہ تھی
کریں جو بھی خیرات اور نیک کام
صلہ اس کا ان کو ملے گا مدام
ہے بہتر جو آپس میں ملواتا ہے
ہے دشمن تفرقہ جو ڈلواتا ہے
بھلائی کرو اور خوشنودی لو
تو پھر نیک بندوں میں شامل بھی ہو
اگر نیک رستے پہ چلتے رہو
نہ راہیں اگر تم بدلتے رہو
جو لاؤ گے ایمان تو ہے قبول
کرو پیروی جو بتائے رسولؐ
اگر راہ تم نے بدل لی کبھی
جہنم کو تم نے ہے آواز دی
خدا نے بنائی ہے یہ کائنات
کبھی شرک کو کب ہو حاصل ثبات
وگرنہ گناہوں میں پڑ جائے گا
کرو توبہ تو معاف فرمائے گا
اگر پوجا یہ دیوتا کی کریں
تو باتوں کو شیطان کی وہ سنیں
سمجھ لو یہ مردود شیطان ہے
اسے اپنی خصلت پہ بھی مان ہے
اسے جب تھا مردود رب نے کیا
تو اس نے تھا رب سے فقط یہ کہا
میں بندوں کو تیرے ہی بہکاؤں گا
غلط رہ پہ ان کو میں لے جاؤں گا

کہ جب جانور کے بھی چیریں وہ کان
میرے حکم سے بدلیں شکلیں حیوان
جو شیطاں کے رستے پہ چلنے لگے
امیدیں غلط ساری کرنے لگے
صلہ ان کو اس کا ملے گا ضرور
کرے گا خدا اُن کو جنت سے دور
ہے نیکوں سے جنت کا وعدہ کیا
عطا ان کو سب کچھ کرے گا خدا
وہ رب ہے سبھی کا بہت سچا ہے
وہ اقوال و افعال کا پکا ہے
کرے گا جو رب وہ ہے اس کی رضا
کرے مومنوں کا وہ ہر دم بھلا
نہ حق تلفی وہ مومنو کی کرے
عمل نیک کرنے پہ جنت ملے
دیا ہاتھ اللہ کے ہاتھ میں
تو رہتا ہے رب اُس کے ہی ساتھ میں
براہیمؑ کی جس نے کی پیروی
تو کی اس کی اللہ نے رہبری
زمین آسمانوں میں جو کچھ بھی ہے
یقیناً ہمارے وہ رب کا ہی ہے
سمجھتا ہے ہر اک کا وہ مسئلہ
تو دو ہاتھ میں اس کے ہر ماجرا
تمہیں بابت عورت کے بتلاتا ہے
نکاح کا طریقہ وہ سکھلاتا ہے
جو چاہو یتیموں سے شادی کرو
تو بہتر یہی ہے کہ حق ان کا دو

یتیم اور کمزور ہیں زیرِ دست
بنو ان کے ہر طرح سے سر پرست
بھلائی کا بیڑا اگر لو اٹھا
تو پاؤ گے رب سے تم اس کا صلہ
خبر اس کو ہر شے کی رہتی سدا
جو خفیہ ہے ظاہر ہے وہ جانتا
شکایت جو شوہر سے بیوی کو ہو
ہے بہتر یہی کہ صلح تم کرو
کوئی ذہن میں ان کے لالچ نہ ہو
کرو پیار چاہت کی باتیں کرو
ہے نیکی تمہاری خدا جانتا
ارادے تمہارے ہے پہچانتا
اگر بیویاں رکھتے ہو تم کئی
جگہ سب کو تم نے برابر نہ دی
ہے بہتر یہی فیصلہ تم کرو
کہیں ابتلا میں نہ تم چھوڑ دو
جو بہتر کرے گا تو بہتر ملا
یہ اچھا ہے نیکی کا بہتر صلہ
جدائی اگر مرد و زن میں ہوئی
تلافی خزانوں سے رب نے ہے کی
زمین آسماں ہے خدا کے لیے
اسی میں سے ملتے ہیں سب کو صلے
تھی دی جن کو تم سے بھی پہلے کتاب
بتایا تھا ان کو بھی ایسا نصاب
بتاتے ہیں ہم آپ کو بھی رسولؐ
اطاعت خدا کی کرو تم قبول

وہ رب ہے اکیلا تمہیں ہے پتا
ہے زیبا اسی کو ہی حمد و ثنا
اکیلا وہ کرتا ہے اپنا دفاع
وہ کافی ہے اپنے لیے برملا
وہ چاہے تو تم کو ہٹا سکتا ہے
نیا اور کوئی بھی لا سکتا ہے
ہے دنیا کا اور آخرت کا خدا
وہ انعام دے گا ہر اک نیکی کا
تم انصاف ایمان والو کرو
بھلے اس میں نقصان اپنا ہی ہو
گواہی ہمیشہ ہو سچی تری
کہ انصاف ہوتا رہے ہر گھڑی
نہ تم فیصلہ کوئی کرنا عجیب
برابر ہیں سارے امیر و غریب
نہ خواہش کو اپنی کبھی پوجنا
جو ہے بات سچی وہی کھوجنا
خدا کو ہے رہتی سبھی کی خبر
نہیں دیتا بے وجہ وہ تو ضرر
اتاری کتابیں سبھی ہم نے ہیں
رسولوں کو نبیوں کو دی ہم نے ہیں
رسولوں کو نبیوں کو ہم نے دیا
تم ایمان سب پر ہی رکھنا سدا
اسی میں چھپا ہے تمہارا بھلا
رکھو سارے نبیوں پہ ایماں سدا
فرشتوں سے محشر سے انکاری ہے
وجود اس کا سب کے لیے بھاری ہے

جو ایمان لا کر بدل جائے گا
خدا اس کو رستہ نہ دکھلائے گا
منافق ہے اس کو ملے گا عذاب
خدا جلد لے لے گا اس سے حساب
نہ منکر کو سمجھو تم اپنا ولی
نہ عزت نہ طاقت کبھی اس نے دی
مذاق آیتوں کا اڑاتے ہیں جو
کبھی گفتگو ان کی مت تم سنو
وگرنہ تم ان جیسے ہو جاؤ گے
ٹھکانا کہیں پھر نہ تم پاؤ گے
منافق کا منکر کا خانہ خراب
ملے گا انہیں رب سے بے شک عذاب
اگر فتح پاؤ تو ملتے ہیں ساتھ
جو ناکام ہو تو چھڑاتے ہیں ہاتھ
منافق سے خالق ہی بچوائے گا
جو مومن ہے حق کا صلہ پائے گا
سمجھتے ہیں منکر کہ دھوکا دیا
خدا کا سبھی کچھ ہے دیکھا ہوا
دکھاوے کی کرتے عبادت ہیں یہ
نہیں کچھ صلہ اس خیانت میں ہے
نہیں دوست مومن کے منکر ہوئے
بنایا اگر دوست ظالم بنے
منافق کی بخشش نہ ہو گی کبھی
انہیں دین و دنیا میں ذلت ملی
مدد نہ کبھی مومنوں کی ہے کی
منافق بنے ان کو دوزخ ملی

اگر توبہ کر لیں تو جائیں سُدھر
دکھائیں گے جنت کا رستہ اُدھر
جو یزداں کے رستے پہ چلنے لگا
اسے رب سے مل جائے گا پھر صلہ
جو مومن ہے وہ شکر کرتا سدا
خدا سے ہے انعام اس کو ملا
وہ رزاق توّاب و رحمان ہے
سزا پانے والا تو شیطان ہے
جو ایمان لایا کیا شکر بھی
چھپا دل میں رب جانتا ہے سبھی

---لا یحب اللہ--

جو مظلوم ہیں وہ خدا کے قریب
وہ سنتا ہے ان کے گلے بھی عجیب
سمیع ہے وہ سنتا ہے سب جانتا
دلوں کی ہے حالت کو پہچانتا
بھلائی بھلائی بھلائی کرو
کرو معاف دامن میں نیکی بھرو
خدا کرتا بے شک ہے سب کو معاف
ہے بہتر کہ تم معاملہ رکھو صاف
جو ہیں کفر و ایمان کے بین بین
نہیں ان کو ملتا کہیں پر بھی چین
بنایا ہے اپنے لیے ہی سراب
انہیں رب سے بے شک ملے گا عذاب
اطاعت جو کرتے ہیں اللہ کی
انہیں جنتوں کی ندا رب نے دی

نبیؑ جی طلب کرتے پھر کتاب
خدا ان پہ بھیجے گا اپنا عذاب
کہا تھا انہوں نے دکھاؤ خدا
انہیں معجزے نے بھی تھا آ لیا
دلائل انہیں ہم نے واضح دیے
وہ باتیں ہماری نہ مانا کیے
پرستش کو بچھڑا لیا اک بنا
غلط منکروں نے تھا رستہ چنا
کی موسیٰؑ کو قوت بھی واضح عطا
معاف ان کو رب نے مگر کر دیا
بتا دی تھی رفعت انہیں طور کی
دکھا دی تھی قدرت انہیں نور کی
بتایا تھا توبہ کا دروازہ بھی
کہا واں پہ سجدہ بھی کرنا سبھی
ہر اک چیز کا وعدہ پکا لیا
طریقہ عبادت کا بتلا دیا
یہ منکر بہت سخت دل ہیں سبھی
نہ آیات اللہ کی مانیں کبھی
لگایا تھا الزام مریم پہ بھی
کیا قتل عیسیٰؑ کو جو تھے نبی
گناہوں سے دل تھے ہوئے داغ دار
کیا تھا انہیں ظالموں میں شمار
رہیں گے وہ شک و شبہ کا شکار
نہیں کچھ علاوہ رہا چارہ کار
مسیحا کو کب قتل کس نے کیا
خدا نے انہیں پاس بلوا لیا

وہ مالک نہایت قوی اور حکیم
وہ سب جانتا وہ ہے بے شک علیم
انہیں لانا ہو گا نبی پر ایمان
نہ بخشیں گے ہرگز بھی ہم ان کی جان
یہودی تھے گمراہ رسوا ہوئے
سبھی وقف رستے ہیں اُن پر کیے
جو شے تھی حلال اس کا تھا احترام؟
تو کیں ساری چیزیں پھر ان پر حرام
وہ ظالم یہودی بہت سود خور
غلط راستے پر نہیں کرتے غور
وہ منکر تھے کافر تھے ، کافر رہے
یوں دوزخ کا پھر وہ ہی ایندھن بنے
جو ایمان لائے وہ سن لیں سبھی
وہ نیکی کے بدلے ہوئے جنتی
رکھے جس نے روزے نمازیں پڑھیں
جو منصف بنے اور زکوٰتیں بھی دیں
خدا آگ سے ان کو رکھے گا دور
صلہ نیکیوں کا ملے گا ضرور
جو مومن ہوئے اُن کو دانائی دی
تھی نبیوں میں دانائی ہم نے بھری
براہیمؑ اسحٰقؑ و یعقوبؑ بھی
تو ہارونؑ عیسیٰؑ سبھی تھے نبی
عطا کی زبور ہم نے داؤدؑ کو
نہ جھٹلایا نبیوں نے تم بھی سنو
سبھی انبیاء ہم نے بھجوائے تھے
اسی جگ میں موسیٰؑ بھی تو آئے تھے

بہت باتیں موسیٰؑ سے ہم نے تھیں کیں
بہت باتیں تم نے تھیں ان سے سنیں
اب آخر میں آئے ہمارے رسولؐ
بشارت بھی جنت کی کر لو قبول
نہ مانے جو وہ تو ہوا دوزخی
اطاعت نہ کیوں اپنے نبیوں کی کی؟
نہ بعد اس کے خالق پہ حجّت کرو
نبیؐ کو کہیں ان کی طاعت کرو
جو دی سارے نبیوں کو دانائی ہے
یہ سب علم بس اس کی یکتائی ہے
گواہی فرشتے بھی دیتے ہیں سب
وہ واحد ، احد ، وہی سب کا ہے رب
کیا کفر جس نے بدی پر چلا
تو پھر کوئی رستہ نہ اس کو ملا
گناہوں کے ان کو ملے ہیں صلے
جو جھپٹا تو منہ کے ہیں بل گر پڑے
بناتا ہے دوزخ وہ رب العلیٰ
وہ اس میں ہی جلتے رہیں گے سدا
دکھانے کو رہ ہم نے بھیجا رسول
اطاعت ہے کی جس نے اس کی قبول
جو دل میں تمہارے ہے سب جانتا
ہے ہر راز کو خوب پہچانتا
ہمی نے تھا مریم کو بیٹا دیا
پیمبر اسے پھر دیا تھا بنا
یہی باتیں تم سے ہیں کرتے رسول
جو کہتے ہیں وہ اس کو کر لو قبول

وہ واحد ہے ، معبود ہے ، پاک ہے
سبھی اس کے رستے کی بس خاک ہے
زمیں آسماں اس نے پیدا کیے
پیمبر بھی بھیجے صحیفے دیے
ہر اک شے ہر اک ذرہ اس کا غلام
ہے یکتائی کو اس کی حاصل دوام
برائی کی سب کو ملے گی سزا
بھلائی کا پائے گا ہر اک صلہ
ہر اک راستہ اس نے سمجھا دیا
پیمبر نے آ کر یہ بتلا دیا
جو مانا تو ہے رحمتوں کا نزول
گنہگار کو کب کرے وہ قبول
کریں رشتہ داروں کے بارے سوال
کہو تم بناؤ نہ اس کو وبال
بے اولاد جس مرد کی موت ہو
بہن کو سنو آدھا حصہ بھی دو
بہن کی نہ کوئی جو اولاد ہو
تو بھائی کو ورثہ سبھی اس کا دو
کہ وارث ہو بھائی ، دو بہنیں بھی ہیں
تہائی دو ترکے سے ان کو ملیں
زیادہ اگر عورتیں مرد ہیں
تو عورت کو مردوں سے بھی نصف دیں
وضاحت مرا رب ہی اس کی کرے
کہ بندہ نہ غلطی ہی کرتا پھرے
ہے اللہ سب جانتا مسئلے
کرے گا وہی طے سبھی سلسلے

سورۃ المائدہ

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

جو مومن ہے وہ عہد پورا کرے
جو سچ ہے وہ کہتے ہوئے مت ڈرے
کیے رب نے تم پر مویشی حلال
ہیں چند ایک ممنوع مت کر ملال
کیے رب نے ممنوع تو مان لو
بنو نہ شکاری یہ تم جان لو
وہ رب ہے جو کرتا ہے ہر فیصلہ
بتاتا ہے سب کچھ تمہیں برملا
نشانی کو مالک کی تم مان لو
بتایا جو اس نے وہی تم کرو
ادب کے مہینوں کی حرمت ہے یہ
ہر اک شخص اس کے مطابق کرے
نہ بے حرمتی جانور کی کرو
حرم میں جنہیں لے کے جاتے ہیں وہ
کہ کعبہ کی جانب وہ ہوتے رواں
نہ بے حرمتی ہو یہاں اور وہاں
کرو فضلِ ربی کی ہر پل تلاش
رہے عمر بھر یہ تمہارا قماش
رضا میں جو رب کو ہے راضی ہوا
تو سب کچھ اسے رب نے ہے دے دیا

جو کھولو گے احرام جائز شکار
نہیں رب کی جانب سے اب کوئی بار
تمہیں کوئی روکے نہ جاؤ حرم
نہ دشمن بنو اس پہ رکھنا کرم
ہے نیکی مدد کرنا سب کی سدا
ہے تقویٰ سے خوش ہوتا رب العلیٰ
گناہوں پہ جو بھی ہے مائل ہوا
عمل نیک اس کا ہے زائل ہوا
گنہ گار کی نہ مدد کرنا تم
جو ظالم ہیں ان سے نہیں ڈرنا تم
جو ڈرنا ہے بس تم خدا سے ڈرو
کہا ہے جو اس نے وہی تم کرو
ہوئے جو بھی گمراہ اُترا عذاب
کیا رب نے کافر کا خانہ خراب
بتائیں تمہیں جو ہیں چیزیں حرام
کہ حاصل ہو تم کو فضیلت مدام
کہ خوں اور سوروں کا کھاؤ نہ گوشت
وہ حیوان جس کو کہ لگ جائے چوٹ
پکارا نہ اللہ کا جس پہ نام
وہ ٹھہرایا ہم نے ہے بے شک حرام
ذبح آستانوں پہ جس کو کیا
حرام اس کو بھی رب نے ہے کر دیا
اگر چاہو قسمت کے بارے سوال
تو بہتر نہیں کہ نکالو گے فال
برے کام یہ سب نہ کرنا کبھی
عذابِ خدا سے بھی ڈرنا سبھی

جو منکر ہوئے ان سے ڈرنا نہیں
کہیں جو بھی وہ تم وہ کرنا نہیں
کہ یہ دیں مکمل ہے رب نے کیا
بس اسلام کو ہے پسند کر لیا
ہر اک تم کو اس نے ہے نعمت بھی دی
کرو تم اسی کی ہی بس پیروی
اگر بھوک سے کوئی بے بس ہوا
اور اس نے غلط چیز کو کھا لیا
تھا پیشِ نظر اس کے حکم خدا
گنہ کی طرف نہ وہ ہرگز چلا
بہت مہرباں ہے غفور الرّحیم
تمہارا یقیناً ہے ربِ کریم
نبیؐ جی سے پوچھیں سبھی یہ سوال
ہمارے لیے ہے بھلا کیا حلال؟
تو دے دیں نبیؐ جی انہیں یہ جواب
کہ پاکیزہ چیزیں کریں مت خراب
سدھاتے ہو تم کچھ تو اس طرح سے
شکاری بناتے ہو جس طرح سے
پکڑ کر وہ لائیں اگر کچھ شکار
یہ اچھا نہیں کہ وہ دیں اس کو مار
وہ لائیں پکڑ کے تو تکبیر دو
انہیں نام اللہ کے ذبح کرو
ہمیشہ ڈرو اپنے اللہ سے
کہ وہ مہربانی بھی تم پہ کرے
وہ بے شک ہے خالق صریح اور حبیب
رکھو ماجرا اس سے کچھ مت عجیب

تمھیں رزقِ طیب ہے اس نے دیا
وہ کھاؤ ، کرو شکر اس کا ادا
کرو دوستی جو ہیں اہلِ کتاب
نہیں ہوتا کھانا بھی اس سے خراب
جو ہیں پاک دامن وہ کی ہیں حلال
نہ کچھ دل میں ان کے لیے ہو ملال
کرو شادیاں تو نہیں کچھ عذاب
تم اپناؤ ان کو ، ہیں اہلِ کتاب
مہر ان کے اس وقت کر دو ادا
کرو جب بھی ان سے تم اپنا نکاح
نکاح کر کے اپنانا رب کو پسند
بدی کر کے ڈالو نہ دنیا میں گند
جو مومن ہے گر وہ ہے منکر ہوا
عمل سارا اس نے تباہ کر دیا
نہ دنیا ملے گی ملے گا نہ دیں
وہ دوزخ کا ہی ہو گا بے شک مکیں
جو ایمان لائے وہ سن لے ذرا
وضو کا طریقہ بتاتا خدا
یوں چہرے کو ہاتھوں کو لو اپنے دھو
سروں پہ تم اپنے مسح بھی کرو
اور آخر میں ایسا کیا تم کرو
لو پاؤں کو ٹخنوں تلک اپنے دھو
جنابت ہو تو غسل کرتے رہو
اگر کی ہو حاجت تو پاکیزہ ہو
سفر میں ہو ہم بستری گر کرو
نہ پانی ملے پھر لو مٹی سے دھو

خدا کو مصیبت نہیں ہے پسند
وہ چاہے کہ ہو صاف سارا ہی گند
ہے پاکیزہ مومن سے راضی خدا
کہ نعمت کرے اس پہ پوری سدا
تمہارے لیے اس میں رکھا بھلا
کرو شکر تاکہ تم اس کا ادا
کیا عہد جو یاد اس کو رکھو
اگر بندے تم اپنے اللہ کے ہو
تو کیا تم نے پیغام ہے سن لیا
عمل بھی پھر اس پر ہمیشہ کیا
خدا سے ہمیشہ ہی ڈرتے رہو
اطاعت اسی کی ہی کرتے رہو
وہ سینوں کے رازوں کو پہچانتا
چھپا جو بھی ہے وہ بھی ہے جانتا
خدا کی رضا کو سنو مومنو!
کہو سچی بات حق پہ قائم رہو
جو شامل ہو اس میں بری بات بھی
کرو بات ہمیشہ ہی انصاف کی
اگر تیرے دشمن ہوں تیرے رقیب
عدل کا ہی پیغام دینا حبیب
کسی کے نہ ڈر سے ترازو جھکے
کہ حق بات تقویٰ کی سب سے کہے
کیا اجر کا وعدہ مومن سے ہے
اسے چاہیے بس خدا سے ڈرے
عمل نیک کرتا رہے وہ سدا
صلہ اس کو بخشش کا مل جائے گا

جنہوں نے ہے جھٹلایا آیات کو
نہیں سمجھا رب کی کسی بات کو
یقیناً وہ دوزخ میں ہی جائیں گے
اور اپنے کیے کا صلہ پائیں گے
چھپی اس میں حکمت بڑی مومنو!
کہ اللہ کی نعمت کی باتیں کرو
بڑھا دشمنی کا اگر کوئی ہاتھ
الگ کر دیا رب نے رحمت کے ساتھ
یقیناً وہ رب ہے ہے دیتا سدا
اُسے جس نے اس پر بھروسا کیا
لیا تم سے وعدہ بنی اسرئیل
بنے بارہ سردار ان کے وکیل
کہا رب نے میں ساتھ دوں گا سدا
اگر عہد تم نے بھی پورا کیا
نمازیں پڑھو اور دینا زکوٰۃ
ہمیشہ ہی رہنا رسولوں کے ساتھ
مدد ان کی کرنے کا وعدہ کرو
اٹھاؤ قدم اور آگے بڑھو
تم اللہ کو قرض دو گے اگر
برائی سے وہ پاک کر دے گا گھر
تمہیں لے کے جنت میں رب جائے گا
اور اک سیدھا رستہ بھی دکھلائے گا
مگر بعد اس کے جو منکر ہوا
وہ ہر سمت یوں ہی بھٹکتا رہا
پڑی ان پہ لعنت ملی ہے سزا
دلوں کو بہت سخت ان کے کیا

بدلتے ہیں وہ ساری آیات کو
بھلاتے گئے وہ ہر اک بات کو
خیانت میں کچھ آگے بڑھتے گئے
کریں ان سے کیوں کوئی شکوے گلے
جو ہیں ساتھ ان کو کریں گے معاف
اسی در گزر سے تو دل ہوں گے صاف
خدا کو تو محسن پہ ہی مان ہے
یقیناً وہ اچھا اک انسان ہے
نصاریٰ بھی کچھ ان میں شامل رہے
خدا نے بھی ان سے تھے وعدے لیے
مگر ایک حصہ گئے تھے وہ بھول
کہ غفلت نہیں پیارے رب کو قبول
حسد دشمنی سے تھے دل بھر دیے
وہ تا حشر ان کے دلوں میں رہے
بہت جلد علم ان کو ہو جائے گا
کہ ان کو کیے کی ملی ہے سزا
سنو غور سے آج اہلِ کتاب
رسول آ گیا لے کے تازہ نصاب
نظر اس میں آتی ، وہ باتیں بھی ہیں
چھپا کر جو رکھیں ، وہ یادیں بھی ہیں
یقیناً جو ہم نے ہے بھیجا رسول
کرے در گزر یہ ہے اس کا اصول
اسے دی ہے رب نے کتابِ مبیں
تمہیں کرنا ہو گا اسی پر یقیں
ہے منزل کا رستہ دکھاتی کتاب
لکھا رب نے خود ہی تو اس کا نصاب

رضا پہ جو رب کی ہے راضی ہوا
وہ ہی سیدھے رستے پہ ہے چل پڑا
اندھیروں سے اس کو نکالا گیا
اجالوں میں اس کو اجالا گیا
مگر منکروں نے یہی پھر کہا
کہ ہے ابنِ مریم ہے اپنا خدا
بتا دیں انہیں آپ پیارے نبیؐ
غلط بات پھر سے ہے کیونکر کہی
وہی رب ہے خالق ، ہے پروردگار
ہے ہر ایک شے پر اسے اختیار
وہ چاہے مٹا ڈالے سارا جہاں
بچے گا نہ عیسیٰ ، نہ مریم کی ماں
سبھی کچھ اسی کا بنایا ہوا
وہ ارض و سما پر ہے چھایا ہوا
وہ خالق ہے تخلیق کرتا ہے وہ
نہ مخلوق سے اپنی ڈرتا ہے وہ
یقیناً وہ ربُ العلیٰ ہے قدیر
نہیں کوئی ملتی ہے اس کی نظیر
یہودی عیسائی یہ کہنے لگے
ہمی تو ہیں بیٹے خدا کے بنے
بتا دیجیے ان کو پیارے نبی
گناہوں کی ان کو سزا کیوں ملی
ہر اک شے اسی کی ہی تخلیق ہے
نہ اس بات میں کوئی تفریق ہے
وہ غفار ہے مغفرت وہ کرے
جسے چاہے رحمت سے وہ بخش دے

ہیں قبضے میں اس کے زمیں آسماں
نکل کر بھلا جاؤ گے تم کہاں؟
پلٹ کر وہیں تم کو بھی جانا ہے
صلہ ہر عمل کا وہیں پانا ہے
سنیں غور سے آج اہلِ کتاب
نبی آ گیا لے کے تازہ نصاب
ہر اک شے کی بابت بتاتا ہے وہ
تمہیں سیدھا رستہ دکھاتا ہے وہ
کہو مت بشارت نہیں تم کو دی
کوئی بات بھی کب ہے تم نے سنی
ڈراتا بھی ہے اور سکھاتا بھی ہے
حقیقت تمہیں سب بتاتا بھی ہے
یہاں ہم نے بھیجا بشیر و نذیر
ہوں رب میں سبھی کا سبھی کا قدیر
دیا تم کو موسیٰ نے پیغام تھا
تمہیں نعمتیں دیں مرا کام تھا
میں رب تھا بنایا تمہیں بادشاہ
کسی کو نہ پہلے یہ رتبہ ملا
ہماری ہدایت پہ موسیٰ چلا
دکھا ایک بستی کا رستہ دیا
کہا اس میں داخل بھی ہو جاؤ تم
بہت نعمتیں واں پہ جا پاؤ تم
مگر قوم نے بات مانی نہیں
وہاں داخلے کی بھی ٹھانی نہیں
کہا لوگ پہلے نکل جائیں گے
تو پھر ہم یہاں آ کے رہ پائیں گے

کہا نیک لوگوں نے خطرہ نہیں
جو آگے بڑھا وہ تو بکھرا نہیں
خدا خود کرم اس پہ فرمائے گا
خبر فتح یابی کی سنوائے گا
جو مومن ہے ڈرتا نہیں وہ کبھی
بھروسا وہ غیروں پہ کرتا نہیں
کہا ہم نہ ہرگز وہاں جائیں گے
بھروسا نہ تجھ پہ تو کر پائیں گے
بتایا نہیں مانتی ہے یہ قوم
انہیں اپنی دانش پہ ہے کتنا زعم
دعا سن لے میری تو پروردگار
مجھے ان پہ کوئی نہیں اختیار
مجھے اور بھائی کو رستہ دکھا
سمجھتا نہیں ہے کوئی دوسرا
کہا رب نے ان کو ملے گی سزا
بھٹکتے رہیں گے یونہی یہ سدا
کریں غم نہ کوئی کہ منکر ہیں وہ
نہیں میری رہ پہ تو کافر ہیں وہ
سنائیں تو آدمؑ کا وہ واقعہ
کہ دو بھائیوں نے وہاں کیا کیا
دکھائی تھی رب نے نشانی بھی تب
جو کی دونوں نے مل کے قربانی جب
کی قربانی رب نے تھی اک ہی قبول
تو دوجے کو کچھ نہ ہوا تھا وصول
کہا اس نے کہ قتل کر دوں تجھے
کہ تو ایک پل بھی نہ بھاتا مجھے

بتایا کہ رب متقی کے ہے ساتھ
گنہ گار کی کب وہ مانے ہے بات
اگر چاہتے ہو مجھے مارنا
تو مارو مجھے تو نہیں بھاگنا
نہ ہرگز کروں میں کبھی تم پہ وار
نہیں ڈر ہے مجھ کو مجھے دو گے مار
میں رب کی رضا پہ ہوں راضی ہوا
دکھاتا ہے وہ ہی مجھے راستہ
ہوں بندہ خدا کا نہیں کوئی ڈر
جو جی میں ہے تیرے وہ تو کر گزر
گناہوں سے دامن کو اپنے لے بھر
تو ہے دوزخی اس بھروسا کی کب ہے خبر
نفس نے اسے بڑھ کے اکسا دیا
اور ہاتھوں میں خنجر کو پکڑا دیا
کیا اس نے بھائی پہ آری سے وار
وہ ظالم تھا اس نے دیا اس کو مار
یقیناً خسارے کا سودا تھا یہ
کہ بدلے میں کچھ نہ ملا تھا اسے
وہاں ایک کوّے کو بھیجا گیا
کریدی زمین اس نے بتلا دیا
کہ مردے کو یوں دفن کرنا ہے اب
کہ دیکھو گے تم بھی خدا کا غضب
تھا غم یہ اسے اور پچھتایا تھا
نہ کیوں دفن کرنا مجھے آیا تھا
بلا وجہ مت قتل کرتے رہو
خدا کہہ رہا ہے جو اس کو سنو

بچا لے گا کوئی اگر ایک جان
تو گویا بچایا ہے سارا جہان
کوئی کام ناحق نہ کرنا کبھی
بھلائی کی رہ میں نہ ڈرنا کبھی
تمہاری ہدایت کو بھیجے رسول
سکھاتے تھے وہ راستی کے اصول
مگر چند ظالم تھے گمراہ تھے
حدیں پار کرنے کو چلنے لگے
بلا وجہ لڑتے ہیں گر وہ ، رسول!
تو مارو انہیں یہ ہے رب کو قبول
اگر چاہو سولی پہ چڑھوانا تم
یا ہاتھ اور پاؤں کو کٹوانا تم
مخالف طرف سے انہیں کاٹ لو
کہ دے پائیں نہ موت کو مات وہ
یہودی وطن سے نکالا کرو
بدی کو نہ ہرگز بھی پالا کرو
یقیناً یہ ذلت کرے گی خراب
وہ پائیں گے اپنی بدی پر عذاب
ہاں سن لو ہمارے اے پیارے نبیؐ!
تو بخشو اسے جس نے توبہ ہے کی
خدا بخشنے والا ہے مہربان
عطا کر اسے جس کا ہو گا گمان
ڈرو اپنے اللہ سے اے مومنو
قریب اُس کے ہو کے ہدایت سنو
لڑو اس لیے کہ نہ پھیلے فساد
ہے واجب کیا رب نے تم پر جہاد

جو مانو گے رب کی فلاح پاؤ گے
کیے کا بھی اپنے صلہ پاؤ گے
جو کافر ہیں دولت دیں ساری رسول
وہ چاہے ہو کتنی ، نہ ہو گی قبول
کہا رب نے ان کے لیے ہے عذاب
کہ بے شک ہے دوزخ جگہ اک خراب
جو کافر ہیں دوزخ میں جل جائیں گے
وہ منکر ہیں ، اس کی سزا پائیں گے
نظر آئے سارق یا پھر سارقہ
پکڑ لو انہیں ہاتھ کاٹو ذرا
کہ اجر اس کا رب نے ہے بتلا دیا
عمل ہو برا تو سزا پائے گا
چھپی سب میں اللہ کی حکمتیں
وہ غالب عطا کرتا ہے رحمتیں
اگر وہ کرے توبہ بعد از گناہ
تو رب بخش دے گا ہے ہم نے سنا
بنائے ہیں اس نے زمیں آسماں
ہر اک شے کا مالک ہے وہ حکمراں
نہ غم کچھ کریں میرے پیارے رسول
عمل کافروں کے نہ ہوں گے قبول
وہ کہتے ہیں ایمان لائے ہیں ہم
مگر وہ تو رکھتے ہیں جھوٹا بھرم
وہ جاسوس ہیں وہ ہی مکار ہیں
نہ ایمان لائیں گے غدّار ہیں
بدل ڈالتے ہیں وہ اپنا بیان
انہیں جھوٹی باتوں پہ کتنا ہے مان

بدی ان کے حصے میں ہی آئی ہے
سبب اس کے پائی بھی رسوائی ہے
خدا نے تھا چاہا بھلائی ملے
جو منکر ہے کیسے خدائی ملے
لکھا ہے خدا نے بہت ہی عذاب
ملے گا انہیں جلد ان کا حساب
ہیں جھوٹے عمل ان کے سارے حرام
رہیں گے یہاں پر بے نیل و مرام
اگر فیصلے کا تقاضا کریں
تو ہرگز نبیؐ جی نہ ان سے ڈریں
جو حق ہے وہی صاف بتلائیں گے
کب انصاف کرنے سے گھبرائیں گے
جو منصف بنا وہ جزا پائے گا
رفیق اپنے رب کا وہ کہلائے گا
دی تورات اس میں ہے سب کچھ لکھا
کتابِ ہدایت انہیں کی عطا
انہیں بھی ہدایت کی دی تھی کتاب
اسے کر دیا تھا انہوں نے خراب
نبی جتنے گزرے اطاعت گزار
نہ تورات پڑھنے میں تھی ان کو عار
اسی کے مطابق ہدایت بھی دی
اسی سے انہیں روشنی مل گئی
وہ نگراں بنائے گئے تھے سبھی
تو ہم نے انہیں بھی تو تورات دی
گواہی بھی حکمِ خدا کی ملی
اسی سے انہوں نے ہدایت چنی

ڈرو تم نہ لوگوں سے مجھ سے ڈرو
مری آیتوں کو نہ بیچو ! سنو!
اگر فیصلہ نہ کریں منکریں
سمجھتے ہی کب ہیں وہ اللہ کا دیں
بتایا ہے سب کچھ ہی تورات میں
جواب اس کے سارے ہیں اثبات میں
اگر جان لے کوئی تو جان لو
اگر کان لے کوئی تو کان لو
کٹے ناک تو تم بھی کاٹو گے ناک
نکالے اگر آنکھ تو لو گے آنکھ
طریقہ یہی تو ہے انصاف کا
بتاتا ہدایت کا ہے راستا
اگر معاف کرنے پہ آمادہ ہو
کفارہ پھر اس کا ادا تم کرو
جو رب کے مطابق کریں فیصلہ
تو ملتی ہے ان کو انھی کی جزا
بدل ڈالے جو رب کا گر فیصلہ
تو نظروں میں رب کی وہ ظالم ہوا
تو بعد اس کے عیسیٰؑ کو بھیجا گیا
اور انجیل رب نے اُسے کی عطا
وہ کرتی تھی تصدیق تورات کی
ملی روشنی اور ہدایت بھی تھی
تو لازم ہوا اہلِ انجیل پر
بھروسا کریں رب کی قندیل پر
اگر کوئی اس سے بھی منکر ہوا
کیا ظلم اس نے نافرماں بنا

اسی کے مطابق عمل اب کرو
کرو فیصلہ اپنے رب سے ڈرو
کیا حق جو نازل تو مانو اسے
حقیقت یہی ہے کہ جانو اسے
ہمی نے تھی دی ہر نبی کو کتاب
بنایا تھا اس کا ہمی نے نصاب
تمہیں ایک امت بنا سکتے تھے
تمہیں ایک رستہ دکھا سکتے تھے
الگ دی تھی ہر اک نبی کو کتاب
رکھا سامنے ہم نے پچھلا نصاب
رکھا تھا جو اس میں کوئی ماجرا
کہ سبقت کرے اس پہ ہر دوسرا
پلٹ کر وہیں سب نے ہی جانا ہے
ہے رب تو وہی جس نے پہچانا ہے
نبیؐ جی کو قرآں کیا ہے عطا
ہے حکمت اسی کی کیا فیصلہ
دکھائیں وہی اس میں ملتا ہے جو
بتائیں وہی رب ہی کہتا ہے جو
ہے قرآں محافظ بنا آپ کا
مصدِّق ہوا ہے ہر اک باب وا
اگر پھر بھی منکر جو منہ موڑ لیں
تو بہتر ہے ان کو سزائیں بھی دیں
نا فرمان رہنا ہے بھاتا انہیں
ہر اک رستہ قرآں دکھاتا انہیں
یہ جاہل ہیں مکار و غدار ہیں
یہی ہے حقیقت گنہ گار ہیں

جو رکھتے ہیں اپنے خدا پر یقیں
تو منصف کوئی اس سے بہتر نہیں
مسیحی یہودی سے بچ کر رہو
نہ اپنا بناؤ ، نہ اپنا کہو
اگر تم نے ان کو ہے اپنا لیا
برا فیصلہ یہ ہے تم نے کیا
ہدایت پہ ظالم نہ یہ آئیں گے
منافق مخالف بھی بن جائیں گے
کریں گے ہدایت نہ ہرگز قبول
جو سمجھائیں گے میرے پیارے رسول
جو کہتے ہیں ہرگز وہ کرتے نہیں
ہیں ظالم سزا سے بھی ڈرتے نہیں
نظر آتے بے شک مسلمان ہیں
منافق ہیں کمزور ایمان ہیں
کبھی بھی نہیں ساتھ تھے آپ کے
اسی واسطے ہیں خسارے سہے
بتاتا ہے رب تم کو یہ مومنو
ڈرو رب سے ایمان سے مت پھرو
بڑی شد و مد سے ستم ڈھائیں جو
مکرتے خسارہ اُٹھاتے ہیں وہ
بہت جلد وہ لوگ آ جائیں گے
جو رب کی محبت کے گُن گائیں گے
توجہ پھر ان پہ کرے گا خدا
ہے بہتر جو رب نے کیا فیصلہ
وہ مومن پہ نرمی کریں گے ضرور
جو منکر ہوئے توڑیں ان کا غرور

کریں گے رہِ حق میں پھر وہ جہاد
مٹا دیں گے دنیا سے سارا فساد
ملامت سے کب خوف وہ کھائیں گے
محبت میں آگے وہ بڑھ جائیں گے
کرم ان پہ کر دے گا ربِ کریم
جو چاہے کرے وہ ہے واسع علیم
ہیں رہبر تمھارے خدا مُرسلیں
ہیں رفقا جنہوں نے نمازیں پڑھیں
بچاتے ہیں جو مال دیتے زکوٰۃ
تو اللہ بھی دیتا ہے ان کا ہی ساتھ
یہی لوگ رب کے بنیں گے ولی
جنہیں اپنے رب سے ہدایت ملی
گروہ میں جو اللہ کے شامل ہوئے
وہی اپنے دیں میں ہیں کامل ہوئے
بنانا نہیں دوست ان کو کبھی
اڑاتے ہیں جو تیرے دیں کی ہنسی
جو کافر ہیں ان کو نہ اپنا کہو
جو رب ہے تمہارا اسی سے ڈرو
نمازوں کی جانب بلاتے ہو جب
ہنسی کھیل ٹھٹھہ بناتے ہیں سب
یہ کافر ہیں منکر ہیں عیار ہیں
ہوئی عقل گم ذہن بیمار ہیں
بتا دیں انہیں آپ پیارے نبی
ہو ایمان پچھلی کتابوں پہ بھی
بتا دیں انہیں کیا ملے گی سزا
عمل ناروا جو انہوں نے کیا

ہے بدتر بہت جس پہ لعنت ہوئی
غضب ٹوٹا پھر بھی نہ اس نے سنی
بنا ڈالا بندر ، یا خنزیر تھے
کہ رستے بھی شیطانی جن کے ہوئے
وہی لوگ گمراہ بدکار ہیں
بتاتے بظاہر کہ وہ یار ہیں
دلوں میں لیے کفر ملتے رہے
انھی حالتوں میں نکلتے رہے
خدا جانتا جو چھپاتے ہیں وہ
سزا پھر اسی کی تو پاتے ہیں وہ
برائی بھی کرتے ہیں کھاتے حرام
سیاہ کاریاں بھی کریں وہ مدام
نہ حاکم کوئی ان کو سمجھاتا ہے
فرق نیک بد کا نہ بتلاتا ہے
غلط راستہ کرتے ہیں اختیار
برا ہے کیا خود پہ اس نے سوار
یہودی نے دیکھو یہ کیا ہے کہا؟
کہ دستِ خدا تو ہے باندھا ہوا
خدا نے یوں باندھے تھے منکر کے ہاتھ
اسے زندہ رکھا تھا لعنت کے ساتھ
خدا کے کھلے ہاتھ دیکھے نہیں
مزے کیا عطاؤں کے چکھے نہیں
بنائی ہے قرآں کتابِ ہُدیٰ
جو منکر تھا وہ سرکشی میں بڑھا
قیامت کے دن تک حسد ڈال کر
کیا اس کی حالت کو زیر و زبر

فسادی! لڑاکا ہے کافر لعیں
جو ایسا ہے رب کو وہ بھاتا نہیں
جو کافر ہوئے ان کا غم نہ کریں
ہیں مومن وہی جو کہ رب سے ڈریں
بتاتا ہوں اک بات میں مومنو
یہودی نصاریٰ نہ صابی بنو
جسے اپنے اللہ پر مان ہے
ہوا آخرت پر جو ایمان ہے
عمل نیک کرنا جو آسان ہے
اسے بخشنا رب کا فرمان ہے
جو بندے خدا سے ہیں ڈرتے رہے
عطا سے وہ دامن کو بھرتے رہے
کریں عہد پختہ بنی اسرئیل
مگر کفر کی ' کی تھی ساری سبیل
خدا نے کئی بھیجے ان پر رسول
کوئی بھی ہدایت نہ کی تھی قبول
کیا وہ نہیں جو نبی نے کہا
کئی انبیاء تک کو مروا دیا
سمجھتے تھے وہ کوئی پوچھے گا کب
جو دل چاہتا ہے وہ کرتے ہیں اب
زبردستی اندھے اور بہرے بنے
غلط کام وہ سارے کرتے رہے
خدا پھر بھی ان پر ہوا مہربان
کہ ہے معاف کرنا اُسی کی تو شان
کیا بند کانوں کو کچھ نہ سنا
سنا کب تھا کچھ جو بھی رب نے کہا

نہیں جانتے وہ کہ رب ہے کریم
وہ سب جانتا ہے سمیع العلیم
کہا کچھ نے عیسیٰ ہے اپنا خدا
اسے اس لیے ہی تو ہم نے چنا
عبادت اسی کی کیا تم کرو
شریک اس کا ہرگز نہ مجھ کو رکھو
سزا شرک کی اس نے رکھی کڑی
حرام اس پہ جنت بھی کر دی گئی
ٹھکانا دیا اس کا دوزخ بنا
کبھی شرک کا جس نے دعویٰ کیا
مدد گار ظالم کا کوئی نہیں
کہ ظالم ہیں یہ تنگ کریں گے زمیں
کہاں تین میں سے ہے وہ تیسرا
مگر یاد رکھنا ہے واحد خدا
وہ منکر ہوئے اور غلط جو کہا
تو پائیں گے اس کی وہ لمبی سزا
وہ بندے کو اک موقع دیتا ہے جب
کھلا در بھی توبہ کا رکھتا ہے رب
معافی اسی کی ہی تو شان ہے
کہ وہ بخشتا ہے ، مہربان ہے
مسیح ابنِ مریم بنائے رسول
ہدایت تھی کفار کو کب قبول
رسول ان سے پہلے بہت آئے تھے
کہ پیغام رب کا وہ سب لائے تھے
تھی مریم صدیقہ بہت پاک باز
رکھا کب تھا اپنوں نے اس کا لحاظ

نشانی انہیں دی تھی ساری دکھا
اثر ان پہ پھر بھی نہ کوئی ہوا
ہر اک بات الٹی سمجھ آئی تھی
حقیقت سمجھ کر بھی پلٹائی تھی
بناتے ہو رب کیوں کسی اور کو
کوئی فائدہ تم کو دیتا نہ جو
وہ رب ہے جو سب کچھ ہی ہے جانتا
چھپا جو ہوا ہے وہ سچ جانتا
سمجھ لو ابھی بھی یہ ہے زیادتی
ہے کی غیر اللہ کی گر پیروی
بہت لوگ پہلے بھی گم رہ ہوئے
بھٹک کر وہ رسوا بھی ہوتے رہے
نہ راہ اپنی کھوٹی کرو اسرئیل!
نکالو سنبھلنے کی کوئی سبیل
منع کرتے داوٗد و عیسیٰ بھی ہیں
پڑیں لعنتیں گر نہ کہنا سنیں
جو بندے پھر حد سے گزر جاتے ہیں
برا کام کر کے سزا پاتے ہیں
جو کافر ہیں ان سے کریں دوستی
نفس کی ہی مانیں رہیں پوستی
برا وہ کریں گے ملے گا عذاب
جو کر دے گا ان سب کا خانہ خراب
اگر کاش ایمان لا سکتے وہ
کتابوں کو اپنا بنا سکتے وہ
رسولوں سے کر لیتے وہ دوستی
بھلائی کبھی کافروں نے ہے کی؟

یہ بندے جو حد سے گزر جاتے ہیں
برا راستہ سب کو دکھلاتے ہیں
عداوت رہی مومنوں سے سدا
یہودی و مشرک ہی دشمن بنا
نصاریٰ رہے مومنوں کے قریب
عبادت بھی کرنا ہوئی پھر نصیب
صلہ اس کا ان کو ملے گا ضرور
وہ کرتے نہیں خود پہ ہرگز غرور

---واِذَسمعو---

اتارا نبیؐ جی پہ یہ ہے کلام
تو پہچانا اللہ کا کیا ہے مقام
اسے پڑھ کے ہوتا ہے اتنا اثر
لگے بہنے آنسو ، ہوئی آنکھ تر
ہم ایمان لائے ہیں تجھ پر خدا
ہمیں سیدھا رستہ بھی دے اب دکھا
نبی دیتے حق کی گواہی بھی ہیں
یہ باتیں تو آگے پہنچائی بھی ہیں
ہیں سچ اور حق پر ہوئے ہم نڈر
ہمیں نیک بندوں میں شامل تو کر
خدا کو ہیں پیارے محمدؐ رسول
کرے عاجزی کو وہ ان کی قبول
کہا رب نے لکھی ہے اس کی جزا
محمدؐ کو جنت کریں گے عطا
خدا کا ہے حق کے لیے فیصلہ
نبیؐ جی وہاں پہ رہیں گے سدا

لکھی منکروں کے لیے ہے سزا
دکھایا ہے دوزخ کا بھی راستہ
خیال اس کا رکھنا ذرا مومنو!
ہے جائز ، حرام اس کو مت تم کہو
کبھی حد سے آگے گزرنا نہیں
کہا جو وہ کرنے سے ڈرنا نہیں
عطا اس نے پاکیزہ چیزیں ہیں کی
کرو شکر اس کا جو تم کو ملی
خدا پر ہی ایمان ہو برملا
ڈرو بس اسی سے وہی ہے خدا
قسم کوئی بے کار مت کھاؤ تم
کبھی حد سے آگے نہ بڑھ جاؤ تم
قسم کو نہ مضبوطی سے تھام لو
بتاتا ہے رب جو بھی ویسا کرو
یہ کفارہ کرنا ادا ہے سنو
کھلاؤ گے پھر دس مساکین کو
یوں دے سکتے ہو ان کو کپڑے بھی تب
یہ کفارہ تم چاہو دے دینا جب
غلام ہے اگر اس کو تم چھوڑ دو
اگر کچھ نہ ہو تین روزے رکھو
بتاتا ہے رب یہ کھلی آیتیں
عیاں کر دی تم پہ سبھی سورتیں
خدا نے رکھیں کتنی آسانیاں
کرو شکر اس کا ہمیشہ بیاں
شراب اور جوئے سے ہو اجتناب
نکالو اگر فال ہے یہ خراب

یہ سب کام گندے ہیں شیطان کے
بنو بندے تم اپنے رحمان کے
بچو گے اگر تو فلاح پاؤ گے
نظر میں خدا کی جگہ پاؤ گے
غلط کام شیطان سکھلاتا ہے
حسد دشمنی رکھنا بتلاتا ہے
وہ چاہے پڑھو تم نہ ہرگز نماز
تو کیا گندے کاموں سے آتے ہو باز؟
کرو تم اطاعت کی عادت قبول
اطاعت کو کافی خدا اور رسول
سنو ساری باتوں سے پھرنا نہیں
عمل بد کوئی بھی تو کرنا نہیں
نبیؐ جی یہ باتیں ہی بتلائیں گے
عمل کرنا ہے یہ بھی سمجھائیں گے
ہے اب کام تیرا کہ ایمان لا
کیا پہلے جو تھا نہیں وہ گناہ
مگر وعدہ کر لو اعادہ نہ ہو
برائی کا پھر سے ارادہ نہ ہو
جو ایمان لائے کریں نیکیاں
پسند آئے اللہ کو وہ بندگاں
کبھی آزمائش بھی کرتا ہے رب
شکار اور نیزے دکھائے گا سب
بنا دیکھے جو اپنے رب سے ڈرا
تو اس کے لیے اس نے لکھ دی جزا
کوئی حد سے آگے نکل جو گیا
عذابوں نے اس کو پکڑ پھر لیا

اے ایمان والو ! جو احرام پہنو
شکاروں کو خود پر بھی ممنوع سمجھو
اگر جان کر بھی تم ایسا کرو
مویشی پھر اپنا ہی فدیہ میں دو
کریں فیصلہ اس کا دو منصفیں
تو مانو اسے تاکہ بچ جائے دیں
جو نہ ہو مویشی تو مسکین کو
بتا کر اسے کوئی کھانا ہی دو
جو پہلے ہوا اس کی معافی ہوئی
ہدایت یہ مومن کو کافی ہوئی
دوبارہ اگر تم نے پھر وہ کیا
تو اللہ بدلہ بھی لے گا ، سنا
وہ غالب ہے اور خوب ہے جانتا
جو دل میں چھپا وہ ہے پہنچانتا
کرو تم سمندر سے کوئی شکار
نہیں کوئی اس کا ہے تم پر بھی بار
ہے اس میں مسافر کا ہی فائدہ
بتاتا تمھیں ہے تمہارا خدا
ہو احرام میں تو کرو اس سے عار
کہ خشکی پہ تم نہ کرو گے شکار
اسی کی طرف لوٹ جانا تمھیں
عمل کا صلہ واں پہ پانا تمھیں
ہے کعبہ تو حرمت کا مسکن بنا
وہاں رب نے تم کو بھی ٹھہرا دیا
مہینے ہیں حرمت کے بتلا دیے
سبھی سیدھے رستے ہیں دکھلا دیے

زمیں آسماں اس نے پیدا کیے
سبھی اس کو معلوم ہیں سلسلے
ہے ہاتھوں میں اس کے ہر اک فیصلہ
عمل پر ہے دیتا سزا اور جزا
اسی نے بنائے ہیں سارے رسول
ہدایت کا رستہ کرو تم قبول
کیا ذمے ان کے فقط کام ہے
کہ بتلائیں رب کا یہ پیغام ہے
چھپا جو دلوں میں وہ ہے جانتا
وہ ظاہر وہ باطن ہے پہچانتا
برابر ہیں کب پاک و ناپاک سب
ہے حکمت کوئی بھی نہیں بے سبب
ڈرو گے اگر تو فلاح پاؤ گے
کرو بندگی ، بندے بن جاؤ گے
اے ایمان والو ! کرو مت سوال
کہ جس کو سمجھنے پہ ہو گا ملال
نہ پوچھو کہ نازل ہوا کس لیے؟
بتائی وجہ گر تو چلتے بنے
چلو آج کر دتے ہیں تم کو معاف
وہ رب ہے تمہارا بتائے گا صاف
سوال ایسا پہلے اٹھایا گیا
نہ پھر کفر سے تھا بچایا گیا
بنایا بحیرہ وصیلہ نہ جام
لگاتے ہیں تہمت وہ رب پر مدام
فہم کی کمی ان میں دیکھی گئی
کوئی بات اچھی انہوں نے سنی؟

کہا ان سے مانو جو لائے رسول
ہدایت کی باتیں کرو تم قبول
نہیں مانا کافر نے سن کر کہا
کریں گے وہی جو بڑوں نے کیا
اگرچہ نہیں جانتے کچھ بھی تھے
ہدایت کے رستے پہ کب تھے چلے
خدارا ذرا فکر اپنی کرو
جو رب نے کہا ہے وہی تم سنو
ہے مومن کو رب کی ہدایت ملی
نہیں پہنچے گا اس کو نقصان بھی
پلٹ کر وہیں تو تمہیں جانا ہے
کیا جو عمل وہ ہی بتلانا ہے
اگر موت پکڑے تمہیں تو کہو
وصیت پہ کوئی گواہی تو دو
سفر پہ جو نکلو تو ایسا کرو
گواہ تم کسی کو بنایا کرو
گواہی کو پہنچے نہ ہرگز کوئی
گواہوں سے ہو گا نہ رشتہ کبھی
جو حق ہے بس اس کی ہی بابت کہے
گواہ اپنے رب کو گواہ بھی کرے
جو سچ ہے وہی بات کرتا رہے
خدا سے بھی اپنے وہ ڈرتا رہے
جو جھوٹی گواہی پہ اڑ جائے گا
خدا اس کو ظالم ہی ٹھہرائے گا
ہدایت کا رستہ خدا دیتا ہے
جو سچ ہے وہ خود ہی بتا دیتا ہے

عمل کوئی بھی تم برا مت کرو
ہمیشہ تم اپنے خدا سے ڈرو
جمع روزِ محشر جو ہوں گے رسول
تو رب ان سے پوچھے گا کیا تھا اصول
کہ بے شک ہے تو ہی علامُ الغیوب
نظر آئے ہم کو نہ ان کے عیوب
جب اللہ کہے گا اے پیغام بر!
اے عیسیٰ میری نعمتیں یاد کر!
تو چھوٹا سا جھولے میں تھا بولتا
دیا علم تورات و انجیل کا
پرندے بنانے سکھائے تجھے
ہنر سارے ہم نے بتائے تجھے
پرندے میں مٹی کے تو پھونکتا
تو وہ حکمِ ربی سے زندہ ہوا
ملی روشنی تجھ سے اندھوں کو تھی
ہوئی ٹھیک کیسے وبا کوڑھ کی
تو پھر تو نے پائی خدا کی رضا
جو مردے تھے ان کو بھی زندہ کیا
خدا نے نشانی ہر اک دی دکھا
تو کفار نے اس کو جادو کہا
دیا میں نے حواریوں کو بتا
کہ میں ہی ہوں دنیا میں سب کا خدا
بنایا ہے عیسیٰ کو میں نے رسول
ہدایت کو اس کی کرو تم قبول
حواری یہ بولے ترا گر خدا
تو کھانا ہمیں آسماں سے دلا

کہا پھر یہ عیسیٰؑ نے رب سے ڈرو
تم ایمان لے آؤ ، مومن بنو
کسی نے کوئی بات کب تھی سنی
جو تھی راہ سیدھی وہ کب تھی چنی
تقاضا مسلسل وہ کرتے رہے
کسی بات سے کب وہ ڈرتے رہے
کہا رب نے کھانا میں دوں گا ضرور
کہ یہ توڑ ڈالے تمہارا غرور
مگر بعد اس کے جو کافر ہوا
ملے گی اسے سخت اس کی سزا
کہا رب نے عیسیٰؑ سے سن لے ذرا
کہ مریم نے خود کو خدا ہے کہا ؟
تو بولے یہ عیسیٰؑ مرے اے خدا!
دلوں کا ہے سب حال تُو جانتا
کہا تو نے جو وہ ہی میں نے کہا
مرا رب ہے وہ جس نے پیدا کیا
عبادت اسی کی ہے زیبا تمہیں
وہی نان و نفقہ بھی دے گا تمہیں
میں جب تک رہا ان کا نگران تھا
تو رب ہے مرا مجھ کو یہ مان تھا
مجھے جب اٹھایا تو نگران تھا
مجھے اس گھڑی بھی ترا مان تھا
وہ بندے ہیں تیرے جو چاہے تو کر
اگر بخش دے ان کو تیرا امر
تو غالب ہے بے حد غفورُ الرّحیم
تو ہی تو ہے بے شک عزیز و حکیم

جو سچا ہے اس کو ملے گا صلہ
خدا اس کو جنت میں گھر بخشے گا
جو وہ شخص اللہ سے راضی ہوا
تو جنت کا پروانہ اُس کو ملا
اسی کے ہیں سارے زمیں آسماں
نکل اس کی قدرت سے جائیں کہاں؟

سورۃ الانعام

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

ہے تعریف ساری اسی کے لیے
زمیں آسماں جس نے پیدا کیے
دکھا پائے رستہ وہ سیدھا ذرا
اندھیرا بھی اور روشنی دی بنا
جو کافر ہیں مشرک کہیں برملا
ہمارے لیے ہیں بہت سے خدا
وہ خالق ہے ہم سب کا ربُ العلیٰ
اسی نے تو مٹی سے پیدا کیا
تقرر بھی اک وقت کا کر دیا
قیامت ہے برحق دیا یہ بتا
مگر اس میں بھی شک ہے تم نے کیا
نہیں ٹھیک رکھا کوئی سلسلہ
وہی ہے خدا بس وہی ہے خدا
بنائے ہیں اس نے یہ ارض و سما
وہ ظاہر وہ باطن ہے پہچانتا
کماتے ہو ، کرتے ہو کیا ، جانتا
نشانی جو بھیجی وہ برحق ہوئی
بلاوجہ شے کب کوئی پیدا کی
ہنسی ٹھٹھہ اس کا بناتے رہے
وہ دھوکہ مگر خود سے کھاتے رہے

ذرا اپنے ماضی پہ کر لو نظر
ہوئی قومیں برباد جو تھیں نڈر
انہیں تم سے زیادہ تھی طاقت ملی
ہر اک شے مہیا انہیں ہم نے کی
کیا تیز بارش سے ان کو فنا
کبھی کوئی رب سے بھی برتر ہوا
کئی نسلیں آئیں ، یونہی مٹ گئیں
وہ رستے کی دیوار تھیں ، ہٹ گئیں
نبیؐ جی پہ نازل ہوئی ہے کتاب
بنایا خدا نے ہے اس کا نصاب
جو منکر ہیں وہ سب سے کہتے رہے
نظر یہ جو آتا ، کھلا جادو ہے
فرشتہ جو لاتا اگر یہ کتاب
تو ہم مانتے اس کو تیرا نصاب
سمجھتے نہیں منکریں ماجرا
کہ بہتر ہے اللہ کا فیصلہ
کوئی بات آتی ہے کب عقل میں
فرشتہ بھی آتا اسی شکل میں
انہیں شک ہی کرنے کی عادت جو تھی
اسی وجہ سے مار ان کو پڑی
رسولوں کا اکثر اڑایا مذاق
عذاب ان پہ بھیجا بنا کر قزاق
بتا دیں انہیں آپ پیارے نبی
کہ جھٹلانے سے کیا تھی حالت بنی؟
ذرا گھوم پھر کے یہ دیکھیں زمیں
تیری بات پر گر نہ آئے یقیں

بنے کس کی خاطر زمیں آسماں
تو کہہ دیں خدا کا ہے کون و مکاں
بنائے ہیں اس نے زمیں آسماں
وہ مخلوق پر ہے بہت مہرباں
قیامت کے دن سب یہ ہو گا عیاں
نظر آئے گا واں پہ سود و زیاں
وہ ہرگز بھی ایماں نہیں لائیں گے
ہیں منکر خسارہ وہی پائیں گے
اندھیرا اجالا اسی کا تو ہے
جو ٹھہرا ، جو چلتا اسی کا تو ہے
ہر اک شے کی بابت وہ ہے جانتا
ہر اک کی ہے خصلت کو پہچانتا
بتا دیں انہیں آپ میرے رسول
اطاعت ہے کی میں نے رب کی قبول
کسی اور کو میں نہیں مانتا
جو سکھلایا رب نے وہ ہوں جانتا
میں تیرا ہوں بندہ ، بتا دیجیے
ہوں اسلام لایا ، سنا دیجیے
یہ باتیں تمہاری سنوں گا کبھی
میں ہرگز نہ مشرک بنوں گا کبھی
اگر میں کروں اپنے رب کو خفا
بھگتنا پڑے گی مجھے پھر سزا
جو اللہ کی برہمی سے بچا
تو لے گا عذاب اس سے مالک ہٹا
وہ دے کامیابی کہ رحمٰن ہے
عطاؤں پہ اس کی ہمیں مان ہے

اگر اس کی جانب سے تکلیف ہو
کرے کب کوئی دُور لوگو سنو
بھلائی اگر تیری کرتا ہے رب
وہ قادر ہے اچھا بناتا سبب
اسے اپنے بندوں پہ ہے اختیار
عطا حکمتیں کرتا ہے بے شمار
اگر پوچھیں بابت گواہی کے وہ
تو کہہ دیجیے رب گواہ دوستو
اسی نے یہ قرآن نازل کیا
کہا مجھ کو احکام دوں میں بتا
وہ پوچھیں کوئی اور بھی ہے خدا؟
بتا دیں میں رب اس کو ہوں مانتا
نہ ٹھہراؤں اس کا کسی کو شریک
میرے واسطے ہے یہ احسن طریق
سمجھتے ہیں جو تیرے فرمان کو
وہ توقیر دیتے ہیں قرآن کو
خسارے میں ہیں جو نہیں مانتے
نہیں قدر ایماں کی پہچانتے
اگر رب کو تیرے وہ جھٹلائیں گے
تو ظالم کی طرح وہ ہو جائیں گے
یقیناً وہ دوزخ میں ہی جائیں گے
کہ ظالم بھلا کب فلاح پائیں گے
کریں گے اکٹھا انہیں ایک دن
کہ لمبا بہت وہ کریں ایک دن
کہیں گے کہاں ہیں خدا منکرو
ذرا ان کو بڑھ کے اک آواز دو

جواب اس کا کوئی نہ دے پائیں گے
وہ ان جھوٹی باتوں پہ پچھتائیں گے
کہیں گے نہ ہرگز بھی مشرک تھے ہم
نہ کر پائیں شرمندگی کو وہ کم
بنائے خدا تم نے کتنے کہو
گم ہو جائیں گے سارے اک پل میں وہ
برے لوگ سنتے لگا کر تھے کان
دیے ڈال پردے تو ٹوٹا تھا مان
نشانی اگر وہ ہر اک دیکھ لیں
نہ مانیں گے وہ آپ جو بھی کہیں
جھگڑتے ہیں ہر بات پر آپ سے
ہدایت کو ہر اک کہانی کہے
جو مانے برا اس کو گردانتے
عیاں ہے حقیقت نہیں مانتے
شعور اس کا ان کو نہیں ہے ذرا
کہ وہ کر رہے کب ہیں اپنا بھلا
نبیؐ جی یہ دیکھیں جلے اُن کے بھاگ
قیامت میں جب ان کو نگلے گی آگ
کہیں گے ہمیں دنیا میں بھیج دیں
تو ہرگز بھی رب کو برا مت کہیں
نشانی کوئی بھی نہ جھٹلائیں گے
تو مانیں گے مومن ہی کہلائیں گے
مگر واں حقیقت تو کھل جائے گی
کہاں کوئی عیاری کام آئے گی
اگر ان کو دنیا میں بھیجیں بھی تو
نہ وہ کر سکیں گے کیے جاتے جو

برائی پہ چلنا ہے ان کا تو کام
اسی پہ وہ قائم رہیں گے مدام
بہت جھوٹے ہیں ، جھوٹ بکتے ہیں وہ
مگر بات سچی تم ان سے کرو
وہ کہتے ہیں کیسے یہ ہو گا مگر
اٹھائے گا رب ان کو بارِ دگر
وہ رب سے بھی حُجت کریں گے تمام
اگرچہ نہیں زیب دیتا یہ کام
خدا کی قسم ہم تو حق پر ہی تھے
بہت کام اچھے تھے ہم نے کیے
خدا منکروں کو یہ بتلائے گا
کیا کفر جس نے سزا پائے گا
خسارے میں وہ لوگ رہ جائیں گے
ملاقات رب کی جو جھٹلائیں گے
دکھایا گیا تب قیامت کا دن
تو کوتاہیاں اپنی پائیں نہ گِن
وہ بوجھ اپنا پیٹھوں پہ لادے ہوئے
برا بوجھ لے کر جہاں سے گئے
ملے گی جزا عقل جس نے بھی کی
تماشا تھی دنیا کی یہ زندگی
یقیناً وہ بہتر ٹھکانا بنا
جو مومن تھے ان کو خزانہ ملا
نہ غمگین ہوں آپ پیارے نبی
ہمیں علم ہے بات منکر نے کی
انہوں نے نہیں جھوٹ تم پہ گھڑا
یہ کہتے ہیں آیت کو میری برا

بہت ہم نے بھیجے تھے پہلے رسول
کسی کو کیا کب انہوں نے قبول
کیا صبر سب نے نہ کچھ بھی کہا
مگر ہم نے رکھی ہے اس کی سزا
بدل سکتا کلمات کوئی کہاں
سنیں چیزیں کچھ آپ نے بھی یہاں
اگر تجھ کو تکلیف پہنچی رسول
تو تم بھی بنا لو کچھ اپنے اصول
کیا ڈھونڈو گے سیڑھی یا کوئی سرنگ
نشانی دکھانے کا چاہو جو ڈھنگ
یہ ظالم ہیں کب بات کو مانتے
یہ اپنا نہیں ہیں تمہیں جانتے
ہدایت کا رستہ بھی دیتا دکھا
اگر چاہتا یہ تمہارا خدا
بنو تم نہ ناداں نہ حیران ہو
یہ کافر ہیں ہرگز نہ ان کی سنو
سنے گا وہی حق کرے گا قبول
نہ رنجیدہ ہوں آپ پیارے رسول
جو کافر ہیں ان کو بھی بلوائیں گے
پلٹ کر ہماری طرف آئیں گے
نشانی کی ہیں بات کرتے نبی
مگر بات حق کی نہیں ہے سنی
بتا دیجیے وہ ہی قادر بھی ہے
جو کرتے ہو تم اس کا ناظر بھی ہے
مگر علم تم کو نہیں منکرو
کہا رب نے جو وہ کیا تم کرو

خدا نے بنائے ہیں سب جانور
بنائے پرندے جو رکھیں دو پر
سبھی کی بنائی ہے امت الگ
سبھی کو تو بخشی ہے فطرت الگ
ہے قرآں میں ملتا سبھی کا بیاں
جو تخلیق کی ذکر ملتا وہاں
جمع روزِ محشر بھی ہوں گے سبھی
کہیں گے نہ کیوں بات ہم نے سنی
ہیں منکر جو جھٹلاتے ہیں آیتیں
ہیں اندھے و بہرے کہاں وہ سنیں
خدا جس کو چاہے دکھائے وہ راہ
نہ چاہے تو کر دے سبھی کچھ تباہ
نبیؐ جی حقیقت دکھا دیجیے
قیامت کی بابت بتا دیجیے
پھر اس روز کس کو پکارو گے تم؟
حواس اس گھڑی جب کہ ہو جائیں گم
خدا چاہے گر تو مدد وہ کرے
وگرنہ وہ تم سے بھی ایسا کہے
پکارو اسے جس کو مانا خدا
مدد کے لیے اس کو لو تم بلا
مگر یاد تم کو نہ آئے گا تب
ہر اک شے کو تم بھول جاؤ گے جب
بہت سے رسولوں کو بھیجا کیے
صحیفے بھی ان کو عطا کر دیے
مگر جو نہ مانے تو سختی بھی کی
کہ سیکھیں وہ ہوتی ہے کیا عاجزی

عذاب ان پہ جب بھی اتارا گیا
مگر سخت لوگوں نے کچھ نہ سنا
بنا ان کا شیطان تھا راہنما
کشش تھی برائی میں دکھتی وہاں
ہدایت کہاں فیض دیتی وہاں
نصیحت کو پکڑا نہ سمجھی کتاب
برائی میں بڑھتے رہے بے حساب
تو رحمت کا در ہم نے وا کر دیا
جو اترائے ہم نے پکڑ بھی لیا
بغیر آسرے کے بھی عاجز نہ تھے
جڑیں کاٹ دیں جب وہ ظالم بنے
بتا دیجیے وہ ہی رحمان ہے
چلو اس پہ جو اس کا فرمان ہے
نبیؐ جی یہ ان کو بتا دیجیے
وہ کان اور آنکھیں اگر چھین لے
دلوں پہ تمہارے مہر دے لگا
تو گھر آئے گا کونسا وہ خدا
جو ساری مصیبت سے لے گا بچا
اگر اُس کا دل سے تو ہو جائے گا
دو عالم میں رشد و ہدیٰ پائے گا
بتاتے ہیں واضح ہم آیات میں
نہیں رکھا ابہام بھی بات میں
اگر ٹوٹ پڑتا اچانک عذاب
تو ہو جاتا سب کا ہی خانہ خراب
یونہی ہم نے بھیجے بہت سے رسول
ڈرے تم ، نہ خوش خبری کی تھی قبول

اگر ایسے میں توبہ کرتا ہے وہ
ہو مائل بہ اصلاح ڈرتا ہے جو
خدا بخش دے گا انہیں رحمتیں
کہ دیتا ہے مومن کو وہ عظمتیں
اگر آیتوں کو بھی جھٹلاؤ گے
کڑی اس کی تم ہی سزا پاؤ گے
بتا دیں انہیں آپ پیارے نبی
خزانے میرے پاس کب ہیں کئی
نہیں غیب کا علم آتا مجھے
فرشتہ نہیں ہوں بتا دوں تجھے
میں ہوں اپنے رب کا اطاعت گزار
وحی بھیجتا ہے وہ ، میں پیروکار
کبھی بینا نابینا اک جیسے ہیں؟
کرو غور دنیا میں سب کہتے ہیں
بتائیں انہیں حق کی سب آیتیں
کہ احکام سن کر ذرا وہ ڈریں
قیامت کے دن کا بتائیں ضرور
کہ ٹوٹے ذرا ان کا بھی تو غرور
کوئی کر سکے نہ سفارش وہاں
وہ رب ہی تو لے گا ترا امتحاں
اسی طرح شاید سنور جائیں وہ
جو ہم نے کہا ہے تو کر پائیں وہ
نہ اپنے سے کرنا نبی ان کو دور
خیال ان کا رکھنا ہے تم نے ضرور
پکارے اسی کو ہر اک صبح شام
یہی بندگی تو ہے بندے کا کام

کوئی بوجھ کب ڈالیں گے آپ پر
حساب اپنا دے گا ہر اک خود بشر
اسی طور کچھ کو جو پرکھا گیا
اور ایک ابتلا میں تھا ڈالا گیا
تو پھر کافروں کو یہ کہتے سنا
انہیں رب نے احسان کو ہے چنا
خدا جانتا شکر جو ہیں کریں
وہ رحمت سے دامن کو اپنے بھریں
اگر لوگ ایمان لے آئیں تو
سلام ان کو پیارے نبیؐ جی کہو
وہ مالک بہت ہی قدر دان ہے
وہ خالق نہایت ہی رحمان ہے
جہالت میں ڈوبے بدی کے غلام
جو کی توبہ اصلاح پائی مدام
تو ہم نہ کریں گے انہیں خود سے دور
صلہ ان کو اچھا ملے گا ضرور
اسی طرح سب کچھ ہے واضح کیا
کہ مجرم سمجھ لیں کہ کی کیا خطا
بتا دیں انہیں میرا معبود رب
تمہارے خدا کو پکاروں نہ اب
تمہاری روش پہ میں چلتا نہیں
کہ یوں سیدھا رستہ تو ملتا نہیں
ہدایت مجھے رب کی درکار ہے
مجھے اپنے معبود سے پیار ہے
مجھے رب نے بھیجی ہے واضح دلیل
مگر تم نے سمجھا ہے اس کو قلیل

کوئی فیصلہ خود میں کرتا نہیں
اور حق بات کہنے سے ڈرتا نہیں
کرے فیصلہ رب کو ہے اختیار
میں منصف کی مانوں نہیں مجھ کو عار
مرے پاس کوئی بھی ساماں نہیں
جو جلدی ملے اس کا ارماں نہیں
اگر ایسا ہوتا تو دیتا چکا
تو طے ہوتا جلدی ہر اک مرحلہ
خدا ظالموں کو ہے پہچانتا
دلوں میں ہے کیا ان کے ہے جانتا
وہ ہے غیب داں غیب جانے وہی
اسے علم ہے کیا ہے خشکی تری
ہر اک پتے بوٹے کی اس کو خبر
کہاں پہ ہے دانہ ، کہاں خشک و تر
اسی نے ہے بھیجی کتابِ مبیں
اسی نے سکھایا تمہیں کیا ہے دیں
تمہیں نیند آئی تو موت آ گئی
ڈرو مت اٹھو گے جو صبح ہوئی
وہ دن بھر تو لیتا ہے بندوں سے کام
تو پھر واپسی کا کرے انتظام
وہی اپنے بندوں پہ غالب ہوا
محافظ فرشتوں کو دیتا بنا
خدا تم کو واپس جو بلوائے گا
اجل کا فرشتہ چلا آئے گا
ذرا سی وہ کوتاہی کرتے نہیں
نکالیں وہ روح اس سے ڈرتے نہیں

پلٹ کر ہر اک کو وہیں جانا ہے
عمل کا وہیں پر صلہ پانا ہے
وہی سچا مالک ہے انسان کا
سبھی اختیار اس کو حاصل سدا
وہ ہے محتسب جلد لے گا حساب
اسے ہی تو دینا ہے تم کو جواب
اندھیروں سے تم کو بچاتا ہے کون؟
تو پانی میں رستے دکھاتا ہے کون؟
کبھی چپکے چپکے جو تم نے کہا
سبھی کچھ وہ مالک نے ہے سن لیا
مصیبت میں اس سے ہی مانگو مدد
ہے صد شکر اس کے ہیں سب رد و کد
مصیبت سے تم کو بچاتا ہے وہ
خلاصی کی راہ بھی دکھاتا ہے وہ
تمہیں چاہیے شکر اس کا کرو
ہر اک شے پہ قدرت تو رکھتا ہے وہ
وہ چاہے تو اوپر سے بھیجے عذاب
وہ چاہے زمیں کھینچ کر ، دے عذاب
گروہوں میں تقسیم جب کر دیا
تمہیں طاقتوں کا چکھایا مزا
ہر اک بات ہم نے تو سمجھائی ہے
یہ قرآں کی آیت بھی بتلائی ہے
یہ سب کچھ اسی واسطے ہے کیا
کہ احکام رب کے تو سمجھو ذرا
انہوں نے ہے قراں کو جھٹلا دیا
اگرچہ ہے قرآن حق کی صدا

بتا دیجیے میں نہ نگران ہوں
خدا کا ہوں بندہ ، بہی خوان ہوں
اگر نکتہ چینی کریں لوگ تو
انہیں تم ذرا دیر کو چھوڑ دو
یہ شیطاں کے چیلے ہیں دیکھو ذرا
کرو یاد جو بھی انہوں نے کہا
تو صحبت میں ان کی نہیں بیٹھنا
نہ بابت بھی ان کی ذرا سوچنا
نصیحت تو بے شک کیا تم کرو
مگر ان کا ذمہ تو ہرگز نہ لو
ہے جو متقی وہ ہے رب کو پسند
نہیں اس کو بھاتا ہے شیطانی گند
بناتے ہیں اس دین کو یہ تو کھیل
یہ دنیا ہے دھوکا ، کہاں دیں سے میل
انہیں پڑھ کے قرآں سناتے رہیں
جو ہو گا انہیں یہ بتاتے رہیں
اگر سیدھا رستہ یہ پا جائیں گے
عذابوں سے بھی پھر وہ بچ پائیں گے
کمایا جو دنیا سے بھیجا وہاں
نہ کچھ کام آئے گی دنیا جہاں
عمل بد کی ان کو ملے گی سزا
گرم پانی دوزخ میں جن کو ملا
وہ رب ہے اسی کو پکارا کریں
نہ غیرِ خدا پر گزارا کریں
منافع خسارہ بھی بتلا دیا
انہیں سیدھا رستہ بھی دکھلا دیا

مگر ان کو شیطاں نے بھٹکا دیا
انہیں دنیا داروں سے ملوا دیا
ہدایت جو رب کی ہے بتلائیے
اطاعت گزاری بھی سکھلائیے
کہو ان سے قائم کریں وہ نماز
ڈرو اس سے وہ ہے بڑا کارساز
اسی نے بنائے زمیں آسماں
اسی نے بنائے ہیں کر و بیاں
یہ دنیا مٹانا وہ جب چاہے گا
کہے گا وہ جو وہ ہی ہو جائے گا
فرشتے اسی روز پھونکیں گے صور
جمع ہوں گے سب ہی اسی دن ضرور
وہ ظاہر وہ باطن ہے پہچانتا
کیا حکمت ہے اس میں وہ ہے جانتا
بتاتا ہے آذر کو یہ ابراہیمؑ
بناؤ بتوں کو نہ اپنا کریم
تمہاری سبھی قوم گمراہ ہے
کہ مالک ، یہ خالق تو اللہ ہے
کرو غور ارض و سما پر سبھی
یقیں ہو گا پختہ تمہارا تبھی
ہوئی رات دیکھا ستارے کو جب
تو جانا کہ شاید یہ ہے میرا رب
مگر صبح تارا جو غائب ہوا
کہا رب نہیں ہے ، میں تائب ہوا
اور اگلے ہی دن چاند نکلا ، کہا
ہے لگتا کہ شاید یہی ہے خدا

مگر چاند بھی ہو گیا جب غروب
تو شرمندہ خود پہ ہوا خوب خوب
کہا رب سے ایسا اگر ہے کیا
تو کیا ٹیڑھا رستہ ہے اپنا لیا
نکل آیا سورج ہوا جب بڑا
تو سمجھا براہیمؑ اس کو خدا
مگر وہ بھی آخر میں گم ہو گیا
براہیمؑ نے اپنے رب سے کہا
مجھے سیدھے رستے پہ تو دے چلا
بتا دے مجھے تو کہاں ہے چھپا
مری قوم مشرک ہے میں جانتا
حقیقت کو تیری ہوں پہچانتا
کیے جس نے پیدا زمیں آسماں
کیے پیدا جس نے ہیں دونوں جہاں
وہی میرا خالق وہی رب مرا
نہ مانوں کسی اور کو میں خدا
پھر اس قوم نے اس سے جھگڑا کیا
براہیمؑ نے دی حقیقت بتا
کہ مرکز مرا بس وہی ذات ہے
جسے ہے ثبات اس کی کیا بات ہے
ہدایت اسی نے ہے بخشی مجھے
نئی روشنی ایک دے دی مجھے
تمہارے خداؤں سے ڈرتا نہیں
جو کہتے ہو تم ، میں وہ کرتا نہیں
مرا رب ہے بے شک خبیر و علیم
جو کرنا وہ چاہے کرے گا کریم

ہے یکتائی تو زیبا تجھ کو ہی رب
نہیں جانتے یہ کہ بے کار سب
جو ایمان لایا وہ مومن ہوا
کیا شرک جس نے وہ کافر بنا
بتا دو کہ کون ان میں بہتر ہوا؟
جو ابتر ہے اس کو ملے گی سزا
اگر شرک و وحدت کی پہچاں ہوئی
ملا امن اس کو ہدایت ملی
ہمی کرتے ارفع ہیں درجات کو
نہیں جانتے سب مکافات کو
جو رب ہے مرا ، ہے علیم و خبیر
کہیں پر نہیں ملتی اس کی نظیر
کیے اس کو اسحاقؑ و یعقوبؑ عطا
ہدایت کا رستہ دیا تھا دکھا
وہیں پہلے نوحؑ کو ہدایت ملی
ہدایت پہ تھی اس کی اولاد بھی
سلیمانؑ ایوبؑ و ہارونؑ بھی
تھی رب سے سبھی کو ہدایت ملی
تھے داؤدؑ و موسیٰؑ بھی رب کے نبی
انہیں اپنے رب کی تھی رحمت ملی
مسیحؑ زکریاؑ یحیٰؑ الیاسؑ سب
پسند ان کو کرتا بہت ان کا رب
تھے پیارے نبی یونسؑ و اسمٰعیلؑ
فضیلت محبت کی واضح دلیل
چنے باپ دادا و اولاد سے
تھے بھائی بھی کچھ جو تھے اچھے لگے

ہدایت کا رستہ دکھایا انہیں
جنہیں چاہا مومن بنایا انہیں
سبب اس کا یہ تھا وہ مشرک نہ تھے
اسی واسطے سیدھی راہ پہ چلے
ہمی نے تھی بخشی انہیں اک کتاب
بتاتے تھے دنیا اور اس کا نصاب
نبوت پہ تھا ان کو فائز کیا
انہیں شرک رستے سے بچوا دیا
جو بھیجے نبی وہ نہ منکر ہوئے
نہ شیطاں کو مانا نہ کافر ہوئے
یہ وہ تھے ہدایت تھی جن کو ملی
خدا نے بہت ان پہ رحمت تھی کی
بتائیں یہ سب کو اے پیارے نبیؐ
یہ حق ہے کہ رب کی کریں پیروی
نہ اس بات کا مانگتا ہوں صلہ
میں ڈرتا ہوں اپنے خدا سے سدا
سدا قدر رب کی کیا تم کرو
وہ کہتا ہے جو ، ویسا کرتے رہو
کیا ہے عجب ایک تم سے سوال
بشر پر ہو نازل کوئی شے محال
نبیؐ جی یہ ان کو بتا دیجیے
کہ موسیٰ کتاب ایک لائے تو تھے
صحیفہ دکھاتا تھا وہ روشنی
ہدایت بھی اس سے تھی تم کو ملی
ابھی نقل کرنے میں رہتے ہو گم
جو سیکھا ہے اس سے وہ کرتے ہو تم

کئی چیزیں تم نے چھپائی بھی ہیں
کئی باتیں سب کو بتائی بھی ہیں
ملا علم اس سے جو پہلے نہ تھا
تمہیں اس صحیفے نے عالم کیا
اگر وہ نہ مانیں تو چھوڑیں نبی
تھی حق بات ان سے جو تھی تم نے کی
وہ اب نکتہ چینوں میں شامل ہوئے
سنی بات کوئی نہ قائل ہوئے
کیا ساتھ حق کے ہے نازل کلام
ملی برکتیں اس سے بڑھتا ہے نام
یہ تصدیق کرتی گذشتہ کی ہے
یہ رب کا اتارا نوشتہ بھی ہے
جو حق ہے وہ ان کو بتائیں نبی
خدا سے بھی ان کو ڈرائیں نبی
مگر مانتے ہیں جو قرآن کو
وہ مضبوط رکھتے ہیں ایمان کو
جو گھڑتا ہے بے کار اللہ پہ جھوٹ
ملے گی کبھی اس کو رب سے نہ چھوٹ
جو کہتے ہیں ان پر وحی آتی ہے
خدا کی وہ سب باتیں بتلاتی ہے
تو تم دیکھنا جب بھی موت آئے گی
تو پھر ذلتوں کی گھڑی چھائے گی
فرشتے نکالیں گے سختی سے جان
کیا کرتے بے کار تھے کتنا مان
پڑھی جس نے آیت ، تکبر کیا
مسلط اسی پر عذاب ہو گیا

گئے بھی تھے تنہا ، یونہی آئے ہو
سبھی پیچھے چھوڑا ، نہ کچھ لائے ہو
کہاں ہے سفارش کہاں ہے خدا؟
جب ہم نے کہا تھا نہیں تھا سنا؟
گئے ٹوٹ رہ گئے ہیں رشتے وہیں
نظر آتے معبود کب ہیں کہیں؟
حقیقت ہے رب اس کو پہچان لو
جو چاہے خدا اب وہی تم کہو
وہ گٹھلی کو ، دانے کو ہے پھاڑتا
وہی زندہ کرتا وہی مارتا
سپیدی سحر کی نکالے ہے وہ
سبھی چاند سورج کو اچھالے ہے وہ
ہے چلنا کسے کیسے وہ جانتا
سمجھتا اسے اس کو جو مانتا
ستارے بنائے تمہارے لیے
تمہیں سارے رستے اسی سے ملے
بتائی ہیں سب کھول کر آیتیں
جو مانیں وہی حق کی باتیں سنیں
تقرر ستاروں کا ہے کر دیا
نہ اس میں کوئی جھوٹ دینا ملا
سمجھ والے اس کو سمجھ جائیں گے
سمجھنے کی رب سے جزا پائیں گے
کبھی ہم نے بارش کو برسایا ہے
نباتات کو پیدا فرمایا ہے
تو پانی کو برساتا ہے آسماں
اسی سے بھری ہوتی ہیں کھیتیاں

کئی طرح کے پھل اگاتے ہیں ہم
اسی میں سے تم کو کھلاتے ہیں ہم
کیے پیدا زیتون ، انگور ، انار
نہ کر پاؤ تم ذائقوں کا شمار
جدا ذائقے ہیں ، جدا شکل ہے
سمجھ لو ملی تھوڑی گر عقل ہے
ہر اک پھل کے لگنے کا موسم الگ
نظر ڈالنے پر یہ آتا ہے سب
خدا کی یہ قدرت کے شاہکار ہیں
نہ مانیں اگر جو وہ بیمار ہیں
جنہیں ہیں بناتے خدا کا شریک
انہیں بھی خدا نے بنایا ہے ٹھیک
وہ کہتے ہیں رب کی یہ اولاد ہے
یہی شرک تو کرتا برباد ہے
زمیں آسمانوں کا خالق ہے وہ
اسی کو ہر اک شے کا موجد کہو
ہے بے شک ہر اک شے کو وہ جانتا
جو دل میں چھپا اس کو پہچانتا
ہے معبود بے شک وہ ربُ العلیٰ
ہے نگران ہر شے کا میرا خدا
کوئی شے اگر نہ نظر آ سکے
تو خالق ہے باریک بیں جان لے
تمہارے لیے بھیجی واضح دلیل
کہ وہ ہے یقیناً لطیف و جلیل
بصارت جسے چاہے کر دے عطا
جسے چاہے اُس کو دے اندھا بنا

وبال اس کا خود ہی سنبھالے گا وہ
جو بویا ہے اس کو ہی کاٹے گا وہ
وضاحت ہر اک شے کی کر دی گئی
مگر بات منکر نے کب ہے سنی
نہیں کوئی معبود اس کے سوا
وہ ہے دوزخی شرک جس نے کیا
اگر بات تیری نہیں مانتے
وہ یزداں کے بارے نہیں جانتے
نہ رنجیدہ ہوں آپ پیارے نبی
کوئی ذمہ بھی آپ پر تو نہیں
جو معبود ان کے ہیں مت گالی دو
جہالت میں بڑھنے کی مت باری دو
عمل اپنا اچھا ہی رکھنا سدا
چھپا رکھتا اس میں ہے حکمت خدا
پلٹ کر اسی کی طرف جانا ہے
تو رب نے وضاحت سے بتلانا ہے
وہ قسمیں بہت پختہ کھاتے رہے
مگر اپنا دامن بچاتے رہے
نشانی انہیں کوئی درکار تھی
اگرچہ وہ بھی ان کو بے کار تھی
وہ ہرگز بھی ایماں نہیں لائیں گے
نشانی نشانی کیے جائیں گے
مگر اب خدا کا ہے یہ فیصلہ
کہ ان کا کرے طے نہ وہ مسئلہ

---ولو اننا نزلنا---

تعلق وہ ان سے بھی اب توڑ لے
بھٹکنے کو دنیا میں ہی چھوڑ دے
اگر بھیجتے ہم فرشتے مدام
اگر مردہ کرتا بھی ان سے کلام
جو وہ پیش کرتے طلب کرتے جو
تو پھر بھی نہ ہرگز سمجھ سکتے وہ
مگر ہوتا رب کی رضا سے ہے سب
نہیں کچھ بھی کرتا ہے وہ بے سبب
جہالت میں ڈوبی ہوئی تھی وہ قوم
انہیں اپنی حالت پہ تھا خوب زعم
ہمی نے بنایا ہے شیطان کو
وہ بھڑکاتا نبیوں کو انسان کو
ہے اس میں بھی شامل خدا کی رضا
جو چاہتا تھا اس نے وہ سب نے کیا
اگر آپ پر جھوٹ گھڑنے لگیں
تو حالت پہ ان کی انہیں چھوڑ دیں
نہیں لاتے گر آخرت پہ ایمان
تو رہنے دیں اس جھوٹ پر ان کا مان
خدا کے سوا ہے نہ حاکم کوئی
کتاب اس نے تم پر ہے نازل یہ کی
جنہیں رب نے بھیجی نبیؐ جی کتاب
ہیں سب جانتے حق ہے اس کا نصاب
نبیؐ! آپ شک اس میں کچھ مت کریں
بتاتا ہے رب بات اس کی سنیں

بدلتا ہے کون اس کے احکام کو
عدل صدق کا ہی تو پیغام دو
وہ رب ہے تمہارا رحیم و کریم
ہے بے شک وہی تو سمیع و علیم
ہیں بے کار سارے فریبِ جہاں
یہ چاہیں کہ بھٹکا دیں تم کو یہاں
نہ باتیں وہ سمجھے عیاں و نہاں
غلط ان کا بے شک ہر اک ہے گماں
خدا جانتا جو ہے بھٹکا ہوا
اسے علم جو اس کی رہ پر چلا
وہی کھاؤ جس پر پڑھا رب کا نام
کیوں کرتے ہو خود پہ اس کو حرام؟
بتا دی گئی تم کو تفصیل سب
کہ تم جان لو اس کا کیا ہے سبب
اگر جاں پہ تیری جو بن آئے تو
تو بے شک کوئی جانور بھی چنو
انھیں ان کی خواہش نے بہکا دیا
نہیں علم رکھتے وہ اس بات کا
جو حد سے گزر جائیں تو ہے برا
خدا کو پسند کب ہے یہ راستہ
چھپا اور کھلا ہر گنہ مت کرو
نہ آواز رب کی سزاؤں کو دو
عمل جن کے بد ہیں وہ سن لیں ذرا
انہیں تو کیے کی ملے گی سزا
کہا وہ ذبیحہ ہے تم پر حرام
لیا جائے جس پر کوئی اور نام

شبہ جو یہ ڈالے وہ شیطان ہے
غلط راہ پہ چل پڑتا انسان ہے
اطاعت اگر تم نے اس کی ہے کی
تو پھر شرک کی راہ تم نے چنی
کبھی ہم نے مردے کو زندہ کیا
پھر اس کو ہے نورانی رستہ دیا
اسی راستے پر وہ چلتا رہا
خدا کی اطاعت وہ کرتا رہا
اور اک شخص تاریکیوں میں پڑا
نکلنے کا رستہ نہ اس کو ملا
ہوئے کیا برابر وہ دونوں کبھی
نہیں ایک جیسی خبر ہے ملی
برے کام منکر ہی کرتے رہے
سدا دم وہ شیطاں کا بھرتے رہے
مقرر انہیں بستیوں میں کیا
وہاں مکر و دھوکہ تھے دیتے کھلا
فریب ان کا ان پر ہی آ کر پڑا
شعور ان کو ہرگز نہ اس کا رہا
نشانی کوئی جب بھی بھیجی گئی
کوئی بات شیطان نے کب سنی
نہ ایمان ہرگز بھی لائیں گے ہم
رسولوں سی شے بھی اگر پائیں ہم
ہے رب وہ ہی بہتر وہی جانتا
رسالت کسے وہ کرے گا عطا
جو شیطاں کے ساتھی تھے مجرم بنے
عذاب و سزا ان کو جلدی ملے

کشادہ کرے جس کا سینہ خدا
ہدایت کا رستہ ہے اس کو ملا
کرے تنگ سینہ اگر چاہے وہ
ہدایت کا رستہ نہیں پائے وہ
سمجھتا ہے وہ آسماں پہ چڑھا
دیا پستیوں میں خدا نے گرا
وہ منکر ہوئے ان کو کرنا پلید
نہیں ملتی ان کو ہے راہِ سعید
ہدایت کا رستہ ہے سیدھا بہت
ملی جس کو راہ وہ نہ بھٹکا بہت
بیاں کر دیں آیات سب کھول کر
جو پائی نصیحت ، نہیں کوئی ڈر
ہمیشہ رہا رب بھی ان کا ولی
اسی گھر سے رحمت بھی برکت بھی دی
اسی نے دیا ان کو دار السلام
وہی دوست اس کے رہے ہیں مدام
قیامت کے دن رب جنوں سے کہے
بہت لوگ تم نے تھے گمراہ کیے
جو انساں جنوں کے بنے تھے ولی
کہیں گے وہ رب راہ ہم نے چنی
ملا ہم کو جس سے بہت فائدہ
کہے گا ٹھکانا ہے تیرا برا
ہمیں یہ تو اک دوسرے سے ملا
ہے اس آگ کو تو نے خود ہی چنا
اُسی میں ہی جلتے رہو گے سدا
تمہارے عمل کی ہے دوزخ سزا

اگر جیسا چاہے تو وہ خود کرے
جسے چاہے جیسا اسے ویسا دے
مسلط کیا ظالموں کو بھی ہے
عمل گر برا کوئی کرتا پھرے
سنو جن و انس ہم نے بھیجے رسول
نہ طاعت ہے کی ان کی تم نے قبول
بیاں کرتے تھے میری آیات کو
ڈراتے تھے رب سے ملاقات کو
وہ شاہد رہیں گے کہ دھوکے میں تھے
رکھے دنیا سے ہی تھے سب سلسلے
وہ منکر تھے اور کفر کرتے رہے
گناہوں سے دامن کو بھرتے رہے
رسولوں کو بھجواتا تھا وہ خدا
کبھی ظلم ظالم کا بڑھتا رہا
نہیں رہنے والوں کا تھا کچھ قصور
وہ غافل تھے رکھتے نہ تھے کچھ شعور
عمل سب کے پیشِ نظر اس کے ہیں
اسی قدر درجے بھی سب کو ملیں
وہ رب الغنی ہے بہت بے نیاز
جسے چاہے رحمت سے دے وہ نواز
جسے چاہے وہ ہی بنے حکمراں
اگر چاہے اس کا وہ کر دے زیاں
تمہیں پیدا بھی تو اسی نے کیا
نسل ، قوم ، رتبہ بھی اس نے دیا
ملے گا وہ جس کا ہے وعدہ کیا
یہ تم نے بھی تو عاجزی سے کہا

سبھی کا عمل پہ ہے دار و مدار
اسی کے مطابق دے پروردگار
بہت جلد انجام کو لو گے جان
ہے بہتر یہی اس کو مالک لو مان
نہ ہرگز بھی ظالم بھلا پائیں گے
جو ان کی جگہ واں پہنچ جائیں گے
اسی میں سے رب کا ہے حصہ رکھا
جو ان کو ہے رب نے عطا کر دیا
شرن دیوتا کا نکالا گیا
پھر اس کو زیادہ سنبھالا گیا
دیوتاؤں کا حصہ تو ویسا رہا
جو رب کا تھا حصہ وہیں رہ گیا
نہ رب کو تو اس میں سے کچھ بھی ملا
وہ کرتے رہے تھے غلط فیصلہ
جنہیں مانتے ہیں وہ سب دیوتا
انہیں قتل کرنا ہے واجب کیا
اسی طرح مشکوک کر ڈالا دیں
اسی واسطے وہ بھی ٹھہرے لعیں
اگر چاہتا رب تو بچ جاتے وہ
انہیں ان کے تم حال پر چھوڑ دو
یونہی جھوٹ گھڑتے رہیں گے سدا
سبب یہ کہ رب کو نہ مانا خدا
کیا منع کھیتی سے چوپائے کو
سواری کسی پر نہ کر پائے وہ
کسی پر نہ لیتے وہ یزداں کا نام
کسی کو خود اپنے پہ کرتے حرام

یونہی جھوٹ گھڑتے رہیں گے سدا
برے فعل پر پائیں گے وہ سزا
وہ کر لیتے جس جانور کو حرام
تو اعلان کرتے سنیں خاص و عام
اگر زندہ بچہ بطن میں ملا
وہ مردوں کا ہی صرف حصہ بنا
اگر مردہ بچہ ہوا پیٹ میں
شریک اس کے ٹھہریں وہ مرد عورتیں
سزا ان کو اس کی بھی مل جائے گی
شریعت جو خود سے انہوں نے گھڑی
وہ خالق وہ مالک نہایت حکیم
وہ سب جانتا ہے سمیع و علیم
جو لا علمی میں قتل بچے کیے
خسارے میں بے شک وہی سب رہے
کیا رزق رب کا جو خود پر حرام
تو پایا نہ قدرت سے کوئی انعام
خدا نے کیا پیدا باغات کو
بنایا غذا سارے ثمرات کو
کھجور اور فصلیں عطا تم کو کیں
انار اور زیتوں سی اشیاء بھی دیں
بہت طرح کے پھل ہیں پیدا کیے
جدا رکھے سب کے ہی سب ذائقے
انہیں جب بھی کاٹا اتارا کرو
تو اک حصہ رب کا نکالا کرو
کرو یوں ہی اسراف مت مال کا
نہیں فائدہ ایسے جنجال کا

خدا کو بھی اسراف ہے ناپسند
نہیں چاہتا تم کو پہنچے گزند
جو رب نے دیا اس کو کھاؤ پیو
ادا شکر بس تم اسی کا کرو
نہ شیطان کی پیروی تم کرو
کھلا ہے وہ دشمن تمہارا سنو
کریں پیدا رب نے یہ قسمیں ہیں آٹھ
یہ دو بھیڑ اور بکریوں کے ہیں ساتھ
خدا نے کیے نر بھی دونوں حرام
کبھی کر دیں مادہ بھی دونوں حرام
بطن میں ہو بچہ وہ مادہ حرام
خدا نے ہے بھیجا تمھیں یہ پیام
اگر رکھتے ہیں علم سمجھایئے
اگر سچ ہیں کہتے تو بتلایئے
بتائیں کہ دو اونٹ دو گائے سے
بتاتا ہوں رب کے ہی بتلائے سے
کہیں آپ اس وقت حاضر ہوئے
کہ اللہ نے احکام جب تھے دیے
بہت ظلم کرتا وہ انسان ہے
جو گھڑتا خدا پہ بھی بہتان ہے
نہ رکھتا ہو علم اور گم رہ کرے
تو ظالم کو رب بھی ہدایت نہ دے
بتائیں نبی کہ وحی رب نے کی
حرام اس میں کب ہے کوئی چیز بھی
کیا تم پہ مردار کو ہی حرام
بہایا جو تم نے وہ خوں بھی حرام

نہیں سور کا گوشت ہرگز حلال
وہ ناپاک ہے اس کا کیا ہے ملال
کیا جانور وہ بھی اس نے حرام
لیا نہ گیا جس پہ خالق کا نام
مگر جب ہے مجبوری تو رب کہے
کہ جاں کو بچانے کی خاطر وہ لے
ہے یہ شرط ہو شخص طاعت گزار
تو بخشے گا اس کو بھی پروردگار
یہودی کو ہم نے منع کر دیا
کہ جس کے ہیں ناخن اسے تو نہ کھا
تھی گائے کی بکری کی چربی حرام
سوا آنت پٹھوں کے سب ہی حرام
سزا ان کو بھی سرکشی کی ملی
اس حرکت پہ جو نہ پسند رب کو تھی
جو کہتا ہے رب وہ ہی کہتا رسول
وہ سچا ہے اس کو کرو تم قبول
اگر آپ کو وہ بھی جھٹلائیں گے
تو اپنے کیے کی سزا پائیں گے
ہیں رب کی بہت ہی وسیع حکمتیں
جو مجرم ہیں قومیں نہ ٹالیں انہیں
بہت جلد مشرک کہیں گے ضرور
کیا اپنے اجداد نے تھا غرور
اگر شرک کا دم وہ بھرتے نہیں
حرام ہم پہ کچھ یزداں کرتے نہیں
اسی طرح حق کو بھی جھٹلایا تھا
عذابِ الٰہی تبھی پایا تھا

اگر علم رکھتے ہو بتلا بھی دو
اسے سامنے پیش اب تم کرو
کیا جو گماں اس پہ آگے بڑھے
یونہی اٹکل پچو ہی کہتے رہے
بتا دیجیے رب کی پکی دلیل
خلاصی کی یہ ہی بنے گی سبیل
کہیں ان سے لے آئیں وہ چند لوگ
گواہی جو دیں جو نہ بن جائے روگ
اگر وہ گواہی بھی جھوٹی ہی دیں
نہ پھر ساتھ ان کے بھی ہرگز چلیں
ہماری جو آیات جھٹلاتے ہیں
وہ رب کی سزا سے نہ بچ پاتے ہیں
نہیں رب پہ لاتے جو ایمان ہیں
وہ مشرک ہیں ان کو بھی پہچان لیں
کہیں پڑھ کے تم کو سناتا ہوں میں
ہے کیا شرک سب کچھ بتاتا ہوں میں
شریک اپنے رب کا نہ ٹھہراؤ تم
صلہ اپنی نیکی کا پھر پاؤ تم
کرو اپنے ماں باپ کی خدمتیں
ملیں گی اسی سے سبھی عظمتیں
تم اپنے پسر کو ذبح مت کرو
بڑھائے گا وہ ہی ترے رزق کو
کرو بے حیائی کا مت کوئی کام
سمجھ لو کہ ہے قتل کرنا حرام
سوا قتل جس کا ہے برحق ہوا
دیا جس کی بابت خدا نے بتا

نہ کھانا یتیموں کا ہرگز بھی مال
جو ذمے تمہارے ہے رکھنا سنبھال
اگر بچے ہیں ان کے نگراں بنو
جو بالغ ہوں تو مال اُن کو ہی دو
نہ گڑبڑ کرو ناپ اور تول میں
ہو انصاف تیرے ہر اک بول میں
کسی کو نہ ہم دیتے تکلیف ہیں
جو اچھے نہیں لیتے تکلیف ہیں
کسی کا بھی تم سے نہ نقصان ہو
جو وعدہ کرو اس کو پورا کرو
تمہیں اس کی تاکید کرتا ہے رب
نصیحت تمہیں اس کی کرتا ہے اب
دیا اس نے سیدھا ہے رستہ دکھا
ہوا متقی جو بھی اس پر چلا
تمہیں جو بھی گمراہ کر دیں کبھی
نہ کرنا کبھی ان کی تم پیروی
تمہیں رب نے بخشی ہے پاکیزگی
ہے بہتر تمہارے لیے تو یہی
ہمی نے تو موسیٰؑ کو دی تھی کتاب
کہ کر پائیں ہم رحمتیں بے حساب
کرے گا جو دنیا میں بھی نیک کام
کریں اس پہ ہم نعمتیں بھی تمام
مفصل ہے تفسیر کی یہ کتاب
ملے گا ہدایت کا اس میں نصاب
یقین ان کو آ جائے ہر بات پر
قیامت میں رب سے ملاقات پر

ہے رب نے عطا کی کتابِ عظیم
وہ مالک وہ خالق نہایت رحیم
اسے سمجھو اور پیروی تم کرو
بنو متقی اور خدا سے ڈرو
صحیفہ مسلماں پہ نازل کیا
خدا کا تھا پیغام پہنچا دیا
کہیں تم نہ سب سے یہ کہنے لگو
کوئی بات رب کی تو ہم سے کہو
یہود و نصاریٰ پہ اتری کتاب
ہمیں علم کیا اس کا کیا ہے نصاب
تمہی یہ سبھی کو بتاتے پھرو
اترتی یہ حکمت اگر ہم پہ تو
ہدایت پہ ہوتے بہت زیادہ ہم
منافع کماتے بہت زیادہ ہم
یقیناً وہی شخص ظالم ہوا
ہر آیت کو جس نے ہے جھٹلا دیا
جو آیات سے اپنا رخ موڑتے
تو ناتا نہیں ان سے ہم جوڑتے
سزا ان کو جلدی ملے گی ضرور
تبھی ٹوٹ پائے گا ان کا غرور
انہیں اپنے خالق سے کب پیار ہے
نشانی فرشتوں کا اصرار ہے
نشانی قیامت کو مل جائے گی
یقیناً نہ اس دن نفع لائے گی
جو پہلے نہ ایمان لایا کبھی
کیا نہ عمل تھا کبھی نیک بھی

تو اس دن بھلا ہو گا کیا فائدہ؟
کہ جس دن یہ میزان ہو گا سجا
کرے صبر اس کو سنا دیجیے
سبھی منتظر ہیں بتا دیجیے
کری جس نے اس دیں میں تفریق ہے
نہیں دوست اپنا وہ زندیق ہے
ہر اک سلسلہ ساتھ اللہ کے ہے
ہر اک فیصلہ ہاتھ اللہ کے ہے
بتا دے گا رب جو وہ کرتے رہے
وہ کیا چیز دامن میں بھرتے رہے
کی اک نیکی ، دس نیکیاں ہوں عطا
برائی کے بدلے برابر سزا
نہ ظلم ان پہ اللہ فرمائے گا
کیا جس نے جو وہ صلہ پائے گا
ہدایت دی رب نے یہ بتلایئے
میں مشرک نہیں تھا یہ سمجھایئے
مری زندگی موت اس کے لیے
ریاضت عبادت سب اس کی تو ہے
دیا رب نے تھا حکم توحید کا
براہیمؑ پہلا مسلماں ہوا
کیا ڈھونڈوں کس کو میں رب کے سوا؟
کہ مالک وہی ہے ہر اک چیز کا
ہر اک بوجھ اپنا اٹھاتا ہے خود
کمایا جو ہے وہ ہی پاتا ہے خود
پلٹ کر ہمیں تو وہیں جانا ہے
اور اپنے عمل کی جزا پانا ہے

بتائے گا وہ تم کو جو بھی کیا
اسی دیں کی بابت تھا جھگڑا ہوا
اسی نے تمہیں کرسیاں ساری دیں
بنایا اسی نے تمہیں جانشیں
عطا اونچے درجے اسی نے کیے
تمہیں دے کے وہ آزمائش کرے
سزا بھی وہ دیتا ہے دیتا جزا
کرے رحم جو ہے تمہارا خدا

سورۃ الاعراف

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

نبیؐ جی پہ نازل ہوئی جو کتاب
بتایا گیا اس میں پورا نصاب
نہ محسوس تنگی نہ کچھ بوجھ ہو
ذرا منکروں کو ڈراتے رہو
نصیحت ہے یہ مومنوں کے لیے
ہدایت کے رستے پہ جو ہیں چلے
کوئی بات مت دوسروں کی سنو
جو رب نے بتایا ہے وہ ہی کرو
تباہ کر دیں ہم نے کئی بستیاں
عذاب ان پہ اپنا کیا تھا عیاں
اتارا تھا سوتے میں ان پر عذاب
گنہ گار منکر بہت تھے خراب
پکارے وہ ظالم ہیں ہم بے مثال
کیا جائے گا حشر میں بھی سوال
تمہاری طرف ہم نے بھیجے رسول
ہدایت تھی کی کیوں نہ ان کی قبول؟
کریں گے رسولوں سے بھی ہم سوال
بتایا تھا ان کو ہے رب ذوالجلال
ہر اک شے پہ ان کو تھا واضح کیا
سب احکام کو تھا بیاں کر دیا

اب اعمال پر ہی ملے گا صلہ
جو تھے نیک جنت کی پائیں جزا
عمل جن کے ہلکے وزن میں ہوئے
انہیں ہی تو رب نے خسارے دیے
کبھی بھی انہوں نے نہ مانی تھی بات
وہ آیات جھٹلاتے تھے ساتھ ساتھ
تمہیں ہم نے قدرت زمیں پر بھی دی
تھے کم ظرف دنیا میں ناشکری کی
بنا شک ہمی نے ہی پیدا کیا
تمہاری خصوصی شبیہ دی بنا
کہا پھر فرشتوں سے سجدہ کرو
بنایا ہے ہم نے اس انسان کو
کیا سب نے سجدہ ، نہ شیطاں جھکا
اکڑ کر یہ اس نے خدا سے کہا
مجھے آگ سے تو نے پیدا کیا
یہ انسان مٹی کا پتلا بنا
کہا رب نے اب آسماں سے اتر
یہاں پر نہ آئے گا تو عمر بھر
تکبر کی تجھ کو ملی ہے سزا
تو بے شک ذلیل اور رسوا ہوا
کہا حشر تک مجھ کو مہلت تو دے
کہ مٹی کے انساں کو رہ نہ ملے
نکالا ہے اس کی ہی خاطر مجھے
تو رستے پہ سیدھے یہ کیسے چلے؟
میں ہر وقت ہی ان کو بہکاؤں گا
سزا تجھ سے ہی ان کو دلواؤں گا

تو دیکھے گا کم ہی یہ شاکر بنے
کرے گا ہمیشہ ہی شکوے گلے
کہا رب نے اس کو یہ دھتکار کے
نہیں سنتا دعوے میں بے کار کے
کہا جو کرے گا تری پیروی
انہی لوگوں سے ہو جہنم بھری
یہ حوا کو ، آدمؑ کو جنت ملی
ہر اک شے کو کھاؤ ، اجازت ملی
مگر اس شجر کے نہ جانا قریب
اگر کھاؤ اس سے تو ہو بدنصیب
مگر وسوسہ ڈالا شیطان نے
عمل کر لیا اس پہ انسان نے
بتایا کہ روکا ہے تم کو یہیں
کہ بن جاؤ تم نہ فرشتے کہیں
چھپا کر رکھا شرم گاہوں کو تھا
نہ تھا ان کو اس بارے میں کچھ پتا
جو پھل کھایا تو کھل گئی شرم گاہ
تو پتوں سے اس کو لیا تھا چھپا
تو پھر رب نے ان سے کہا برملا
بتایا تھا شیطاں ہے دشمن ترا
وہ ہر وقت چاہے گا تیرا برا
تو آدمؑ و حوا نے رب سے کہا
کیا ظلم ہم نے نہ دے تو سزا
ہوئی ہم سے نادانیوں میں خطا
اگر بخشا تو نے نہیں اے خدا
خسارہ نہیں کوئی اس سے بڑا

کہا تم زمیں پر اتر جاؤ اب
ہے ناراض تم سے تمہارا یہ رب
تم اک دوسرے سے کرو دشمنی
کوئی بات تم نے نہ میری سنی
بنایا ٹھکانا تمہارا زمیں
مرو گے ، جیو گے ، رہو گے وہیں
قیامت کے دن تم کو بلوائیں گے
تو پھر فیصلہ تم کو سنوائیں گے
اے اولادِ آدم! دیا ہے لباس
چھپائے تمہیں اور زینت ہو پاس
ہوا متقی سیدھے رستے چنے
یہ تقویٰ ہی تم سب کی زینت بنے
نشانی یہی نیک لوگوں کی ہے
کہ حق بات ہی وہ کہے اور سنے
سدا تم بھی شیطاں سے بچتے رہو
یہ فتنہ ہے ، فتنہ سمجھتے رہو
نکلوایا جنت سے ماں باپ کو
تمہیں بھی ہے اکساتا اب پاپ کو
لباس ان کا اس نے اتروا دیا
زمیں پر تھا پھر اُن کو پھینکا گیا
ہمہ وقت رہتا تری گھات میں
کہ آجاؤ تم اس خرافات میں
بنا دوست شیطاں کا منکر ہوا
ہے اب کون اس سے بڑا بے حیا
وہ کہتے ہیں اجداد کرتے تھے یہ
اسی راستے پہ ہیں ہم بھی چلے

نبی یہ بھی ان کو بتا دیجیے
خدا حکم کب بے حیائی کا دے
گھڑو مت یہ تہمت خدا کے لیے
کہو مت وہ جو تم نہیں جانتے
خدا حکم دیتا ہے انصاف کا
وہ بہتر ہے جو رب کے آگے جھکا
اطاعت اسی کی ہی کرتے رہو
اسی کی طرف آگے بڑھتے رہو
پلٹ کر تمہیں تو وہیں جانا ہے
کہا جو بھی اس نے بجا لانا ہے
ہدایت وہی بخشتا سب کو ہے
جسے چاہے گمراہ بھی وہ کرے
بنایا ہے شیطاں کو جس نے ولی
تو راہِ ہدایت نہ اس کو ملی
نمازوں میں چہرہ کھلا تم رکھو
ستر کو تم اپنے ذرا ڈھانپ لو
عطا رب کرے جو وہ کھاؤ پیو
رکھو یاد اس میں نہ اسراف ہو
دیا رزق زینت کی چیزیں بھی دیں
وہی تم نے کیوں خود پہ لازم نہ کیں
جو چیزیں ہیں پاکیزہ ، برتو انہیں
دیا حکم جس کا ہے رب نے تمہیں
قیامت کے دن یہ ملیں گی انہیں
جو مومن ہوئے ان پہ ہیں رحمتیں
بیاں کر دی ہیں کھول کر آیتیں
سمجھتے ہیں جو وہ بھی سب جان لیں

حیا ہو نہ جس میں عمل وہ خراب
چھپا ہو یا ظاہر ، ملے گا عذاب
شریک اپنے رب کا نہ ٹھہراؤ تم
کہ پھر سیدھا رستہ بھی ہو جائے گم
حرام ہے کہ تم ایسی باتیں کرو
کہ جس بات کا علم تم کو نہ ہو
مقرر کیا وقت کو ہم نے ہے
وہ آجائے گا بن کہے ، بن سنے
نہ لمحہ کوئی ایسا پھر آئے گا
جو پیچھے کی جانب کو لے جائے گا
بنی آدمؑ آئیں جو تم پر رسول
بتائیں تمھیں وہ خدا کے اصول
ہوا متقی جس نے مانی ہے بات
جو اصلاح کی تو ہوئے ہم بھی ساتھ
نہ ان پر کوئی رنج و غم آئے گا
خدا سے ڈرا وہ فلاح پائے گا
تکبر کیا جس نے جھٹلایا ہے
وہ ہے دوزخی رب نے بتلایا ہے
ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے وہیں
غلط باتیں جو منکروں نے ہیں کیں
ہے اس سے بڑا ظلم کس نے کیا
کہ اللہ پر جھوٹ اس نے گھڑا
عمل کا ہر اک ہی صلہ پائے گا
جو لکھا نصیب ان کو مل جائے گا
ہو جب وقتِ آخر فرشتے کہیں
پکارو انہیں جو مدد کر سکیں

مدد گار سارے کہیں کھو گئے
کیا کفر گمراہ ہم ہو گئے
گواہی وہ دیں گے خود اپنے خلاف
جواب ان کو سوجھے گا کوئی نہ صاف
ملی گزری امت کو جو بھی سزا
اسی آگ میں جاؤ گے بے شبہ
کئی امتیں جائیں جب آگ میں
تو اک دوسرے سے وہ ایسے کہیں
ہمیں تو اسی نے تھا گم رہ کیا
ملے دو گنا اس کو اس کی سزا
خدا اس گھڑی یہ بھی فرمائے گا
ہر اک دو گنا اب سزا پائے گا
جو رب نے کیا تم نہیں جانتے
حقیقت کو پھر بھی نہیں مانتے
کہے اک جماعت سنو سارے اب
عذاب اور ہو گا گنہ کے سبب
عمل کی تم اپنی سزا پاؤ گے
کمایا جو تم نے وہی کھاؤ گے
گھڑا جھوٹ جس نے تکبر کیا
درِ آسماں کب ہے اس پر کھلا
وہ جنت میں داخل نہ ہو پائیں گے
سوئی ناکے میں اونٹ گھس جائیں گے
اسی طرح مجرم کو ملتی سزا
جہنم ہی ان کا بچھونا ہوا
یہی ظالموں کو دیا جائے گا
یہی اوڑھنے کو بھی مل پائے گا

عمل نیک جن کے تھے مومن ہوئے
تو رب سے صلہ ان کو ملتا رہے
کیا جس نے جو بھی وہی پائے گا
جو بھیجا ہے آگے وہ مل جائے گا
کبھی بوجھ زیادہ تو دیتے نہیں
نہ کر پائے وہ کام لیتے نہیں
یہی لوگ ہیں جنتوں کے مکیں
ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے وہیں
حسد کینہ سارا نکالے گا تب
انہیں باغوں نہروں میں بھیجے گا رب
کریں گے وہ تعریف اللہ کی
عطا جس نے رحمت ہے ، برکت ہے کی
اسی کی ہدایت پہ چلتے رہے
تھے رستے بھی سیدھے اسی نے کیے
نہیں شک کہ ہم ایسے ہرگز نہ تھے
ہمیں رب کی جانب سے سب کچھ ملے
نہیں شک کہ حق لے کے آئے رسول
اطاعت انہی کی تو کی تھی قبول
وہاں سے پھر ان کو ندا آئے گی
عمل کی جزا تم کو مل جائے گی
وہاں سے پکاریں گے پھر جنتی
سنو نار والو جزا مل گئی
جو وعدہ کیا وہ ہے سچا ہوا
ہمیں اس نے جنت میں داخل کیا
تو دوزخ سے اعلان ہو گا تبھی
جو ظالم تھے خالق کی لعنت پڑی

ہمیں رب کے رستے سے روکا گیا
برا رستہ ہم کو دکھلا دیا
یہ منکر تھے بھٹکا دیا تھا ہمیں
کہیں کس سے اب کے ہماری سنے
پڑا ہو گا پردہ وہاں درمیاں
نظر آئے گا ان کو کب کچھ وہاں
کئی ہوں گے ایسے بھی اعراف میں
جہنمی کو ، جنتی کو پہچان لیں
علامت سے سب کچھ ہی جانیں گے تب
نظر آئے گا ان کو چہروں سے سب
وہ اہلِ جناں کو کریں گے سلام
ابھی ان کا اعراف میں ہے قیام
ہیں بیٹھے وہ جنت کی امید پر
پڑے دوزخی پر بھی ان کی نظر
کہیں گے اے رب ہم کو تو معاف کر
کہ دوزخ میں دینا نہ ہم کو تو گھر
پکاریں گے اعراف سے کچھ بشر
بلاؤ کہاں ہیں تمہارے خضر
تکبر تو کچھ کام آیا نہیں
جو رہبر بنے تھے بچایا نہیں
کہ جس نام پر تم نے قسمیں کہیں
خدا ان پہ رحمت کرے گا نہیں
جنہیں اذنِ ربی سے جنت ملی
پکاریں گے ان کو کئی دوزخی
ہمیں تھوڑا سا پانی ہی بھیج دو
ملا رزق جو ہے ذرا بانٹ لو

کہیں گے پھر ان سے سبھی جنتی
کیا کفر تم نے بنے دوزخی
یہ سب چیزیں تم پر ہوئی ہیں حرام
تماشا بناتے تھے دیں کا مدام
ہمیشہ تو دھوکے کو اپنایا ہے
مزہ اس کا تم نے یہاں پایا ہے
ہمیں تم وہاں پر بھلاتے رہے
حقیقت سے آنکھیں چراتے رہے
انہیں کچھ نہ اس میں سے مل پائے اب
کہا تھا جو ہم نے کیا تھا وہ کب
میری آیتوں کو تھا جھٹلا دیا
بھلایا انہیں آج بتلا دیا
ہمی نے اتاری تھی ان پر کتاب
بنایا تھا تفصیلی اس کا نصاب
اسے مومنوں نے کیا تھا قبول
نہ سمجھا تھا تم نے ، تمہاری تھی بھول
اسے پڑھ کے جو شخص مومن ہوا
اسے مل گیا آج اس کا صلہ
انہیں رہتا ہر لمحے تھا انتظار
کہ کب ہو گی محشر ، وہ تھے بے قرار
کیا کفر جنہوں نے نادان تھے
حقیقت کو بھولے وہ انجان تھے
وہ کہہ دیں کہ حق پر ہیں سارے رسول
مگر اب سفارش نہ ہو گی قبول
کہیں گے وہ دنیا میں پھر بھیج دیں
کہ حق سچ کو ہم بھی ذرا مان لیں

خسارے کی باتیں وہ کرتے وہاں
خسارہ ہی پایا انہوں نے یہاں
ہے بے شک وہ رب اور مالک ہے وہ
بنا سکتا چھ دن میں دنیا ہے جو
وہ پھر عرش پر مستوی ہو گیا
جلال اور بھی کچھ قوی ہو گیا
مقرر کیے وقت دن رات کے
سب احکام ہیں اس کے ہی مانتے
ذرا دیکھو سورج ستارے وہ چاند
بغیر ان کے ہر شے ہی پڑ جائے ماند
انہیں رب نے پابند ہے کر دیا
ہے چلنا انہیں کیسے ، آگاہ کیا
اسی کو ہے زیبا کہ احکام دے
اسی کے اشارے پہ دنیا چلے
بہت برکتوں والا ربُ العلیٰ
اسے چپکے چپکے پکارو ذرا
ہے سنتا تمہاری بھی آواز کو
پسند کب وہ حد سے گزر جائے جو
نہ پھیلاؤ دنیا میں ہرگز فساد
ہو اصلاح تو اس کو رکھنا ہے یاد
جو ڈر کے پکارو بدل دے نصیب
ہے بے شک وہ محسن کے بے حد قریب
ہواؤں کو چلنا سکھاتا وہی
ہواؤں سے بادل اٹھاتا وہی
نظر آئے مردہ کوئی بھی ڈگر
تو بارش سے تازہ وہ کر دے نگر

زمیں پر جو پانی کو برسا دیا
اسی سے پھلوں کو ہے پیدا کیا
اسی طرح مردے نکالیں گے ہم
نصیحت جو مانو سنبھالیں گے ہم
زمیں صاف ستھری اگر ہوتی ہے
پھلوں اور پھولوں سے بھر دیتی ہے
زمیں گر ہو ناقص تو یہ ہوتا ہے
نہیں ملتا پھل کوئی جو بوتا ہے
بتاتے ہیں ہم اپنی آیات کو
کہ مانو ہماری ہی ہر بات کو
اگر شکر تم نے ہمیشہ کیا
تو رحمت سے دامن تمہارا بھرا
ہمی نے تو بھیجا وہاں نوح ؑ کو
کہ احکام رب کے بتا سب کو دو
عبادت خدا کی کیا تم کرو
اسی سے ہمیشہ ڈرا تم کرو
وہی رب تمہارا ، وہ معبود ہے
پسند اس کو شاہد ہے ، مشہود ہے
عمل قوم تیرے ہوئے گر خراب
تو اترے گا بے شک وہاں پر عذاب
وہاں کے جو سردار تھے بول اٹھے
کہ گمراہ ہم کو فقط تو دکھے
کہا نوح ؑ نے میں خدا کا رسول
کرو رب کے پیغام کو تم قبول
تمہارا بنایا مجھے خیر خواہ
بنایا وہی جو خدا نے کہا

نہیں علم تم کو جو میں جانتا
میں ہوں ذاتِ باری کو پہچانتا
تمہیں بات لگتی ہے یہ کچھ عجیب
کہ انساں ہوا رب سے کیسے قریب
خدا نے بشر کو بنایا نبی
مگر بات اس کی نہ تم نے سنی
جو بتلایا اس نے بتاتا ہوں میں
تمہیں سیدھا رستہ دکھاتا ہوں میں
کرم تجھ پہ رب اپنا فرمائے گا
عمل نیک ہیں تو صلہ پائے گا
مگر نوح کو اکثر نے جھٹلا دیا
ہے طوفان کیسا جو دکھلا دیا
جو ایمان لائے تھے ، وہ بچ گئے
ہوئے بول سچ جو تھے نوح نے کہے
جو گمراہ تھے وہ گئے سارے ڈوب
صلہ مل گیا تھا برائی کا خوب
وہی لوگ دل کے تھے اندھے ہوئے
تبھی تو جہاں میں وہ گندے ہوئے
بنایا تھا عاد ، ہود کو بھی رسول
نہ مانا نصیحت بھی کب کی قبول
کہا قوم نے تم تو نادان ہو
ہمیں کیسے رب کی بھی پہچان ہو
نہیں جھوٹ کہتا ہوں اس کا رسول
یہ پیغام رب کا ہے کر لو قبول
نہیں چھوڑو گے تم بری حرکتیں
تو بخشے گا کیسے تمہیں رحمتیں

کرو یاد نوح لوٹ آیا تھا جب
تمہیں جانشیں واں بنایا تھا تب
ملی قد و قامت میں بڑھوتری
بھلا پاؤ اس سے ہی شاید کبھی
کہا کیوں ہمارے قریب آتا ہے
عبادت کریں رب کی بتلاتا ہے
کہا یوں بزرگوں کو ہم چھوڑ دیں
نہ ان کے بنے راستے پر چلیں؟
اگر تو ہے سچا تو لے آ عذاب
بھلا ہم کو کیسے کرے گا خراب
کہا ہود نے جلد پکڑے عذاب
کہ کر دے تمہارا وہ خانہ خراب
جھگڑتے ہو کیوں مجھ سے اجداد پر
خدا کے سوا مجھ کو کوئی نہ ڈر
عذاب آئے گا تم کرو انتظار
میں ہوں ساتھ کر لو مرا اعتبار
تو رحمت خدا کی اتر آئی تھی
بچا ہود اور قوم بچ پائی تھی
پھر ان سب کی ہم نے جڑیں کاٹ دیں
نہیں جس نے تھیں رب کی باتیں سنیں
وہ کافر تھے منکر ہوئے تھے سبھی
اسی کی سزا بھی تھی ان کو ملی
تھا بعد اس کے صالح کو بھیجا گیا
جو پیغام رب کا تھا بتلا دیا
نہیں کوئی معبود اس کے سوا
اسی سے ڈرو وہ ہے سب کا خدا

تمہیں رب نے بھیجی تھی واضح دلیل
دکھائی گئی اونٹنی کی قبیل
کہا اس کو چرنے کو تم چھوڑ دو
کبھی تنگ اس کو نہ ہرگز کرو
وگرنہ ملے گا تمہیں بھی عذاب
صلہ یہ تمہارے لیے ہے خراب
کرو یاد کیا اس نے سکھلایا تھا
محلات میں لا کے بیٹھایا تھا
پہاڑوں سے تم نے تراشے تھے گھر
بنایا تمہیں اس نے تھا باہنر
کرو یاد اللہ کی تم نعمتیں
کہو ان سے یہ نہ فسادی بنیں
ڈریں وہ جنہوں نے تکبر کیا
تو ایمان والوں سے یہ بھی کہا
سمجھتے ہو تم کہ ہے صالح رسول
کہا مومنوں نے ہمیں ہے قبول
وہ رب کی طرف سے ہے بھیجا ہوا
وہی سچ ہے جو کہ ہے اس نے کہا
مگر کافروں نے تکبر کیا
نہیں مانتے میں ہوں اس کا خدا
ہم اب اونٹنی کا کریں گے وہ حال
ملے گی کہیں پر نہ جس کی مثال
تھیں ٹانگیں بے چاری کی پھر کاٹ دیں
نہیں رحم کی تھیں اپیلیں سنیں
وہ سرکش بنے اور ہوئے پھر خراب
اتر آیا رب کا پھر ان پر عذاب

انہیں زلزلوں نے تھا پھر آ لیا
جنازہ تھا ان کا نکلوا دیا
وہ اپنے گھروں میں ہی مر کھپ گئے
عمل کے سبب جو انہوں نے کیے
تو صالح نے ان سے لیا منہ کو پھیر
کہا تم نے کر دی بہت اب تو دیر
تو پھر لوط کو ہم نے بھجوا دیا
منع بے حیائی سے اس نے کیا
بہت بے حیائی پہ اترے ہو تم
برا کام ہے جو بھی کرتے ہو تم
کہ خواہش کو مردوں سے پورا کیا
نفس کا غلام اس نے بنوا دیا
کہا قوم نے اب اسے دو نکال
نظام اپنا خود لیں گے ہم ہی سنبھال
نکالا تو بستی تباہ ہو گئی
تھی بیوی بھی بھٹکی ہوئی ، مر گئی
وہاں رب نے پتھر برسوائے تھے
خدا ان کے بھی کام کب آئے تھے
بنایا گیا پھر پیغمبر شعیبؑ
بتاتا رہا ان کو ان کے وہ عیب
کہا یہ کہ رب کی عبادت کرو
اسے ایک مانو اسی سے ڈرو
توجہ کرو ناپ اور تول پر
نہیں اس پہ کچھ بھی تمہاری نظر
ہر اک چیز سب کو برابر سے دو
نہ ڈنڈی کہیں پر بھی مارا کرو
نہ پھیلاؤ دنیا میں آ کر فساد
نکالو دلوں سے تم اپنے عناد
جو ایمان لائیں ڈراتے ہو تم
انہیں ٹیڑھا رستہ دکھاتے ہو تم
تھے تم تھوڑے اس نے بڑھایا تمہیں
فسادی کب اس نے بنایا تمہیں؟
ہے بہتر خدا کا کہا مان لو
بتاتا ہوں میں اس کو پہچان لو
تھے ایمان لے آئے چند ایک لوگ
بنایا تھا باقی نے اس کو بھی روگ
ذرا صبر کرنے کا ہے معاملہ
کہ بہتر کرے گا خدا فیصلہ

---قَالَ الملا---

تکبر سے سردار نے یہ کہا
نکل اے شعیبؑ اب نگر چھوڑ جا
ترے ساتھ ہیں جو بھی مومن ہوئے
کہو ان سے بستی سے نکلیں پرے
اگر تم کھڑے ہو مرے دین پر
نہ جاؤ گے پھر یہ نگر چھوڑ کر
بتاتے رہے ان کو حضرت شعیبؑ
کہ پایا تھا دیں میں تمہارے ہی عیب
اگر لوٹیں رب کو کیا بتلائیں گے؟
کہا حکم اس کے ہی جھٹلائیں گے
خلاصی ترے در سے ہم کو ملی
ہم ہرگز نہ داخل ہوں اس میں کبھی

اگر رب نے چاہا تو آ سکتے ہیں
مگر پہلے کب یہ بتا سکتے ہیں
اسے علم ہے وہ ہے سب جانتا
کہ ہم نے اسی پر بھروسا کیا
تھی مانگی ہمیشہ یہ رب سے دعا
تو مابین رہ فیصلہ تو کرا
ہے کرتا وہی عمدہ تر فیصلہ
وہی کرتا حل ہے ہر اک مسئلہ
تھے اس قوم میں جو بھی منکر ہوئے
وہی برملا سب سے کہنے لگے
اطاعت جو حضرت نبی کی نہ کی
خسارے کی تم کو سزا مل گئی
خسارہ مگر ان کی تقدیر تھا
تو اک زلزلہ تھا مقدر بنا
وہ اپنے گھروں میں تھے اوندھے پڑے
بنا کچھ بتائے ہی وہ مر گئے
انہوں نے نبی کی اطاعت نہ کی
خسارہ ہوا اور سزا بھی ملی
انہیں میں نے پیغام رب کا دیا
ہدایت بھی دی خیر خواہ بھی بنا
اب ان کی سزاؤں کا غم کیوں کروں
برا اپنے رب کی نظر میں بنوں
کبھی بستیوں میں جو بھیجا رسول
بنائے بہت سخت واں پر اصول
تھا مقصد ہمارا وہ عاجز بنیں
نبی کا وہ پیغام مانا کریں

ہوا جب بھی ان کا تھا جینا محال
کیا رب نے رحمت سے اپنی خوشحال
خدا کی عنایت سے پھولے پھلے
تو پھر سب سے باتیں یہ کرنے لگے
کہ راحت یا بد حالی دیتا ہے رب
رہے مبتلا اس میں اجداد سب
اچانک انہیں کس لیا جال میں
کہ جی نہ سکے وہ کسی حال میں
اگر ہوتے مومن تو ہوتا بھلا
تو کرتے انہیں برکتیں بھی عطا
خدا کے نبی کو بھی جھٹلایا تھا
عمل بد تھے ان کا صلہ پایا تھا
عذاب آئے دن میں یا ہو رات کو
ڈرایا مگر کب سنیں بات وہ
وہ خالق کی تدبیر سمجھے نہیں
سمجھ گر لیا پھر بھی پلٹے نہیں
نہیں باقی ان میں رہا خوف ڈر
خسارہ اٹھا کر بھی تھے وہ نڈر
دیا منکروں کو تھا پہلے عذاب
سمجھ پھر بھی نہ آئی یہ ہے عتاب
مصیبت میں کر سکتا رب مبتلا
لگا سکتا ہے دل پہ مہریں خدا
اگر چاہے رب دیکھ پائیں نہ وہ
وہ بہرے وہ نابینا بن جائیں تو
خبر ساری پچھلے زمانے کی دی
جو گزرا وہی بات بتلائی بھی

نبی لے کے آئے تھے واضح دلیل
سمجھ ان کی لیکن بہت تھی قلیل
وہ حق بات کو جھوٹ کہتے رہے
کیا کفر اس میں ہی الجھے رہے
خدا نے لگا دی دلوں پہ مہر
کہ راسخ عقیدہ نہ ہو عمر بھر
وہ منکر وہ جھوٹے ریاکار تھے
نہیں حق کو مانا سیاہ کار تھے
بنایا تھا موسیٰ کو ہم نے نبی
نہیں بات ان کی کسی نے سنی
انہیں بھیجا فرعوں کے دربار میں
نہیں حق کو مانا تھا عیار نے
کہا موسیٰ نے ہوں خدا کا رسول
اطاعت خدا کی ہی کر لو قبول
ہے مجھ پر یہ واجب کہ حق ہی کہوں
ہے مجھ پر یہ لازم کہ میں حق سنوں
چلیں ساتھ میرے بنی اسرئیل
عطا کی ہے رب نے یہ واضح دلیل
کہا موسیٰ سے کہ نشانی دکھا
عصا پھینکا جب وہ بنا اژدھا
بغل میں جب اک ہاتھ ڈالا گیا
نکالا تو وہ تھا چمکتا ہوا
کہا سب نے موسیٰ تو ہے جادوگر
تو بند کرنا چاہے گا ہم پر یہ در
نگر بھر سے بلوائے پھر جادوگر
کہا موسیٰ دکھلاؤ بارِ دگر

کہا موسیٰ نے پہلے جادو کرو
نہ کرنے سے جادو ذرا بھی ڈرو
بنی سانپ ساری وہاں رسیاں
تو موسیٰ نے پھینکا عصا درمیاں
بنا اژدھا اور پھرتا رہا
وہ سانپوں کو یوں ہی نگلتا رہا
جو حق تھا وہ آخر کو حق ہی رہا
کہ باطل تو حق سے پگھلتا گیا
سبھی جادوگر سجدے میں گر گئے
وہ ایمان لے آئے اللہ پہ
کہا کیسے ایمان لائے ہو سب؟
اجازت بھلا اس کی دی میں نے کب؟
یہاں تم نے مل کر کیا مکر ہے
نکالا ہے میں نے تمہیں شہر سے
میں ہاتھ اور پاؤں تمہارے دوں کاٹ
کہ باہر نکل نہ سکو ایک ساتھ
کیا تم نے جو ہے وہ بتلاؤں گا
میں سولی پہ تم سب کو لٹکاؤں گا
خدا نے ہے ہم پر یہ بھیجا رسول
اطاعت ہے کی رب کی ہم نے قبول
ہوئے ہم ہیں مومن سزا تو نے دی
نشانی تو ایمان کی ہے ملی
ہمیں رکھنا قائم تو ایمان پر
ہمیں موت منظور ایقان پر
تو فرعون کے ساتھی کہنے لگے
تو موسیٰ کو اور قوم کو چھوڑ دے

یہ خود پیدا ہو گا دلوں میں عناد
زمین پر یہ پھیلائیں گے پھر فساد
یہ منصوبہ فرعون نے طے کیا
کہ وہ بیٹیاں زندہ رہنے دے گا
وہ بیٹوں کو ان کے ہی مروائے گا
تو اس طرح غالب وہ ہو جائے گا
کہا موسیٰ نے اے مری قوم سن
لیا تم نے مجھ کو جو رہبر ہے چن
خدا ہی ہمارا مددگار ہے
اسے مومنوں سے بہت پیار ہے
اسی نے بنائی ہے ساری زمیں
جسے چاہے کرتا ہے وارث وہیں
جو ہے متقی وہ ہے رب کو پسند
کبھی راستے اس کے کرتا نہ بند
کہا موسی ہم کو بہت دکھ ملے
اسی واسطے ساتھ تیرے چلے
کہا ان سے موسی نے سن لو ذرا
خدا مار دے گا جو دشمن ہوا
زمیں پر تمہاری حکومت رہے
خدا سے ہی تم کو محبت ملے
وہ دیکھے تمہارے سب اعمال کو
بدل دیتا ہے وہ ہر اک چال کو
قحط سالی ان پر مُسَلط ہوئی
تو پھر آلِ فرعون چلا اُٹھی
وہ خوش حالیوں پر یہ کہتے رہے
عمل سارے اچھے تھے ہم نے کیے

جب آئے برے حال ، کہنے لگے
کہ ساری نحوست تو موسیٰ سے ہے
مقدر کا مالک تو رحمان ہے
کب اس کی انہیں کچھ بھی پہچان ہے
نشانی نشانی وہ کرتے رہے
عذابوں سے دامن کو بھرتے رہے
تو پھر ٹڈی دل کو بنایا عذاب
کیا خون مینڈک جوؤں نے خراب
تکبر سے کب باز آئے تھے وہ
تھے مجرم کب ایمان لائے تھے وہ
ہمیشہ یہ کہتے کہ رب سے کہو
ہٹالے عذابوں کو اب ہم سے وہ
اگر ایسا ہو گا تجھے مانیں گے
خدا کو ترے ہم بھی پہچانیں گے
اچانک ہی وعدہ شکن ہو گئے وہ
نہیں کرتے ہرگز وہ کہتے ہیں جو
پھر ان سے یہ بدلا خدا نے لیا
سمندر میں غرق اُن کو تھا کر دیا
انہوں نے ہی آیات جھٹلائی تھیں
غلط راہیں سب کو ہی دکھلائی تھیں
اور اُن میں سے کمزور کچھ چن لیے
وہ مشرق وہ مغرب میں داخل کیے
اتاری تھی ہم نے وہاں برکتیں
برستی تھیں ہر سو وہاں رحمتیں
کیا وعدہ پورا بنائی سبیل
وجہ ! صبر کرتے بنی اسرئیل

تباہ ہم نے فرعون کو کر دیا
خدا بننے کی اس نے پائی سزا
چلے جب سمندر بنی اسرئیل
نظر آئے ہر طرح کے پھر قبیل
عبادت بتوں کی وہ کرتے ہوئے
تہی جھولیاں اپنی بھرتے ہوئے
کہا قوم نے ایسا معبود دے
کہ یہ قوم بھی اس کے آگے جھکے
کہا موسیٰ نے تم نہ جاہل بنو
جو یہ کر رہے ہیں وہ تم مت کرو
یہ باطل ہے اک پل میں مٹ جائے گا
فقط حق یہاں پر بقا پائے گا
کروں کس لیے اور رب میں تلاش
رہا ہے تمہارا یہی بس قماش
جو رب ہے ہمارا وہ معبود ہے
اسے مان لو وہ ہی مسجود ہے
فضیلت اسی نے عطا تم کو کی
تمہیں ساری دنیا میں دی برتری
خلاصی بھی فرعون سے اس نے دی
دعا بھی تمہاری اسی نے سنی
ذبح کرتے بیٹے تمہارے وہ تھے
بڑے آزمائش کے تھے مرحلے
کہا موسیٰ جاؤ ذرا طور پر
وہاں تیس راتیں کرو تم بسر
تو دس راتیں ہم نے بڑھائی بھی تھیں
اور آیات اپنی سنائی بھی تھیں

کہا موسیٰؑ نے بھائی ہارونؑ سے
میرے بعد تم یاں مقرر ہوئے
مگر ہو وہاں پر نہ ہرگز فساد
کسی کے لیے ہو نہ دل میں عناد
کیا رب نے موسیٰ سے پھر یہ کلام
ہدایت ہماری ہی سننا مدام
کہا موسیٰ نے رب جھلک تو دکھا
نہ تو دیکھ پائے گا رب نے کہا
اٹھا کر نظر دیکھیے تو پہاڑ
اگر سامنے وہ رہے برقرار
تو جلوہ میرا دیکھ پاؤ گے تم
کہیں ایسا نہ ہو کہ ڈر جاؤ تم
جو موسیٰؑ نے اس پر جمائی نظر
تجلی جو دیکھی ، رہی نہ خبر
تو موسیٰؑ بھی جب ہوش میں آ گیا
پھر اس نے یہ اپنے خدا سے کہا
نظر آیا جلوہ ترا طور پر
میں کب ہوش میں تھا رہی نہ خبر
مری توبہ اے رب تو کر لے قبول
تجھے دیکھ پاؤں تھی میری یہ بھول
میں پہلا ہوں مومن ہوں تیرا رسول
تو ہی جانتا جو ہیں تیرے اصول
تری عاجزی کو ہے ہم نے سنا
تجھے ہم کلامی کو ہم نے چنا
تجھے ہم نے رتبہ عطا کر دیا
تو پڑھ شکر کا کلمہ کہتا خدا

لکھا ہم نے سب کچھ ہے تورات میں
تھمایا ہے اس کو ترے ہاتھ میں
تو مضبوطی سے لوح کو تھام لے
اسی سے تو لوگوں کو تعلیم دے
نصیحت ہے اس میں بتائی گئی
ہدایت بھی اس میں دکھائی گئی
رہیں اچھی باتوں پہ وہ کاربند
نافرمان رب کو نہیں ہیں پسند
تکبر جو کرتے میں بتلاؤں گا
نشانی میں جلدی ہی دکھلاؤں گا
جو منکر ہیں ایمان کب لائیں گے
نشانی کو میری وہ جھٹلائیں گے
ہدایت کے رستے سے ہٹ جائیں گے
وہ پھر گمرہی پر پلٹ آئیں گے
جو ایسا کریں گے وہ سن لیں ذرا
نہیں اس میں رب کی طرف سے بھلا
عمل کا صلہ ان کو مل جائے گا
انہیں بدلہ اس کا ہی مل پائے گا
گئے موسیٰ تو قوم نے یہ کیا
کہ زیور سے بچھڑا بنا اک لیا
بظاہر نظر آتا اک جسم تھا
وہ دیتا تھا گائے کے جیسی صدا
نہ رستہ دکھاتا نہ کرتا کلام
مگر سب ہوئے تھے اسی کے غلام
وہ ظالم تھے گمراہ بھی ہو گئے
مگر شرمساری سے کہنے لگے

اگر رحم رب نے نہ ہم پر کیا
تو سمجھو نصیب اپنا مارا گیا
عمل اک برا ہم نے ہے کر لیا
خسارہ ہمیں اس کا دے گا خدا
گئے موسیٰ واپس تو نالاں ہوئے
وہ رنج و الم سے یہ کہنے لگے
مرے بعد تم نے یہ کیا کر دیا
ہر اک شخص یاں پر ہے گم رہ ہوا
زمین پر کبھی پھینکیں وہ تختیاں
نظر آیا ان کو نہ سود و زیاں
بہت طیش آیا تھا ہارونؑ پر
تو کھینچے تھے ہارونؑ کے بال و سر
تو ہارونؑ نے بھائی سے یہ کہا
مرے قتل کا تھا ارادہ کیا
ہے بہتر یہی مت مجھے کچھ کہو
انہیں مجھ پہ ہنسنے کا موقع نہ دو
کوئی بات ان کی نہ مانی کبھی
جو کہتے تھے یہ نہ تھی میں نے سنی
کہا موسیٰؑ نے بخش دے اے خدا
مرا بھائی ساتھ ان کے شامل نہ تھا
تو رب ہے نہایت رحیم و کریم
وہی ذات برتر ہے سب سے عظیم
جنہوں نے ہے بچھڑا بنایا ، خدا!
عذاب ان پہ آئے ، ملے گی سزا
انہیں دنیا میں ہو گی ذلت نصیب
سزا کی گھڑی ان کے ہے اب قریب

خدا ان کو بخشے جو توبہ کریں
جو ایمان لائیں خدا سے ڈریں
تو بے شک خطائیں وہ بخشے گا سب
رحیم و کریم اپنا رحمان رب
ذرا موسیٰ کا غصہ ٹھنڈا ہوا
تو پھر تختیوں کو لیا تھا اٹھا
ہدایت انہی کو ہی رب سے ملی
جو مانے خدا کو رحیم اور قوی
تو لوگوں کو موسیٰ نے تھا چن لیا
وہ احکام سنتے رہے برملا
اچانک وہاں زلزلہ آ گیا
ہر اک سمت غیض و غضب تھا بپا
کہا موسیٰ نے آزمائش نہ لے
ہیں ان میں سے کچھ لوگ ہی تو برے
اگر یہ ہلاکت نصیبوں میں تھی
تو پہلے سزا کیوں نہ ہم کو ملی؟
ہمیں بخش دے اچھے پروردگار!
گنہگاروں میں بھی نہ کرنا شمار
بھلائی عطا دین و دنیا کی ہو
نصیبہ ہمارا تو ایسا لکھو
رجوع تیری جانب ہے ہم نے کیا
ملا جو بھی تیری طرف سے ملا
خدا کے ہے ذمے عذاب و ثواب
ہر اک شے کو دینا پڑے گا جواب
لکھوں گا میں رحمت کہ ہوں میں رحیم
جو ایمان لائے میں ان پر کریم

جو ہیں متقی اور عبادت گزار
نہ کر پائیں وہ میری رحمت شمار
نبی اُمی جی کے وہ پیچھے چلیں
جو انجیل و تورات میں ہے سنیں
ہدایت ہے قرآن میں جو ملی
نبیؐ جی نے یہ بات ہی ہے کہی
ہے کی جس نے اُمی کی یاں پیروی
اسے رحمتوں کی ندا ہم نے دی
جو دے حکم نیکی کا ان کو رسول
انہیں چاہیے کر لیں اس کو قبول
بتاتا ہے وہ کیا حلال و حرام
عمل جو کریں گے ملے گا انعام
ہر اک طوق ان سے جدا کر دیا
ہر اک خالی جھولی کو تھا بھر دیا
اتارا پیمبر پہ جو نور ہے
کرے پیروی جو وہ مومن بنے
وہی لوگ بے شک فلاح پائیں گے
وہی رب کی نظروں میں آجائیں گے
بتا دیں انہیں آپ رب کے رسول
وہ معبود ہے اس کو کر لو قبول
وہ مالک ہے ارض و سماوات کا
وہی زندہ کرتا وہی مارتا
محمدؐ کی تم بھی کرو پیروی
ہدایت کی تعلیم اس کو ملی
ہے موسیٰ کی بھی قوم میں اک گروہ
کیا جس نے قائم تھا حق ، عدل کو

تھا جب پانی مانگا تو ہم نے کہا
عصا اپنا پتھر پہ مارو ذرا
جب اس نے تھا پتھر پہ مارا عصا
وہاں بارہ چشموں کا تھا در کھلا
قبیلے دیے ان کے بارہ بنا
ہر اک کو تھا ایک ایک چشمہ ملا
قبیلوں نے اُن کو بنایا تھا گھاٹ
انہیں موسیٰ نے پھر بتایا تھا گھاٹ
وہیں ہم نے بادل کا سایہ کیا
وہیں ہم نے من اور سلویٰ دیا
کہا اس میں سے کھاؤ اور تم پیو
ہیں پاکیزہ چیزیں مت ان سے ڈرو
وہ ظالم تھے اور ظلم کرتے رہے
عذابوں سے جھولی کو بھرتے رہے
انہیں ہر طرح سے دیا فائدہ
بہت اچھا رب نے کیا فیصلہ
کہا جا کے بس جاؤ اِک شہر میں
جو داخل ہو اس میں وہ سجدہ کرے
خطائیں کریں گے تمہاری معاف
اگر دل رکھو گے تم اپنا بھی صاف
مگر بات کوئی نہ مانی تھی جب
عذاب ان پہ نازل ہوا جا کے تب
نبی شہر کے بارے پوچھیں ذرا
سمندر کنارے جو تھا وہ بسا
انہیں سبت کا ہم نے پابند کیا
وہیں سے انہیں رزق ہم نے دیا

نظر سطح پر آ گئیں مچھلیاں
انہیں بانٹ لیتے تھے وہ درمیاں
کسی اور دن ملتی کم مچھلیاں
اسی طرح سے آزمایا یہاں
وہ نادان سرکش سے ہونے لگے
ملا تھا جو ان کو وہ کھونے لگے
کہا ان کو ، ان پر نہیں ہے اثر
عمل کب وہ کرتے ترے وعظ پر
مگر بات کوئی نہ سنتے تھے وہ
جو بھی جی میں آتا وہ کرتے تھے وہ
انہیں سرکشی نے کیا تھا تباہ
تھا روکا بھی جس کام سے وہ کیا
انہیں سرکشی کی ملی تھی سزا
جو مانا نہیں وہ تھا بندر بنا
خبردار ہم نے انہیں تھا کیا
مسلط کوئی شخص ہو گا سدا
عذابوں میں رکھے تمہیں مبتلا
عمل پہ تمہارے ملے گی سزا
وہ بے شک ہے مالک غفور و رحیم
کرم مانگنے پر نہایت کریم
قبیلے بنائے ، سکھایا گیا
برا اور بھلا بھی بتایا گیا
انہیں ہر طرح آزمایا گیا
سزا کا بھی پہلو دکھایا گیا
تھی کوشش ہماری کہ وہ مان لیں
وہی رب ہے اس کو ہی پہچان لیں

کتابوں کے تھے وہ بھی وارث بنے
مگر رستے گھٹیا انہوں نے چنے
سمجھتے رہے بخش دے گا خدا
نہیں اس نے کوئی بھی وعدہ لیا
بتایا کہو کچھ نہ حق کے سوا
نہ مانے اگرچہ تھا سب پڑھ لیا
ہے گھر آخرت کا انہی کے لیے
عمل نیک جن کے ہمیشہ رہے
پڑھا جس نے قرآں نمازیں پڑھیں
صلہ ان کو دے گا خدائے مبیں
سروں پہ پہاڑ ان کے تھا آ گیا
اسے سائباں تھا بنایا گیا
تو سمجھا انہوں نے یہ گر جائے گا
جو مومن ہے اس کو سمجھ پائے گا
اتاری تھی تورات موسیٰ پہ بھی
ہدایت سبھی کو اسی سے ملی
کرو یاد آدمؑ کی پشتوں سے ہیں
احد ہے وہ اس کی گواہی بھی دیں
نہ کہنا ہمیں کب بتایا گیا
قیامت کا مژدہ سنایا گیا
تھے اجداد جو وہ بھی مشرک ہوئے
ہوا کیا جو اس راستے پر چلے
تمام آیتیں ہم نے دی ہیں سنا
تمہیں سیدھا رستہ دیا ہے دکھا
خبر اے نبیؐ جی ذرا دیں بتا
سنیں آیتیں پھر بھی شیطاں بنا

نہ مانا تو گمراہ بھی وہ ہوا
اگر مانتا تو نہ ملتی سزا
زمیں کی طرف خود ہی وہ جھک گیا
کہ ہم دینا چاہتے بلند مرتبہ
مثال اس کی کتے کے جیسی بنی
کہ رب نے وضاحت تو ہر شے کی کی
کوئی کہتے گر یہ ہے حملہ کرے
تو وہ ہانپتا کانپتا ہی پھرے
اگر چھوڑ دو کتے کو تم ذرا
تو ہف ہف وہ پھر بھی ہے کرتا رہا
بتا دیں انہیں آپ پیارے نبیؐ
مثال آپ نے آج ہم سے سنی
یہی حال ہوتا تمہارا بھی ہے
کہو اس سے خوفِ خدا سے ڈرے
ہر اک شے میں کرتے رہو غور تم
نہ ہو جاؤ دنیا میں ہی جا کے گم
ہدایت جسے چاہے وہ دیتا ہے
جسے چاہے گمراہ رہنے وہ دے
ہدایت ملی تو سہارا ملا
جو گم رہ ہوئے تو خسارا ملا
بہت دوزخی ہم نے پیدا کیے
دیے دل مگر حق نہ سمجھا کیے
ملی ان کو آنکھیں ہیں اور کان بھی
بس حق کی نہیں ان کو پہچان بھی
حقیقت میں یہ سارے حیوان ہیں
نظر آتے انساں یہ شیطان ہیں

ہیں غفلت میں ڈوبے نہیں جانتے
بدی اور بھلائی نہ پہچانتے
خدا کے ہیں اچھے بہت پیارے نام
اسی نام سے بس کرو تم کلام
جو رب کو نہ ہرگز پکارا کریں
بہت جلد اس کی سزا بھی سنیں
جنہیں ہم نے دنیا میں پیدا کیا
بتایا انہیں حق کا بھی راستہ
جو منصف ہیں انصاف کرتے ہیں وہ
تو خالق سے ہی اپنے ڈرتے ہیں وہ
جنہوں نے ہے جھٹلایا آیات کو
پکڑ لیں گے ان کی بری بات کو
انہیں علم اس کا نہ ہو پائے گا
خدا پھر سزاؤں پہ لے آئے گا
انہیں تھوڑی مہلت بھی دیتا ہوں میں
تو مضبوط تدبیر کرتا ہوں میں
سمجھ لیں جنونی نہیں ہیں نبیؑ
ڈرے اس سے جو بات رب نے کہی
نظر منکروں کو نہیں آتا کچھ
دیے جاتے یونہی سبھی کو ہیں دکھ
اگر موت ان کی ہوئی ہے قریب
تو ایمان لائیں گے کیسے غریب
جسے رب نے رستے سے بھٹکا دیا
تو وہ سرکشی کرتا پھرتا رہا
قیامت کے بارے کریں گر سوال
تو کہہ دو بتانا ہے اس کا محال

بس اس کا مرے رب کو ہی علم ہے
وہ چاہے اسے جب بھی ظاہر کرے
زمیں آسماں کا بڑا حادثہ
قیامت ہے وہ جب بھی ہو گی بپا
کوئی وقت کو ہے نہیں جانتا
یہ رب کا ہے وعدہ جو ہے مانتا
نبیؑ جی انہیں یہ بتا دیجیے
جو سود و زیاں ہے سنا دیجیے
رضا پر اسی کی میں راضی ہوا
کیا میں نے وہ ہی جو اس نے کہا
اگر غیب کی باتیں میں جانتا
بھلائی کو اپنے لیے چھانٹتا
یقیناً ہوں میں ہی نذیر و بشر
جو مومن ہیں ان کی نہ ملتی نظیر
تمہیں پیدا کرتا ہے اک جان سے
تو پھر بھی نہیں تم اسے مانتے
دیا مرد عورت کا جوڑا بنا
سکون ان کو آپس میں مل کر ہوا
جو شوہر و بیوی نے صحبت ہے کی
تو عورت تبھی حاملہ ہو گئی
ہوا اس کو معلوم ہے حاملہ
تو دونوں نے مل کر یہ مانگی دعا
ہمیں نیک و تندرست اولاد دیں
کہ ہم شکر رب کا ادا کر سکیں
خدا نے عطا ان کو اولاد کی
تو حرکت غلط ان سے یہ بھی ہوئی

بنایا خدا کا شریک اور کہا
یہ سب تو اسی کی وجہ سے ہوا
نہ خود پیدا ہوں نہ کسی کو کریں
شریک اپنے خالق کو کرتے پھریں
کریں گے نہ ہرگز تری پیروی
ہدایت کی جانب نہ آئیں کبھی
ہدایت کی جانب بلاؤ اگر
رہو گر جو خاموش کب ہو اثر
تمہارے ہی جیسے تو بندے ہیں وہ
پکارو انہیں ہی اگر سچے ہو
اٹھو مشرکوں سے یہ پوچھو ذرا
کہ چل پھر بھی سکتا تمہارا خدا؟
کیا ہاتھ اُن کے ہیں یا کہ ہیں کان آنکھ؟
کہ دل میں تمہارے وہ سکتے ہیں جھانک؟
جو چاہو کرو اپنی تدبیر سب
مدد کر سکیں تیرے معبود کب
مرا کچھ نہ کوئی بگاڑے کبھی
ہے جرات یہ کس میں کہ مارے کبھی
مرا رب ہی خالق مرا کار ساز
وہی سنتا میری ، سمجھتا ہے راز
مدد اپنی بھی کر نہیں سکتے جو
تمہاری مدد پھر بھلا کیسے ہو؟
سمجھتے ہو تم دیکھتے ہیں تمہیں
ہے ان میں نہ طاقت کہ کچھ کر سکیں
ہے بہتر یہی درگزر ہی کریں
انہیں نیکی کرنے کا بھی حکم دیں

جو مانیں نہیں تو کنارا کرو
یہ سوچو خدا مت خفا تم سے ہو
اگر وسوسہ ڈالے شیطان تو
تو اپنے خدا سے مدد مانگ لو
وہ بے شک بہت ہے رحیم و کریم
وہ ہے سنتا سب کی سمیع اور علیم
سمجھ بوجھ والے سمجھ جاتے ہیں
وہ شیطانی باتوں میں کب آتے ہیں؟
کہ گمراہ کرنا ہے شیطاں کا کام
یہی کوششیں کرتا رہتا مدام
نشانی نشانی ہمیشہ کریں
نہ مانیں کسی کو نہ رب سے ڈریں
نبیؐ جی یہ ان کو بتا دیجیے
کہ اتباعِ خالق کیا کیجیے
وہی بھیجتا ہے ہمیشہ وحی
کیا میں نے جس کی ہدایت ملی
جو مومن ہوئے تو ملیں رحمتیں
وہی تو عطا کرتا ہیں برکتیں
ہے لازم کہ قران جب بھی سنو
تو خاموش ہو کر ہی بیٹھا کرو
کرو یاد رب کو نبیؐ صبح و شام
کہ کر دے وہ رحمت کو تم پر تمام
کرو عاجزی رب سے ڈرتے رہو
جو کہتا ہے رب وہ ہی کرتے رہو
نہ ہو غافلوں میں تمہارا شمار
وہ رب ہے تمہارا وہی کردگار

ہیں اللہ کی تخلیق کر و بیاں
ثنا ہر گھڑی کرتے رہتے بیاں
ہیں رطب اللساں سب فرشتے وہاں
کریں سجدہ تارے زمیں آسماں

سورۃ الانفال

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

سب پوچھتے ہیں مالِ غنیمت ہے کیا نبیؐ؟
بتلائیں یہ تو پونجی ہے اللہ رسول کی
مومن ہو تم اگر تو پھر اللہ سے ڈرو
مانو اسی کا حکم اور اصلاح بھی کرو
سن کر خدا کے ذکر کو مومن ہیں کانپتے
سب آیتیں بڑھاتی ہیں مومن کے رابطے
یہ مومنوں کا سارا توکل خدا پہ ہے
کرتے ہیں وہ بھی جو کہ رسولِؐ خدا کہے
کرتے ہیں کب نماز وہ اپنی کبھی قضا
اور خرچ وہ ہی کرتے ہیں جو رب نے ہے دیا
ان سچے مومنوں کے ہیں درجات بھی بلند
بخشش بھی کی تو رزق بھی دینا کیا پسند
سوچو بوقت بدر وہ گھر سے نکالنا
کوشش تھی اک گروہ کی وہ وقت ٹالنا
حق آ گیا جو سامنے جھگڑا بھی تھا کیا
ہانکا ہے موت کی طرف ان سے تھا یہ کہا
اللہ نے گروہوں کی بابت بتا دیا
اور تم سے بہتری کا بھی وعدہ تھا کر لیا
تم چاہتے تھے غیر مسلح گروہ کو
اللہ کا ارادہ کہ بس حق کی بات ہو

وہ چاہتا تھا منکروں کی جڑ کو کاٹنا
باطل کی اور حق کی وضاحت کو کھولنا
پرواہ کب اسے رہی سب مجرموں کی تھی
حق بات ہی پسند ہمیشہ تھی اس نے کی
فریاد تم نے بھیجی ہمیں تھی مرے رسولؐ
رب نے دعا کو آپ کی فرمایا تھا قبول
بھجواؤں گا ہزار فرشتوں کی فوج کو
گر ہو قلیل فتح بھی تم کو نصیب ہو
اللہ جانتا ہے کہ کرنا ہے کیا اسے
کرتا عطا ہے نعمتیں چاہتا ہے وہ جسے
دنیا میں دِکھ رہی ہیں فقط اس کی عظمتیں
تم یاد رکھو اپنے خدا کی وہ برکتیں
اک اونگھ طاری کر کے عطا کی تھیں رحمتیں
اور اس میں تھیں چھپی ہوئی اللہ کی حکمتیں
بارش بھی آسمان سے برسا رہا تھا وہ
شیطان کی نجاستیں ساری دیں اس نے دھو
اس طرح سے دلوں کو تھا مضبوط کر دیا
ثابت قدم بھی رکھا کیا حوصلہ عطا
رب نے تھی بھیجی اپنے فرشتوں پہ جب وحی
میں ساتھ ہوں یہ مومنوں سے کہہ دیں اے نبیؐ
دہشت ، یہ رعب ان پہ میں ڈالوں گا اس طرح
اک وار سے بھی کر لو گے سارے مقابلہ
بے شک تھی کی خدا کی نبیؐ کی مخالفت
رحمان بھی قہار بھی وہ ہے ہمہ جہت
بے شک عمل پہ ان کو ملے گی بڑی سزا
ہے رب کے ہاتھ میں رہا ہر اک کا فیصلہ

اے مومنو جو کافروں سے تم لڑا کرو
اچھا نہیں کہ پیٹھ کو تم اپنی موڑ لو
بھاگے اگر کبھی بھی لڑائی کو چھوڑ کر
اللہ سے کیے ہوئے وعدے کو توڑ کر
تم نے سمجھ لو کام یہ اچھا نہیں کیا
پاؤ گے اس قصور کی تم بھی بڑی سزا
جس نے غضب خدا کا بھی ہمراہ لے لیا
تو رب نے اس کے بدلے میں دوزخ صلہ دیا
ہے قتل تم نے کب کیا ، رب نے قتل کیا
بدلہ برائیوں کا انہیں رب نے دے دیا
میرے رسولؐ آپ نے اک مشت پھینکی خاک
یہ میرا ہاتھ تھا، نہیں پیچھے تھے اس کے آپ
مومن کے واسطے ہے یہ انعام رکھ دیا
وہ ہے سمیع علیم بھی وہ سب ہے دیکھتا
منکر نہیں ہیں جانتے یزداں کی حکمتیں
چلتا ہے چال کب نئی کرتا ہے رحمتیں
ہے رب کے ہاتھ آیا ہوا سارا سلسلہ
کی فیصلے کی تم نے طلب ، دیکھو فیصلہ
بہتر ہے چال چلنے سے تم باز ہی رہو
ورنہ ملے گی اس کی سزا تم کو کافرو
اللہ کے حضور نہیں چال کارگر
نہ فائدہ ملے بڑی تعداد ہے اگر
کہتا ہے رب کہ اس کی سنو پیارے مومنو!
اللہ اور رسولؐ کی طاعت کیا کرو
منہ اپنا اس طرف سے بھی پھیرا نہیں کرو
باتوں کو مصطفیٰ ؐ کی ذرا غور سے سنو

اللہ کو پسند نہیں ہیں زمین پر
بے عقل گونگے بہرے جو پھرتے ادھر اُدھر
کوئی رمق بھلائی کی گر ان میں پاتا وہ
تو سننا اور بولنا ان کو سکھاتا وہ
تھا علم اس کو بات کوئی مانتے نہ وہ
اچھائی اور برائی کو پہچانتے نہ وہ
کہنا ہمیشہ ماننا اللہ رسول کا
کب حکم تم کو دیتے ہیں کوئی فضول سا
دینا وہ چاہیں گر تمہیں مِل جائے زندگی
مت کہنا بات آپ کی ہم نے نہیں سنی
بچتے رہو جو فتنے سے بہتر ہے مومنو!
کوئی نہیں بچے گا جو گھیرا ہے اس نے تو
اللہ کی سزا سے کوئی بچ نہیں سکا
سب کو عمل کا اپنے صلہ دے دیا گیا
ایسا ہوا کہ تھوڑے بھی کمزور بھی رہے
ڈر تھا اُچک نہ لے کوئی اور کچھ بھی نہ بچے
اللہ نے ٹھکانا مقرر تھا کر دیا
پاکیزہ چیزوں سے تھا تجھے رزق بھی دیا
نصرت ملی تائید ملی تاکہ جان لو
اللہ دینے والا ہے شکر اس کا تم کرو
مومن ہو گر تو رب سے خیانت نہیں کرو
دے چیز گر کوئی تو امانت سمجھ کے لو
ہر چیز کی سمجھ تمہیں اللہ نے ہے دی
سمجھا دیا گیا ہے کہ نیکی ہے کیا بدی
فتنہ تمہارے واسطے اولاد و مال ہے
تیرے خدا کے پاس تو اجرِ کمال ہے

مومن خدا کے خوف سے ڈرتے رہیں سدا
ممکن ہے اک کسوٹی انہیں رب کرے عطا
تم سے برائیوں کو وہی دور کر دے گا
کر دے گا رحم بخش بھی دے گا ترا خدا
تدبیریں کافروں نے کئی ایک تھیں گھڑیں
قید اور قتل کرنے کی تھیں کوششیں بھی کیں
وہ چاہتے تھے مکہ سے تم کو نکال دیں
تکلیف دیں تجھے تری جاں کو وبال دیں
تدبیر کر رہے تھے مگر جانتے نہ تھے
نہ بچ سکیں تدبیر گر اللہ کچھ کرے
پڑھ کر سناتے آپ نبیؐ جب ہیں آیتیں
سن لیں ذرا کہ ایسا کلام ہم بھی کہتے ہیں
یہ داستانیں ساری پرانی ہیں ہو گئیں
ہم نے ہیں باپ دادا سے ساری سنی ہوئیں
قرآن حق ہے رب تو نشانی کوئی دکھا
برسا دے ہم پہ پتھروں کا ایک سلسلہ
ان کو عذاب کیسے دیں ہیں آپ درمیاں
وہ اس معاملے کو سمجھ پائیں گے کہاں؟
دیتے برائیوں کا بھی بے شک انہیں صلہ
بخشش وہ مانگتے ہیں تو کیسے ملے سزا؟
کعبے میں آ کے بیٹھے مجاور ہی بن گئے
مومن کو حرم میں تھے وہ آنے سے روکتے
جو لوگ متقی ہیں حرم کے امین ہیں
لیکن وہاں پہ غیر اور منکر مکین ہیں
منکر صلوۃ میں بھی بجاتے ہیں سیٹیاں
تالی بجائیں اور کریں بدتمیزیاں

کافر فریب دینے کو کرتے ہیں خرچ مال
تا کہ خدا کے رستے سے روکیں وہ بد خصال
لیکن یہ لینا دینا بھی کب کام آئے گا
جب وقت موت کا بڑا نزدیک پائے گا
کافر ہیں دوزخی انہیں یکجا کریں گے واں
ناپاک ہوں گے پاک سے یکسر الگ وہاں
ناپاک لوگ ڈھیر کی صورت بنائے گا
جو دوزخی ہے ڈھیر میں پھینکا ہی جائے گا
اپنے کیے پہ وہ بھی خسارہ اٹھائیں گے
جو بھی کیا ہے اس کا نتیجہ وہ پائیں گے
پھر کافروں کو اے نبیؐ بتلا بھی دیجیے
وہ حرکتوں سے اپنی اگر باز آ گئے
کر دے گا معاف ان کو خدا ایک مرتبہ
بخشے گا نہیں رب وہ گناہ پھر کبھی کیا
فتنہ تمام کرنے کی خاطر لڑا کرو
تا کہ فساد جڑ سے ختم اس جگہ پہ ہو
باز آئے کفر سے تو ہے بہتر فقط یہ بات
منہ پھیر لیں تو دیں گے نہیں آپ ان کا ساتھ
اللہ کی تمام ہی کاموں پہ ہے نظر
وہ جانتا ہے کیا ہوا سب کی اسے خبر
اللہ مولیٰ تیرا وہ تیرا نصیر ہے
وہ ہے علیم اور نہایت بصیر ہے

---واعلَموٓا---

تم کو اگر ہے مالِ غنیمت جو مل گیا
تو پانچواں ہے حصہ تمہارے رسولؐ کا
دینا ضرور حصہ مسافر یتیم کو
دینا قرابتوں میں بھی مالِ غنیم کو
اللہ پر جو لائے ہو ایمان مومنو!
قدرت ہر ایک شے پہ اُسی کی ہے پھر سنو!
جنگِ بدر کو آئے تھے سب کافر و مومن
یکجا ہوئے تھے اک جگہ ہے یاد کیا وہ دن؟
اک سمت کافروں کی بڑی فوج تھی کھڑی
اور دوسری طرف تھے مسلماں سبھی جری
اک قافلہ تجارتی جو تم سے دور تھا
لڑنے کے واسطے بھلا کب تم سے آ ملا؟
آخر مقابلے کی گھڑی سر پہ آ گئی
کچھ مر گئے کئی کو ملی تھی یہ زندگی
جو زندہ رہ گئے تھے بنے حق کی وہ دلیل
جو مر گئے وہ بن گئے تھے اپنے خود وکیل
ہے اس کو علم سب کا وہی بس خبیر ہے
سب کچھ نظر میں اس کی ہے وہ ہی بصیر ہے
کثرت جو دشمنوں کی دکھاتے تمہیں نبیؐ
تو پھر وہ لڑنے کو یہاں آتے نہیں کبھی
پھر اختلاف ختم کبھی بھی نہیں رہا
ان کو دکھا کے کم تمہیں ہم نے بچا لیا
وہ ہی تو بھید سینوں کے سارے ہے جانتا
مومن ہر ایک بات خدا کی ہے مانتا
ہر شے کو جانا لوٹ کر آخر کبھی تو ہے
وہ کیا کرے گا کام بتاتا یہی تو ہے
دونوں گروہ لڑائی میں جب روبرو ہوئے
تو چاہیے کہ رب کو وہاں یاد کیجئے

کی جس نے اطاعت تو جزا اس کی ملے گی
یہ بندگی ہی بندے کا انعام بنے گی
لڑنا جھگڑنا ٹھیک نہیں ہوتا مومنو!
جو مل کے رہتا پاتا ، گنواتا نہیں سنو!
دامن کو صبر کے تو کبھی چھوڑنا نہیں
ہو جائے کم کہیں نہ یہ دنیا و تیرا دیں
مت کافروں کی طرح سے شورش مچانا تم
مت جھوٹی شان ان کی طرح سے دکھانا تم
بندوں کو رب کی راہ سے وہ روک رہے تھے
اور خود خدا تھا اُن کا احاطہ کیے ہوئے
شیطان نے اعمال سجا کر انہیں دیے
طالب ہوا ہے کون جو بڑھ کر بھی جی سکے
آئے مقابلے پہ تو شیطان نے کہا
میں جا رہا ہوں تم کو تو بہکا نہیں سکا
آئی نظر فرشتوں کی اک فوج تھی جہاں
کب پیش اُس لعین کی چل سکتی تھی وہاں
ڈر کر خدا کے خوف سے وہ بھاگ رہا تھا
کب سختیاں عذاب کی وہ سہنے والا تھا
جو لوگ منافق تھے انہوں نے تو کہا یہ
مومن کو دین نے فقط دھوکے میں رکھا ہے
رب پر ہمیشہ اپنے جو کرتا ہے بھروسہ
کرتا ہے حکمتوں کے خزانے اُسے عطا
کرتے ہیں قبض روح جب منکر کی فرشتے
پشت اور منہ پہ ضرب لگاتے نہیں ڈرتے
کہہ دیں کہ جلنے کا بھی چکھو ذرا مزا
بدلہ یہ اُس عمل کا ہے جو آگے ہے بھیجا

وہ ظلم اپنے بندوں پر کرتا نہیں کبھی
تم نے نہ حکم مانا کوئی بات نہ سنی
ہیں منکروں میں عادتیں بس ایک ہی جیسی
جھٹلائی آیتیں ہیں ہمیشہ ہی خدا کی
اس وجہ سے تھا پکڑا قضائے حریق نے
کی تھیں خطائیں جکڑا سزائے حریق نے
وہ بخش دیتا بندوں کو ہے نعمتیں اپنی
کر لیں وہ ٹھیک خود ہی سبھی حالتیں اپنی
ہے بارہا بتاتا رحیم و کریم ہوں
ہوں با خبر سبھی سے سمیع اور علیم ہوں
جو پہلے گزرے آج جو حاضر نہیں یہاں
اوجھل نہیں نظر سے مری دور ہیں کہاں
جھٹلایا تھا انہوں نے بھی آیات کو مری
کر کے گناہ مر گئے کب بات تھی سنی
پانی میں غرق کر دیا آلِ فرعون کو
بخشا کبھی خدا نے نہیں ہے ملعون کو
رب کی زمین پہ چلتے رہے کفر بھی کیا
وہ ہی تو بد ترین ہیں رب نے بتا دیا
توڑا عہد کو ظلم بھی خود پر ہی کر لیا
خالق سے اپنے کب کوئی منکر ذرا ڈرا
لڑنے کو گر وہ آئیں تو کرنا نہیں معاف
آپ اے نبیؐ جی معاملے کو رکھیں اپنے صاف
ڈر ہو اگر یہ آپ کو کہ عہد توڑیں گے
کرتے اگر خیانتیں نہ آپ چھوڑیں گے
ہے کفر جس نے بھی کیا وہ بچ نہ جائے گا
عاجز نہیں ہے رب وہ سزا اس کی پائے گا

ڈرتے رہو خدا سے انہیں بھی ڈراؤ تم
جو رب کی راہ میں خرچ کرو اس کو پاؤ تم
کرتے وہ گر صلح تو یہی ٹھیک ہے سن لو
دیتے اگر وہ دھوکہ سزائیں کڑی چن لو
اللہ کا ساتھ کافی ہے بس تیرے واسطے
اللہ کی ذات کافی ہے بس تیرے واسطے
اس کی وجہ سے آپ کو امداد ہے ملی
تائید بھی اس وجہ سے سب نے ہی ہے کری
مومن کے دل میں آپ کی چاہت اُسی نے دی
وہ چاہتا ہے پیار ملے آپ کو نبیؐ
چاہت خریدنے کے تو قابل نہیں کوئی
رحمت سے اس کی آپ کو حاصل یہ ہو گئی
دیکھیں ہمارا رب ہی عزیز و حکیم ہے
رحمان بھی وہی ہے رحیم و کریم ہے
کافی ہوا ہے آپ کو رب ہی مرے رسولؐ
ہے اُس کے لیے کافی جو کر لے اسے قبول
دعوت جہاد کی انہیں دیتے رہیں ضرور
ہیں اس میں چھپے فائدے تمہیں نہیں شعور
مغلوب کر لو دو سو بھی کر صبر لو اگر
گر ہوں ہزار بھی تو ڈرنا نہیں مگر
کمزوریاں تمہاری سبھی جانتا ہے وہ
تخفیف کرتا اس میں کہ محروم نہ رہو
عادت تو صبر کی ہے خدا کو بہت پسند
رکھتا عزیز اس کو جو اس کا ہوا پابند
دیتا نبیؐ کو زیب کہ کب قید ہو کوئی
آزادی کی سہولت اُسی نے سبھی کو دی

خوش خبری آخرت کی خدا نے سنائی ہے
تم نے خریدی دنیا ، بُری یہ کمائی ہے
لکھا نہ ہوتا یہ بھی اگر روزِ ازل سے
فدیہ جو مانگا بدر میں تو پھر نہیں بچتے
پایا جو تم نے آج ہے یہ مالِ غنیمت
کھاؤ اسے حلال ہے اس کی نہیں قیمت
پاکیزہ رزق تم کو ملا اس کو برت لو
ڈر کے خدا سے باتیں بھی اچھی کیا کرو
وہ بخش دے گا تم کو غفور الرحیم ہے
ہے کام اس کا بخشنا ، وہ تو کریم ہے
سمجھائیں قیدیوں کو نبیؐ جی یہ ساری بات
کچھ زیادہ بھی جائے گر رب ہو نہ ان کے ساتھ
رکھتے ہیں خیانت کا نبیؐ تم سے ارادہ
جو رب سے کیا اس کا کریں گے وہ اعادہ
رب نے تمہارے قابو میں ان کو ہے دے دیا
ہر ایک دل کا حال ہے وہ خوب جانتا
جو لائے ہیں ایمان اور جہاد بھی کیا
ہجرت کی مہاجر نے اور مال بھی دیا
پھر جس نے بھی پناہ دی وہ دوست ہے بنا
ہر طرح سے امداد کی اُس کی جسے چنا
ایمان لائے وہ اگر ہجرت نہیں ہے کی
تو ان کی وراثت سے بھی مومن ہوئے بری
ہاں دین کی وجہ سے مانگے کوئی مدد
واجب مدد ہے توڑنا مت دین کی بھی حد
گر کر لیا ہے عہد وہاں پھر نہ بولنا
جو راز ہے کسی کا کبھی وہ نہ کھولنا

رب کو ہے خوب علم سب ہے جانتا وہی
کفار کے حمایتی بننا نہ تم کبھی
کافر جو کفر کرتے ہیں اور ساتھ رہتے ہیں
جو بات بھی کہیں وہ اک ساتھ کہتے ہیں
تم وہ کرو خدا نے تمھیں حکم جو دیا
ایسا نہ کر سکے تو یہ فتنہ بپا ہوا
ایمان لائے جو بھی ہجرت بھی ہے کری
کر کے جہاد تم سے پناہ بھی انہیں ملی
خواہش ہے مومنوں کی کہ سب کچھ انہیں ملے
رب دے گا رزق ان کو اور مغفرت کرے
طاعت گزار بندے ہیں حقدار بھی وہی
وہ ہیں عزیز آپ کے اور رشتہ دار بھی
اللہ علم رکھتا ہے ہر ایک چیز کا
وہ ہے سمیع بصیر جو سب کچھ ہے دیکھتا

سورۃ التوبہ

یہ مشرک سے وعدہ تھا تم نے کیا
مگر اب خدا وہ نہیں مانتا
چلو چار ماہ اس زمیں پر سنو
سمجھ لو خدا پھر بھی عاجز نہ ہو
کوئی بات مشرک کی رب نہ سنے
یہاں کافروں کو وہ رسوا کرے
کیا حجِ اکبر پہ اعلان ہے
بری ذمہ مشرک سے رحمان ہے
کریں ذمہ داری نہ ہرگز قبول
نہیں ساتھ مشرک کا دیتے رسول
ہے بہتر یہی کہ وہ توبہ کریں
کبھی حق سے منہ کو نہ موڑا کریں
خدا ان سے ہرگز نہ عاجز ہوا
عذابوں کی ان کو خبر دیں سنا
مگر مشرکوں نے یہ وعدہ کیا
اگر اس کو ہر طرح پورا کیا
تو بات ان کی مانیں خدا کے رسول
مقرر کی مدت وہ ہم کو قبول
خدا متقی کو ہے کرتا پسند
نہیں اس کو پہنچاتا ہے وہ گزند
گزر جائیں حُرمت کے کچھ ماہ جو
تو کر سکتے ہو قتلِ مشرک ، سنو
کہ تم گھات میں ان کو لینا جکڑ
اگر قابو آئیں تو لینا پکڑ

اگر بات مانیں یا توبہ کریں
بتائیں انہیں کہ نمازیں پڑھیں
اگر رب کی رہ میں ہیں دیتے زکوٰۃ
مسلمانوں والی انہیں دو مراعات
ہے خالق ہے مالک بہت مہرباں
وہ بخشش کرے گا یہاں اور وہاں
ہے گر کوئی مشرک پناہ مانگتا
پناہ دے دو اس کو جو ہے چاہتا
کلام اس کو اللہ کا سنوا ہی دو
جگہ امن والی اسے سونپ دو
نہیں علم رکھتے وہ ہیں بے خبر
ہے بہتر کہ ان پر بھی کر لو نظر
بھلا کب کریں گے یہ مشرک وعید
نہیں جانتے کیا ہے بد اور سعید
سوائے جو ان کے حرم میں ملے
اور عہد ان سے بھی آپ نے کر لیے
اگر ساتھ دیتے تو پھر ساتھ دیں
اگر متقی ہیں تو کچھ مت کہیں
ہے کرتا پسند متقی کو خدا
وہ دیتا بھی ہے ساتھ ان کا سدا
ہے مشرک سے مشکل بہت دوستی
کہ مومن کی کب ان سے ہے نبھ سکی
اگر غلبہ پائیں پلٹ جائیں گے
نہ رشتہ نہ وعدہ نبھا پائیں گے
منافق ہی مشرک رہیں گے سدا
وہ انکار کرتے ہیں آیات کا

یہاں حق کے رستے پہ جو بھی چلا
ہے مشرک اسے روکتا برملا
تو بے شک عمل اس کا یہ ہے برا
مگر اس کو اس کا نہیں ہے پتا
نہیں پاس رکھتے کسی عہد کا
ہیں حد سے گزرنے کی کرتے خطا
اگر بعد اس کے وہ توبہ کریں
بنیں متقی اور خدا سے ڈریں
تو ہو جائیں مومن پڑھیں وہ صلوٰۃ
نکالیں وہ دولت کی اپنے زکوٰۃ
تو پھر دینی بھائی تمہارے بنے
صحیح راستے گر انہوں نے چنے
نشانی بھی کرتے ہیں ان کو بہم
بتاتے ہر اک اُن کو تفصیل ہم
اگر عہد قسمیں وہ ہیں توڑتے
کوئی رشتہ ہم سے نہیں جوڑتے
کریں دین میں وہ اگر طعن تو
تو بہتر ہے یہ جنگ ان سے کرو
کسی عہد پر مت بھروسا رکھو
لڑو ان سے یوں باز آ جائیں وہ
لڑائی میں کرتے ہیں وہ پہل بھی
نکالیں گے مکہ سے تم کو نبیؐ
نبیؐ جی نہ ان سے ڈرا تم کرو
ڈرو تو تم اپنے خدا سے ڈرو
لڑائی کرو اور آگے بڑھو
جو حق پہ ہو تم تو فتح یاب ہو

وہی رب ہے ٹھنڈک عطا کرتا جو
تو غصہ بھی دل سے کرے دور وہ
وہ جس پر بھی چاہے توجہ کرے
ہیں سب فیصلے اس کے حکمت بھرے
سمجھتے ہو تم چھوڑ دے گا یونہی
کہ اب تک جہادی کو جانا نہیں
رسولؐ اور مومن خدا کے ولی
کہ ہر بات رب کی انھوں نے سنی
خبر رکھے اللہ اعمال کی
سمجھ اور عقل اپنے بندوں کو دی
نہیں مسجدیں مشرکوں کے لیے
جو کرتے ہیں طے کفر کے مرحلے
گواہی ہیں خود کفر کی دے رہے
عمل سارے برباد یوں ہو گئے
وہ آباد کر سکتا ہے مسجدیں
جو مانے ہیں اللہ کی آیتیں
نمازیں بھی پڑھتا ہے دیتا زکوٰۃ
ہدایات رب کی چلیں اُس کے ساتھ
خدا پہ بھروسا وہ رکھتا سدا
کسی سے نہیں اپنے رب سے ڈرا
جہاد اس نے خود پہ ہے لازم کیا
وہ خوش ہو کے اس میں ہے مارا گیا
برابر جو اُن کے وہ کافر ہوا
دیا جس نے حاجی کو پانی پلا
جو اللہ کی راہ میں ہو گئے شہید
انہیں بخش دیتا خدا اپنی دید

شہیدوں کو دیتا ہے اجرِ عظیم
بہت مہرباں وہ رحیم اور کریم
ہے جنت کی خوش خبری دیتا انہیں
وہاں پھول پھل اُگتے نہریں بہیں
رہیں گے ہمیشہ وہاں وہ مقیم
انہیں نعمتیں ساری دے گا رحیم
اگر باپ بھائی نہ لائیں ایمان
تو ہرگز نہ ان کو تو اپنا لے مان
اگر ان کو اپنا سمجھ پاؤ تم
تو پھر ظالموں میں سے ہو جاؤ تم
اگر تم کو مال اور جاہ سب عزیز
جہاد اور رسولؐ و خدا کب عزیز؟
کرو رب کے احکام کا انتظار
کہ وہ کر سکے تم کو بھی ہوشیار
ہدایت نافرماں کو دیتا نہیں
وہ بس دیکھتا رہتا کہتا نہیں
مدد بھی تمہاری ہے اس نے تو کی
حنین اور اُس کی جو تھی برتری
ہوئی تنگ وہ جگہ جو تھی فراغ
ملا کچھ نہ اپنا بھی تم کو سراغ
کیا ہم نے نازل تھا تسکین کو
رسولؐ اور مومن کی تحسین کو
اتارے وہ لشکر جو دیکھے نہیں
جو منکر تھے وہ بات سمجھے نہیں
جو کافر ہوئے ان پہ بھیجا عذاب
سزا کافروں کو ملی بے حساب

خدا جس پہ چاہے توجہ کرے
عمل کی جزا بھی سبھی کو ملے
کہ وہ جس پہ چاہے وہ رحمت کرے
کہ وہ جس پہ چاہے کرامت کرے
اے ایمان والو! یہ سن لو ذرا
ہیں کافر پلید ان کو دینا بتا
حرم کے قریب آئیں مت اس برس
نہیں کھاتا ایسوں پہ رب بھی ترس
اگر تنگ دستی سے ڈر ہے تمہیں
غنی اپنی رحمت سے کر دے تمہیں
وہی ہے یقیناً علیم و خبیر
نہیں اس کی دونوں جہاں میں نظیر
لڑو ان سے ایماں جو لاتے نہیں
جو ممنوع سے باز آتے نہیں
کیا کرتے حق دین کو کب قبول
وہ جھٹلاتے سب جو بتاتے رسول
لڑو ان سے اور ان کو کر دو ذلیل
وہ جزیہ بھی دے دیں بنا کچھ دلیل
ہے بیٹا عزیر اُس کا بولیں یہود
نصاریٰ کہیں عیسیٰ رب کا وجود
کیا کرتے باتیں تھے پہلے بھی لوگ
ہلاکت ہوئی ان کی پالا جو روگ
بھٹکتے ہی پھرتے ہیں تم نے سنا
لیا اپنے علماء کو اللہ بنا
لیا ابنِ مریم ؑ کو معبود چُن
نہیں تھے یہ احکام اس کے تو سن

بتایا گیا صرف واحد ہے رب
نہ مانے وہ حُکمِ خدا کو بھی تب
اسی کی عبادت کیا سب کریں
اسی سے ہمیشہ ہی ڈرتے رہیں
شریک اس کا کوئی نہیں ہے یہاں
ہو مشرک بنائے خدا ہیں وہاں
بجھا دینا چاہیں وہ اللہ کا نور
اُنہیں کفر پر اپنے کتنا غرور
وہ نورِ خدا کو بجھا پائیں گے؟
جہالت پہ اپنی سزا پائیں گے
سکھایا نبیؐ کو ہے دینِ ہدیٰ
یہی دین سب پر ہے غالب ہوا
کہا جب یہ منکر کو لگتا برا
ہے معبود بر حق وہی برملا
اے ایمان والو یہ سن لو ذرا
کہ کھاتے ہیں علماء جو ناحق برا
جمع کرتے ہیں سونے چاندی کو وہ
کہو ان سے کچھ راہِ یزداں میں دو
نہ ہرگز کریں خرچ اس میں سے وہ
ملے گا عذاب ان کو واضح کرو
بتائیں گے دوزخ میں اس مال کو
وہ داغے گا جلد ان کی اور کھال کو
یہ ہے مال جس کو بچایا گیا
مزہ چکھو گے تھا بتایا گیا
ہیں بارہ مہینے بتائے کتاب
بنایا تھا ارض و سما کا نصاب

تو حرمت کے اس میں مہینے ہیں چار
انہیں عام دن مت کرو تم شمار
تو مت ظلم جانوں پہ اپنی کرو
لڑیں گر جو مشرک تو ان سے لڑو
خدا متقی کے ہمیشہ ہے ساتھ
وہ سنتا سمجھتا رہا ان کی بات
نہیں علم کافر کو حرمت کا ہے
کبھی کم کبھی اس کو زیادہ کرے
وہ کرتے ہیں اک سال اس کو حرام
سمجھتے ہیں سال اگلا ان کا انعام
اسی طرح رکھتے ہیں اس کا حساب
بنایا ہوا خود ہی اپنا نصاب
بھلا سمجھیں اعمال جو بھی کریں
انہیں چاہیے کہ خدا سے ڈریں
ہے کب کافروں کو ہدایت ملی
بری چال ہر اک انہوں نے چلی
کہا جائے تم سے جہادی بنو
تو کیا ہوتا ہے تم کو اے مومنو؟
وہیں تم زمیں پر ہی ہو جاتے ڈھیر
سمجھنے میں اس کو لگاتے ہو دیر
سمجھتے نہیں آخرت کو کبھی
ہے بھائی تمہیں دنیا کی زندگی
ملے فائدہ آخرت میں کثیر
منافع تو دنیا کا بس ہے حقیر
اگر تم نہ نکلے ، کیا نہ جہاد
نکالے الگ قوم ربُ العباد

کچھ اس قوم کا نہ بگاڑو گے تم
خود اپنے ہی دامن کو جھاڑو گے تم
ہے بے شک ہر اک شے پہ قادر قدیر
نہیں ملتی اس کی کہیں بھی نظیر
مدد گر نبیؐ کی کرو گے نہیں
مدد بھیجے اللہ نبیؐ کو وہیں
نکالا نبیؐ جی کو مکے سے تھا
تو پھر کون تھا ساتھ ان کے رہا
وہ جب ثور میں جا کے چھپ بیٹھے تھے
تو یہ لفظ صدیقؓ نے تھے کہے
ہے ساتھ اپنے اللہ نہ غم کوئی کر
عطا کر دے ہر شے ہے وہ راہبر
پھر اللہ نے نازل سکینت تھی کی
چھپے لشکروں سے مدد ان کو دی
دیا کفر کو رب نے نیچا دکھا
ہیں مومن ہی اونچے یہ بتلا دیا
ہے شک بات اللہ کی بے حد بلند
حکیم اور ولی کو ہے حکمت پسند
اگر تم ہو ہلکے یا بوجھل بھی ہو
نکل کر خدا کی ہی رہ میں چلو
فضیلت جہادِ جلی میں رکھی
تمہیں برتری کافروں پر ملی
اگر جلد مالِ غنیمت ملے
تو سارا سفر ان کو ہلکا لگے
نظر آتی ان کو مسافت جو دور
کہ ہوتی جو طاقت تو چلتے ضرور

وہ قسمیں بھی اس بات پر کھاتے ہیں
وہ مجبوری بھی اپنی بتلاتے ہیں
یقیں کر لو کہ جھوٹ بکتے ہیں وہ
نہیں ایسا کرتے جو کہتے ہیں وہ
خدا کے نبیؐ نے کیا معاف ہے
حقیقت تو منکر کی اب صاف ہے
نبی کافروں کو تھی رخصت کیوں دی
نظر آتی اُن کی حقیقت جو تھی
ہے ظاہر کہ کون اچھا کون ہے برا
سمجھ آتا تم کو بھی کھوٹا کھرا
جو مومن ہیں اور پختہ ان کا یقیں
وہی لوگ سچ مچ کے ہیں متقیں
وہ ہرگز بھی رخصت نہیں مانگتے
حقیقت جہادی کی پہچانتے
خدا جانتا کون ہے متقی
ہمیشہ نظر ان پہ اس نے رکھی
کہ مانگیں گے رخصت وہی لوگ اب
جو کافر ہیں مومن نہ ہو پائیں سب
انہیں شک نے ان کے ہے پکڑا ہوا
تردد کریں جھوٹ پکڑا گیا
اگر وہ سمجھتے ہیں لازم جہاد
تو رکھتے نہ ہرگز کبھی وہ عناد
کوئی بھی نہ ساماں انہوں نے کیا
تو ہم نے بھی سست ان کو تھا کر دیا
بٹھایا انہیں بد خصالوں کے ساتھ
کہ ساتھ ان کے جانے سے بنتی نہ بات

وہ پھیلانا چاہیں جہاں میں فساد
وہ جاسوس ہیں دل میں رکھیں عناد
بگاڑے تھے پہلے بہت معاملات
پر آیا جو حق تو ہوئی ختم بات
وہ کہتے رہے ہم کو رخصت کریں
کہ فتنے میں ہرگز نہ ہم بھی پڑیں
وہ فتنے میں ہی پڑ چکے ہیں سنو
پکڑ آگ دوزخ کی لے گی کہو
بھلائی ملے تو بری ہے لگے
مصیبت پڑی تو یہ کہتے رہے
کہ ہم نے تو برتی بہت احتیاط
ہماری خوشی کو ہے حاصل ثبات
نبیؐ جی یہ ان کو بتا دیجیے
لکھی جو مصیبت وہی ہے ملے
ہے اپنا خدا جانتا سب یہ راز
ہے اس پر بھروسا وہی کار ساز
ہمارے لیے منتظر کفر ہے
اور اپنی نظر کافروں کو تکے
وہ کہتے گواہی بھی کب دے گا رب
تو کہتے عذاب ان پہ آئے گا کب
خرچ ناخوشی یا خوشی سے کرو
قبول اس کو ہرگز کرے گا نہ وہ
یہ فاسق ہیں پڑھتے نہیں ہیں نماز
برے دل سے کرتے ادا وہ زکوٰۃ
تحیر نہ اولاد و دولت پہ ہو
نہیں جانتے کفر کو تم سنو

خدا چاہتا ہے وہ یونہی رہیں
مریں تو وہ کافر ہی ہوکر مریں
قسم کھاتے اللہ کی ہیں وہ لوگ
وہ منکر ہیں تم سے چھپاتے ہیں روگ
وہ تم سے نہیں ، وہ تو ڈرپوک ہیں
وہ ڈرتے اگر رب کی باتیں سنیں
وہ اکثر جگہ چاہیں وہ ڈھونڈ لیں
ملے غار جس میں وہ جا کر چھپیں
ہیں کچھ کرتے صدقات پر اعتراض
اگر دے دو ان کو نہ ہوتے ناراض
وہ کہتے ہیں کافی ہے رب اور رسولؐ
مگر کرتے کب ہیں وہ دل سے قبول
وہ کہتے کہ ہے فضل رب نے کیا
اسی نے کرم سے ہے اپنے دیا
زکوٰۃ اپنی مسکیں فقیروں کو دو
قرض داروں کے قرض کو کم کرو
خدا کے سفر پہ روانہ ہوئے
زکوٰۃ ان کو دینا بھی واجب بنے
ہے رب جانتا وہ سمیع و علیم
وہ حکمت کی باتوں کو جانے حکیم
نبیؐ کو یہ تکلیف دیتے رہے
ہیں کان اس کے کچے وہ کہتے رہے
بتا دیں انہیں خیر کا ہوں جہان
یقیں رکھتا رب پر مجھے اس پہ مان
جو ایمان لایا ، کی رحمت عطا
کیا کفر جس نے ، ملی پھر سزا

قسم سامنے کھاتے رب کی ہیں وہ
کہ اس طرح راضی تم ان سے رہو
اگر یہ ہیں مومن تو یہ جان لیں
رسولِ خدا کو نہ جھٹلا سکیں
نہیں علم رکھتے وہ اس بات کا؟
کہ جو بات رب کی نہیں مانتا
رسولؐ اور خدا کو برا جانتا
رہے گا وہ دوزخ کا ایندھن سدا
یقیناً یہ ان کی ہی رسوائی ہے
سزا اپنے رب سے ہی خود پائی ہے
وہ ڈرتے ہیں اس بات سے مومنو
کوئی آیت ایسی کبھی نازل ہو
کہ ہر بات جو ہے چھپی جان لو
منافق کی خصلت کو پہچان لو
اڑاتے مذاق اور کرتے نہ معاف
تو کر دے گا ظاہر خدا صاف صاف
اگر پوچھیں بابت جو اس کی نبیؐ
کہیں گے تھا شغل اور تھی دل لگی
اڑاتے مذاق آیتوں کا رہے
رسولِ خدا پر تھے طعنے کسے
بہانے بناؤ نہیں کافرو
جو دل میں ہے وہ صاف بتلا بھی دو
کیا کفر تم نے ہے ایماں کے بعد
کیا شرک تم نے ہے یزداں کے بعد
اگر اک گروہ کو کیا ہم نے معاف
پکڑ دوسرے کو لیں مجرم ہے صاف

زن و مرد یکساں منافق ہے ذات
کہ وہ مانتے کب خدا کی ہیں بات
وہ تھے حکم دیتے برے کام کا
جو نیکی کرے اس کو روکیں سدا
انھوں نے خدا کو بھلا جو دیا
تو ان کو بھلاتا تمہارا خدا
منافق ہی بے شک نافرمان ہیں
غلط راہ چلتے ہیں بے ایمان ہیں
جلیں گے جہنم کی وہ آگ میں
پڑیں گی خدا کی بہت لعنتیں
منافق کو دوزخ ہے کافی سزا
اسی میں وہ جلتا رہے گا سدا
بہت پہلے گزرے تھے تم جیسے لوگ
منافق تھے اور کفر کا بھی تھا روگ
تھا مال ان کے پاس اور طاقت بھی تھی
ہر اک شے یہاں پر برت لی گئی
یہاں تم نے حصہ کیا ہے قبول
کیا کرتے باتیں ہو تم سب فضول
یہاں پر جو بے کار پھرتے رہے
صلہ ان کو کیونکر کوئی پھر ملے؟
خسارہ ہمیشہ انہیں کا ہوا
کیا جو تھا اس کی ملی تھی سزا
خبر عاد نوح کی نہیں تھی سنی
براہیمؑ مدین کی بھی قوم تھی
جو جھٹلایا الٹا دی تھیں بستیاں
نظر اُن کو کب آیا سود و زیاں

انھوں نے بہت ظلم خود پر کیا
جب اللہ کی آیت کو جھٹلا دیا
زن و مرد ایمان لائے ، بڑی بات
انہیں ہو جہانوں میں حاصل ثبات
مدد گار اک دوسرے کے بنے
برائی سے وہ روکتے بھی رہے
دیا حکم نیکی کا پڑھتے نماز
وہ کرتے اطاعت ، وہ دیتے زکوٰۃ
انہی پر کبھی فضل ہو جائے گا
وہ رحمان رحمت بھی فرمائے گا
ہے بے شک وہ خالق ، عزیز اور حکیم
رحم کرتا ہے وہ نہایت رحیم
ذرا سن لیں یہ مومن اور مومنات
انہیں بخش دے گا خدائے جہات
رہیں گے محلاتِ باغات میں
سبب اس کے وہ رب کو راضی رکھیں
انہیں کامیابی کی دے دیں ندا
بھلا اس سے بڑھ کر صلہ ہو گا کیا
نبیؐ کافروں سے کریں پھر جہاد
کہ ہو جائے ختم اس جہاں سے فساد
ٹھکانا منافق کا دوزخ بنا
ہے بے شک بہت ہی بری وہ جگہ
منافق قسم کھا کے کہتے سدا
انھوں نے نہ ہرگز بھی کچھ تھا کہا
وہ بھولے پڑھا کلمہ تھا کفر کا
برا وہ مسلماں جو کافر ہوا

ارادہ برا ان کا بے شک ہوا
نہ پورا ارادہ کوئی کر سکا
کیا جب بھی غصہ نبیؐ نے کہا
خدا کے کرم نے غنی کر دیا
اگر کر لیں توبہ تو بہتر یہی
اگر موڑیں منہ نہ بچے گا کوئی
کوئی بھی نہ پائیں ولی اور نصیر
وہ مالک نہایت سمیع و خبیر
انہوں نے عہد اپنے رب سے کیا
کرم تو نے ہم پر اگر کر دیا
تو خیرات صدقہ بھی کر جائیں گے
سبھی نیک اور صالح بن پائیں گے
خدا نے جو فضل ان پہ اپنا کیا
تو منہ موڑا حق سے ملی پھر سزا
نفاق ان کے دل میں تھا رب نے بھرا
کہ وعدے کا کچھ نہ بھرم تھا رکھا
وہ جھوٹے ہیں جھوٹے رہیں گے سدا
ملے گی منافق کو اس کی سزا
وہ سرگوشیاں بھید جانے ہے خوب
ہے بے شک خدا بھی علامُ الغیوب
کھلے دل سے مومن کی خیرات ہے
نہیں بھاری صدقہ و خیرات ہے
مگر طعنہ زن ان پہ کافر ہوئے
مذاق ان کا یونہی اڑاتے رہے
سمجھتے نہیں بات ہے یہ خراب
خدا سے ملے گا انہیں بھی عذاب

خدا بھی اڑائے گا ان کا مذاق
وہ میرے ہیں جن کا اڑایا مذاق
دعا ان کی خاطر نہ کیجیے رسولؐ
نہیں ہو گی ستر دفعہ بھی قبول
وہ کافر تھے رب کو نہیں ہیں پسند
منافق نے حق کی بھی توڑی کمند
ہدایت نافرمان کو کب ملی
منافق نہیں ہیں خدا کے ولی
تھے کچھ لوگ اپنے گھروں میں رکے
کیا تھا جو ایسا بہت خوش ہوئے
نہیں چاہتے رب کی رہ میں دیں جان
یہ دولت بھی دیں جو بڑھاتی ہے شان؟
وہ تھے اور لوگوں کو روکا کیے
کوئی کُوچ گرمی میں مت ہی کرے
سمجھتے نہیں گرم دوزخ کی آگ
جلائے گی ان کو نہ پائیں گے بھاگ
انہیں چاہئے کہ وہ تھوڑا ہنسیں
عمل پر وہ اپنے تو رویا کریں
اگر پلٹو واپس ، کہے اک گروہ
ہمیں بھی تو ساتھ اپنے لے کر چلو
تو کہہ دیجیے ساتھ لوں گا نہ میں
سنبھالیں وہ خود کو یہ اُن سے کہیں
نہ تھے ساتھ پہلے ہمارے چلے
بلایا تو منہ موڑ کر بیٹھے تھے
ہے بہتر یہی کہ یہیں پر رہو
نہ تم ساتھ چلنے کو ہم سے کہو

تو ان میں سے مر جائے کوئی اگر
پڑھو مت جنازہ نہ جا قبر پر
تو بے شک نہ مانی خدا کی تھی بات
چلے کب نبیؐ کے تھے وہ ساتھ ساتھ
جو فاسق تھے کرتے رہے فسق وہ
کہ دی اہمیت مال و اولاد کو
خدا دنیا میں دے گا اُن کو عذاب
مریں کفر میں نہ ملے کچھ ثواب
کبھی کرتے نازل جو ہیں سورتیں
کہ ایمان لائیں جہادی بنیں
کبھی بات کوئی نہ ہرگز سنیں
وہ چاہیں گھروں میں ہی بیٹھے رہیں
گھروں میں جو رہتی ہیں سب عورتیں
تمنا کہ ساتھ ان کے رہتے رہیں
کہ مہر ان کے دل پر لگائے خدا
اسی واسطے کب انہوں نے سنا
جو مومن ہوئے جان مالوں کے ساتھ
جہادی بنے مانی ہر ایک بات
بھلائی کا اپنی صلہ پائیں گے
یقیناً یہی تو فلاح پائیں گے
خدا ان کو رکھے گا باغات میں
ملیں رحمتیں ان کو سوغات میں
ہمیشہ رہیں گے وہیں پر مکیں
ہر اک شے ملے گی انہیں بہتریں
دیہاتی بہانے بناتے رہے
وہ ہرگز نہیں ساتھ تیرے گئے

نہیں مانتے وہ خدا اور رسولؐ
ہدایت کوئی ہے انہیں کب قبول؟
جو منکر ہوا پیچھے رہ جائے گا
عذابوں میں خود کو گھرا پائے گا
جو کمزور ، بیمار و نادار ہیں
نہیں رب سمجھتا گنہگار ہیں
جو مومن ہیں راہِ خدا پر چلیں
سدا پیروی مصطفٰی کی کریں
نہیں ایسے لوگوں پہ الزام ہے
انہیں بخشنا رب کا ہی کام ہے
جو نیکی کرے گا صلہ پائے گا
کہ رحم اس پہ اللہ فرمائے گا
لگائی تھی کچھ نے جہادوں کی آس
مگر تھی سواری نہ ہتھیار پاس
انہیں آپ سے بھی مدد نہ ملی
وہ آنسو بہاتے تھے ہو کر دکھی
خدا ان کی حالت کو ہے جانتا
دلوں میں ہے کیا سب ہے پہچانتا
نبی حرف آتا ہے ان لوگوں پر
کمایا جنہوں نے بہت مال و زر
وہ راہِ خدا میں کبھی کچھ نہ دیں
وہ ساتھ عورتوں کے گھروں میں رہیں
کہ مُہر ان کے دل پہ لگاتا ہے رب
وہ سب جانتا ہے بتاتا ہے سب

---یَعتذِرُون---

پلٹ آتے تو عذر کرتے وہ پیش
اگرچہ وہ کرتے ہیں ایسے ہمیش
نبیؐ ان سے کہہ دیجیے برملا
یقین عذر کا ہم نے کب ہے کیا؟
مرے رب نے آگاہ مجھ کو کیا
جو کرتے تھے تم ، وہ ہے بتلا دیا
عمل ہے تمہارے سدا دیکھتا
کھُلی مخفی باتوں کو ہے جانتا
یقیناً وہیں پر پلٹ جانا ہے
عمل کرنے پر ہی صلہ پانا ہے
وہ کھائیں گے قسمیں کریں درگزر
کرو درگزر ہے تمہیں کس کا ڈر
وہ ناپاک ، منکر ، گنہ گار ہیں
وہ بے شک زمیں پر بنے بار ہیں
ٹھکانا جہنم ہے ان کا بنا
ملے ان کو اپنے کیے کی سزا
اگر قسمیں کھائیں تو تم مان لو
نہیں راضی کر پاتے رحمان کو
دیہاتی منافق ہیں منکر بہت
ہوئے دل بھی ان کے نہایت ہی سخت
دلوں پر یہ مُہر ان کے اچھی لگی
کہ سختی خدا نے تھی پہچان لی
ہے بہتر یہی کچھ پتہ نہ چلے
صلہ اپنے اعمال کا ہی ملے

اتارا جو اس نے ہے تم پر رسولؐ
جو نادان ہیں مت کریں وہ قبول
ہے اچھے برے کو خدا جانتا
ہے سب عیب والوں کو پہچانتا
کریں خرچ اللہ کی رہ میں جب
تو تاوان سمجھیں اسے بے سبب
وہ سوچیں کہ گردش پکڑ لے تمہیں
نہ سمجھیں کہ گردش ہی جکڑے انہیں
کرے جو وہ چاہے وہ ذاتِ عظیم
وہ رب ہی تو ہے جو سمیع اور علیم
اگر مال و زر اس وجہ سے وہ دیں
کہ وہ اپنے رب کو بھی راضی کریں
سمجھتے وہ قربت خدا کی ہے کیا
خدا اور رسولؐ اس کا دیتے صلہ
وہ جلد اس کی رحمت میں داخل ہوا
بہت رحم کرتا ہے اس پر خدا
ملی جس کو سبقت تھی اسلام میں
بڑھے آگے انصار ہر کام میں
مہاجر بھی کب ان سے پیچھے رہے
بہت نیک اعمال سب نے کیے
خدا ان سے راضی ہمیشہ ہوا
ملا نیکیوں کا ہمیشہ صلہ
سجایا ہے جنت کو ان کے لیے
عمل نیک جس نے ہمیشہ کیے
کچھ اہلِ مدینہ منافق ہوئے
دیہاتی بھی کچھ تھے جو فاسق بنے

نبیؐ جی نہیں ان کو پہچانتے
وہ ہرگز خدا کو نہیں مانتے
مگر ان کو رب خوب ہے جانتا
انہیں پکڑے گا وہ ہے پہچانتا
سزا ان کو دہری ملے گی وہاں
سبب اس کے کرتے رہے جو یہاں
گناہوں کا اقرار جو بھی کرے
جھکے رب کے آگے معافی وہ لے
خدا اس کی توبہ کرے گا قبول
وہ تواب ہے بخشنا ہے اصول
نبیؐ صدقہ مالوں سے لے لیجیے
کریں تزکیہ ، پاک کر دیجیے
دعا واسطے ان کے مانگیں رسولؐ
کرے آپ کی وہ دعائیں قبول
عمل جیسا تیسا انہوں نے کیا
تو ہے ان کی بابت خدا جانتا
بنایا ہے صدقات دینا اصول
وہ تواب ہے توبہ کرتا قبول
نبیؐ ان سے کہہ دیں کریں نیک عمل
کہ کرتے ہو جو تم وہ دیتا ہے پھل
ہدایت تمہیں دے رہا ہے رسولؐ
جو مومن ہوا وہ کرے گا قبول
بہت جلدی واپس پلٹ جاؤ گے
اور ہر اک عمل کی جزا پاؤ گے
وہ سب جانتا ہے وہ ربُ العلیم
کرے غیب کی باتیں ربِ عظیم

کئی معاملے ہیں مئوخر کیے
محمدؐ یہ ان کو بتا دیجیے
وہ توبہ کو مانے یا دے گا سزا
علیم و حکیم اپنا واحد خدا
بنا ڈالی مسجد کہ لڑنے لگیں
وہ اک دوسرے سے تفرقہ کریں
وہ چاہیں کہ دیں مومنوں کو ضرر
نہیں ان کو اللہ کا کوئی ڈر
بنائی انہوں نے وہاں ایک گھات
کہ دے پائیں وہ مومنوں کو بھی مات
وہ کھائیں گے قسمیں چنی نیک راہ
ارادہ مگر کب بھلائی کا تھا
گواہی دے اللہ ، جھوٹے ہیں لوگ
کہ ہیں پالتے اپنے دل میں وہ روگ
نبیؐ جی قدم کو نہ رکھیے وہاں
ضرر مومنوں کو ہو ممکن جہاں
وہ مسجد کہ بنیاد تقویٰ پہ ہے
ہے بہتر یہی ہوں وہاں پر کھڑے
بہت پاک ہونے کو کرتے پسند
خدا چاہے پاکی پہ ہوں کار بند
رضا پہ جو خالق کے راضی ہوا
لی تقویٰ سے بنیاد اس نے بنا
اور اک شخص جو ہے کنارے کھڑا
کہاں متقی کے برابر ہوا
برابر کبھی دونوں ہو سکتے ہیں
ہیں کرتے وہی تم سے جو کہتے ہیں

ہدایت خدا ان کو دیتا نہیں
بگڑ جائے تو کچھ وہ کہتا نہیں
غلط جو عمارت کی بنیاد تھی
وہ شک میں تو ان کو رہی ڈالتی
اگر ٹکرے دل کے بھی ہو جائیں گے
شبہے نہ دلوں سے نکل پائیں گے
ہے اللہ بہتر سبھی جانتا
وہ ہر اک عمل کو ہے پہچانتا
خریدے ہیں مومن کے جان اور مال
عطا کرنا جنت اسے کب محال
خدا کی جو راہ میں لڑا اور مرا
یقیناً وہی تو امر ہو گیا
یہ وعدہ ہے تورات و انجیل میں
یہی وعدہ قرآن میں ہے سنیں
خدا تم سے کرتا ہے وعدہ وفا
عمل نیک کرنے پہ ملتی جزا
بہت اچھا رب سے ہے سودا کیا
خدا نے بھی وعدے کو پورا کیا
تمہارے لیے کامیابی لکھی
تو رب نے ہمیشہ ہے وہ تم کو دی
ہے مومن وہی جو کہ تائب ہوا
ہے مومن وہی جس نے روزہ رکھا
جو مومن ہے وہ رب کے آگے جھکا
وہی حمد رب کی ہے کرتا سدا
جو ہیں متقی وہ تمہیں روکتے
برائی کرو تو تمہیں ٹوکتے

بتاتے ہیں نیکی کا وہ راستہ
سکھاتا ہے جو ان کو ان کا خدا
کبھی حد سے باہر نکلتے نہیں
کوئی کام بے کار کرتے نہیں
نبیؐ مومنوں کو بتا دیجیے
انہیں جنتوں کی ندا دیجیے
کریں منکروں کے لیے مت دعا
کہ مشرک کو اللہ نہیں بخشتا
بھلے ہو تمہارے وہ جتنا قریب
نہیں قرب خالق کا ہو گا نصیب
بلاشبہ کہہ دیں وہ ہیں دوزخی
کہ جھٹلائیں آیات اللہ کی
براہیمؑ نے جو تھی مانگی دعا
کہ والد کو تو مغفرت کر عطا
سبب اس کا تھا ایک وعدہ بنا
جو اس نے تھا خود باپ سے کر لیا
سمجھ آ گیا جب ہے مشرک برا
تو والد سے بیزار وہ ہو گیا
براہیمؑ کا دل بہت نرم تھا
تحمل تھا ان میں رچا اور بسا
ہدایت کسی قوم کو دیتا رب
تو کر دیتا واضح ہر اک چیز تب
بچاتا ہے ہر اک برے کام سے
نوازے ہے پھر ان کو انعام سے
وہ رب ہے ہر اک چیز کو جانتا
بخوبی ہر اک شے کو پہچانتا

وہی مالک ارض و سما کا بھی ہے
وہی خود تو روزِ جزا کا بھی ہے
وہی زندہ کرتا ، وہی مارتا
ولی بھی وہی ہے ، مدد گار تھا
مہاجر پہ انصار پر آنکھ تھی
ہوئی تنگ گھڑیوں میں تھی پیروی
بھٹک جاتا ان میں سے شاید گروہ
نظر کی خدا نے کہ گم رہ نہ ہو
وہ بے شک بنا مومنوں کا رفیق
کرم کرنے والا نہایت شفیق
ہوا تین افراد پر مہرباں
جنہیں حُکمِ ربی سے چھوڑا وہاں
زمین ان پہ بھی تنگ ہوتی گئی
پھر ان کو نہ جائے پناہ مل سکی
وہ سمجھے غضب رب نے فرمایا ہے
اسی واسطے یہ عذاب آیا ہے
تو توبہ کی توفیق بخشی گئی
توجہ خدا نے پھر ان پر تھی کی
وہ تواب توبہ ہے کرتا قبول
بنائے ہیں اس کے لیے کچھ اصول
اے ایمان والو خدا سے ڈرو
جو سچ بولتا ہے ، اسی کے رہو
وہ کافر دیہاتی کہاں شان لیں
کہ ہم رہ نبیؐ کے وہ آگے بڑھیں
حفاظت کی جانوں کو مانا عزیز
تو جانِ نبیؐ کو نہ جانا عزیز

انہیں راہِ یزداں میں تکلیف ہو
تو بدلے میں تم نیکیاں بھی لکھو
ضیاع اجرِ محسن کا ہوتا نہیں
جو پایا ہے اس نے وہ کھوتا نہیں
جو ہیں خرچ کرتے صغیر و کبیر
تو لکھتا ہے اس کو سمیع اور بصیر
صلہ اپنے اعمال کا پائیں گے
وہ جنت میں داخل کیے جائیں گے
نہیں یہ مناسب ہوا مومنو!
کہ اک وقت میں سارے باہر چلو
پھر ہر فرقے میں سے بنا دو گروہ
یوں خالق کا پیغام دیتے رہو
خبردار سب کو رکھا تم کرو
کہو سب سے کہ رب سے اپنے ڈرو
تم ہر ایک کافر سے لڑتے رہو
کہ پا جائیں اندر کی سختی کو وہ
یقیں رکھو رب متقیں کے ہے ساتھ
جو بولو تو حق کی کرو تم بھی بات
اتاری ہے جب ہم نے سورت کوئی
تو یہ بات کفار نے ہے کہی
کہ سورت نے ایمان زیادہ کیا؟
ہے وہ کوئی رتبے میں جو بڑھ گیا
جو مومن تھے سن کر یہ وہ خوش رہے
جو کافر تھے وہ کفر میں بڑھ گئے
کہ دیکھا نہیں تم نے بھی مومنو؟
بپا کرتے فتنہ ہیں کافر سنو

نہ توبہ کبھی اس پہ کرتے ہیں وہ
نہ اللہ سے اپنے ڈرتے ہیں وہ
ہوا آیتوں کا ہے جب بھی نزول
نظر آیا ان کو عمل یہ فضول
وہ اک دوسرے پر نگاہ کرتے ہیں
برا جاننے کا گناہ کرتے ہیں
اور مومن کو جب نہ وہاں پاتے ہیں
تو چپ چاپ واں سے کھسک جاتے ہیں
خدا نے دلوں کو دیا ان کے پھیر
کہ ملتے انہیں ہیں عذابوں کے ڈھیر
سمجھ ان کو کچھ بھی نہیں آتا ہے
دماغوں سے سب کچھ نکل جاتا ہے
ہے بھیجا تمہیں بھی بنا کر رسول
اذیت تمہاری اسے کب قبول
تمہاری بھلائی میں رہتا شفیق
وہ ہے مومنوں کا تو پیارا رفیق
نظر پھیر لیں گر تو کہہ دیجیے
مجھے کافی اللہ اپنے لیے
نہیں کوئی معبود اس کے سوا
اسی پر ہے میں نے بھروسا کیا

سورۃ یونس

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

ا ل ر ہے سکھاتا علیم
کہ جانو علومِ کتاب الحکیم
لگا ان کو کتنا تعجب کا خواب
اتاری بشر پر ہے ہم نے کتاب
ڈرائیں انہیں اور خوش خبری دیں
جو ایمان لائے وہ ان سے کہیں
جو حق اور سچ کو ہیں پہچانتے
انہیں علم حق سچ کے دیں مرتبے
تو اس پر انہیں کافروں نے کہا
کہ یہ جادوگر ہے بہت ہی بڑا
جو اب ہے تمہیں وہ یہ بتلا رہا
ہے چھ دن میں دنیا کو پیدا کیا
جب امر اپنا اس نے مکمل کیا
سوئے عرش پھر مستوی ہو گیا
ہر اک کام کی کرتا تدبیر ہے
بناتا وہ ہر اک کی تقدیر ہے
کسی نے بھی اس کی سفارش نہ کی
کبھی آگے آؤ ، اجازت نہ دی
یہی رب ہے اس کی عبادت کرو
نصیحت کو بس اس کی پکڑا کرو

پلٹ کر ہمیں تو وہیں جانا ہے
صلہ ہر عمل کا وہیں پانا ہے
جو فرمایا اس نے وہی ہے کیا
کہ وعدہ تو اس کا ہے سچا ہوا
وہی پیدا کرتا ، وہی مارتا
دوبارہ وہی زندگی بخشتا
جو ایمان لائے ملے گی جزا
کیا کفر جس نے ملے گی سزا
وہاں کھولتا پانی کافر کو دیں
کہ جھٹلائی رب کی سبھی آیتیں
اسی نے تو سورج کو بخشی جلا
حرارت بھی گرمی بھی اُس کی عطا
بنایا اسی نور سے چاند کو
مقرر کیا ایک رستہ سنو
اسی سے رکھا منزلوں کا نصاب
کہ طے کر لو جینے کا اس سے حساب
سبھی کچھ ہے حق جو بتایا گیا
سبھی کچھ ہے سچ جو سکھایا گیا
ہر اک شے کی تفصیل بتلائی ہے
سمجھ پائیں جو ان کو سمجھائی ہے
کبھی دن نکلتا کبھی رات ہے
تمہارے لیے رب کی سوغات ہے
نشانی سمجھ کر اسے جو چلیں
وہ رستہ نہ بھٹکیں خدا سے ڈریں
سمجھ لیں جو یہ زندگی دائمی
وہی شاد اور مطمئن ہیں سبھی

جو غافل ہیں ہم کو نہیں مانتے
ٹھکانا ہے دوزخ نہیں جانتے
عمل وہ ہمیشہ جو کرتے رہے
تو اس کی ہی ان کو سزا بھی ملے
اُنہیں جنتوں میں وہ لے جائے گا
وہاں باغ نہریں ہیں بہتی سدا
وہاں پر یہ مومن پکاریں گے سب
تو ہی پاک و ارفع ، تو ہی اپنا رب
دعاؤں میں اپنی کہیں گے سلام
کریں گے وہ اپنے خدا سے کلام
پکار آخری ان کی ہو گی یہ تب
خدائے جہاں! تیری تعریف سب
برائی کا بدلہ اگر ملتا جلد
کہ معیاد ختم ان کی کر دیتا جلد
جو بھی آخرت کو نہیں مانتے
تو ہم ان کو کب اپنا گردانتے؟
سزا ہے ملی سرکشی کے سبب
تو یونہی بھٹکتے رہیں گے یہ سب
پکارے ہے تکلیف میں ہم کو وہ
وہ کہتا ہے رب ہم کو آرام دو
جب ہم دور کرتے ہیں تکلیف کو
تو بن جائے یوں جیسے انجان ہو
یہ ہیں مشرقیں ، یہ نہیں جانتے
عمل پُرنشیں اپنے سب مانتے
رہیں قبل ان کے جو تھیں امتیں
ہلاکت ہو ان کی کہ تھیں جہل میں

کیا ظلم انہوں نے اے پیارے رسولؐ
نہ ایمان کو ہی کیا تھا قبول
تھے مجرم کیا جرم تھا برملا
تو ظالم کو دیتے ہیں ایسی سزا
بنایا زمیں کا تمہیں جانشیں
کہ دیکھیں یہ کرتے ہو کیا بعد ازیں
تلاوت کریں آیتیں جب نبیؐ
تو کہتے بدل دیں اسے آپ بھی
بتا دیں میں خود کچھ بھی کرتا نہیں
وحی سے جو ملتا وہی میرا دیں
میں کیوں اپنے رب کا نافرمان ہوں
میں کیوں نہ عذاب و سزا سے ڈروں
بتا دیں کہ اللہ گر چاہتا
تلاوت نہ خبریں میں دیتا سنا
نبوت سے پہلے بھی میں ساتھ تھا
اگر عقل رکھتے تھے تم نے سنا
پھر اک جھوٹ خود سے یونہی گھڑ لیا
ملیں آیتیں ان کو جھٹلا دیا
ہو مجرم تمہی کب فلاح پاؤ گے
کیا جو ہے اس کی سزا پاؤ گے
بنائے ہیں تم سب نے معبود یاں
نفع دیتے تم کو نہ کرتے زیاں
اُنہیں کہتے تم ہو کہ ہیں دلنشیں
خبر آسمان و زمیں پر نہیں
شریک اس کا ٹھہراتے تم ظالمو
جو پاک اور ارفع ہے سب سے سنو

سبھی لوگ پہلے اک امت سے تھے
پھر اک دوسرے سے الگ ہو گئے
ہر اک بات رب نے تھی کر رکھی طے
تو اس سے نہ باہر نکل سکتے تھے
وگرنہ ہمی کرتے کچھ فیصلہ
اسی طرح سے بڑھ گیا مسئلہ
اگر وہ نہ کرتے بہم اختلاف
تو شاید دکھاتے کوئی راہ صاف
نشانی نشانی کی ضد وہ کریں
اُسے غیب کا علم ہے بس کہیں
وہ کرتا ہے کیا تم کرو انتظار
میں ہوں ساتھ شامل نہ ہو بے قرار
پہنچتی ہے جب ان کو تکلیف بھی
مزہ ان کو رحمت کا ملتا تبھی
اُنہیں چال بازی پہ اپنی غرور
ہے رب بھی بہت تیز چلتا ضرور
ہیں لکھتے تری چال اور تیزیاں
مقرر کیے رب نے کر و بیاں
وہی خشک و تر میں چلائے تمہیں
وہی کشتیوں میں بٹھائے تمہیں
موافق ہوا ہو تو خوش تم رہو
جو طوفان آئے تو شکوہ کرو
پکار اٹھو تم کہ بچا لے خدا
کریں گے سدا شکر تیرا ادا
لیا اس نے طوفان سے جو بچا
تو کی سرکشی کی وہاں انتہا

لیا دنیا میں تو اٹھا فائدہ
وبال اس کا جانوں پہ ان کی پڑا
ہماری طرف تم کو ہے لوٹنا
بتائیں گے کیا تم نے واں پر کیا
مثالِ جہاں ایک بارش سی ہے
کہ جس سے ہر اک کھیتی پھولے پھلے
اُگیں فصلیں اور لہلہانے لگیں
تو سوچیں پکی فصل کو کاٹ لیں
تو اس وقت ہی واں پہ اترے عذاب
اجاڑے جو کھیتی کو کر دے خراب
لگے ایسا کچھ کب اگا تھا وہاں
اور ہو جائے بنجر زمیں ناگہاں
اسی طرح کرتے ہیں سب کچھ یہاں
سمجھ آئے تم کو بھی سود و زیاں
بلاتا ہے رب جنتوں کی طرف
ہدایت وہ دے راستوں کی طرف
بھلائی ملے گی جو کیں نیکیاں
نہ ڈھانپیں گی چہروں کی ذلت وہاں
کیے نیک اعمال جو جنتی
خدا سے ملے ان کو انعام بھی
انہی کے لیے دی ہے جنت بنا
جو مومن ہیں اس میں رہیں گے سدا
برائی کا بدلہ برا ہے ملا
ملیں ذلتیں سب میں رسوا ہوا
سزا کاروں کو خبر دیتا خدا
نہیں ان کو ممکن کوئی لے بچا

انہیں رات کالی کو اوڑھا دیا
سیاہ ان کے چہروں کو کروا دیا
یہ ہیں دوزخی جو سزا پائیں گے
ہمیشہ رہیں گے چلے جائیں گے
یقیناً وہ دن بھی ضرور آئے گا
اکٹھا انہیں جب کیا جائے گا
اکٹھے کریں گے سبھی مشرکین
شریکِ خدا ہوں گے ان کے قریں
الگ ان کو پھر کر دیا جائے گا
جسے کہتے معبود ، فرمائے گا
عبادت ہماری کیا کرتے تھے
وہ دم بھی ہمارا ہی تو بھرتے تھے
ہم ایسی کوئی بات کب جانتے
انہیں ہم نہ ہرگز ہیں پہچانتے
خود ہی جانچ لیں گے سب اپنے عمل
جو دنیا میں کرتے رہے تھے وہ کل
وہ خالق کی جانب پلٹ جائیں گے
گھڑا جھوٹ اس کی سزا پائیں گے
نبیؐ آپ ان کو بتا دیجیے
یہ باتیں ذرا ان کو سمجھا دیجیے
زمیں آسماں میں کھلاتا ہے کون؟
تیرے کان آنکھیں بناتا ہے کون؟
تمہیں پیدا کرنے پہ قادر ہے کون؟
تمہیں مار دینے پہ قادر ہے کون؟
وہی مردے کو زندہ کرتا بھی ہے
وہی سانس مردے میں بھرتا بھی ہے

بتاؤ کہ کرتا ہے کون انتظام؟
وہ قادر ہے اس کا کرو احترام
کبھی کافروں سے جو پوچھو ضرور
تو کہہ دیں گے کرتا ہے ربِ غفور
تو پوچھیں جو کہتے ہو کرتے نہیں
وہ رب ہے تمہارا تو ڈرتے نہیں؟
وہ حق ہے ، وہ سچ ہے ، وہ رب ہے ترا
اسے جان کر بھی تو گم رہ ہوا
ہے رب کے یہ کلمے نے ثابت کیا
نہ لائے گا ایماں جو سرکش ہوا
ہمیں تم بتا سکتے ہو کیا ذرا
شریکوں میں سے کون ایسا ہوا
کہ مخلوق پیدا کرے پہلی بار
تو پھر وقت پر اُس کو خود ہی دے مار
اسے پھر دوبارہ سے زندہ کرے
عمل کے ترازو میں اس کو رکھے
خدا ہی ہے خالق بتا دیجیے
کہ ہر شے کو پیدا وہی ہے کرے
تمہیں یاں یہ شیطاں ہیں بہکا رہے
وہی مارے دوبارہ زندہ کرے
بناتے ہو رب کا جسے تم شریک
ہدایت سے عاری ہے اُس کا طریق
ہدایت تو حق کی خدا دیتا ہے
ہے سیدھا جو رستہ دکھا دیتا ہے
جو حق سچ ہے اس کی کرو پیروی
وہ معبود تو جانتا ہے سبھی

ہدایت اسے حق کی دیتا ہے رب
نہیں جانتا جو سکھاتا ہے سب
تمہیں کیا ہوا رکھا کیا سلسلہ
کیا تم نے مل کر غلط فیصلہ
جو منکر ہیں وہ سب گماں پر چلیں
گماں سے کبھی بھی نہ رستے ملیں
جو حق پر یقیں ان کا کامل ہوا
رضا پہ خدا کی وہی ہے چلا
غلط راستہ منکروں نے چنا
گماں دیتا کیسے بھلا فائدہ
ہے سب کچھ تو تیرا خدا جانتا
جو وہ کر رہے ہیں ، ہے پہچانتا
یہ قرآن حق کی ہے سچی کتاب
بنا سکتا کوئی نہ اس کا نصاب
یہ تصدیق پچھلی کتابوں کی ہے
یہ تعلیم ان ہی نصابوں کی ہے
کیا اس میں تفصیل سے سب بیاں
سمجھ آئے تم کو ہے غلطی کہاں
بتاتا ہے سب کچھ یہ رب العلمیں
ہے مومن کے دل میں وہ ہوتا مکیں
وہ کہتے گھڑا تم نے قرآن کو
وحی کہتے ہو اپنے فرمان کو
گھڑو ایسی سورت کبھی منکرو
اگر گھڑ سکو بات پھر تم کرو
مدد بھی جو چاہو اگر مانگ لو
بنا پاؤ ہرگز نہ قرآن کو

احاطہ کوئی علم کب کر سکے
نہ اس جیسی سورت کوئی بھی کہے
مگر پھر بھی جھٹلایا آیات کو
نہیں مانا اللہ کی ذات کو
جو ظالم تھے انجام کو پا لیا
برائی کا ان کو صلہ بھی ملا
کچھ ایمان لاتے ہیں قرآن پر
نہیں کچھ کا ایمان فرمان پر
فسادی ہیں کرتے پھریں یہ فساد
فسادی دلوں میں ہیں رکھتے عناد
اگر آپ کو یہ بھی جھٹلائیں تو
تو میرے نبی ان کو بتلا بھی دو
عمل میرا اچھا برا جو ہوا
وہ سب دیکھتا ہے وہ میرا خدا
تو اپنے ہی اعمال کا ذمہ لو
ہر اک فیصلہ خود ہی کر لے گا وہ
جو بہرے ہیں تم پر لگاتے وہ کان
نہ ہو عقل جن میں نہیں سکتے مان
اور ان میں ہے کچھ کی نظر آپ پر
وہ اندھے ہیں کب ان کو کوئی خبر
خدا کو نہ ہرگز بھی ظالم کہو
کہ خود اپنے پر ظلم کرتے ہیں وہ
پھر آ جائے گا جلد یومِ حساب
نہ دے پائیں گے وہ کوئی بھی جواب
گھڑی بھر ہی دنیا میں ہم تو رہے
خسارے کا سودا ہی کرتے پھرے

سمجھتے نہ رب کی ملاقات کو
وہ جھٹلاتے قرآں کی آیات کو
بتائیں انہیں کیا ہے ہوتا عذاب
جو کر دیتا ہے زندگی کو خراب
یہ دھمکی نہیں ہے ، دکھا سکتے ہیں
قضا قبل اس سے بھی لا سکتے ہیں
پلٹ کر ہماری طرف آنا ہے
خدا کا یہ بندوں سے فرمانا ہے
ہر امت پہ بھیجا خدا نے رسول
بنایا تھا انصاف کا ہی اصول
خدا ظلم کرتا نہیں ہے کبھی
مگر بات کوئی نہ تم نے سنی
ہیں کافر یہ کہتے ملے کب عذاب
اگر تم ہو سچے بتاؤ حساب
نبیؐ جی یہ ان کو بتا دیجیے
ہدایت کا رستہ دکھا دیجیے
نہ میں اپنا سود و زیاں جانتا
جو رب مجھ سے کہتا ، ہوں وہ بولتا
مقرر کیا وقت خالق نے ہے
کوئی اس سے آگے نہ پیچھے کرے
عذاب آئے دن میں یا ہو رات کو
ہو مجرم تو جلدی مچاتے رہو
پکڑ لے گا جب تیری گردن کو وہ
کوئی بات اس سے نہ پھر کہہ سکو
تمہیں جلدی کس بات کی تھی سنو
مزہ اب عذابوں کا سارے چکھو

یہ بدلہ اسی بات کا ہے ملا
جو دنیا میں تم نے عمل تھا کیا
وہ پھر پوچھتے ہیں کہ سچ ہے عذاب
تو کہہ دیجیے گا کہ آئے شتاب
نہیں رب کو عاجز ہو کر سکتے تم
ہو اپنے ہی کردہ مظالم میں گُم
جو ظالم ہے فدیے میں وہ دے گا مال
کہ شاید ہو پائے کم اس پر وبال
ندامت کو مجرم چھپائیں گے پھر
مصیبت میں جس وقت وہ جائیں گھر
خدا منصفی اپنی دکھلائے گا
کیا جس نے جو ہے وہی پائے گا
ہیں بے شک اسی کے زمیں آسماں
ہے انصاف حق سچ سے کرتا وہاں
مگر تم نہیں ہو اسے مانتے
وہ کرتا ہے جو وہ نہیں جانتے
وہی پیدا کرتا وہی مارتا
بلاتا ہے وہ تم کو للکارتا
نصیحت بنا کر اتارا قرآن
کہ رکھو اسی رب پر اپنا ایمان
شفا اس میں رکھی گئی مومنو
ہدایت دکھائی گئی مومنو
یہ رحمت ہی بن کر ہے نازل ہوا
کیا فضل تم پر ہمیشہ کیا
جمع تم جو کرتے رہے اپنا مال
دیا اس نے بہتر بنا نہ وبال

دیا اس نے تم کو ہے رزق حلال
ہیں یہ نعمتیں ان کو کب ہے زوال
کیا جو حلال اس کو کرتے حرام
بھروسا نہیں اس پہ رکھتے مدام
جو خود چاہتے ہو وہ کرتے ہو تم
خدا کی سنو کب ہوئے خود میں گم
خدا پہ کوئی جھوٹ باندھو نہیں
سزا اس کی تم کو ملے نہ کہیں
گماں ہے قیامت کے بارے میں کیا
کہ ہے جھوٹ رب پر انہوں نے گھڑا
کرے فضل یہ تو ہے اس کی عطا
نہیں کرتے تم شکر اس کا ادا
نبیؐ ہم ہیں شاہد جو کرتے ہو تم
نظر آتا قرآن پڑھتے ہو تم
عمل ہے ہر اک کا ہی پیشِ نظر
ہمیں رہتی ہر اک عمل کی خبر
کوئی چیز رب سے کبھی نہ چھپی
زمیں آسماں میں ہے جو چیز بھی
ہدایت کتابِ ہدیٰ میں ملے
ملے نیک لوگوں کو اچھے صلے
نہیں خوف ان کو جو رب کے ولی
کہ ان کو ہے رب سے ہدایت ملی
جو ایمان لائے خدا سے ڈرے
اُنہیں تو بشارت ہمیشہ ملے
ہے دنیا میں حصہ بھی ان کو ملا
ملے آخرت میں بھی ان کو صلہ

بدلتا نہیں ہے خدا فیصلہ
کیا جو بھی وعدہ وہ پورا کیا
بہت کامیابی ہوئی ہے عطا
بہت شکر اُس کا کرو تم ادا
نبیؐ جی نہ کچھ کافروں کی سنیں
جو غمگین ہوں اپنے رب سے کہیں
ہے عزت بھی زیبا فقط رب کو ہے
وہی دیکھتا جانتا سب کو ہے
ہے مالک تو ارض و سما کا وہی
ہدایت اسی رب نے ہے تم کو دی
شریکوں کو جو ہیں پکارا کریں
قیاسوں کے گھوڑے دوڑایا کریں
گماں کی فقط پیروی وہ کریں
کوئی بات رب کی نہ ہرگز سنیں
اسی نے بنایا ہے دن اور رات
کہ سب سے ہے ارفع اسی رب کی ذات
نشانی کو اس کی سمجھتے ہیں وہ
کہ اللہ اس کو ہی کہتے ہیں جو
کہا رب نے بیٹا لیا ہے بنا
نہیں کوئی اولاد بتلا دیا
زمیں آسماں ہیں اسی کے لیے
اسی نے ہیں دن رات پیدا کیے
نہیں رب کی بابت ہو کچھ جانتے
دلیلوں سے بھی کب ہیں پہچانتے
بتا دیں کبھی نہ فلاح پائیں گے
جو الزام جھوٹے لگا جائیں گے

ہے دنیا میں تھوڑا سا ان کا مقام
ہے رہنا ہمارے یہاں ہی مدام
عذاب ان پر اتنا کیا جائے گا
عمل بد کی ہر اک سزا پائے گا
بنی نوح کا تذکرہ کیجیے
سزا قوم کی بھی بتا دیجیے
توکل ہے میں نے خدا پر کیا
نصیحت کو تم نے برا ہے کہا
شریک اور تم فیصلہ جو کرو
جو چاہو وہی تم بھی کرتے رہو
کیا فیصلہ ہے تو کر بھی چکو
مجھے اک ذرا سی بھی مہلت نہ دو
صلے کا نہیں کرتا ہوں میں سوال
جزا دینا ہے بس خدا کا کمال
مجھے حکم طاعت کا رب سے ملا
میں کرتا رہا جو بھی اس نے کہا
ہوئے کشتیء نوح میں سب سوار
تو ان پر ہوئیں رحمتیں بے شمار
تھا جھٹلایا جس نے بھی آیات کو
فنا کر دیا تھا خرافات کو
نبیؐ آپ نے دیکھا انجام سب
ڈرایا تھا ہر قوم کو ہم نے جب
نبی نوحؑ کے بعد بھیجے کئی
جو گمراہ تھے نہ کسی کی سنی
ہدایت نبی کی بھی مانی نہیں
حقیقت خدا کی بھی جانی نہیں

وہ خود جھوٹے تھے اور جھٹلاتے تھے
ہر اک حد سے آگے گزر جاتے تھے
تھی مہر ان کے دل پہ لگا دی گئی
جو منکر تھے ان کو سزا دی گئی
وہاں بھیجا موسیٰؑ و ہارونؑ کو
سمجھ آئی تب بھی نہ فرعون کو
تکبر کیا اور مجرم بنے
نہ آیات مانیں نہ رب سے ڈرے
انہیں حق و باطل جو دکھلا دیا
تو اس کو کھلا جادو بتلا دیا
فلاح دی تھی موسیٰ و ہارونؑ کو
بھلے تم انہیں جادوگر ہی کہو
بھلائی نہیں ملتی جو ہیں جادوگر
بھٹکتے ہیں رہتے ادھر اور اُدھر
انہوں نے کہا اس لیے آئے ہو
کہو باپ دادا کی رہ چھوڑ دو
تمہیں یاں پہ مل جائے پھر اقتدار
ہمیں مومنوں میں کرو مت شمار
بلائے گئے واں پہ سب جادوگر
دکھانے لگے سارے اپنا ہنر
کہا موسیٰ نے جو بھی لائے ہو تم
زمین پہ اسے ڈال دکھلاؤ تم
انہیں دیکھ کر موسیٰ نے یہ کہا
ہے جادو ہی تو یہ کھلا برملا
بہت جلد باطل یہ ہو جائے گا
خدا معجزہ اپنا دکھلائے گا

سنورتے نہیں ہیں فسادی کے کام
سزا جرم کی اپنی پائے مدام
کیا حق کو ثابت تھا کلمات سے
جو مجرم تھے بے شک نہیں مانتے
بہت کم ہی لوگوں نے مانا نبی
کوئی بات بھی ان کی کب تھی سنی
وہ فرعون سے ڈرتے تھے اس قدر
تھا لگتا انہیں اس کے فتنوں سے ڈر
تھا فرعون سرکش بہت ہی نڈر
ہر اک حد سے بے شک وہ جاتا گزر
کہا موسیٰ نے اپنی پھر قوم کو
توکل تو بس پھر خدا پر رکھو
کہا قوم نے ہے توکل کیا
تو ان ظالموں سے ہمیں لے بچا
کوئی آزمائش نہ ہم کو دکھا
تو رحمت سے اپنی خلاصی دلا
کہا ہم نے موسیٰ و ہاروںؑ سنیں
کہ وہ قوم سے اپنی یہ بھی کہیں
بناؤ گے گھر اپنے کچھ مصر میں
بناؤ یہاں اس میں کچھ مسجدیں
نمازیں یہاں پر پڑھا تم کرو
وحی بھیجی رب نے یہ خوش خبری دو
کہا موسیٰ نے سن لے میرے خدا
ہے فرعون کو مال و زر جو دیا
تکبر انہوں نے ہے اس پہ کیا
بہت لوگوں کو رہ سے بھٹکا دیا

خدا مال و زر ان کا غارت کرے
دلوں کو بھی سخت اور اکارت کرے
نہ ایمان اس وقت تک لائیں یہ
عذاب ان کو جب تک نہ تجھ سے ملے
خدا نے سنی پھر تمہاری دعا
اور ان کو ہدایت تھی کی کب عطا
تو دونوں ہی ثابت قدم بھی رہو
کہ فرعونوں کی پیروی نہ کرو
سمندر کو پار ہم نے کروا دیا
تھا قوم اپنی موسیٰ جو لے کر چلا
تو فرعون نے ان کا پیچھا کیا
فنا ہونے پہنچا تو کہنے لگا
میں معبود برحق تجھے مانتا
میں ایمان لاتا ہوں تجھ پر خدا
خدا نے یہ فرعون سے تب کہا
ترے جسم کو ہم تو لیں گے بچا
اسے پھینکیں گے باہر ہم برملا
تجھے دیں گے دنیا میں عبرت بنا
دیا اک ٹھکانا بنی اسرئیل
دے پاکیزہ چیزیں وہ ربِ جلیل
مگر علم آیا تو وہ پھر گئے
غلط باتیں کچھ پھر سے کرنے لگے
کرے فیصلہ ان کا اک دن ضرور
کہ اللہ توڑے گا ان کا غرور
نبی شک کتابوں پہ گر کرتے ہیں
تو کہہ دیں کے پہلے بھی سب پڑھتے ہیں

خدا تعالیٰ نے حق ہے نازل کیا
کیا شک ہے جس نے وہ گمراہ ہوا
جو جھٹلائے آیت نہ اس کی سنو
خسارہ اٹھاؤ نہ ایسے بنو
کہ بے شک نہ ایمان لائیں گے وہ
جو گمراہ ہوئے رہ نہ پائیں گے وہ
نشانی ہر اک رب نے ہے بھیج دی
ملے گی سزا اب تو اعمال کی
تھی اک ایسی بستی سزا سے بچی
جو رب پر بھی ایمان لے آئی تھی
دیا اس کے ایمان نے فائدہ
تھی وہ قوم یونسؑ پہ ، ہم نے سنا
جو لے آئے ایماں ہوئے نہ خراب
تو ذلت کا ٹالا تھا ہم نے عذاب
پھر اک وقت ہم نے مقرر کیا
اور اس وقت نفع بھی ان کو دیا
ہدایت پہ سب چلتے رہتے سدا
اگر یہ تمہارا ہی رب چاہتا
کوئی شخص ایماں نہیں لا سکا
ملا اس کو جب تک نہ حُکمِ خدا
ہدایت اُسے رب بھی دیتا نہیں
کہ جو عقل سے کام لیتا نہیں
زمیں آسماں پر کرو غور تم
نہ یوں اپنی حجت میں ہو جاؤ گم
نشانی ڈراوے سے کیا فائدہ
تیری بات کو گر نہ اس نے سنا

ہمیشہ سے کرتے ہیں وہ انتظار
کہ پا جائیں شاید وہ راہِ فرار
تو کہہ دیں کہ کرتا ہوں میں انتظار
کہ شاید تمہیں مل ہی جائے قرار
نجات ہم نے دی مومنوں کو سدا
رسولوں کا کرتے رہے ہم بھلا
تمہیں دیں کی بابت جو شک ہے ذرا
تو میں دیں سے اپنے نہ ہرگز مڑا
عبادت کرو تم اگر غیر کی
نہ اس کی عبادت کروں میں کبھی
عبادت میں کرتا ہوں معبود کی
کہ جس نے ہے دی زندگی موت بھی
میں مومن ہوں مومن رہوں گا سدا
کبھی مشرکوں میں نہ داخل ہوا
خدا کے سوا کب کوئی آپ کا
ہے کب کوئی دیتا زیاں یا نفع
اگر مانا معبود پھر غیر کو
تو سمجھو کہ تم ظالموں میں سے ہو
خدا بھی جو کرتا بھلائی تری
کرے فضل رد ایسا کب ہے کوئی
ہے بندوں میں اپنے جسے چاہتا
ہر اک نعمت اس کو ہے کرتا عطا
تمہارے لیے حق اگر آ گیا
جو مانا ہدایت وہی پا گیا
جو سب جان کر بھی ہے گمراہ ہوا
تو اس کا یہ اپنا ہوا مسئلہ
تمہارا نہیں ہوں میں کوئی وکیل
نکالو عمل کی تمہی خود سبیل
وحی اتری جو آپ پر لیجیے
کریں صبر اور اِتباع کیجیے
وہ رب ہے وہ سب کچھ ہی ہے جانتا
وہ بہتر کرے گا ہر اک فیصلہ

سورۃ ھود

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

الف لام را ہے الف لام را
ہے راز اس میں رب نے دیا جو چھپا
کتابوں میں سب کچھ ہے نازل کیا
انہی میں سے رازِ حقیقت ملا
ان آیات کی کب ہے ملتی نظیر
ہے حکمت چھپی اس میں جانے خبیر
تم ہو عبد وہ سب کا معبود ہے
میں ہوں مانتا مجھ سے جو وہ کہے
مجھے ہے بنایا بشیر اور نذیر
جو مانگو گے تو بخش دے گا کبیر
وہی رب ہے اس سے ہی توبہ کرو
جھکو تم تو اُس کے ہی آگے جھکو
تمہیں فائدہ اپنے رب سے ملے
مقرر کیے وقت کے مرحلے
تمہیں فضل بخشے گا ربِ غفور
وہی فضل تم بانٹ لینا ضرور
نہیں اپنا منہ اس سے تم موڑنا
جو پا لو اسے تو نہیں چھوڑنا
مجھے ڈر دلاتا ہے یومِ کبیر
عمل دیکھتا ہے خبیر و بصیر

تمہیں لوٹ کر اس طرف جانا ہے
وہ قادر ہے اس سے صلہ پانا ہے
اگر لاکھ چھپنا بھی چاہو ذرا
کرو دہرے سینے ، وہ سب جانتا
چھپاتے ہو تم اور دکھاتے ہو جو
وہی جانتا ہے ہر اک راز کو
وہی رزق دیتا ، وہی پالتا
زمیں پہ جو آیا وہ سب کا خدا
اسے علم گھر وہ کہاں پائے گا
اسے علم کس جا وہ مر جائے گا

---ومامن دآبۃ---

بتائے تمہیں یہ کتابِ مبین
بنائی ہے دنیا ، بنایا ہے دین
اسی نے بنائے زمیں آسماں
بنا سکتا کوئی ہے ایسا جہاں
فقط چھ دنوں کی یہ تخلیق ہے
نہیں جو سمجھتا وہ زندیق ہے
تھا عرش اس کا پانی پہ جانو ذرا
عمل وہ تمہارے ہے سب دیکھتا
نبیؐ جی اگر آپ بتلائیں گے
کہ مر کر بھی وہ زندگی پائیں گے
جو منکر ہوئے وہ کہیں برملا
نظر آیا یہ تو ہے جادو کھلا
مئوخر کریں گے اگر ہم عذاب
تو وہ یہ کہیں کرتے ہم کو خراب

مگر کاٹنے سے ٹلا کب عذاب
انہیں دیکھنا ہو گا یومِ حساب
اگر ہم جو انساں پہ رحمت کریں
یا نعمت کو اپنی کبھی چھین لیں
تو نا شکرا کتنا وہ ہو جاتا ہے
کبھی ہو کے مایوس گھبراتا ہے
اگر اس کو تکلیف پہنچے کوئی
تو پھر نعمتوں کی عطا بھی ہوئی
وہ اس وقت اتراتا اٹھلاتا ہے
تکبر سے وہ سب کو بتلاتا ہے
ہوئی سختیاں دور میری ہیں سب
وہ یہ جان لے سب ہی کرتا ہے رب
ہیں جو لوگ صابر ، عمل جن کے نیک
ملے اجر اور بخشیں بھی تو دیکھ
نبیؐ جو بھی نازل کیا آپ پر
وحی سے کبھی نہ ملے گا مفر
یہ مت سوچیں کافر کیا کہنے لگے
خزانہ کوئی کب نبی کو ملے
فرشتہ نہ کوئی ہے نازل ہوا
جو آ کر ہمیں دے سبھی کچھ بتا
بتائیں کہ قادر ہے بے شک وہی
مجھے بھی بنایا ہے اس نے نبی
ڈرانے بتانے تمہیں آیا ہوں
میں پیغام اللہ کا لایا ہوں
وہی سب کا خالق ہے ربِ جلیل
ہے مالک وہی وہ ہے سب کا وکیل

ہے قرآن خود گھڑ لیا وہ کہیں
کہو ان سے گھڑ لیں وہ کچھ سورتیں
بلا لو مدد کے لیے ان کو بھی
جنہیں رب ہے سمجھا بنایا نبی
اگر سچے ہو تو جواب آئے گا
وگرنہ ہر اک بھید کھل جائے گا
یہ قرآن رب نے ہے نازل کیا
صحیفہ ہے یہ میرے معبود کا
اسے مان لو جو مسلمان ہو
وہ معبود ہے اس کو پہچان لو
اگر کوئی دنیا کو ہے چاہتا
تو کر دیتے دنیا اسے ہیں عطا
نہ کوئی بھی حق ہے خدا نے رکھا
عمل کا ہے سب کو ہی بدلہ دیا
یہی لوگ دوزخ میں جائیں بتا
عمل ان کا سارا ہی ضائع گیا
کمایا جو دنیا میں وہ پائے گا
سزا کو وہ اپنی پہنچ جائے گا
یقیناً وہ برباد ہی ہو گیا
جہنم میں جس کو ٹھکانا ملا
سنو کوئی بندہ جو مومن ہوا
وہ واضح دلیلِ خدا پر چلا
بنی پہلے تورات تھی راہنما
پھر اس نے تھا قرآن کو بھی پڑھا
وہی ہوں گے مومن جو پڑھتے کتاب
بنایا خدا نے ہے جس کا نصاب

اگر کوئی کرتا ہے انکار جب
وہ منکر ہوا رب نہ بخشے گا اب
ٹھکانا جہنم ہی اس کا بنا
صلہ یہ برائی کا اس کو ملا
نبیؐ جی نہ شک اس پہ کوئی کریں
یہ سچ حق ہے رب کا اسی پر چلیں
اگر پھر بھی ایمان لاتے نہیں
تو اپنا انہیں ہم بناتے نہیں
ہوا کون ظالم ہمارے نبی
جو رب کو ہے جھٹلا رہا آج بھی
یہ جب پیش ہوں گے خدا کے حضور
فرشتے گواہ ہوں گے ان پر ضرور
بتائیں گے اپنے خدا کو یہی
گھڑا جھوٹ سچ سے رہی دشمنی
تو لعنت خدا کی بھی ان پر پڑی
کوئی بات رب نے نہ ان کی سنی
یہی لوگ بھٹکاتے سب کو رہے
کہ منکر کجی سب میں تھے ڈھونڈتے
کیا آخرت سے بھی انکار تھا
تجھے ماننا تو بڑا بار تھا
بھلا رب کو عاجز کہاں کر سکے؟
ہدایت سے دامن کہاں بھر سکے؟
حمایت کبھی نہ کسی کی ملی
کوئی چالبازی نہ ان کی چلی
عذاب ان پہ دگنا کیا جائے گا
انہیں یہ بھی بتلا دیا جائے گا

تم حق اور سچ کو نہ سمجھے کبھی
تمہیں حکم سننے کی کب تاب تھی
خسارے میں ان کو بڑھایا گیا
یقیناً ملے گی انہیں اب سزا
خسارہ اٹھائیں بہت ہی بڑا
سبب اس کے جو بھی عمل ہے کیا
جو ایمان لائے وہ ہیں جنتی
تھے اعمال نیک اور تھی عاجزی
انہی باغوں میں وہ رہیں گے سدا
صلہ ان کو کتنا ہے اچھا ملا
سنا ایک نے اور نہ اک کو دکھا
تو کیا اندھا بہرا برابر ہوا
نصیحت مگر کب تمہیں مل سکی
ہمیشہ غلط بات تم نے ہے کی
کہا نوح نے تھا ، سنو منکریں
مجھے ہے بنایا نذیر و مبیں
کسی اور کو ماننا مت خدا
وہ معبود اپنا ہے سب سے جدا
میں ڈرتا ہوں دن وہ بھی آ جائے گا
تو اس دن کوئی کچھ نہ کر پائے گا
وڈیرے جو تھے وہ یہ کہنے لگے
ہمیں اپنے جیسا بشر تو دِکھے
تری پیروی چند جو ہیں کریں
حقیر اور گھٹیا سے وہ لوگ ہیں
فضیلت کوئی کب ہے ہم پر ملی
تجھے ہم سمجھتے ہیں جھوٹا نبی

کہا نوح نے میں ہدایت پہ ہوں
چنا ہے نبی رب نے بتلا یہ دوں
حقیقت تمہاری نظر میں نہیں
کرو گے بھلا کیسے تصدیقِ دیں
مجھے مال و دولت نہ درکار ہے
ہدایت سے مجھ کو سروکار ہے
مجھے اجر اس کا تو دے گا خدا
میں مومن کو ہرگز نہ دھتکارتا
کریں گے وہ رب سے ملاقات جلد
بدل جائیں گے ان کے حالات جلد
اگر مومنوں کو میں دھتکار دوں
تو رب کی سزا سے میں کیسے بچوں
نصیحت تمہیں کوئی ملتی نہیں
حقیقت بھی کچھ تم پہ کھلتی نہیں
خزانے میرے پاس یزداں کے کب
فرشتہ نہیں غیب بتلاؤں سب
سمجھتے ہو تم جن کو اتنا حقیر
یہ کہتے ہو رب دے نہ خیرِ کثیر
جو دل میں ہے ان کے خدا جانتا
وہی مومنوں کو ہے پہچانتا
اگر میں بھی بے کار باتیں کروں
تو شاید میں ظالموں میں سے ہوں
کیا تو نے نوح ہم سے جھگڑا بہت
ڈراوا عذابوں کا مانگا بہت
دکھا دے ہمیں تو اگر سچا ہے
دکھا دے ہمیں وہ جو تو کہتا ہے

نہ رب کو تم عاجز ہی کر پاؤ گے
جہنم میں داخل کیے جاؤ گے
نصیحت مری مانتے تم نہیں
میں کیا ہوں مجھے جانتے تم نہیں
تمہیں کیسے رستہ میں دکھلا سکوں
جو چاہے نہ رب کیسے سمجھا سکوں
وہی رب تمہارا ہے یہ جان لو
پلٹ کر وہیں جانا ہے مان لو
وہ کہتے کہ سب کچھ ہے خود گھڑ لیا
ہے کب نوح تم نے یہ اچھا کیا
میں مجرم ہوں گر میں نے خود گھڑ لیا
نہیں ذمہ میرا جو تم نے کیا
سزا اس کی رب سے بھی پاؤں گا میں
جو بویا ہے میں نے وہ کھاؤں گا میں
تری قوم ایمان کب لائے گی
وہ آنکھیں ہی بس تجھ کو دکھلائے گی
جو کرتے ہیں وہ اس کا تو غم نہ کر
تو پائے گا اجر اپنے رب سے ہی ڈر
بتاتے ہیں تجھ کو کہ کشتی بنا
جو منکر ہوئے مت انہیں تو بٹھا
انہیں غرق کر دے گا تیرا خدا
تری کشتی کو پار دے گا لگا
وہ کشتی بناتا رہا سر جھکا
مذاق ان کا بھی اس کو سہنا پڑا
نہیں دیکھا تم نے خدا کا حساب
اتارے گا تم پر وہ جلدی عذاب

جو طوفان آیا تو رب نے کہا
تو کشتی میں جوڑا ہر اک کا بٹھا
جو ایمان لائے انہیں ساتھ لے
بتا دے کہ خالق ترے ساتھ ہے
خدا ہی تو خالق مہربان ہے
وہی بخشنے والا ہے رحمان ہے
یہ کشتی بھی حکمِ خدا سے چلے
اور حکمِ خدا سے ہی جا کر رکے
تھیں طوفاں کی موجیں بھی کوہِ گراں
لیے جائیں کشتی کہاں سے کہاں
کہا نوحؑ نے اپنے بیٹے سے یہ
سوار ہو جا کشتی میں تو سن بھی لے
کہا بیٹے نے تیری کشتی ہے کیا
پہاڑوں پہ لے لوں گا میں تو پناہ
یوں طوفان سے میں تو بچ جاؤں گا
ترے ساتھ ہرگز نہ میں آؤں گا
بچا نہ عذابِ خدا سے کوئی
جو آیا تھا طوفاں تو ڈوبے سبھی
کوئی بات بیٹے نے تب نہ سنی
ہوا غرق خود سے بھی کی دشمنی
تو پھر رب نے طوفاں کو رکوا دیا
تو مٹی کو بھی خشک کروا دیا
جو کافر تھے ان کو فنا کر دیا
اور کشتی کو جودی پہ ٹھہرایا جا
تو پھر نوحؑ نے رب کو آواز دی
تھا بیٹا مرے اہل میں سے ربی

ہے سچا ترا وعدہ اور فیصلہ
سمجھتا ہے ہر اک ہی تو معاملہ
نہ تھا اہل میں تیرے رب نے کہا
عمل اس کا بد تھا وہ کب نیک تھا
سوال اس کا مجھ سے کبھی مت کرو
تجھے جس کی ہرگز خبر ہی نہ ہو
نصیحت میں کرتا ہوں اس کو سنو
تو اب جاہلوں میں بھی شامل نہ ہو
پناہوں میں آتا ہوں تیری خدا
سوال اب نہ تجھ سے کروں برملا
مجھے علم کب ہے میں کب جانتا
خسارہ اٹھاؤں جو نہ بخشے گا
تجھے نوحؑ کیں رحمتیں سب عطا
تو لے برکتیں اور یہاں بیٹھ جا
ہیں بخشے گئے جو ہیں ساتھی ترے
صلہ ان کو اچھا ہے رب سے ملے
جو منکر ہیں دنیا میں لیں فائدہ
مگر آخرت میں ملے گی سزا
تجھے باتیں سب غیب کی دیں بتا
تو قوم اپنی کو بھی یہی سب سنا
تو یہ باتیں پہلے تھا کب جانتا
تیری قوم کو بھی نہ کچھ تھا پتہ
کریں صبر مومن سنا بس کریں
یہ انعام سب متقی کو ملیں
تو بھیجا تھا پھر عاد کی سمت ہود
عبادت کے لائق ہے اک ہی معبود

عبادت اسی کی کیا تم کرو
نہ اپنے سے خود جھوٹ گھڑتے رہو
نہیں اجر تم سے کوئی مانگتا
جزا مجھ کو دیتا ہے میرا خدا
اسی نے تو ہے مجھ کو پیدا کیا
تمہیں عقل اس نے ہی کی ہے عطا
مگر تم سمجھتے نہیں ہو ذرا
کہا ہود نے قوم سے سن ذرا
کرو توبہ بخشش ہی مانگو سدا
وہ بھیجے گا بادل وہ برسائے گا
وہی قوتیں تیری دے گا بڑھا
وہی طاقتیں تیرے کر دے سوا
جو مومن ہوئے حق کو چھوڑو نہیں
نہ مجرم بنو منہ کو موڑو نہیں
نہیں ہود لائے ہو روشن دلیل
نہ مانیں تجھے ہم خدا کا وکیل
تو معبود اپنے نہ چھوڑیں گے ہم
نہ اس رب پہ ایمان لائیں گے ہم
خراب ہو گیا ہے ترا اب دماغ
ہمارے ہی معبود نے بخشا داغ
کہا ہود نے میرا شاہد خدا
دماغی خرابی میں کب مبتلا؟
گواہ تم بھی بے شک اسی پر رہو
نہیں ماننا غیر اللہ کو
مجھے زک پہنچانے کی کوشش کرو
کہ بے شک مجھے تھوڑی مہلت نہ دو

بھروسا میرا بس خدا پر ہی ہے
جو میرا ہے رب اور تمہارا بھی ہے
زمیں پر جو موجود ہیں جاندار
وہی سب کا مالک ہے پروردگار
وہی سیدھا رستہ دکھاتا رہے
وہی سیدھی راہ پر چلاتا رہے
اگر ناتا رب سے بھی توڑو گے تم
اگر حق سے منہ اپنا موڑو گے تم
مرا رب بنائے نیا جانشین
تو کب رہ سکو گے یہاں پر مکین
نہ کچھ اس میں ان کا بھی نقصان ہے
وہ رب ہی تو مالک نگہبان ہے
کیا منکروں پہ جو نازل عذاب
تو ہود اور دی مومنوں کو نجات
یہ تھے عاد جو کہ تھے منکر ہوئے
نافرمان ہوئے اور سرکش بنے
رکھا حق سے تھا اپنے دل میں عناد
پھیلاتے تھے وہ اس جہاں میں فساد
سبب اس کے لعنت میں وہ گھر گئے
جو چمٹی قیامت تلک ہی رہے
کیا رب کا انکار ان سب نے تھا
پڑی ان پہ پھٹکار پھر برملا
ہوئی جب تھی گمراہ قومِ ثمود
نہیں مانتے تھے وہ رب کا وجود
تو صالحؑ کو تھا ہم نے بھیجا وہاں
بتایا تھا اس نے ہے ربِ جہاں

عبادت اسی کی کیا تم کرو
اسی سے ہی توبہ بھی کرتے رہو
دعائیں وہ کرتا ہے سب کی قبول
اسی نے بنایا ہے مجھ کو رسول
کہا صالحؑ ہم کو غلط مت بتا
بزرگوں کے رستے سے تو مت ہٹا
بلاتا ہے توحید پر تو سدا
اسی بات نے ہے پریشاں کیا
کہا صالحؑ نے لایا واضح دلیل
وہی رب ہے میرا تمہارا خلیل
اگر میں نہ مانوں تو سرکش بنوں
ہے معبود وہ رب میں کیوں نہ کہوں؟
اسی نے بنایا ہے مجھ کو نبی
اسی نے ہدایت مجھے بھی ہے دی
عمل گر نہ حکمِ خدا پہ کیا
عذاب اس کا مجھ کو دیا جائے گا
مدد اس گھڑی تم نہ کر پاؤ گے
تو نقصان میرا ہی کرواؤ گے
یہ بھیجی ہے اک اونٹنی بے مثال
چھپا رکھا اس میں ہے رب نے کمال
اسے چھوڑ دو کہ یہ کھاتی پھرے
اسے چھونا مت کہ خسارہ ملے
وہ مانے نہیں ٹانگیں اس کی دیں کاٹ
نظر آئی ان کو عذابوں کی گھاٹ
کہا فائدہ تین دن کا ملا
تو پھر بعد اس کے ملے گی سزا

کبھی رب نے جھوٹا نہ وعدہ کیا
اور ان پر بڑا اک عذاب آ گیا
جو ایمان لائے تھے صالح کے ساتھ
انہیں دی عذابوں سے ہم نے نجات
قیامت کے دن بھی نہ رسوا کرے
بھلائی کا بدلہ بھلائی وہ دے
ہے بے شک تمہارا خدا ہی قوی
ندا رحمتوں کی ہے دیتا وہی
جو ظالم تھے پکڑا انہیں چیخ نے
وہ اپنے گھروں میں تھے اوندھے گرے
وہاں گھر تھے سارے ہی اجڑے ہوئے
لگا کب تھا ایسے وہاں تھے بسے
کیا قوم نے رب کا انکار تھا
مزہ پا لیا تھا یہ پھٹکار کا
ہے تحقیق قاصد فرشتے بنے
براہیمؑ سے وہ یہ کہنے لگے
کہ رب کی بشارت ہے بھیجا سلام
تو بھیجا براہیمؑ نے رب کے نام
بھنا بچھڑا لے آئے کچھ دیر میں
مگر ہاتھ ان کے نہ آگے بڑھیں
فرشتوں کو سمجھا تھا جب اجنبی
تو محسوس کرتے تھے وہ خوف بھی
فرشتے یہ بولے ، نہ ہم سے ڈرو
ہمیں لوط کی سمت بھیجا سنو
ہنسی بیوی سن کر براہیمؑ کی
تو خوش خبری اسحٰقؑ کی اس کو دی

اور اسحق ؑ کے بعد یعقوبؑ کی
خبر اچھی تھی جو فرشتوں نے دی
تو وہ ہائے ہائے تھی کرنے لگی
کہ میں بوڑھی بچہ جنوں گی کبھی
ہے شوہر بھی میرا ضعیف ہو گیا
ہو کیا تم بتاتے، ہے کیا ماجرا
کہا رب کا ہے حکم حیرت نہ ہو
خدا کی عطا کیسے رحمت نہ ہو
ہے تعریف ساری خدا کے لیے
جو ہے اہل زیادہ اُسے سب ملے
ہوا یوں براہیمؑ سے خوف دور
سنی اس نے رب کی بشارت ضرور
تو وہ لوط ؑ کے حق میں لڑنے لگا
اور ان سے یونہی جھگڑا کرنے لگا
براہیمؑ تھا نرم دل کا بہت
رجوع کرتا تھا ہم سے وہ ہمہ وقت
کہا ہم نے اس سے سنو ابراہیمؑ
سمجھ لو یہ باتیں اگر ہو فہیم
نہیں حکم سنتی تری قوم اب
عذاب ان پہ بھیجے گا اب تیرا رب
ٹلے گا نہ ان پر سے ہرگز عذاب
جو کر دے گا ان سب کا خانہ خراب
فرشتے اتر آئے جب لوط ؑ پر
نظر ان کو آیا نہیں کچھ مفر
ہوا دل سے تنگ اور پھر یہ کہا
سندیسہ ملا سخت اک روز کا

وہ بے اختیار ہو کے آگے بڑھے
برے کام جو لوگ کرتے رہے
عمل تھے ہمیشہ سے ان کے برے
وہ اپنے ہی چنگل میں تھے پھنس گئے
براہیمؑ بولا نہ رسوا کرو
کہا اپنے رب سے ذرا تم ڈرو
کہا لوطؑ نے یہ مری بیٹیاں
تمہارے لیے عزتوں کے نشاں
وہ بولے براہیمؑ تو جانتا
کہ ہم میں سے کوئی نہیں ہے بھلا
عقلمند کیا کوئی تم میں نہیں
نہیں باتیں میری ہیں تم نے سنیں
یقیناً ہمیں تو بھی ہے جانتا
ہماری ہے فطرت کو پہچانتا
کہا لوطؑ نے کاش طاقت ملے
پناہ لے سکوں اک سہارا ملے
کہا ہم ہیں قاصد بتاتے ہیں یہ
کہا یہ فرشتوں نے سب چھوڑ دے
یہ ہرگز پکڑ پائیں گے نہ تجھے
تو گھر والوں کو اپنے ہمراہ لے
نہ پیچھے کو تم میں سے دیکھے کوئی
تو بچ جاؤ گے سب سزا سے یونہی
اگر بیوی نہ ساتھ تیرے ہوئی
تو اس کو بھی اس کی سزا ہے ملی
مقرر کیا وقت صبح کا تھا
صبح جو ہوئی تو عذاب آ گیا

الٹ کر تھا اس بستی کو رکھ دیا
کوئی بھی نہ ان میں سے باقی بچا
کہ کنکر کے پتھر بھی برسائے تھے
نشاں زد وہ رب نے ہی فرمائے تھے
تھی ان ظالموں سے وہ بستی نہ دور
وہاں ہم نے بھیجا نبی تھا ضرور
عبادت کا رستہ دکھاتا شعیبؑ
بتاتا بد اعمالیوں کے وہ عیب
وہ معبود اس کی عبادت کرو
جو نازل کرے تم اسے مان لو
کمی تولنے میں نہ ہرگز کرو
ہر اک چیز ناپو برابر سے دو
خوشی ہے مجھے تم کہ خوشحال ہو
مگر خوف آتا ہے رب سے ڈرو
تو انصاف سب سے ہی کرتے رہو
کمی تول میں مت کیا تم کرو
زمیں پر فسادی نہ بن کر پھرو
جو کہتا ہے رب تم وہی بس کرو
ہے جائز نفع ہی بہت بہترین
یہ احکام سن لیں سبھی مومنین
محافظ نہیں ہوں پیمبر ہوں میں
ہوا حکمِ ربی سے رہبر ہوں میں
نمازیں سکھائیں گے کیا یہ شعیبؑ؟
کہ ہم خود ہی دیکھا کریں اپنے عیب
جو اجداد کرتے رہے چھوڑ دیں
جو مالوں میں چاہتے ہیں وہ مت کریں

تو ہے نرم بے شک سمجھدار ہے
سمجھتے میں ہم کہ تجھے پیار ہے
نبی نے کہا لایا واضح دلیل
دکھاتا ہوں تم کو میں اچھی سبیل
دیا مجھ کو رب نے ہے رزقِ حلال
نظر آتا مجھ کو ہے اس کا جلال
میں اس کو ہی معبود ہوں جانتا
اسی کی ہی باتوں کو ہوں مانتا
نہیں میں مخالف تمہارا ہوا
وہ کرتا نہیں جس سے ہوں روکتا
ہے خواہش کہ اصلاح سب کی کروں
جو رب کہتا اس پہ چلتا رہوں
مدد اس میں خالق کی درکار ہے
اسے اپنے بندوں سے بھی پیار ہے
بھروسا اسی پر ہے میں نے کیا
رجوع اس کی جانب میں کرتا رہا
کہیں ایسا نہ ہو میری قوم کہ
عذاب اپنا نازل خدا کر ہی دے
عذاب آیا پھر قومِ نوحؑ جیسا تھا
تباہ صالح ؑ کی قوم کو کر دیا
نہ کچھ لوطؑ کی قوم سے بھی رہا
فنا ہودؑ کی قوم کو کر دیا
کرو توبہ اور بخششیں مانگ لو
رحیم اور رحمت کشا ہے سنو
جو کہتا ہے تو ہم سمجھتے نہیں
ترے حکم پر ہم تو چلتے نہیں

تجھے دیکھتے ہیں کہ کمزور ہے
کہ کچھ بھی نہ تو تو بیاں کر سکے
ترے ساتھ تیرا قبیلہ بہم
تجھے ورنہ سنگسار کر دیتے ہم
تو ہم پر نہ غلبہ ہے رکھتا کوئی
نہیں برتری تیری دیکھی سنی
سمجھتے قبیلے کو تم ہو بڑا
کہا ربّ کو پیٹھ پر ہے رکھا
عمل سب تمہارے ہے وہ دیکھتا
احاطہ ہے کرتا تمہارا خدا
عمل اپنی اپنی جگہ ہم کریں
جو جھوٹا ہے جلدی اسے جان لیں
کسے رسوا کن ملتا دیکھو عذاب
کسے دیتا رب ہے عمل پر ثواب
میں ہوں منتظر تم کرو انتظار
دکھائے گا رب تم کو سب بار بار
عمل کا صلہ اُن کو تھا مل گیا
عذاب ہم نے پھر قوم کو تھا دیا
شعیبؑ اور مومن الگ ہوں کہا
انہیں ہم نے کیسے لیا تھا بچا
انہیں چیخ نے تھا جو قابو کیا
گھروں میں ہی اوندھا انہیں کر دیا
تھا لگتا یہاں کوئی رہتا نہ تھا
تھا بستی کو ایسے اجاڑا گیا
پڑی اہلِ مدین پہ پھٹکار تھی
غلط راہ پہ چلتے رہے وہ سبھی

تھا موسیٰ کو بھیجا ، دی واضع دلیل
دیا معجزہ ساتھ اُس کو جلیل
انہیں بھیجا فرعوں کے سردار تک
مگر وہ تو موسیٰ پہ کرتے تھے شک
تو بس حکم مانا تھا فرعون کا
اگرچہ صحیح حکم اس کا نہ تھا
قیامت کے دن آگے ہو گا وہی
تو ہوں گے جہنم میں داخل سبھی
بُرا گھاٹ ہیں جس پہ وہ جائیں گے
عمل بد کے باعث سزا پائیں گے
رہے دنیا بھر میں وہی لعنتی
ملے آخرت میں یہ انعام بھی
سنا بستیوں کا ہے کچھ مسئلہ
تباہ ہو گئیں ان کا کچھ نہ بچا
تو کچھ ان میں قائم بھی ہیں رہ گئیں
بتائیں گے کیسے تھیں یہ بھی بچیں
نہ ظالم تھے ہم ، نہ کیا ظلم تھا
وہ ظالم تھے اس کی ملی تھی سزا
نہ کچھ کام آئے تھے ان کے خدا
کہ رب کے سوا جن کو بلوایا تھا
عذاب ان پہ جب بھی تھا نازل ہوا
تباہی میں ان کی اضافہ کیا
پکڑ آپ کے رب کی بے حد شدید
نہیں بخشتا وہ کسی کو رسید
نشانی نظر آتی مومن کو ہے
ہے کیا آخرت اس کو دیکھے ڈرے

یہ دن ہے اکٹھا کرے جب خدا
عدالت بھی اپنی وہ دے گا لگا
مقرر تو اک وقت ہے کر دیا
ہر اک بات کو اس نے طے کر دیا
سنو جب کبھی دن وہ آجائے گا
بغیر اذن کے کچھ نہ کر پائے گا
نفس کے جو واں پہ رہے تھے غلام
نہ کر پائیں گے اس گھڑی وہ کلام
کوئی بدنصیب اور کوئی نیک ہوا
صلہ سب کو اپنے عمل کا ملا
جو بدبخت ہیں وہ ہوئے دوزخی
سنو گے تم ان کی دہائیاں سبھی
وہ اس آگ میں ہی رہیں گے سدا
کوئی بھی نہ ان کو بچا پائے گا
جو چاہے تو وہ کر گزرتا بھی ہے
پکڑنا جو چاہے پکڑتا بھی ہے
جو ہیں نیک جنت میں جائیں سبھی
صلہ اپنی نیکی کا پائیں سبھی
ہیں جب تک یہ باقی زمیں آسماں
ٹھکانا بھی ان کا رہے گا وہاں
خدا چاہے کرتا ہے جس کو عطا
نہیں ختم ہوتا ہے یہ سلسلہ
تو کچھ فکر مت آپ ان کی کریں
عبادت بتوں کی یہ کرتے رہیں
عمل کا صلہ ان کو مل جائے گا
کیا جو ہے رب سے وہی پائے گا

اتاری تھی موسیٰ پہ ہم نے کتاب
نہیں اس کو مانا ملا پھر عذاب
شبہے میں وہ کرتے رہے ہیں غرور
سزا اس کی بے شک ملے گی ضرور
عمل بد کی رب کو ہے ساری خبر
اسی واسطے کب ہے ان پر نظر
نبیؐ جی رہیں گر جو ثابت قدم
تجھے حکم دیتے ہیں جیسے بھی ہم
جو ایمان لائے نہ سر کش ہوئے
وہ ہمراہ ہمیشہ تمہارے رہے
تو کرتا ہے رب ان کی توبہ قبول
عمل وہ سبھی کے ہے دیکھے رسول
جھکو نہ تم ان کی طرف اے نبی
وگرنہ لپیٹے تمہیں آگ بھی
خدا کے سوا کوئی کب ہے ولی
مدد بھی تمہاری کرے نہ کوئی
نمازیں پڑھیں اور عبادت کریں
صبح و شام اور رات کی گھڑیوں میں
عمل نیک ہر پل کرو تم ضرور
کہ کرتی ہے نیکی بدی کو بھی دور
نصیحت ہے ان کے لیے جو سنیں
اور اللہ کا ذکر کرتے رہیں
کرو صبر تو اجر ہو گا سوا
کہ ضائع نہ ہو نیکیوں کی جزا
ہوئی تم سے پہلے تھیں جو امتیں
انہیں بھی بصیرت میں دیں وسعتیں

زمیں پر نہ روکا انہوں نے فساد
بہت کم دلوں میں نہیں تھا عناد
انہی کو تو ہم نے تھی بخشی نجات
کہ حاصل ہوا تھا انہیں ہی ثبات
جو ظالم تھے وہ عیش کرتے رہے
جو کم ظرف تھے وہ ہی مجرم بنے
کسی کی بھی اصلاح گر ہو سکے
ہلاک ایسی بستی خدا نہ کرے
تمہیں ایک امت بنا دیتا وہ
اگر چاہتا یہ کہ باہم ملو
دلوں کا ہے سب حال وہ جانتا
عناد اور نفرت کو ہے پہچانتا
فقط چند لوگوں کو یکجا کیا
کرم جن پہ رب نے بھی تھا کر دیا
اسی واسطے ان کو پیدا کیا
کہ نیکی پہ چلتے رہیں وہ سدا
خدا کی وہ باتیں بھی پوری ہوئیں
جو انساں جنوں کے لیے تھیں کہیں
جہنم کو ان سے بھروں اس طرح
کہ گویا وہ ایندھن ہوئے آگ کا
خبر ہم سناتے ہیں پیارے نبی
جو دل آپ کا کر دے مضبوط بھی
ہے حق کو یہاں آپ نے پا لیا
کہا تھا جو رب نے وہ پورا کیا
نصیحت تمہارے لیے اس میں تھی
کہ تھی یاد دہانی بھی اس میں نبی

بتا دیں جو ایمان لائے نہیں
عمل دیکھتا سب کا ربِ حسیں
میں ہوں منتظر تم کرو انتظار
کہ وہ آزمائے گا صبر و قرار
خبر اس کو ارض و سما کی رہے
وہی جانتا غیب کے واقعے
سب اس کی طرف ہی پلٹ جائیں گے
توکل کی اپنی جزا پائیں گے
عمل تم جو کرتے ہو سب جانتا
وہ کب لمحے بھر کو ہے غافل ہوا

سورۃ یوسف

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

ہے واضح ہر آیت ہی قرآن کی
جو رب نے تمہارے لیے بھیج دی
اسے عربی میں کر دیا ہے رقم
سمجھ پاؤ اس کو جو پاؤ فہم
ہے قران نازل بھی ہم نے کیا
اور اک داستاں دی تمہیں ہے سنا
یقیناً کوئی علم پہلے نہ تھا
کہ سیکھا وہی جو ہے ہم نے کہا
کہا جب یہ یوسفؑ نے اے ابا جان
میں خواب اپنا تجھ سے ہوں کرتا بیان
گیارہ ستارے قمر شمس سب
کریں سجدہ مجھ کو بنا کیا سبب؟
کہا پھر یہ یوسفؑ سے یعقوبؑ نے
نہ بھائی ترے خواب ہرگز سنیں
کریں گے وہ تدبیر اس پر کوئی
نکالیں گے تعبیر اس کی بری
کہ شیطاں ہے دشمن کھلا آپ کا
نہیں چاہتا وہ کسی کا بھلا
کرے گا تجھے رب عطا اک مقام
کہ حاصل رہے گا تجھے بس دوام

سکھائے گا خوابوں کی تعبیر رب
کہ پوری کرے تجھ پہ نعمت وہ سب
کرم وہ کرے آلِ یعقوب پر
کھلا جوں براہیمؑ و اسحٰقؑ در
وہ رب ہے یقیناً علیم اور حکیم
وہ ہے مہرباں اور نہایت رحیم
نشانی چھپی سائلوں کے لیے
ملے یوسفؑ اور بھائیوں کے واقعے
بہت پیارے والد کو یوسفؑ ہوئے
بنیامین کو جاں بھی اپنی کہے
اگرچہ ہیں تعداد میں زیادہ ہم
مگر ہم پہ اتنا نہیں ہے کرم
بہت واضح غلطی پہ ہے اپنا باپ
اسے قتل کر دو مٹا دو یہ پاپ
مگر اس کو چھپ کر کریں گے سبھی
تو بن جائیں گے بعد میں نیک بھی
کہا ایک نے قتل تم مت کرو
کنویں میں کہیں تم اسے پھینک دو
مسافر کوئی اس کو لے جائے گا
نشاں اس کا گھر سے یوں مٹ جائے گا
اجازت انہوں نے جو لی باپ سے
کہا بن کے عاجز مؤدب رہے
کہ کیوں آپ کرتے نہیں اعتبار؟
برادر ہیں ، یوسفؑ سے ہم کو ہے پیار
اسے ساتھ ہم اپنے لے جائیں گے
کہ کھیلیں گے ، کودیں گے ، پھل کھائیں گے

محافظ ہیں اس کے نگہبان ہیں
اسی کے لیے ہم پریشان ہیں
کہا باپ نے میں ہوں غمگین اب
مجھے خوف آتا نہیں بے سبب
اکیلا کوئی اس کو گر چھوڑ دے
کوئی بھیڑیا کھا نہ جائے اسے
کہا بھائیوں نے نہیں کوئی ڈر
کہ ہم سب بہت ہیں یہاں زور ور
خسارہ اٹھائیں گے ہم بھی نہیں
اسے لے کے آئیں گے واپس یہیں
دیا پھینک یوسفؑ کو کنویں میں جب
تو سوچا کہ ہم سرخرو ہوں گے اب
وحی کی اے یوسفؑ یہ جتلاؤ گے
جب اک دن انہیں بے خبر پاؤ گے
کوئی مصلحت کو سمجھتا ہے کب؟
غلط کام کوئی بھی کرتا ہے جب
پلٹ آئے وہ شام روتے ہوئے
وہ والد سے اپنے یہ کہنے لگے
کہ ہر ایک مصروف تھا جب ہوا
تو یوسفؑ کو اک بھیڑیا کھا گیا
اگرچہ نہیں آپ کرتے یقیں
بتاتے ہیں سچ یہ غلط کچھ نہیں
قمیص اس کی خوں سے تھے بھر لائے وہ
نشانی یہ والد کو دکھلائے وہ
کہا ان سے یعقوبؑ نے تم سنو
نہیں مانتا میں جو کچھ تم کہو

چلو صبر کرتا ہوں میں بہر حال
نہیں جانتے مجھ کو کتنا ملال
مدد اب خدا ہی کرے گا ضرور
پریشانی میری کرے گا وہ دور
وہاں پر تھا اک قافلہ آ گیا
کنویں میں تھا جب ڈول ڈالا گیا
تو لڑکا وہاں ایک ان کو ملا
سمجھ اس کو پونجی لیا تھا چھپا
اسے تھوڑی قیمت میں بیچا گیا
خدا جانتا تھا یہ سب واقعہ
اُسے علم تھا جو یہاں پر ہوا
کیا جو بھی بہتر اسی نے کیا
خریدا تھا جس شخص نے مصر میں
کہا اس کا کیوں فائدہ ہم نہ لیں
تو پوچھا یہ بیوی سے تم ہی کہو
اسے بیچ دیں یا بنا بیٹا لو
خدا نے ہی پہنچایا اس کو وہاں
سکھا پائے تاویلیں اس کو جہاں
خدا ہی تو ہر شے پہ غالب ہوا
جوانی پہ یوسفؑ کو پہنچا دیا
عطا علم اور حِلم بھی کر دیا
بہت سارے رازوں کا پردہ کھلا
جزا اس طرح ہم نے اس کو تھی دی
ہر اک خوبی اس کو عطا کی گئی
وہاں ایک عورت تھی اس نے کہا
کہ دل اس کا یوسفؑ پہ تھا آ گیا

وہ بڑھ بڑھ کے آگے بلانے لگی
وہ چاہت میں اس کو پھنسانے لگی
تو یوسفؑ پریشان سا ہو گیا
وہ دل میں خود اپنے سے کہنے لگا
مجھے آقا نے یہ ٹھکانا دیا
نہ ظالم کو بے شک ملے گی بقا
نہ ہرگز کبھی وہ فلاح پائے گا
کرے جو غلط خود ہی پچھتائے گا
اس عورت کے کب تھے ارادے بھی نیک
لیا اس نے رب کی نشانی سے دیکھ
وہ رب کا تھا بندہ جسے چن لیا
ارادہ تھا اس کا نہ کوئی برا
وہ دوڑا بچا پائے خود کو یہاں
وہ عورت بھی پیچھے کو دوڑی وہاں
اسی دوڑ میں اس کا پھاڑا لباس
رہا اس کو اچھے برے کا نہ پاس
اسی لمحے شوہر وہاں آ گیا
اسے دیکھ کر بولی عورت یہ کیا
تو دیتا نہیں کیوں ہے اس کو سزا
کہ عورت سے اس نے برا ہے کیا
تو یوسفؑ کا جی ہو گیا تھا خفا
بنایا وہیں سے خدا نے گواہ
کہا گر پھٹی سامنے سے قمیض
تو یوسف کو سمجھیں گے ہم بد تمیز
پھٹی ہے قمیص اس کی پیچھے سے گر
تو عورت کا سمجھو فریبِ نظر

قمیص اس کی پیچھے سے تھی پھٹ گئی
تھی شوہر نے اس سے یہی بات کی
سمجھتا ہوں عورت میں تیرے فریب
نہیں ایسا یوسفؑ کو دیتا تھا زیب
مری بیوی ہی تو خطا کار ہے
تو بخشش طلب کر سیاہ کار ہے
وہاں پر یہ کہنے لگیں عورتیں
کہ ہم کھو نہ دیں پھر کہیں عزتیں
زلیخا ہے کرتی غلاموں سے میل
وہ گمراہ ہے کھیلتی سارے کھیل
سنی ایسی باتیں تو ایسا کہا
کہ دعوت کا سب کو سندیسہ دیا
سب ہاتھوں میں چھریاں تھما دی گئیں
سبھی مسندوں پہ بیٹھا دی گئیں
کہا پھر یہ یوسفؑ سے باہر تو آ
جسے دیکھ کر سب پہ سکتہ ہوا
جو دیکھی وہ صورت عجب اس کے ٹھاٹھ
سبھی نے لیے ہاتھ اپنے تھے کاٹ
فرشتہ ہے یہ اک بشر تو نہیں
یہ کہنے پہ کچھ ہم کو ڈر تو نہیں
کہا تم نے اس پہ تھے طعنے دیے
جو اس کی وجہ سے ہیں میں نے سنے
میرا حکم پورا یہ فرمائے گا
وگرنہ نہ خود کو بچا پائے گا
اسے قید میں ڈال دیں گے ضرور
کہ ٹوٹے وہاں جا کے اس کا غرور

تو یوسفؑ نے رب سے کہا تھا یہی
مجھے قید دے رکھ نہ آزاد بھی
اگر ان کی باتوں سے قائل ہوا
اور ان کی طرف میں بھی مائل ہوا
بچا پائیں گے نہ مجھے پھر سبھی
ہو مجھ سے بڑا پھر نہ جاہل کوئی
خدا نے دُعا اس کی کر لی قبول
کہ لاگو کیے قید کے سب اصول
وہی سب سمجھتا وہی جانتا
وہی ہر نفس کو ہے پہچانتا
یہ الزام اس پر بھی تھا دھر دیا
بَری کب ہوا قید پھر کر دیا
رہے ساتھ اس کے دو قیدی جوان
انہیں عقل پر اپنی رہتا تھا مان
کہا ایک نے میں نے دیکھا ہے خواب
ہوں کرتا کشید اپنے ہاتھوں شراب
کہا دوجے نے میں ہوں کیا دیکھتا
کہ سر پر ہے کچھ روٹیوں کو رکھا
میں دیتا حقیقت ہوں تم کو بتا
پرندے رہے روٹیاں ہیں وہ کھا
تجھے نیک سمجھا تو بتلا دیا
ہمیں اس کی تعبیر بھی دے بتا
تو یوسف نے پھر ان سے یہ تھا کہا
کہ کھانے سے پہلے میں دوں گا بتا
مجھے رب نے سب کچھ دیا ہے سکھا
مجھے اس نے عالم دیا ہے بنا

جو ہے دین ان کا نہیں مانتا
میں ہوں اپنے خالق کو پہچانتا
یہ منکر ہیں کچھ غور کرتے نہیں
بتایا جو اس نے سمجھتے نہیں
ہوں اجداد کے دیں کو پہچانتا
ہے رب ایک اس کو ہوں میں مانتا
شریک اس کا کوئی نہیں ہے یہاں
سزا شرک کی پائیں گے سب وہاں
سبھی پہ بہت فضل فرما دیا
انہیں سیدھا رستہ ہے دکھلا دیا
مگر شکر کرتے نہیں تم ادا
کہ اس نے تمہیں ہے عطا سب کیا
عبادت کے لائق ہے بس اک خدا
بناتے ہو خالق کو سب تم جدا
عبادت اسی کی کیا تم کرو
ہر اک وقت اس سے ڈرا تم کرو
یہی دین کامل ہے تم جان لو
ذرا اپنے رب کو بھی پہچان لو
شراب ایک آقا کو پلوائے گا
تو پھر دوسرا سولی چڑھ جائے گا
خدا نے ہے یہ فیصلہ کر دیا
بہت جلد دیکھو گے جو ہے کہا
مرا ذکر آقا سے کر دینا تم
ہے یوسفؑ وہاں ان سے یہ کہنا تم
مگر جب وہ نکلے ، گئے سب وہ بھول
پڑی تھی دماغوں پہ ان کے یہ دھول

کئی سال وہ قید میں تھا رہا
رہا نہ نکلنے کا کچھ آسرا
کہا حکمراں نے کہ دیکھا ہے خواب
دو تعبیر تاکہ ملے کچھ جواب
مجھے سات موٹی سی گائیں دِکھیں
جنہیں سات دبلی ہیں کھاتی رہیں
نظر سات آئیں ہری بالیاں
وہیں سات سوکھی ملی بالیاں
ہمیں فن نہیں آتا تعبیر کا
تھے درباری جتنے ، انھوں نے کہا
وہاں پر وہ قیدی بھی موجود تھا
جو یوسفؑ کے ہم رہ وہاں تھا رہا
کہا اس نے یوسف بتائے گا سب
اسے بخشا علم اس کا ہے رب
وہ پہنچا وہاں تو پھر اس نے کہا
بتا دینا تم بادشہ کو ذرا
کہ فصلیں اگاتے رہو سات سال
جو پک جائیں تو کچھ کو لینا سنبھال
ذخیرہ اگر اس کا کر لو گے تم
تو پھر نہ خسارہ اٹھاؤ گے تم
بہت زیادہ مشکل ہیں پھر سات سال
منافع وہ دے گا لیا جو سنبھال
تو سال اگلے میں بارشیں پائیں گے
نچوڑیں گے رس اور خوشی لائیں گے
کہا حکمراں نے اُسے لے کے آ
وہ کیوں قید میں ہے ہمیں یہ بتا

تھا قصہ جو عورت کا بتلا دیا
فریب عورتوں کا تھا جتلا دیا
جو پوچھا گیا پھر تو مانگی پناہ
کہا عورتوں نے غلط تھا کیا
ہوا حق ہے واضح تو اب ہو گیا
وہ سچا ہے رب نے یہ بتلا دیا
سدا مکر خائن کا چلتا نہیں
میں خائن جو ہوتا ، سنبھلتا نہیں
میں خائن نہیں ہوں ، یہ سب جان لیں
خدا کی حقیقت کو پہچان لیں

---وَمآ ابری نفسی---

بُری نفس کو میں تو کرتا نہیں
یہ اکسائے بھی تو میں ڈرتا نہیں
خدا رحم جس پر بھی فرمائے گا
بدی سے نفس کی وہ بچ جائے گا
ہے بے شک مرا رب غفور الرحیم
کرم سب پہ کرتا نہایت کریم
کہا بادشہ نے بلاؤ اسے
سنیں ہم کہ وہ مانتا ہے جسے
تو پھر بادشاہ نے یہ کی گفتگو
کہا تو امیں ہے بہت نرم خو
تجھے مرتبہ ہم کریں گے عطا
کیا ہے مصاحب تجھے شاہ کا
تو یوسفؑ نے یہ بادشہ سے کہا
مقرر تو فصلوں پہ کر دیں ذرا

نگہبانی کرنا میں ہوں جانتا
میں فصلیں اگانا بھی ہوں جانتا
دیا مصر میں اقتدار اس کو پھر
بنایا گیا باوقار اس کو پھر
جسے چاہیں رحمت سے ہیں سینچتے
عطائیں ، خزانے ہیں یوں بانٹتے
اسی طرح نیکی کا دیتے ہیں پھل
نہیں ضائع کرتے دیں اچھا بدل
جو ہیں آخرت کا صلہ جانتے
وہ خالق کو اپنے ہیں پہچانتے
جو ایمان لائے ہیں ، تقویٰ کیا
خدا چاہتا ہے انہی کا بھلا
وہاں قحط سالی تھی جب آ گئی
تو لینے کو غلہ ملے بھائی بھی
کہا ان کو یوسفؑ نے پہچان کے
کہ وہ سب ہیں یوسفؑ کو کب جانتے
کہا بھائی کو اپنے لائے نہیں
میں اس کا تو غلہ بھی دوں گا تمہیں
ہوں مہمانوں کی خوب رکھتا خبر
مگر غلہ دیتا ہوں میں ماپ کر
اگر آئندہ اس کو لائے نہ ساتھ
تو غلہ تمہیں بھی نہ دوں سن لو بات
وہ جانے لگے خادموں سے کہا
کہ نقدی بھی تم ساتھ رکھ دو ذرا
یہ یوسفؑ نے چاہا کہ وہ جان لیں
حقیقت کو اس کی وہ پہچان لیں

جو واپس ہوئے بھائی تو بولے سب
کہ غلہ ملے گا نہ ہم کو تو اب
اگر بھائی لے جائیں گے ابا جان
تو مل جائے گا ہم کو پورا سامان
میں کیسے تمہارا کروں اعتبار
کہ یوسفؑ بِنا ہوں بہت بے قرار
خدا ہے محافظ ، وہ سب جانتا
ہے نیت تمہاری بھی پہچانتا
جو غلہ جو سامان کھولا گیا
تو پیسہ انہیں اپنا پورا ملا
کہا باپ سے اب اگر جائیں گے
تو بھائی نہ ہو کچھ نہیں پائیں گے
کہا باپ نے تم یہ وعدہ کرو
کہ اس کو کوئی بھی نہ نقصان ہو
تو پھر باپ سے وعدہ بھی کر لیا
یہ سوچا کہ سب کا بھلا ہو گیا
کہا باپ نے بات میری سنو
سبھی ایک در سے نہ آیا کرو
جو تقدیر میں لکھا ہو کر رہے
خود انساں کی کوشش سے کچھ نہ بنے
خدا پر توکل بھی کرتے رہو
توکل کرو اور اسی کے بنو
انہیں باپ نے حکم تو دے دیا
مگر لکھے کو وہ مٹا نہ سکا
تھی خواہش جو دل میں وہ دی تھی بتا
خدا نے بنایا انہیں رہنما

خدا نے یہی علم اس کو دیا
کوئی اور نہ تھا اسے جانتا
وہ جا پہنچے جلدی ہی یوسفؑ کے پاس
رہا بنیامیں بھی وہاں ساتھ ساتھ
وہاں بنیامیں ساتھ خود رکھ لیا
کہا تو کسی شے کا بھی غم نہ کھا
ہوا جب کہ سامان تیار تھا
تو ساتھ اس کے پیالہ بھی اک رکھ دیا
صدا آئی پیالہ ہے اک گم ہوا
بتاؤ ذرا کس نے ایسا کیا
تلاشی کرو سارے سامان کی
سزا پائے گا جس کی نیت بری
کہا انہوں نے ہم فسادی نہیں
کہ چوری کے بھی ہم تو عادی نہیں
اگر چور کوئی بھی تم سے ہوا
تو اس کو بھلا دیں گے کیا ہم سزا؟
کہا چوری جس کی بھی پکڑی گئی
سزا اس کی بھگتے وہی شخص ہی
تلاشی سبھی کی وہ لیتا رہا
وہاں بنیامیں سے پیالہ ملا
وہ ویسے تو رکھ سکتا بھائی نہ تھا
مگر حکمِ ربی سے ایسا ہوا
کہا سب نے ہے چور دیکھو یہی
گواہی بھی سب نے اسی کی ہے دی
کہا رب تمہیں خوب ہے جانتا
بھلا اور برا درجہ پہچانتا

کہا بھائیوں نے کہ بوڑھا ہے باپ
سبب ضعف کا اس کے بیٹے نہ آپ
ہمیں علم ہے آپ محسن بھی ہیں
کریں رحم اور مہربانی کریں
کسی اور کو اس کی جگہ رکھیں
اسے آپ اس جاہ سے جانے دیں
کہا گر کسی اور کو تھام لیں
غلط کام کر کے ہی ظالم بنیں
لگی ٹوٹنے ان کی امید جب
تو بولے نکل جاتے ہیں یاں سے سب
قصور اس سے پہلے بھی سرزد ہوا
تھا یوسفؑ کو ہم نے یونہی کھو دیا
چلے جائیں یاں سے ، کہیں باپ سے
کہ یامین پکڑا گیا پاپ سے
گواہی کی کوشش سبھی ہم نے کی
ہماری کوئی پیش کب چل سکی
سنا جب تو یعقوبؑ نے یہ کہا
بری بات دل میں ہے آراستہ
ہے بہتر یہی صبر اس پر کروں
کہ شاید کبھی سب سے میں مل سکوں
ہے مالک نہایت رحیم و کریم
ہے بے شک وہی تو علیم اور حکیم
بہت صدمہ یعقوبؑ کا بڑھ گیا
کہ آنکھوں سے وہ اندھا بھی ہو گیا
کہا بیٹوں نے اس کو اے ابا جاں!
کہ یوسفؑ کو اب پائیں گے ہم کہاں

نہ غم اس کا ہی آپ کرتے رہیں
نہ ہر وقت یاد اس کو کرتے رہیں
یہ سن کر کہا ان سے یعقوبؑ نے
مرا شکوہ تو صرف اللہ سنے
مجھے جو بتایا جو ہوں جانتا
کہ تم میں سے کوئی نہ پہچانتا
تو یوسفؑ اور بھائی کو ڈھونڈو ذرا
جو کر سکتے ہو میرے غم کی دوا
نہ میں اس کی رحمت سے مایوس ہوں
نہ مایوس ہو کر میں کافر بنوں
دوبارہ وہ پہنچے تھے یوسفؑ کے پاس
دکھائی تھی دل کی بھی امید و یاس
جو کچھ تھا وہ لائے تمہارے لیے
یہ لے کر ہمیں بھائی واپس تو دے
ہمیں آپ صدقہ و خیرات دیں
جزا اس کی اپنے خدا سے بھی لیں
کہا تم نے یوسفؑ سے کیا تھا کیا؟
تو اللہ نے اس کا ہے بدلہ لیا
بہت کم فہم سب تھے نادان تھے
نہ بندے رہے تم تو رحمان کے
کہا کیا حقیقت میں تو یوسفؑ ہے
کہ کہتا ہے جو تو وہ سچ ہی کہے
ہاں یوسفؑ ہوں میں ، یہ مرا بھائی ہے
یہاں منہ کی بس تم نے ہی کھائی ہے
بہت ہم پہ خالق نے احساں کیا
کہ آپس میں ہم کو ہے ملوا دیا

کرو صبر اور تقویٰ ہو اختیار
صلہ دینے پر رب ہوا ذمہ دار
کہا بھائیوں نے کہ افضل ہے تو
ہے اللہ کا بندہ بنا نیک خو
کہ بے شک ہمیں تو خطا کار ہیں
سبب بد عمل کے سزا وار ہیں
کہا بھائیو مت پریشان ہو
کرے گا کرم تم پہ رحمان وہ
کرے مغفرت وہ تمہاری ضرور
کہ ہے آج ٹوٹا تمہارا غرور
کہا یہ قمیص اب کے لے جاؤ تم
ملے گی نظر ہو گئی ہے جو گم
لے آنا یہاں اہل و عیال کو
انہیں جا کے میرا یہ پیغام دو
جو اس سمت کو قافلہ چل پڑا
مہک پا کے یوسفؑ کی اس نے کہا
مجھے گر نہ بہکا ہوا تم کہو
جو کہتا ہوں میں غور سے تم سنو
تھی یعقوبؑ کو پھر بشارت ملی
جو پھیری قمیص اس نے آنکھوں پہ تھی
نظر اس کو سب کچھ پھر آنے لگا
وہ حکمِ خدا سے تھا بینا ہوا
کہا اس نے میں نے نہیں تھا کہا
ہو تم بے خبر جو ہوں میں جانتا
مرے رب نے مجھ کو دیا تھا بتا
مجھے علم اس نے کیا تھا عطا

معافی خدا سے ہمیں لے کے دے
کہیں اس سے وہ مغفرت بھی کرے
خطا کار ہیں ہم گنہگار ہیں
سیاہ کار ہیں ہم سزا وار ہیں
تو پھر باپ نے مغفرت مانگی تھی
عطا اپنی رحمت سے رب نے تھی کی
وہ سب مصر میں جا کے داخل ہوئے
کہا سب کو امن و اماں اب ملے
بٹھایا جو ماں باپ کو تخت پر
محبت کی ڈالی تھی ان پر نظر
گرے سجدے میں اس کے بھائی وہاں
یہ تعبیر ہے دیکھی جو ابا جاں
اسے رب نے سچا بھی ہے کر دیا
ہے احسان اس کا یہ سمجھا بجا
رِہا ہو گیا ، حکمراں میں بنا
مجھے معتبر بس اسی نے کیا
بلایا ہے دیہات سے آپ کو
کہ مل جل کے سب تم یہیں پر رہو
تفرقہ کرایا تھا شیطان نے
تدبر کیا میرے رحمان نے
کرم کرتا ہے وہ نہایت کریم
ہے بے شک وہی تو علیم اور حلیم
حکومت مجھے تو نے بخشی ہے رب
سکھایا ہے تعبیرِ خوابی کا ڈھب
اے ربُ العلٰی تو میرا کار ساز
سنے تُو مری جب بھی دوں میں آواز

مجھے اپنا صالح تو بندہ بنا
مجھے موت اسلام پر دے خدا
وحی آپ پر ہم نے نازل ہے کی
بتاتے ہیں باتیں سبھی غیب کی
دیا بھائیوں نے فریبِ نظر
سوا میرے کس کو تھی اس کی خبر
بتائیں یہ قصے نبی غیب کے
تو پھر بھی یہ ایمان کب لائیں گے
صلہ اس کا کچھ بھی نہیں مانگتا
مگر کم فہم کچھ نہ پہچانتا
یہ قرآں نصیحت ہے سب کے لیے
توجہ سے گر کوئی اس کو سنے
نشانی زمیں آسماں ہیں بنے
مگر بے بصر بے دھیاں ہیں ہوئے
کب ایمان لاتے ہیں وہ بد گماں
وہ مشرک ہیں جانیں نہ سود و زیاں
نڈر ہو گئے ، بے خبر ہو گئے
عذابوں سے وہ بہرہ ور ہو گئے
بتا دیں نبیؐ جی ، یہ رستہ مرا
مجھے رب نے اس کے لیے ہے چنا
بلاتا ہوں سب کو ہے معبود وہ
دکھایا جو رستہ ہے اس پر چلو
اطاعت مری جو بھی کرتے رہے
خدا کی رضا پر جو چلتے رہے
میرے دوست اور میں بصیرت کے ساتھ
بتاتے ہیں ارفع ہے اللہ کی ذات

بہت بھیجے اس نے تھے پہلے رسول
وحی بھیجنا ان پہ اس کا اصول
بشر تھے زمیں پر وہ چلتے رہے
انہی بستیوں میں ہی پلتے رہے
جو ہیں متقی وہ سمجھتے ہیں یہ
کہ گھر آخرت کا ہی بہتر رہے
اسے جو سمجھنا نہ چاہے اگر
تو اس کو نہیں دیتے کوئی خبر
نبی جب کہ مایوس تھے ہو گئے
تو لوگ اس کو تھے جھوٹ سمجھا کیے
تو ان کی مدد کو خدا آ گیا
حقیقت جو تھی سب کو سمجھا گیا
بھلی بات نبیوں نے کی سب سے تھی
نجات ان کو دشمن سے یکدم ملی
جو مجرم ہوئے تو کیا احتساب
اتارا گیا ان پہ سنگیں عذاب
سناتا ہے قصے جو قرآن بھی
بڑھاتا ہے مومن کا ایمان بھی
اسی سے ہی عبرت بصیرت ملے
بتاتا ہے رب یہ تمہیں سلسلے
ہدایت سکھاتا ہے قرآں بھی
کتابِ ہدیٰ خود نہیں ہے گھڑی
یہ تصدیق پچھلی کتابوں کی ہے
یہ تصدیق پچھلے نصابوں کی ہے
یہ رحمت ہدایت ہے اے مومنو!
خدا کا ہے پیغام اس کو سنو!

سورۃ الرعد

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

الف لام اور میم کے بعد را
نبیؐ جی یہ رب نے ہے تم سے کہا
وہی رب تمہارا ہے جس کی عطا
کتابِ ہدایت کو نازل کیا
نبیؐ جی یہ اس کی ہی آیات ہیں
اتاری گئیں حق کے جو ساتھ ہیں
مگر کچھ جو ایمان لاتے نہیں
وہ رب کی ہدایت کو پاتے نہیں
کیے ہیں بلند اس نے ہی آسماں
بنائے ہیں اس نے یہ دونوں جہاں
وہ خود عرش پر مستوی ہو گیا
دیے کام تھے سب کے ذمے لگا
وہ کیا کیا کریں گے یہ طے کر دیا
بنایا جو رستہ دیا وہ بتا
ہے تدبیر کرتا ہر اک کام کی
نشانی بتاتا صبح و شام کی
یقیں تا کہ پختہ تمہارا رہے
کہ رب سے ملاقات ہونے کو ہے
وہی ہے بنائی ہے جس نے زمیں
پہاڑ اور نہریں بھی تخلیق کیں

بنائے اسی نے یہ پھل اور پھول
بنائے ہیں جوڑے بھی سب کے رسول
نکلتا ہے دن جب کہ ڈھلتی ہے رات
اسی طرح چلتی رہے کائنات
ہر اک شے میں اس نے نشانی رکھی
جو ہے فکر کا تیری باعث بنی
زمیں کے ہیں قطعات باہم ملے
ہیں سب کھیتیاں پھل بھی جڑ سے جڑے
وہ سیراب ہوتے ہیں اک آب سے
مگر ہیں الگ سب کے ہی ذائقے
فضیلت کسی کو کسی پر ہے دی
عطا کی گئی کچھ کو تو برتری
نشانی ہے یہ فکر جو بھی کریں
وہ سمجھیں اسے ذکر اس کا سنیں
مگر کچھ تعجب سے کہنے لگیں
کہ ہو جائیں مٹی تو کیسے اٹھیں
یہی لوگ رب کے ہیں منکر رہے
ہیں طوق ان کی گردن میں ڈالے ہوئے
یہی تو جہنم کا ایندھن بنیں
ہمیشہ وہ اس میں ہی جلتے رہیں
ہمیشہ طلب کرتے رہتے عذاب
نہیں کرتے خود اپنا وہ احتساب
مثالیں عذابوں کی گزریں کئی
جو ہیں بارہا ان سبھی نے سنی
ہے ظالم کو بھی بخش دیتا کبھی
جو مجرم ہو اس کو سزا بھی ہے دی

نشانی طلب منکروں نے جو کی
تو کہہ دیں ڈرانے کو بھیجا نبی
ہر اک قوم کا ہوتا ہادی بھی ہے
وہی حکمِ ربی پہ راضی بھی ہے
وہ سب جانتا جو ہے ارحام میں
نظر رکھتا رب ہے ہر اک کام میں
مقرر ہے مقدار ہر چیز کی
وہ غیب اور ظاہر کو جانے نبی
کرو بات آہستہ یا زور سے
یا دن رات میں جس گھڑی بھی چلے
فرشتے حفاظت بھی اس کی کریں
وہ سب حکم ربی پہ چلتے رہیں
بدلتا نہیں قوم کی حالتیں
کہ جب تک وہ خود کو نہ بدلا کریں
خدا جب ارادہ ہی کر لیتا ہے
عذاب اپنا نازل بھی کر دیتا ہے
وہی بس تمہارا بنا کارساز
وہ سنتا ہے انسان کو بے نیاز
وہی بجلی بادل میں لہراتا ہے
وہی آس امید بندھواتا ہے
گرجتا جو بادل تو تسبیح کرے
چمکتی ہے بجلی وہ تسبیح کرے
فرشتے بھی ڈر خوف سے کانپتے
ثنا رب کی کرنے میں ہیں وہ لگے
کڑکتی ہے بجلی تو گرتی بھی ہے
ثنا ربِ اکبر کی کرتی بھی ہے

وہ کیوں جھگڑا رب کی ہی بابت کریں
ڈریں تو بس اپنے خدا سے ڈریں
زبردست چالیں خدا چلتا ہے
جھگڑنا کسی کا نہیں سنتا ہے
اسی کو پکارو کہ برحق ہے وہ
کہ مشرک پکارے کسی اور کو
وہ فریادوں کا کوئی نہ دے جواب
وہ رب ہے جو سب کی ہے سنتا جناب
اگر پانی دیکھو تو پھیلاؤ ہاتھ
کبھی بارشوں میں نہ آتا ہے ساتھ
سراسر ہے گمراہی کفار کی
نہیں بات سنتے وہ جبار کی
زمینوں میں اور آسمانوں میں ہے
ہر اک شے اسی کو ہی سجدہ کرے
ہر اک سایہ سجدے میں رہتا سدا
ہے معبود سب کا وہ ربُ العلٰی
بنا رکھے تم نے ہیں کتنے خدا
حمایت کو اپنی ہو لیتے بُلا
تو کیا اندھا بینا برابر ہوا؟
اندھیرا بڑھا روشنی کب بنا
شریک اس کے ٹھہرائے کفار نے
انہیں دی تھی مہلت بھی غفار نے
سمجھتے تھے مخلوق رب کی طرح
وہ مخلوق ان پر ہوئی مشتبہ
ہر اک چیز کا رب ہی خالق بنا
وہ غالب ہے سب سے نہیں کچھ شبہ

زمیں پہ جو پانی کو برسا دیا
ندی نالوں کا زور دکھلا دیا
تو پھر آیا ریلا جو سیلاب کا
تو پانی کے اوپر تھا اک جھاگ سا
کوئی دھات زیور ہیں پگھلاتے جب
تو پھر جھاگ اوپر کو آتا ہے تب
ہوئی حق و باطل کی ظاہر مثال
کہ باطل مٹا حق کو حاصل کمال
جو اک جھاگ تھا وہ تو زائل ہوا
بشر حق کی الفت پہ مائل ہوا
جو شے فائدہ دیتی انسان کو
زمیں میں ٹھہر جاتی کچھ دیر وہ
بھلائی کا وہ حکم فرماتا ہے
جو سوچے جو سمجھے جلا پاتا ہے
جو حکمِ خدا سے ہیں منہ موڑتے
وہ کچھ بھی زمیں پر نہیں چھوڑتے
زیادہ لیا ہے فدیہ بھی دیں
بھلائی خدا سے وہ مانگا کریں
حساب ان سے سب کا لیا جائے گا
وگرنہ جہنم دیا جائے گا
برا ہے ٹھکانا یہ سب جان لو
وہی مالکِ کُل ہے پہچان لو
وہ حق ہے جو رب نے ہے نازل کیا
بھلائی کا اس نے صلہ ہے دیا
وہ اندھا نہیں ہے ، ہے سب جانتا
حقیقت کو ساری ہے پہچانتا

سدا عقل والے کو دانش ملے
ہمیشہ وہ عہد اپنا پورا کرے
ہو وعدہ جو رب سے ، نہیں توڑتے
اُسی سے ہیں ناطے سبھی جوڑتے
ہمیشہ خدا سے وہ ڈرتے رہے
کہا جو خدا نے وہ کرتے رہے
وہ گھبراتے ہیں دینا ہو گا حساب
تو کیا دے بھی پائیں گے رب کو جواب
طلب جس کو اللہ کے نور کی
تو عادت بری اس نے سب دور کی
تو کی اس نے قائم ہمیشہ نماز
دکھا کر چھپا کر ادا کی زکوٰۃ
برائی کو اپنی مٹاتے ہیں وہ
بھلائی سے اس کو بھگاتے ہیں وہ
انہیں ہی ملے آخرت میں وہ گھر
رہی فکر جن کو رہا جن کو ڈر
خدا ان کو جنت میں دے گا جگہ
وہیں پر ہی وہ سب رہیں گے سدا
اگر باپ دادا اور اولاد سب
ہوئے نیک تو ان کو بخشے گا رب
سلام ان پہ ہو جنتی جو ہوئے
کریں صبر کرتے نہیں جو گلے
کہ عہد اپنا پورا نہیں کرتے جو
بُرا ہے ٹھکانا ، بلکتے ہیں وہ
قطع کر کے حدیں نہیں جوڑتے
جو وعدہ کریں اس کو ہیں توڑتے

زمیں میں وہ پھیلاتے ہیں اک فساد
دلوں میں تھا ان کے بھرا اک عناد
انہی پر ہے رب کی بھی لعنت پڑی
جگہ ان کو یاں پر بری ہے ملی
کھلا رزق دیتا ہے ربُ العلٰی
جسے پیار کرتا ہے اور چاہتا
کسی کو وہ دیتا نپا اور تُلا
ہے اس میں بھی شامل اسی کی رضا
جو کافر کو وافر متاع مل گیا
وہ سمجھا کہ اعمال کا ہے صلہ
وہ اِترا کے اس پر اکڑتا پھرا
نہیں جانتا آخرت کا صلہ
نشانی ہمیں نہ کوئی رب نے دی
یہی بات کفار نے ہے کہی
جسے چاہے اللہ دے رستہ دکھا
بڑھا حد سے گمراہ ہو کے رہا
پسند آ تا جو کرتا ذکرِ خدا
رہے مطمئن جو بھی مومن ہوا
سکوں بخشتا ہے ہمیشہ ہی رب
کرو ذکر اس کا ہمیشہ ہی سب
جو ایمان لائے ملے گی جزا
عمل نیک کرنے پہ پاؤ صلہ
ٹھکانا تمہیں رب نے اچھا دیا
کہ گھر ایک جنت میں بنوا دیا
کئی ہم نے بھیجے تھے پہلے رسول
ہدایت کسی کی بھی کی کب قبول

سنائیں نبی ان کو وہ آیتیں
وحی کی ہیں جو آپ پر سورتیں
وہ کرتے ہیں انکار رحمان کا
وہ معبود ہے ان کو دیں یہ بتا
توکل ہے میں نے اسی پر کیا
کرے جو بھی توبہ تو سب کچھ ملا
وہ قرآں میں طاقت کہ بکھرے پہاڑ
زمیں ٹکڑے ہو گر اٹھائے یہ بار
نہ مردوں پہ یہ گفتگو ہے کرے
سبھی کچھ تو یزداں کے قبضے میں ہے
وہی رکھتا ہر شے پہ ہے اختیار
نہیں یہ عمل کوئی لگتا ہے بار
سمجھ اب تلک یہ نہ آیا انہیں
ہدایت وہ دیتا اگر جو سنیں
سبھی کو ہدایت وہ دے سکتا ہے
مگر کافروں کو ہدایت نہ دے
جو کرتوت کرتے تھے منکر سبھی
پھر آفت بھی آئی سزا بھی ملی
اتر آئے گھر کے قریب ہی عذاب
خدا کا ہے وعدہ وہ لے گا حساب
حساب اپنا رکھا ہے اُس نے تو صاف
وہ وعدے کے کرتا نہیں کچھ خلاف
قبل آپ سے ہم نے بھیجے رسول
اڑاتے تھے ان کی ہنسی اور ٹھٹھول
ذرا کافروں کو جو ڈھیل ہم نے دی
جو پکڑا ، نکیل ان کو بھی ڈال دی

اتارا تھا ان پر ہمی نے عذاب
کہ کر ڈالا تھا ان کا خانہ خراب
تمہارے عمل پر وہ نگران ہے
اسی کو تو ہر اک کی پہچان ہے
خدا کے بنائے ہیں تم نے شریک
عمل یہ تمہارا نہیں کوئی ٹھیک
سمجھتے ہو اس کو خبر تم نے دی
جو پوشیدہ ہے جانتا ہے سبھی
یہ سوچو یہ سمجھو خدا سے ڈرو
حسیں مکر کو تو بناتا ہے وہ
تمہیں راہِ حق وہ نہ دکھلائے گا
جو گمراہ ہے کب فلاح پائے گا
عذاب اس کا دنیا میں بھی مل گیا
عذاب آخرت کا بھی بتلا دیا
کوئی بھی نہ ان کو بچا پائے گا
جو کافر ہوا وہ سزا پائے گا
ملے متقی کو تو جنت ضرور
وہاں نہریں باغ اور حور و طہور
وہاں پھول پھل میں نے لگوائے ہیں
گھنے سب درختوں کے بھی سائے ہیں
یہ جنت بنی متقی کے لیے
کہ کافر کا انجام تو آگ ہے
جنہیں ہم نے بخشی ہے اپنی کتاب
سمجھتے ہیں وہ اس کا سارا نصاب
مگر کچھ ہیں جو مانتے ہی نہیں
خدا کو وہ اک جانتے ہی نہیں

مجھے تو عبادت کا اس نے کہا
میں بندہ وہ معبود ہے برملا
شریک اس کا کوئی بناتا نہیں
برائی کسی کو سکھاتا نہیں
اسے مانو معبود رب ہے وہی
اسی کی طرف ہو گی اب واپسی
کیا ہم نے عربی میں نازل قرآن
کہ اس وقت کی ہے یہی تو زبان
اسی میں ہی ملتے ہیں احکام سب
سبھی کچھ بتاتا ہے اس میں ہی رب
جو قرآن سے نفس مٹ نہ سکا
تو خواہش کے پیچھے ہی چلتا رہا
تجھے پھر بھی کوئی بچا نہ سکا
تجھے علم بخشا تھا ہر چیز کا
بہت ہم نے بھیجے تھے پہلے رسول
مگر کافروں کو یہ کب تھے قبول
اُسے ہم نے گھر والا بھی کر دیا
اُسے بیوی بچوں کا تحفہ دیا
نہیں کچھ بھی کر سکتا خود سے رسول
ہو جو اِذن میرا کرے وہ قبول
دکھا سکتا وہ خود نہیں معجزہ
کہ ہر وعدے کا وقت لکھا ہوا
خدا جس کو چاہے مٹا سکتا ہے
وہی جس کو چاہے بچا سکتا ہے
ہے پاس اس کے موجود اصلی کتاب
وہی ہے دکھا سکتا سب کو عذاب

جو چاہیں تو دکھلائیں کچھ آپ کو
اگر چاہیں تو مار سکتے سنو
ہے پہنچانا پیغام ذمہ ترا
مٹا دیں گے ہم کفر کو کب شبہ
کہ پھیلائیں اسلام کو ہم سدا
کوئی حکم جب بھی ہے کرتا خدا
کسی نے بھی کب رد ہے اس کو کیا
وہ مالک ہے لے لے گا اس کا حساب
ہر اک شے کو دینا پڑے گا جواب
بہت ساری تدبیریں کر لی گئیں
مگر کب خدا سے چھپی وہ رہیں
بہت جلد جانیں گے کفار بھی
کہ ہے آخرت اس نے تیار کی
کہ گھر کس کا کس جا بنایا گیا
ہوا وہ جو اُن کو بتایا گیا
ہیں کہتے یہ کافر نہیں تم رسول
تو کہہ دیجیے سب ہیں باتیں فضول
مرے واسطے کافی رب ہے مرا
جو سمجھے تو شاہد ہے قرآں بنا

سورۃ ابراہیم

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

الف لام را رب نے بتلا دیا
نبیؐ کو دیا فہم قرآن کا
نبیؐ آپ پہ کی ہے نازل کتاب
چھٹی ظلمتیں پڑھ کے نوری نصاب
یہ تمہید اذن سے سکھائی تمہیں
کہ مالک نے ہی رہ دکھائی تمہیں
بنائے ہیں اس نے زمین آسماں
تباہ ہوں گے کافر یہاں اور وہاں
ہے محبوب جن کو یہ دنیا ہوئی
نہ پروا کوئی آخرت کی ہے کی
وہ اللہ کی راہ سے ہیں روکتے
اور اک ٹیڑھا پن اس میں ہیں ڈھونڈتے
وہی تو اصل میں ہیں بھٹکے ہوئے
ملے عقل کب ان کو ہیں سر پھرے
ہر اک قوم میں سے بنایا رسول
زباں جس کی سمجھیں بنائیں اصول
جسے چاہے گمراہ کر دے خدا
جسے چاہے رستہ ہے دیتا دکھا
وہی مالکِ مُلک، خالق عظیم
وہی تو ہے رب العزیزُ الحلیم

ہمی نے تو بھیجا تھا موسیٰ کو بھی
نشانی بھی ہم نے ہی اس کو تھی دی
کہ ظُلمت سے ان کو نکالے نبی
دکھائے چمک ان کو اک نور کی
دلا دے انہیں یاد ایام سب
رہے باقی کوئی نہ ابہام تب
جو اس میں تھے صابر و شاکر وہاں
ملیں ان کو کتنے ہی ظاہر نشاں
کہا موسیٰ نے یاد کر لو ذرا
عطا کرتا تھا تم کو نعمت خدا
خلاصی تمہیں آلِ فرعوں سے دی
اذیت جو دیتے رہے ہر گھڑی
ذبح بیٹے کرتے تھے وہ برملا
مگر بیٹیوں کو تھا زندہ رکھا
یہ تھی آزمائش جو رب نے رکھی
نہ کچھ چھوٹ اس میں کسی کو ملی
تجھے تیرے رب نے یہ بتلا دیا
کرو شکر میرا بڑھے گی عطا
وہ رب ہے ترا وہ ہے سب جانتا
کڑی کفر کی اس نے لکھی سزا
انہیں موسیٰ نے یہ دیا تھا بتا
کہ خالق ہے مالک ہے سب کا خدا
اُسی کے لیے ہے جو تعریف ہے
نہیں شک اُسے بے نیازی سجے
خبر تم تلک اس نے پہنچائی ہے
کہ ہر قوم نے ہی خطا کھائی ہے

تھی اک قوم عاد اور نوح و ثمود
مٹا کیسے دنیا سے نام و نمود
نشانی انہیں بھی دکھائی گئی
جو عبرت کی رہ تھی بتائی گئی
یقین اس پہ کب تھا انہوں نے کیا
انہیں مل گئی کفر کی پھر سزا
کہا موسیٰ نے بھی نہیں جانا تھا
اُسے جب تھا بتلایا تب مانا تھا
ہمیں تم پہ شک ہے نہیں مانتے
نہیں تیرے رب کو ہیں پہچانتے
زمیں آسماں کا ہے خالق خدا
تمہیں شک اسی کی ہے بابت ہوا
بلاتا ہے وہ بخش دے گا خطا
تبھی وقتِ مہلت مقرر کیا
بشر ہو ہمارے ہی جیسے سنو
یہ چاہو عبادت سے تم روک دو
یہ معبود ہیں اپنے اجداد کے
انہیں کوئی ہرگز نہ کچھ بھی کہے
دکھاؤ ہمیں تم کوئی معجزہ
کہ ہم کو نظر آئے تیرا خدا
رسولوں نے ان سے تھا یہ بھی کہا
بشر ہیں تو بے شک تمہاری طرح
مگر رب نے ہم پر ہے احساں کیا
دیا ہم کو اس نے پیغمبر بنا
وہ کہتے ہیں ہم جو بتائے خدا
بنا حکم لا سکتے کب معجزہ

توکل ہمارا ہے رَب پر رہا
ہمیں اس نے راہیں بھی دی ہیں دکھا
کریں صبر تکلیف پر ہم ضرور
توکل ہی کرنا ہے اپنا شعور
مگر کافروں نے یہ ان سے کہا
نکل جاؤ ان بستیوں سے ذرا
ہمارے ہی دیں میں پلٹ آؤ تم
وگرنہ یہاں سے بھی ہو جاؤ گم
وحی پھر خدا نے یہ نازل تھی کی
ہلاک ان کو کر دیں گے ہم اے نبی
تمہیں کر دیں آباد دوبارہ سے
یہ انعام ہے کہ تو مجھ سے ڈرے
وعیدوں کو میری ہی مانا کیے
تھے سرکش جو ضدی انہیں غم دیے
فتح مجھ سے ہی مانگتے تم رہے
عمل سارے اچھے تھے تم نے کیے
جہنم میں کفار ہی جائیں گے
وہاں پیپ ان کو ہی پلوائیں گے
حلق سے اتر پائے گا نہ یہ سب
نہیں مانتے تھے مجھے اپنا رب
نظر ہر طرف موت آئے اسے
بنا حکم کب مار پائے اسے
اسے سہنا ہو گا یہ سنگیں عذاب
کیا کفر نے ماجرا سب خراب
مثال ان کے اعمال کی راکھ سی
کہ آندھی چلی تو اسے لے اڑی

کمایا تھا جو اس پہ قدرت نہ تھی
ہدایت کے بدلے میں لی گمرہی
خدا نے بنائے ہیں دونوں جہاں
کہ حق کو بلند ہوتا دیکھے یہاں
وہ چاہے نکالے تمہارا بھی دم
نئی دنیا پھر اس میں کر دے وہ ضم
کھڑے ہوں گے سب اپنے رب کے حضور
تو کمزور پوچھیں ہوا کیا قصور
ہمیں تو نے تابع کیا تھا ضرور
کرو اب عذاب اپنے یاروں سے دور
وہ مجبور و لاچار فرمائیں گے
ہدایت بھلا اب کہاں پائیں گے
وہاں ٹھوکریں کھاتے رہ جائیں گے
جو بھاگیں ٹھکانا کہاں پائیں گے
ہر اک چیز کا ہو گا پھر فیصلہ
یہی رب کا سچا ہے وعدہ ہوا
کہے گا یہ شیطاں مجھے جانا کیوں؟
غلط راہ پہ تھا میں ، مجھے مانا کیوں؟
ملامت مجھے مت خود ہی کو کرو
جو کرتے رہے ہو اسی کو بھرو
نہ فریاد رس میں تمہارا بنوں
میں خود مبتلا ہوں میں کس سے کہوں؟
تمہیں مجھ کو ٹھہراتے رب کا شریک
عمل یہ تمہارا کبھی تھا نہ ٹھیک
کیا ظلم تم نے سہو اب عذاب
کیا ماجرہ تم نے خود ہی خراب

ہیں نیک اور مومن سبھی جنتی
وہ پائیں گے انعام اُس میں سبھی
اِذن سے وہ رب کے وہاں جائیں گے
سدا جنتوں کا مزا پائیں گے
وہاں گونجے گی اک مقدس صدا
وہاں سب کریں گے سلام و دعا
مثالیں تمہیں پاک کلمے کی دے
کہ پاکیزہ سا اک شجر جو اُگے
جو جڑ ہے وہ پھیلی جہانوں میں ہے
کہ ہر شاخ تو آسمانوں میں ہے
خدا کی اجازت سے پھل لاتا ہے
مثالیں وہ رب کی ہی بتلاتا ہے
تمہیں کلمے کی وہ ہے دیتا مثال
شجر وہ اکھاڑو ، دو باہر نکال
تو گل سڑ ہی جائے گی اس کی بھی چھال
پنپ پائے وہ کب ہے اس کی مجال
مسلمانوں کو کلمہ یکجا رکھے
وہ ثابت قدم اس سے ہر دم رہے
تو ظالم ہمیشہ ہی بھٹکے رہے
خدا جیسا چاہے وہ ویسا کرے
بدل ڈالا ایمان کو کفر سے
وہی تو ہلاکت کی جانب چلے
جہنم میں داخل کیے جائیں گے
ٹھکانا برا وہ وہاں پائیں گے
شریکِ خدا جس نے ٹھہرائے ہیں
بنا شک مفادِ جہاں پائے ہیں

مگر لوگوں کو جو بھی بھٹکائیں گے
انہیں آگ کی سمت لے جائیں گے
جو مومن ہیں قائم کریں وہ نماز
دکھا کر چھپا کر بھی دیں وہ زکوٰۃ
یہ اس دن سے پہلے ہر اک ہی کرے
کہ اعمال ہی کام جب آئیں گے
نہ کام آئے گی سودا بازی کوئی
نہ کام آئے گی دوستی بھی تری
خدا نے بنائے زمیں آسماں
کیے پھول پھل سب ہی پیدا وہاں
سمندر ہوا کو مسخر کیا
سفر تم نے کیسے وہاں کر لیا
مسخر کیا چاند سورج کو بھی
مسلسل جلے روشنی تم کو دی
بنائے تمہارے لیے رات دن
جو انعام بخشے وہ پاؤ گے ، گن
ہے ظالم یہ نا شکرا انسان ہے
وہ ہے بخشا اس کا احسان ہے
کہا مکہ کو امن والا بنا
براہیمؑ آئے تھے جب اس جگہ
یہ گمراہ ہیں اِتباع نہ کریں
اگر آپ ان کو ہدایت نہ دیں
اگر بات مانیں جو تو نے کہا
تو رحمت ہے بخشش ہے منصب ترا
ترے حکم سے بیوی بچہ میرا
ہے بنجر زمیں ، خشک ہے ہر جگہ

ترے اِذن سے میں نے ایسا کیا
قریب ان کو کعبے کے ٹھہرا دیا
دلوں کو تو مائل یہاں پر کرے
انہیں پھل دے اور بہت سا رزق دے
کریں شکر سب تیرا مل کے ادا
تو رب ہے بلاشبہ سب جانتا
ہے تجھ پر عیاں جو ہے ظاہر یہاں
بنائے ہیں تو نے زمیں آسماں
یہ تعریف ساری ہی تیرے لیے
مجھے بیٹے دو ہیں عطا کر دیے
یہ اسحٰق و اسماعیل اُن کے ہیں نام
پسر خدمتوں میں رہیں صبح و شام
ہے بے شک تو مالک سمیعُ الدعا
تو وارث سبھی کا ہے خالق خدا
ہمیں تو نمازوں کے قابل بنا
فہم دین کی بھی تو کر دے عطا
دعا کو تو میری بھی سن لے ذرا
اور اولاد کو بھی نمازی بنا
مرے والدین اور مومن جو ہیں
وہ توبہ کریں اور تجھ سے ڈریں
بپا ہو گا جس دن بھی یومِ حساب
ہمیں بخش دینا اے رحمتِ مآب
نہیں رب ہے غافل کسی ظلم سے
ذرا سی مگر اُس کی مہلت وہ دے
گھڑی روزِ محشر کی جب پائے گا
پھٹی آنکھوں سے دیکھتا جائے گا

تو دوڑیں گے سب منہ اٹھائے ہوئے
نظر ان کی اپنی نہ جانب اٹھے
ٹھکانا کہیں پر نہ وہ پائیں گے
پیمبر خبر دار ان کو کریں
عذابوں سے بے شک وہ ڈرتے رہیں
تو اس وقت ظالم کہیں گے سبھی
ہمیں بخش مہلت ذرا تھوڑی سی
سنیں گے تمہاری یہ باتیں سبھی
کریں گے تری ساری باتیں قبول
تو مانیں گے ان کو جو بھیجے رسول
یہ باتیں بنانا ذرا چھوڑ دو
جو بیتا ہے اس کی ہی بابت کہو
نہ کہتے تھے تم کہ نہیں ہے زوال
لو دیکھو کہ ہم نے کیا کیا کمال
مثالیں تمہارے لیے تھیں لکھیں
جو ظالم تھے ان کی بھی باتیں کہیں
وہ چالیں برابر ہی چلتے رہے
پہاڑ ان کی چالوں سے کب تھے ملے
خدا تو رسولوں کے ہمراہ ہے
یہ کافر سراسر ہی گمراہ ہے
میں وعدہ خلافی کروں گا نہیں
رسولوں کو تنہا رکھوں گا نہیں
میں غالب ہوں ہر بات ہوں جانتا
دلوں کی بھی باتیں ہوں پہچانتا
بدل جائیں گے جب زمیں آسماں
تو زنجیروں میں لوگ جکڑے جہاں

تو دیکھے گا واحد کو قہار کو
تو دیکھے گا ستار و جبار کو
لباس ان کے گندھک سے ہوں گے بنے
تو چہروں کو بھی آگ ڈھانپے رہے
کہ ہر ذی نفس ہی جزا پائے گا
عمل کا صلہ اس کو مل جائے گا
کمایا جو اس نے وہ دے گا جواب
خدا جلد لے لے گا اس کا حساب
یہ قرآن پیغام سب کے لیے
خدا کی حقیقت جو سمجھے ڈرے
وہ خالق ہے ، مالک ہے ، معبود ہے
کہ انسان شاہد ہے ، مشہود ہے
جو سمجھے اسے تو نصیحت ہے یہ
جو ہے نا سمجھ تو فضیحت ہے یہ

سورۃ الحجر

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

الف لام را ہے یہ کہتا خدا
کہ معنی نہیں اس کے تُو جانتا
یہ قرآن کی سب ہی آیات ہیں
سمجھ لیں انہیں تو یہ سوغات ہیں

---رُبَمَا---

کسی وقت کافر یہ خواہش کریں
کہ اے کاش مومن بھی اُن سے بنیں
نبی ان کی پروا بھی مت کیجیے
جو کرتے ہیں وہ کرنے ہی دیجیے
امیدیں یہ جھوٹی ہی باندھا کریں
اسی طرح غفلت میں ڈوبے رہیں
بہت جلد ہی جان جائیں گے یہ
ہلاکت کو نزدیک پائیں گے یہ
تباہ بستیاں پہلے بھی ہم نے کیں
مقرر معیادیں بھی اُن کو تھی دیں
ہے جو وقت ہم نے مقرر کیا
کبھی بھی وہ آگے نہ پیچھے ہوا
ہمیں مجنوں لگتا ہے وہ شخص جو
یہ کہتا ہے قرآن کیوں لائے ہو؟
فرشتے کہ قرآن لائے نہیں؟
ہمیں معجزے بھی دکھائے نہیں؟
فرشتے تو اتریں گے لے کر عذاب
وہ مانگیں گے ہر شے کا تم سے حساب
ہے قرآن رب نے ہی نازل کیا
وہی اس کا بے شک محافظ بنا
ہمی نے تھے بھیجے بہت سے رسول
مذاق ان کا سب نے اڑایا فضول
نہیں رب کی حکمت کیوں پہچانتے
اُسے مالکِ کُل نہیں جانتے
نہیں لاتے ایمان قرآن پر
یونہی مکر کرتے رہے عمر بھر
اگر آسماں دیں یہ دروازہ کھول
تو پھر بھی کریں گے ہنسی اور ٹھٹھول
کہیں گے نظر بند کر دی گئی
یہاں سے تو آگے نہ جا پائے بھی
کسی نے تو جادو سا ہے کر دیا
کہ آگے نہ رستہ ہمیں ہے دکھا
یقیناً ہیں کچھ برج موجود یاں
کیا جن کو نظروں کی زینت یہاں
پہنچ سکتا کب یاں پہ شیطان ہے
اُسے چھپ کے آنے کا ارمان ہے
مگر جب وہ چپکے سے آ جاتا ہے
تو اک شعلہ پیچھے لپک آتا ہے
زمیں کو جہاں میں ہے پھیلا دیا
پہاڑوں کو میخیں ہے ٹھہرا دیا

یہاں کھیتیاں بھی تو لگوائی ہیں
جہاں سے غذائیں بھی مل پائی ہیں
زمیں میں ہے رکھ دی تمہاری معاش
کرو اس کو جب چاہو سب ہی تلاش
بنایا تمہیں ہم نے رازق نہیں
ہوں رزاق میں خود سب ہیں زیرِ نگیں
خزانے ہر اک چیز کے میرے پاس
مقرر ہے مقدار اور اک اساس
ہواؤں کو ہم نے ہی بھجوایا ہے
بنا بادل اور بارشیں لایا ہے
ہے کب بس میں کہ تم ذخیرہ کرو
اور اگلے دنوں کو بچا کے رکھو
ہمی جینے مرنے کے وارث بھی ہیں
ہمی تو ہر اک شے کے وارث بھی ہیں
ہمیں علم ان کا جو پیچھے رہے
ہمیں علم ان کا جو کرتے رہے
یقیناً انہیں جمع کر لیں گے اب
عمل ان کے اُن کو دکھائیں گے سب
خدا ہے نہایت کریم و رحیم
یقیناً وہی ہے علیم و حکیم
سڑے گارے سے ہے یہ انساں بنا
اور آتش سے جنوں کو پیدا کیا
کہا رب نے انساں بنانے لگا
کھنکتی سی مٹی لگانے لگا
بنا لوں گا تو روح پھونکوں گا میں
کرو گے سبھی سجدہ دیکھوں گا میں

سبھی نے بشر کو تھا سجدہ کیا
مگر اس پہ ابلیس راضی نہ تھا
کہا رب نے سجدہ نہیں کیوں کیا
تو بولا سڑی مٹی سے یہ بنا
میں اس کو کروں آج سجدہ بھلا
فرشتہ ہوں میں ، میرا رتبہ بڑا
خدا بولا مردود تو بھاگ جا
پڑی تجھ پہ لعنت تا یومِ جزا
کہا دے اجازت کہ بہکا سکوں
تری راہ سے ان کو بھٹکا سکوں
مرے رب مجھے تو نے گم رہ کہا
میں گم رہ کروں گا بشر کو سدا
مگر لوگ کچھ جو ہیں تو نے چنے
نہ بھٹکا سکوں گا کبھی میں انہیں
میرے نیک بندے پہ نہ زور ہو
تجھے دیکھ کر کب وہ کمزور ہو
تو گمراہ ان کو ہی کر پائے گا
کریں اِتباع جو ترے مکر کا
یقیناً خدا نے ہے لکھی سزا
جو بھٹکا جہنم میں وہ جائے گا
یقیناً جہنم کے دروازے سات
ملے کس کو کیا یہ عمل کی ہے بات
جو خلقت کو آرام پہنچائیں گے
وہی جنتوں میں چلے جائیں گے
انہیں امن کی جگہ مل جائے اب
سلامت ہمیشہ رکھے ان کو رب

حسد اور کینہ وہ دے گا نکال
بنا دے گا سب کو وہ بھائی مثال
وہاں سے کسی جگہ وہ جائیں گے
وہ رب کی ہی رحمت میں جا پائیں گے
خبر میرے بندوں کو دے دیں نبی
کہ غفار نے مغفرت ہے لکھی
ترا رب نہایت غفور الرحیم
ہے بے شک وہی تو شکور و کریم
وہ دیتا ہے سرکش کو ایسا عذاب
کہ ملتا نہیں اس کو کوئی جواب
کہ مہمانوں کی خبریں انہیں دیں بتا
براہیمؑ سے کیا انہوں نے کہا
ہوئے جب وہ داخل ، کیا یہ کلام
براہیمؑ پر سب نے بھیجا سلام
براہیمؑ بولے میں ڈرتا سنو
وہ بولے نہ ہم سے تم ہرگز ڈرو
بشارت تجھے دیتے اک لڑکے کی
جو ہو علم والا اور ہو گا نبی
کہا دیکھو میرا ہے کیا سن و سال
ہے اولاد کا پیدا ہونا محال
وہ بولے یہی امر ہے واقعی
کہ جس کی بشارت تجھے ہم نے دی
نہ چھوڑو کبھی دلنشیں آس کو
کہ رب ناپسند کرتا ہے یاس کو
جو گم رہ ہیں مایوس ہوتے ہیں وہ
بھروسا یوں رب پر سے کھوتے ہیں وہ

تو منکر سے بولے تھے یوں ابراہیمؑ
سمجھتا ہوں میں اس کو ربِ رحیم
کہا اپنا مقصد تو سمجھاؤ تم
ہو کیوں آئے یہ بھی تو بتلاؤ تم
فرشتے یہ بولے کہ لائے عذاب
جو مجرم ہیں دینا پڑے گا جواب
کریں لوطؑ کی قوم کا احتساب
کہ باقی کو دلوائیں ان سے حساب
سوائے وہ بیوی جو پیچھے رہے
عذاب اس کی قسمت وہی پھر سہے
فرشتے گئے لوط کے پاس تب
بتایا سزا کو ہے بھجواتا رب
کہا لوطؑ نے اجنبی سے لگو
فرشتے کہیں کہ گماں نہ کرو
یہاں سے تو فوراً نکل جاؤ سب
نہ پھر مڑ کے دیکھو یہ کہتا ہے رب
جو حکمِ خدا ہے وہی تم کرو
جہاں پر کہا ہے وہاں جا رہو
صبح ہوتے ہی ختم کر دیں گے سب
نکل جاؤ گے تم یہاں سے تو جب
اُسی وقت واں آ گئی اس کی آل
وہ خوشیاں مناتے ، دکھاتے کمال
کہا لوطؑ نے میرے مہمان ہیں
مجھے آپ ایسے نہ رسوا کریں
عمل جو برے ہیں وہ تم چھوڑ دو
یہ ہیں بیٹیاں ان سے شادی کرو

مگر لوطؑ کی نہ کسی نے سنی
رہی طاری گمراہی اور بے حسی
صبح ہوتے چنگھاڑ تھی اک سنی
کہ بستی ہی ساری الٹ دی گئی
تھے کنکر کے پتھر برستے رہے
جو بچ بھی گئے تھے وہ مرتے رہے
اگر غور کر لو سمجھ جاؤ گے
جزا اس کی رب سے سدا پاؤ گے
یوں عبرت بنی آلِ لُوطؑ و ثمود
مٹا ڈالا دنیا سے ان کا وجود
کھلی شاہراہوں پہ دو بستیاں
دکھاتی ہیں قدرت کے ظاہر نشاں
رسولوں کی تکذیب کرتے رہے
خدا سے کہاں تھے وہ ڈرتے رہے
پہاڑوں میں ترشے ہوئے ان کے گھر
بشر جن کے باعث ہوئے تھے نڈر
خدا نے دیا بھیج ان پر عذاب
تو پھر لے لیا رب نے اچھا حساب
کمایا تھا جو کام آیا نہیں
کہ قدرت کا انعام پایا نہیں
یقیناً بنائے زمین آسماں
ہے حق کی ہی تخلیق ساری یہاں
قیامت بھی اک دن تو آ جائے گی
انہیں در گزر آپ کر دیں نبیؐ
ہر اک شے کو تخلیق رب نے کیا
وہ ہر شے کے بارے میں ہے جانتا

نبی آپ کو بخشیں آیات سات
بتاتی ہیں جو ان کو رب کی صفات
تمہیں ہم نے بخشا ہے قرآن بھی
اور آپ اس پہ لائے ہیں ایمان بھی
جو بخشا انہیں ہم نے دنیا کا مال
نبی اس پہ کرنا نہ کوئی ملال
بنایا تمہیں مومنوں کے لیے
تو شفقت کے بازو ہیں پھیلا دیے
بتائیں انہیں کہ پیغمبر ہوں میں
کسی کے لیے کب ستم گر ہوں میں
تمہارے لیے لایا قرآن کو
کہ جو اس میں ہے تم اسی کو سنو
عمل جو کیے باز پرس اس کی ہو
ہے رب کی تمہیں یہ ہدایت سنو
دیا حکم جو ہے بتا دیں ذرا
کریں بے رخی مشرکوں سے سدا
مذاق آپ کا گر اڑائیں گے وہ
تو رب آپ کا آپ کو کافی ہو
جو معبود ٹھہرائیں اغیار کو
وہ انجام پا لیں گے جلدی سنو
وہ کہتے ہیں ہم آپ رنجیدہ ہوں
مگر آپ تھوڑے جہاں دیدہ ہوں
خدا کی کریں آپ حمد و ثنا
کہیں رب سے مجھ کو تو ساجد بنا
ہمہ وقت رب کی عبادت کریں
جئیں اس کی خاطر اسی پر مریں

سورۃ النحل

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمٰن ہے ، رحمتِ بے بہا

سنیں حکم اللہ کا جب آئے گا
جو عجلت سے مانگے گا پچھتائے گا
ہے معبود سب کا وہ ربُ العلیٰ
شریک اس کا کوئی نہیں ہے بنا
وحی جس پہ چاہے وہ نازل کرے
فرشتے وہ بھیجے نبی سے کہے
سوا میرے کوئی الٰہ نہیں
ڈرو مجھ سے میں نے پکارا نہیں
اسی نے بنائے زمیں آسماں
بزرگ اور برتر ہے سب سے یہاں
نہیں اس کا ثانی جہاں میں کوئی
چھپی اس سے کب ہے کوئی چیز بھی
اسے ایک نطفے سے پیدا کیا
اور انسان کیسے خدا ہو گیا
کیے اس نے تخلیق چوپائے بھی
بچے سردی سے اور نفع پائے بھی
کسی کو ذبح کر کے کھاتے ہو تم
کسی کو سواری بناتے ہو تم
اٹھا کر ہیں وہ بوجھ جاتے وہاں
کبھی بھی پہنچ پاتے تم نہ جہاں

کوئی گھر کی تیری ہے رونق بنا
چرانے نکلتے ہو صُبح و مسا
مشقت تمہاری وہ خاطر کریں
انہی کے سبب سے ہے راحت تمہیں
یہ شفقت ترے رب نے فرمائی ہے
یہاں اس کی رحمت بھی در آئی ہے
گدھے ، گھوڑے ، خچر ہیں پیدا کیے
مسخر تمہارے لیے کر دیے
نہیں جانتے تم وہ کیا کیا کرے
وہ رحمت سے دامن تمہارا بھرے
چلی جاتی اللہ تک سیدھی راہ
نہ مانے اگر رستہ ٹیڑھا ہوا
اگر چاہے تو سیدھی راہ دے دکھا
نہیں تو ہدایت نہ دیتا خدا
برستا ہے پانی بہ حکم خدا
وہ جب چاہے پانی کرے وہ عطا
اسی کو ہو پیتے لو فصلیں اُگا
سبھی جانور بھی وہ لیتے چَرا
اسی نے ہیں پھل پھول پیدا کیے
اسی نے ہیں انگور زیتوں دیے
نشانی بھی اپنی دکھاتا ہے وہ
جو سوچے اُسے پھر بتاتا ہے وہ
مسخر کرے رات اور دن کو وہ
امر چاند سورج ہیں مانیں سنو
ستاروں کو اس نے دیا ہے بنا
زمیں آسمانوں کو روشن کیا

بتاتا ہے اس کو نشانی خدا
کرو فکر گر تو ملے راستہ
زمیں کو رنگوں سے سجایا گیا
مگر تابع اپنا بنایا گیا
دیا اس نے اس کو نصیحت بنا
یہ رب کی حقیقت کا ہے آئینہ
اُسی نے سمندر مسخر کیا
تر و تازہ مچھلی کھلائے سدا
اسی میں ہے موتی کو پیدا کیا
کہ زیور بنا لو ہو آراستہ
اسی پانی میں کشتیاں بھی چلیں
تو لیں رزق اور شکر اس کا کریں
زمیں بھی بچھائی تمہارے لیے
پہاڑ اس میں گاڑے کہ جھک نہ پڑے
نہر میں سے رستے نکالے کئی
ستاروں سے کی راہ میں روشنی
ہے رستہ بھی تاروں نے سمجھا دیا
کرشمہ بھی قدرت کا دکھلا دیا
کہیں کوئی ایسا بھی خالق ہوا؟
کہ ہر شے سے اونچا وہ فائق ہوا
عطا اس قدر نعمتیں اس نے کیں
نہ گن پاؤ گے نعمتیں دل نشیں
ہے بے شک خدا ہی غفورُ الرحیم
بہت فضل والا ہے داتا کریم
ہے سب جانتا جو چھپاتے ہو تم
ہے سب جانتا جو بتاتے ہو تم

کریں شرک اور ان کو خالق کہیں
جو خود اُن کے ہاتھوں کی تخلیق ہیں
نہیں عقل اور نہ شعور ان کو ہے
نہیں علم کیسے وہ پیدا ہوئے
وہ کب تک ہیں کب وہ چلے جائیں گے
نہ کچھ جانتے نہ سمجھ پائیں گے
ہے معبود یکتا و واحد وہی
اسی کی رہی ہے رہے گی شہی
نہیں رکھتے جو آخرت پر یقیں
تکبر کریں وہ جو ہیں منکریں
خدا تو ہر اک شے کو ہے جانتا
تکبر کو بھی خوب پہچانتا
کبھی بھی تکبر کیا کب پسند؟
کرے وہ تو مغرور پر راہ بند
بتا تیرے رب نے کیا پیدا کیا؟
نہ کہنے کو کچھ تھا جو پوچھا گیا
وہ کہتے کہانی ہے قصے ہیں یہ
جو پہلے تھے آئے وہ لکھے ہیں یہ
یہ اس واسطے کہ اٹھائیں وہ بار
کہ کامل نہ ہوگی کوئی اُن کی کار
عمارت فریبی بنائی گئی
وہی پھر انہی پر گرائی گئی
خدا نے اتارا تھا ان پر عذاب
نہ دے پائے تھے وہ کوئی بھی جواب
قیامت کے دن ہوں گے رسوا وہی
شریکوں کو لاؤ کرو گمرہی

وہ ہوں گے ذلیل اُس گھڑی اے نبی
مٹے گی بھلا کیسے بد قسمتی
فرشتے جو روح ان کی قبضے میں لیں
تو اس وقت بھی خود وہ ظالم رہیں
کہیں وہ عمل کب برا ہے کیا
کہ ہم نے ہے حکمِ خدا سن لیا
فرشتے کہیں گے یہی برملا
نہیں تم نے معبود اس کو چنا
یہیں پر ٹھکانا رہے گا سدا
برا یہ ٹھکانا ہے ان کو بتا
صلہ یہ تکبر کا ان کو ملا
یہ پوچھا کہ کیا متقی کا صلہ
ہے سب خیر ہی خیر آئی سدا
بھلائی کا بدلہ انہیں مل گیا
ملی خُلد کی زندگی میں ہوا
سماں آخرت کا بھی جب آ گیا
یہ سندیسِ جنت بھی ان کو ملا
ٹھکانا ہے بے شک وہ سب سے بھلا
رہیں گے مقیم اس میں مومن سدا
جو خواہش کریں گے وہی پائیں گے
جو جنت میں داخل کیے جائیں گے
فرشتے جو قبضے میں لیں روح کو
سلام و دعا سے کہیں اب چلو
عمل کی تمہیں اب ملے گی جزا
ٹھکانا تمہارا ہے جنت بنا
رہے منتظر کہ بنے سلسلہ

کہ لائیں فرشتے بھی اک فیصلہ
نہیں ظلم رب نے تھا ان پر کیا
وہ ظالم تھے ان کو ملی تھی سزا
عمل بد ہمیشہ انہوں نے کیا
برا بدلہ پھر اس کا بھی پا لیا
برا ان کا انجام بھی ہو گیا
اتارا تھا ان پر خدا نے عذاب
رسولوں کے دشمن ہوئے خود خراب
وہ معبود مشرک کہیں گے یہی
ہمیں کیوں ہدایت نہیں تھی ملی
چلے غلط رستے پہ اجداد سب
سمجھ ہم کو ہی کاش دے دیتا رب
رسولوں کو تم پر تھا بھیجا گیا
مگر تم نے کہنا نہ ان کا سنا
رسولوں نے پیغام پہنچا دیا
اور اک راستہ سیدھا دکھلا دیا
ہر اک قوم میں ہم نے بھیجا رسول
اطاعت نہ کی تم نے اس کی قبول
بتایا تھا معبود کو مان لو
ہے دشمن تو ظالم تم اس سے بچو
انہی میں سے کچھ کو ہدایت ملی
تو پا لی انہوں نے ہر اک بہتری
مگر کچھ نے ہرگز نہ مانی دلیل
اسی واسطے وہ ہوئے بھی ذلیل
زمیں کو ہے عبرت بنایا گیا
سبھی کچھ عیاں کر دکھایا گیا

مگر میں نہ مانوں ہی کہتے رہے
کہ آگ اپنے دامن میں بھرتے رہے
کرے حرص جو چاہے جتنی کرے
ہدایت نہ اللہ اب اس کو دے
کوئی گمرہوں کا نہ ہو کردگار
نہ ہو پائیں حالات بھی ساز گار
وہ کہتے تھے کیسے اٹھائے گا وہ
وہ کرتا ہے کیا اب دکھائے گا وہ
وہ وعدے کا سچا ہے ربُ العلٰی
جو کہتا ہے وہ کر کے دیتا دکھا
ہیں کافر ہی جھوٹے وہ یہ جان لیں
وہ منکر ہوئے خود کو پہچان لیں
ارادہ کسی شے کا کرتا ہے رب
تو کہتا ہے کُن اور ہوتا ہے سب
جنھوں نے ستم ہیں یہاں پر سہے
کی ہجرت بھی اور رب کی راہ میں چلے
وہ دنیا میں اس کا صلہ پائیں گے
وہاں آخرت میں جزا پائیں گے
جنہیں صبر اور علم بخشا گیا
انہوں نے توکل خدا پر کیا
نبی مرد ہی ہم نے بھیجے تھے سب
اور ان پر وحی کرتا نازل تھا رب
شعور ہم نے ان کو کیا تھا عطا
دلیلیں بھی ہم نے تھیں بھیجیں سدا
یہ قرآن بھیجا ہے تم پر نبی
جو ہو میری جانب سے تم پر وحی

اسے تم سبھی کو سناتے رہو
یہ میری دلیلیں دکھاتے رہو
کریں فکر اس میں بھی سارے نبی
کتابِ ہدیٰ ہم نے تم کو ہے دی
وہ کیوں اتنے ہیں بے خبر ہو گئے
عذابِ خدا سے نڈر ہو گئے
شعور ان کو کچھ بھی نہ اس کا رہا
ملے گی انہیں کتنی بدتر سزا
وہ بے خوف گر سب ہی ہو جائیں گے
خدا کو یہ عاجز نہ کر پائیں گے
خدا خوف میں نہ کرے مبتلا
وہ رحمان کرتا ہے شفقت عطا
کیا خالق کی دیکھی نہیں تخلیقات
کہ سجدہ کریں سائے دن اور رات
زمیں آسمانوں کے محور مدار
ہیں سجدے میں رہتے سبھی جاندار
فرشتے ہیں سجدے میں رہتے سدا
کبھی نہ کسی نے تکبر کیا
وہ ڈرتے رہے رب سے یونہی سدا
کیا ہے وہی حکم جس کا ملا
خدا نے کہا ہے نہیں دو خدا
کسی اور کو اپنا رب مت بنا
اکیلا ہی لگتا ہوں میں برملا
ڈرو تم مجھی سے کہ میں ہوں خدا
اطاعت مری ہی کیا تم کرو
نہ غیر اللہ سے پھر ڈرا تم کرو

ہر اک نعمت اس نے ہی کی ہے عطا
مدد کو اسی کو پکارا گیا
وہ کر دیتا کم جب ہے تکلیف کو
تو پھر شرک تم سب ہی کرنے لگو
نہ ناشکری تم نعمتوں کی کرو
جو اس نے دیا ہے نفع اس کا لو
یہ قبل اس کے جلدی سے تم جان لو
سزا بھی وہ دے سکتا ہے مان لو
انہیں رزق جو ہے عطا ہو گیا
تو حصہ ہے باطل خدا کو دیا
وہ کرتے ہیں جو اس میں بھی افترا
نہیں جانتے پوچھے گا سب خدا
کہیں وہ کہ اللہ کی ہیں بیٹیاں
ہمیں تو وہ بیٹے ہی دے گا یہاں
کبھی اس کی اولاد کوئی نہ تھی
نہ کوئی بھی اولاد اس کی ہوئی
جسے بیٹیوں کی بشارت ملے
تو چہرہ اتر جائے بے کس لگے
غم و غصہ دل میں ہے اس کے بھرے
وہ لوگوں سے منہ کو چھپاتا پھرے
وہ سوچے اُسے زندہ ہی گاڑ دے
برا فیصلہ اس کی بابت کرے
یہ باتیں ہیں سب منکروں کے لیے
جو اللہ کو رب نہیں مانتے
وہ بے عیب رب ہے تمہارا رحیم
ہے مثلُ العلٰی اور عزیز الحکیم

اگر ہر گھڑی کرے وہ مواخذہ
تو کوئی نہ نظروں سے اس کی بچا
انہیں ڈھیل دیتا ہے رب العلٰی
پکڑنے کا وقت اک مقرر کیا
تو آ جاتی پرسش کی جب ہے گھڑی
تو کچھ آگے پیچھے نہ ہو گا کبھی
ہیں ٹھہراتے رب کے لیے چیز جو
کرامات محسوس کرتے ہیں وہ
زباں سے ہیں کہتے کہ سب ہے بھلا
اگرچہ وہ کرتے بہت ہیں برا
یقیناً عذاب آگ کا پائیں گے
اور اس میں وہ سب آگے ہی جائیں گے
قسم اللہ کی ہم نے بھیجے رسول
بناتا تھا خوش رنگ عمل وہ فضول
تھا شیطان ہی دوست نادان کا
عذاب اس وجہ سے ہے ان کو ملا
کتاب ہم نے نازل کی اس واسطے
کہ ہر چیز واضح بشر پر رہے
ہوا اختلاف ان کو جس وجہ سے
کتاب ان کو سب کچھ بتا بھی سکے
جو ایمان لایا ہے وہ بھی سنے
ہدایت کے رستے ہیں جس نے چنے
وہی آسمانوں سے پانی بھی دے
جو بنجر زمیں کو بھی زندہ کرے
نشانی رکھی ہم نے اس کے لیے
جو بھی فکر اور غور اس میں کرے

بنایا ہے چوپایوں کو بھی نشاں
جو گوبر لہو کے ہوا درمیاں
اسی کو بنایا گیا خوش گماں
جو پیتے ہو دودھ اُس کا بے شک سرور
دیے ہم نے تم کو کھجور اور انگور
نشہ بھی تمھیں اس سے ملتا ضرور
اُتارا گیا رزق سب کے لیے
تو خوش ہو کے اس کو وہ کھایا کیے
نشانی ملی عقل والوں کو ہے
جو دیکھے تو تعریف رب کی کرے
جو مکھی شہد کی بنائی گئی
پہاڑوں میں ، چھپر میں پائی گئی
وہ پھولوں پھلوں کا بھی رس چوس لے
خدا کی بتائی ڈگر پر چلے
جو مشروب سینوں میں ان کے بنے
وہ اِذنِ خدا سے جہاں کو ملے
شفا اس میں رکھی ہے معبود نے
جسے چاہتا ہے وہ اس کو ہی دے
نشانی ہر اک شے میں رکھ دی گئی
تمھیں زندگی دی ہے اور موت بھی
سنو عمر ایسی بھی آ جاتی ہے
سمجھ جب کہ ناکارہ ہو جاتی ہے
وہ ہو کے بھی عالم نہیں جانتا
وہ قادر ہے سب کو ہے پہچانتا
اضافی کہیں رزق اُس نے دیا
کسی کا ہے کم رزق اُس نے کیا

غلاموں میں کب رزق وہ بانٹتے
برابر نہیں ان کو گردانتے
وہ خالق کی نعمت سے منکر ہوئے
بھلا ایسا کرنے سے کیا ہوں بھلے؟
خدا نے عطا کی تمھیں بیویاں
انھی سے ملے پوتے اور پوتیاں
تمھیں رزق پاکیزہ ہم نے دیا
ہے کی تم نے ناشکری پھر بھی سدا
وہ باطل پہ ایمان لاتے رہے
وہ حق کو ہمیشہ چھپاتے رہے
عبادت ہمیشہ وہ اس کی کریں
جو اپنی مدد بھی نہ خود کر سکیں
مثالیں تم ان کی خدا کو نہ دو
وہ سب جانتا ہے نہ اس سے کہو
کوئی دسترس رزق پر نہ رکھے
کسی کو خدا رزق جی بھر کے دے
اسے خرچ وہ ہر طرح سے کرے
برابر کہاں سے وہ دونوں ہوئے
ہے تعریف ساری ہی رب کے لیے
مگر اس کو تم ہی نہیں جانتے
خدا گونگے بہروں کی دے ہے مثال
بنے آقا کی جاں کا جو ہیں وبال
نہیں خیر لاتے ، بھلائی نہیں
کبھی کوئی بھی کی کمائی نہیں
جو اک شخص عادل ہے بے حد بھلا
جو ہے سیدھی راہ پر ہمیشہ چلا

برابر بھلا دونوں ہوں گے کہاں؟
کہے کون اُن سے ہیں یکساں یہاں؟
زمیں آسمانوں میں جو ہے چھپا
وہ رب ہے سبھی کچھ ہے وہ جانتا
قیامت کا نزدیک ہے مرحلہ
پلک جھپکے ہو جائے گی وہ بپا
وہی رب جو ہر شے پہ قادر ہوا
اسی نے تمھیں ہے سبھی کچھ دیا
تمھیں ماں کے پیٹوں میں پالا گیا
وہاں سے تمھیں پھر نکالا گیا
نہیں علم رکھتے تھے اس کا ذرا
دیے کان آنکھیں بھی دل بھی بنا
کرو شکر اُس کا ہی صبح و مسا
کہ اس نے تمھیں کر دیا سب عطا
پرندوں کو تم نے ہے دیکھا جہاں
مسخر کیا آسماں کو وہاں
پرندوں کو کس نے ہے تھاما ہوا
سنبھالا ہے کس نے وہ جب ہے اڑا
نشانی تمھیں وہ رہا ہے دکھا
جو ایمان لائے ہے ان کو بتا
تمھیں رہنے کو گھر بھی اس نے دیے
جو کھالوں سے خیمے بنائے گئے
تمھیں بھیڑ بکری سے اور اونٹ سے
پشم پہننے بیچنے کو بھی دے
ہیں سائے بنائے تمہارے لیے
بنے غار کہ چھپ کے بیٹھا رہے

یہ زرہ یہ بکتر یہ کُرتے بنے
کپڑے موسموں سے بچائے گئے
وہ کر دیتا تم پہ ہے نعمت تمام
مطیع اس کے ہو جاؤ تم سب مدام
اگر اپنا منہ موڑ لیں منکریں
تو چھپ پائیں گے اپنے رب سے کہیں
دیا ہم نے تم کو پیغمبر بنا
تو پیغام رب کا انہیں دو بتا
ملی جو بھی نعمت وہ پہچانتے
وہ منکر ہیں رب کو نہیں مانتے
دیا ان کو وہ شکر کرتے نہیں
خدا سے وہ ہرگز بھی ڈرتے نہیں
کرو یاد جب دن وہ آ جائے گا
ہر اک قوم سے اک گواہ آئے گا
کوئی شے بھی کافر کو تب نہ ملے
نہ اس وقت وہ توبہ بھی کر سکے
خدا ان پہ بھیجے گا اپنا عذاب
لیا جائے گا ان سے سارا حساب
کوئی ڈھیل ان کو نہ دی جائے گی
سزا میں نہ تخفیف کی جائے گی
شریکوں کو مشرک بھی دیکھیں جہاں
کہیں گے پکارا تھا ان کو وہاں
شریک ان سے کہہ دیں گے یہ برملا
ہو جھوٹے تمھیں ہم کو سب ہے پتہ
کریں عاجزی اپنے رب کے حضور
تمھیں خود سے رکھیں گے وہ دور دور

یہ سب کچھ عیاں ایسے ہو جائے گا
گھڑا جھوٹ جس نے سزا پائے گا
کیا کفر جس نے وہاں برملا
عذاب اس کو یاں پر دیا جائے گا
وہ دنیا میں کرتے رہے تھے عناد
تھا دل میں بھرا بغض کینہ فساد
بہت جلد دن وہ بھی آ جائے گا
کہ امت سے ہو ایک شاہد کھڑا
گواہ آپ کو بھی بنائیں گے ہم
سزا تو کسی طور ہو گی نہ کم
نبی آپ پر کی تھی نازل کتاب
جو دیتی تھی ہر حکم کا بھی جواب
ہدایت بنی مومنوں کے لیے
جو رحمت کی اُن کو بشارت بھی دے
خدا حکم انصاف کا دیتا ہے
تم احسان کرنا وہ یہ کہتا ہے
مدد ان کی کرنا جو ہوں گے قریب
کہ رہ جائے کوئی نہ بے کس غریب
منع کرتا وہ بے حیا مت بنو
کسی پر بھی مت ظلم کرتے رہو
کرے وعظ وہ جو نصیحت سنو
جو بھی وعدہ کرو اس کو پورا کرو
قسم پکی کھا کر نہ توڑا کرو
نہ رشتہ کوئی یونہی چھوڑا کرو
بناؤ کفیل اپنے رب کو اگر
تو وعدہ کرو پورا ہر شرط پر

جو کرتے ہو تم سب وہ ہے جانتا
وہ نیت کو سب کی ہے پہچانتا
اک عورت نے کاتا نیا سوت جب
تو ٹکڑوں میں اس کو یونہی بانٹا تب
تباہ اس نے محنت کی برکات کیں
تم اس طرح کا کام کرنا نہیں
فریب اپنی قسموں سے ہرگز نہ دو
کہ دولت کو اپنی بڑھاتے رہو
تمہیں آزماتا ہے قسموں سے رب
وہ یومِ قیامت بتا دے گا سب
نہ جھگڑو نہ الجھو ہر اک بات میں
چھپی الجھنیں ہیں خرافات میں
تمہیں ایک امت بنا سکتا تھا
تمہیں سیدھا رستہ دکھا سکتا تھا
جسے چاہے رستہ دکھاتا ہے وہ
جسے چاہے راہ سے ہٹاتا ہے وہ
کیا جائے گا تم سے یہ بھی سوال
رہے تیرے دنیا میں کیسے اعمال
نہ دھوکے کا باعث بناؤ اسے
نہ قسموں سے اپنی بڑھاؤ اسے
جو اسلام کی حد میں آ جائے گا
قدم اس کا گر ڈگمگا جائے گا
قدم جمنے کے بعد پھسلے گا جب
برائی کا ثمرہ وہ چکھے گا تب
کہ روکا اسے اللہ کی راہ سے
عذاب اس کا بھی تم کو بیشک ملے

نہ تھوڑی سی قیمت میں بیچو اسے
جزا رب کے ہاں اُس کی بہتر ملے
جو کچھ پاس تیرے فنا پائے گا
جو رب کو دیا وہ بقا پائے گا
خبر لوگ دنیا میں کرتے رہے
عمل کا اجر واں پہ بہتر ملے
اگر نیک اعمال مومن کے ہیں
کریں مرد و زن جو وہاں پر ملیں
اسے زندگی دیں گے پاکیزہ ہم
ہیں بے شک بہت ہی جہاندیدہ ہم
بڑھائیں گے ان کا ہی اجر و ثواب
ملے گا نہ ان کو کوئی بھی عذاب
کہ وہ جب بھی قرآن پڑھنے لگیں
تو شیطان سے بھی پناہ مانگ لیں
نہیں چلتا اس کا ہے مومن پہ زور
توکل وہ کرتے کریں رب پہ غور
ہے شیطان قابو میں لاتا اسے
جو اس کی سنے دوست اس کا بنے
تو مشرک بھی اس کو ہیں بھاتے بہت
یقیں اس کو اپنا دلاتے بہت
بدل کر جو لاتے ہیں آیات ہم
ہے رب جانتا نہ کرو اس کا غم
کہیں پھر یہ کافر کہ گھڑ لایا ہے
خدا نے کہیں یہ نہ فرمایا ہے
مگر یہ تو منکر نہیں جانتا
کہ رب تو سبھی کچھ ہے پہچانتا

کہیں لے کے جبریل آیا قرآن
ہے ہر اک مسلمان کو اس پہ مان
کہ حق کی یہ باتیں بتاتا رہے
اور ایمان کو بھی بڑھاتا رہے
ہدایت بشارت یہ دیتا رہے
خدا نے جو فرمایا کہتا رہے
کہیں یہ سکھاتا ہے رومی غلام
وہ عجمی ہے اس کا نہیں یہ کلام
ہے عربی میں اترا نبی پر قرآن
نہیں لاتے اس پر یہ ہرگز ایمان
ہیں کافر وہ ایمان لاتے نہیں
وہ جھوٹے ہیں رستہ وہ پاتے نہیں
کوئی کفر ایمان لا کر کرے
یہاں کب ہے جابر کسی سے ڈرے
وہ خود مطمئن ہوتا ایمان پر
وہ راضی ہے خالق کے فرمان پر
کوئی کفر کرنے کو کہتا اسے
تو ہرگز نہ باتیں کسی کی سنے
تو وہ کفر پر خود بھی راضی ہوا
ہے رہنے کو اس پر کشادہ کیا
غضب اس پہ اللہ کا ہو گا سدا
عذاب آخرت کا بھی اس کو ملا
سبب یہ کہ دنیا کو ترجیح دی
کوئی فکر بھی آخرت کی نہ کی
لگا دی دلوں آنکھوں پر مہر ہے
یہ غافل ہے کانوں سے کچھ نہ سنے

خسارہ یقیناً یہی پائیں گے
جہنم میں داخل کیے جائیں گے
خدا اس پہ بھی مہرباں ہو گیا
ہے کی جس نے ہجرت جہادی بنا
کڑی آزمائش سے گزرا تھا جو
غفورُ الرحیم اور کریم اس پہ وہ
جھگڑتا ہوا ذی نفس آئے گا
عمل کا وہ اپنے صلہ پائے گا
نہ کچھ ظلم اس پر کیا جائے گا
وہ رحمان ہے رحم فرمائے گا
مثال ایسی بستی کی رب دیتا ہے
جہاں پر سکوں سے ہر اک رہتا ہے
وہاں رزق وافر دیا جاتا ہے
ہے رب کی عطا اس کو فرماتا ہے
ملی نعمتوں کو جو ٹھکراتا ہے
تو ناشکرا رب کا وہ بن جاتا ہے
مزہ بھوک کا اس کو چکھلاتا ہے
قبا خوف کی اس کو پہناتا ہے
رسول ایک ان میں سے جب آ گیا
کی تکذیب اس کی برا بھی کہا
کیا ظلم انہوں نے ہوئے وہ خراب
تو رب نے اتارا تھا ان پر عذاب
دیا رب نے تم کو ہے رزقِ حلال
پیو کھاؤ دیکھو خدا کا کمال
عبادت اسی کی کیا تم کرو
ادا شکر اُس کا ہی ہر دم کرو

حرام اس نے خنزیر و خوں ہے کیا
لیا جس پہ ہو نام غیرِ خدا
ہے تم میں سے مجبور کوئی ہوا
تو اس نے وہاں سے بھی کچھ لے لیا
مگر ایسی صورت میں رب سے ڈرا
وہاں اپنی حد سے نہ آگے بڑھا
کرے گا معاف اس کو ربُ العلٰی
کہا حق نے جس کو حلال و حرام
وہی سب کو بتلاؤ تم بھی مدام
نہ حق بات کہنے سے گھبراؤ تب
بھلا جھوٹا پاتا ہے دنیا میں کب؟
ملے دنیا کا نفع ان کو قلیل
وہ سب آخرت میں تو ہوں گے ذلیل
حرام ہم نے چیزیں یہودی پہ کیں
جو ان سے تھے پہلے حلال ان پہ تھیں
خدا نے کوئی ظلم کب ہے کیا
کرم رب نے پھر بھی انہی پر کیا
انہیں ایک اور اس نے موقع دیا
جو جاہل ہوئے اور عمل بد کیا
وہ توبہ کی جانب بھی مائل ہوا
اور اصلاح اپنی وہ کرتا رہا
غفورُ الرحیم اس کا رب ہو گیا
بلا شک براہیمؑ تھا امتی
ہر اک بات رب کی تھی اس نے سنی
وہ یکسو ہوا مشرکوں سے نہ تھا
کیا کرتا تھا شکر ہر دم ادا

پیمبر اسے ہم نے تھا چن لیا
ہدایت کا رستہ دیا تھا دکھا
اسے دین و دنیا میں دیں گے صلہ
ملے آخرت بھی کہ صالح ہوا
وحی سے نبیؐ جی یہ بتلا دیا
کریں آپ بھی اس کی ہی اِتباع
وہ یکسو ہوا مشرکوں سے نہ تھا
کیا کرتا تھا شکر ہر دم ادا
تھی تعظیم ہفتے کی ان کے لیے
جنہوں نے بنائے تھے خود سلسلے
قیامت کے دن کر کے خود فیصلہ
وہ طے کر دے گا سب کا ہی مسئلہ
دیں دعوت انہیں ایک حکمت کے ساتھ
بتا دینا احسن طریقے سے بات
ہدایت پہ جو ہے اُسے جانتا
جو بھٹکا ہے اُس کو بھی پہچانتا ہے
اگر اپنا بدلہ کسی سے بھی لو
تو اتنا کرو جتنی تکلیف ہو
اگر صبر تم نے بھی ہے کر لیا
تو سمجھو کہ اجر اُس کا دے گا خدا
ترا صبر یزداں کی توفیق ہے
نوازے جسے چاہے وہ صبر سے
نہ ان سازشوں سے کبھی ہونا تنگ
خدا خود کرے گا سدا اُن سے جنگ
رہا متقی کا ہمیشہ خدا
وہ بدلہ بھی دیتا ہے احسان کا

سورۃ بنی اسرائیل

---سبحان الذی---

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمٰن ہے ، رحمتِ بے بہا

بہت پاک و ارفع ترے رب کی ذات
دکھاتا ہے تجھ کو وہ اپنی صفات
وہ اک رات میں لے کے اقصیٰ گیا
کہ اسرائے معراج کروا دیا
ہے بے شک وہی تو سمیع و بصیر
ہے قدرت اسی کی وہی ہے قدیر
ہمیں نے تو موسیٰ کو تورات دی
بنی اسرئیل اس سے مومن ہوئی
سوا میرے کوئی نہیں کار ساز
میں مالک میں خالق عیاں مجھ پہ راز
تھا نوحؑ ایک بندہ جو شاکر ہوا
رہا ساتھ اُس کے جو وہ بچ گیا
تھا تورات میں ہم نے بتلا دیا
انہیں فیصلہ ہم نے سنوا دیا
تمہارے دلوں میں بسا ہے عناد
بپا تم کرو گے دوبارہ فساد
کیا وعدہ پورا تو سر کش ہوا
تو پھر جنگجو کو مسلط کیا

فسادی تھے ہر سو ہی پھیلے ہوئے
کہ پیدا تھے کیسے جھمیلے ہوئے
دوبارہ تمہیں غلبہ تھا دے دیا
تمہیں فوج میں تھا زیادہ کیا
مدد مال بیٹوں کے ہمراہ دی
تمہیں تھی بڑھانے کی تدبیر کی
نفس کی بھلائی تمہارے لیے
نہ کی کچھ برائی تمہارے لیے
کیا پورا وعدہ جو ہم نے کہا
تو اک قوم کو تم پہ غالب کیا
بگاڑے وہی قوم سب چہروں کو
سلیمانی مسجد میں داخل وہ ہو
کہ داخل ہوئے تھے جہاں پہلی بار
تو دی شکل اس کی بھی بالکل بگاڑ
قریب ہے کہ رحمت وہ کر دے بہم
بہت ممکن ہے کہ وہ کر دے کرم
جو تم سرکشی پھر بھی کرتے رہے
عذابوں سے دامن کو بھرتے رہے
تو ہم بھی رکھیں گے وہی سلسلہ
جہنم کو دیں قید خانہ بنا
ہے قرآں دکھاتا تمہیں سیدھی راہ
بشارت بھی نیکوں کو دی ہے سنا
عمل نیک جس کا ہمیشہ رہا
ملا اُس کو لازم خدا سے صلہ
نہیں آخرت پہ ہے ایمان گر
تو دے دو عذابوں کی ان کو خبر

برائی کی بندہ یوں مانگے دعا
بھلائی کی مانگے ہے جیسے دعا
تو عجلت پہ مائل یہ انسان ہے
ذرا بھر نہ اس پر پشیمان ہے
نشانی بنایا ہے دن رات کو
سمجھتا ہوں تیرے خیالات کو
ہے راتوں کو بے نور سا کر دیا
دنوں کو ہے ہم نے یوں روشن کیا
کرو فضل دن میں ہمارا تلاش
بناؤ زمیں کو تم اپنا معاش
کہ تم جانو اس سے برس کا حساب
کہ رستہ تمہارا نہ ٹھہرے خراب
بنائی ہے تفصیل ہر چیز کی
سمجھنے کی کوشش اگر تو نے کی
وہ اعمال نامہ دیا ہے بنا
اسے اس کی گردن میں لٹکا دیا
قیامت کے دن دیکھ لے گا خود ہی
عمل کی کتاب اُس کو جب پیش کی
کتاب اک کھلی سامنے پائے گا
اور اعمال نامہ پڑھے جائے گا
نفس ہی حساب اس کا لیتا رہے
جو رب نے کیا ہے وہ کہتا رہے
کیا نفس قابو ہدایت ملے
نفس کی جو مانی تو گمراہ ہوئے
اٹھاتا ہے کب بوجھ تیرا کوئی
کہ بوجھ اپنا خود ہیں اٹھاتے سبھی

عذاب ہم یونہی تو نہ بھیجیں کبھی
کہ بھیجیں نہ جب تک وہاں پر نبی
ہلاکت کا جب ہم ارادہ کریں
تو خوش حال لوگوں کو گم رہ کریں
وعید ان کو ملتی ہے اس بات کی
تباہی سے یہ بات ثابت ہوئی
جو کیں نوح کے بعد قومیں تباہ
کوئی بھی نہ اُن میں سے زندہ بچا
گناہوں کی وہ رکھتا ساری خبر
وہ سب دیکھتا کب ہوا بے بصر
جو جلدی سے دنیا کو مانگے یہاں
تو دے دیتے جلدی سے دنیا وہاں
کریں آخرت میں جہنم عطا
ہے دھتکارا جس کو وہ داخل ہوا
رکھے آخرت کی جو پوری لگن
بتاتے ہیں سب اس کو ہی من و عن
تو مومن سعی تیری منظور ہے
کہ جنت کہاں تجھ سے اب دور ہے
اسی طرح ہوتی ہے رب کی عطا
عطا کو کسی نے نہ روکا ہوا
فضیلت کسی کو کسی پر ہے دی
سعی جس کی بڑھ کر ہے سب سے ہوئی
نہ ٹھہراؤ معبود اِلٰہ کے ساتھ
وہ ہرگز نہ پکڑے ترا پھیلا ہاتھ
عبادت کسی اور کی مت کرو
سدا باپ اور ماں کی خدمت کرو

اگر بوڑھے ہو جائیں تو سوچ لو
کبھی سامنے ان کے اُف نہ کرو
انہیں تم کبھی بھی جھڑکنا نہیں
وہ ہیں محترم پیچھے ہٹنا نہیں
ہمیشہ ہی عزت کیا تم کرو
تو خدمت میں ان کی جھکے تم رہو
کہو رب سے فرما دے ان پہ کرم
مجھے پالا پوسا تو کر دے کرم
ہے رب جانتا تم نے کیا ہے کیا
ہے رب جانتا جو دلوں میں چھپا
اگر صالح اور نیک بن جاؤ گے
رجوع گر کرو گے جزا پاؤ گے
جو ذمے ہے دو حق کرو تم ادا
دو حصہ مسافر کا مسکین کا
خرچنا فضول ہم کو بھاتا نہیں
یہ ہے عملِ شیطاں اگر ہے کہیں
ہے نا شکرا شیطان بے شک سنو
وہ چاہے کہ بد بخت تم بھی رہو
تلاش اس کی رحمت ہے کرنی اگر
کوئی نہ ہو ناراض کوشش یہ کر
تو ہاتھ اپنا گردن سے باندھے نہ رکھ
اسے کھول دے کہ نہ تو جائے تھک
جسے چاہے وہ بخشے در ہے کُھلا
شکایت اگر ہو تو تنگ بھی کیا
خبر اپنے بندوں کی رکھتا خدا
جو کرتے ہو تم وہ ہے رب دیکھتا

تجھے اس نے اولاد دی ہے اگر
اُسے قتل غربت کے ڈر سے نہ کر
یہاں رزق سب کا ہے لکھا ہوا
تمہیں رزق ان کا بھی ہے دے دیا
کبیرہ گناہ قتل کا ہے لکھا
نہ کیوں رب کا فرمان تم نے سنا
زنا کے تو ہرگز نہ جانا قریب
تو بن جائے گی پھر فحاشی نصیب
یقیناً فحاشی بری راہ ہے
خدا کو کہاں بھاتا گمراہ ہے
جسے رب نے ٹھہرا دیا ہے حرام
اسے قتل کرنا نہیں تیرا کام
اگر قتل ناحق کیا جائے گا
تو وارث کو حق یہ دیا جائے گا
قصاص اس کا جو بنتا ہے مانگ لے
نہ خود اپنا بدلہ لیا خود کرے
یتیموں کے حصے کو کھاؤ نہ تم
نہ یوں عیش و عشرت میں ہو جاؤ گم
جو احسن طریقہ ہے برتا کرو
بتائے جو رب وہ ہی کرتے رہو
جوانی کو پہنچے تو دو اس کو مال
بڑا عہد ہے توڑنے کا وبال
کیا جائے گا اس کی بابت سوال
جواب اس کا دینا بھی ہو گا محال
ترازو سے سیدھا ہی تولا کرو
بتایا ہے جو ماپ پورا ہی دو

ہے انجام اس کا بھی احسن ہوا
کہ حُکمِ خدا جس نے پورا کیا
کسی بات کا علم رکھتے نہیں
تو کام ایسا کوئی بھی کرتے نہیں
کیا جائے گا جاں کے بارے سوال
دیے تھے تجھے کان آنکھیں یہ بال
زمیں پر اکڑ کے چلا مت کرو
تو کیا تم زمیں پھاڑ سکتے بھی ہو
پہاڑوں کے کیا طول تک پہنچے گا
جو رستہ ہے تیرا وہ بتلا دیا
نہیں کام تیرا یہ رب کو پسند
ہے بہتر بُرے کام کر دے تو بند
وحی بھیج کر یہ بتاتا ہے رب
ہیں حکمت کی باتیں بتاتا ہے سب
نہ معبود ٹھہراؤ اس کے سوا
جہنم میں دھتکار کے پھینکے گا
تمہیں بیٹوں کے واسطے ہے جنا
فرشتے میری بیٹیاں دو بنا
بہت ہی نازیبا ہے کی تم نے بات
نہ دیں گے تمہارا تو ہرگز بھی ساتھ
حقائق بیاں کرتا قرآن ہے
نصیحت ہے اللہ کا فرمان ہے
جو نفرت بڑھاتی ہیں باتیں نہ کر
کہ جو حکم ہے رب کا تو اُس سے ڈر
بتا دیں اگر ہوتے معبود ساتھ
چلے آتے وہ عرش پر پکڑے ہاتھ

بہت اعلیٰ ارفع ہے خالق کی ذات
بلند اور برتر ہے وہ بے ثبات
ہر اک چیز تسبیح اس کی کرے
اسے کر کے سجدہ اُسی سے ڈرے
تم اس کی نہ تسبیح سمجھ پاؤ گے
جہاں جاؤ گے ہر جگہ وہ بھی ہے
ہے بے شک وہ عالم وہ غفار ہے
وہ جابر بھی ہے اور قہار ہے
نبی آپ قرآن پڑھتے ہیں جب
تو اک پردہ کفار پر ڈالیں تب
دلوں پر دیے ان کے پردے ہیں ڈال
سمجھنا بھی ہو جائے ان کو محال
لگا دیتے ہیں ڈاٹ کانوں پہ ہم
اور ہم چھین لیتے ہیں ان کی فہم
نبی جب بھی کرتے ہیں ذکرِ خدا
وہ نفرت سے منہ پھیر لیں ہیں سدا
وہ قرآن چھپ چھپ کے سنتے رہیں
سمجھ میں نہ آئے تو جادو کہیں
مثالیں وہ کیسی دیے جاتے ہیں
ہیں گمراہ خود ، تم کو بتلاتے ہیں
کوئی رستہ جب وہ نہیں پاتے ہیں
تو باتیں یہ کیسی کیے جاتے ہیں
کہ ہو جائیں گی ہڈیاں چور چور
تو کیسے اٹھائے گا رب پھر ضرور
کہیں ان سے پتھر یا لوہا بنو
مگر بات مجھ سے یہی تم سنو

کہیں جو دوبارہ وہ پیدا کرے
جسے ہم کبھی بھی نہیں جانتے
بتا دیجیے وہ ہے خالق ترا
تجھے پہلے بھی اس نے پیدا کیا
وہ سر کو ہلا کر یہ ہیں پوچھتے
بتا دو کہ کب وہ ہے ایسا کرے
نبی کہہ دیں جس نے ہے پیدا کیا
تمھیں بعد مرنے کے دے گا اٹھا
وہ بھی وقت جلدی سے آجائے گا
کہ اللہ کر دے قیامت بپا
تب اٹھو گے کرتے ہوئے سب ثنا
کہو گے کہ دنیا میں کم ہی رہا
نبی میرے بندوں کو پیغام دیں
کہ احسن ہو جو بات وہ ہی کریں
ہے شیطان کے دل میں کینہ ، عناد
وہی پیدا کرتا ہے تم میں فساد
رہا ہے کھلا تیرا دشمن سدا
وہ دھوکہ ہمیشہ ہی دیتا رہا
سبھی کچھ ہے بہتر خدا جانتا
کرے رحم یا پھر تمھیں دے سزا
تمھیں کب بنایا ہے ہم نے وکیل
وہ بچنے کی خود ہی نکالیں سبیل
جو بھی آسماں اور زمیں میں ہوا
اسے رب ترا خوب ہے جانتا
کسی کو کسی پر فضیلت ہے دی
یہی بات نبیوں سے ہم نے کہی

کتاب ہر نبی پر اتاری گئی
جو داؤدؑ آیا زبور اس کو دی
پکارو جو اس کے سوا ہے خدا
مٹانے وہ تکلیف کب آئے گا
اُسے اپنے اوپر نہیں اختیار
کرے کیسے بیڑا تمہارا وہ پار؟
لیے مشرکوں نے خدا ہیں بنا
وہ خود ڈھونڈتے ہیں کہاں ہے خدا؟
وسیلہ نہ ان سے کوئی بھی بنا
کہ جو ان کو دیتا ، خدا سے ملا
طلب اس کی رحمت کی کرتے ہیں وہ
عذاب اور سزاؤں سے ڈرتے ہیں وہ
بلاشبہ تکلیف دہ ہے عذاب
ڈرو اس سے رستہ کرو نہ خراب
یہ سب لوحِ محفوظ میں لکھ دیا
کہ ہر ایسی بستی کو دیں گے مٹا
قیامت سے پہلے ہی بھیجیں عذاب
وہاں پر کریں گے سبھی کا حساب
نشانی تمہیں یوں نہ بھیجی گئی
کہ ہر چیز تم نے تو جھٹلائی تھی
تمہیں اونٹنی اک تھی بھیجی گئی
ہدایت مگر اک نہ تم نے سنی
احاطہ ترے رب نے ان کا کیا
دیا تجھ کو معراج میں تھا دکھا
شجر ایک فتنہ دیا تھا بنا
کریں جس پہ لعنت قرآن و خدا

ڈرانے پہ بھی کچھ اثر نہ ہوا
وہ پھر سرکشی میں بہت بڑھ گیا
جو کرنے کا آدمؑ کو سجدہ کہا
کیا سب نے ابلیس پیچھے ہٹا
دیا تو نے مٹی سے آدمؑ بنا
فضیلت اسے مجھ پہ کی ہے عطا
اگر دے اجازت تو چند کے سوا
قیامت تلک میں جڑیں کاٹوں گا
خدا نے یہ شیطان سے کہہ دیا
جہنم کی تجھ کو ملے گی سزا
جسے بھی تو بہکا سکے کر دکھا
سوار اور پیادے بھی ان پر چڑھا
انہیں مال و اولاد کے رنگ دکھا
تو کرتا رہ جھوٹے ہی وعدے سدا
مرے بندوں پر زور اپنا چلا
انہیں کافی ہوتا ہے اپنا خدا
سمندر میں کشتی چلاتا ہے وہ
لکھا رزق اُس میں سے پاتا ہے وہ
ہے مالک ترا وہ ہی رب کریم
جو رحمان ہے اور نہایت رحیم
سمندر میں تکلیف پہنچے ہے جب
پکارو ناں مشرک خداؤں کو اب
تو اس وقت رب تم کو یاد آتا ہے
مدد اس گھڑی وہ ہی فرماتا ہے
سمندر میں طوفاں سے بچواتا ہے
تو خشکی کی جانب بھی لے آتا ہے

تو ناشکرا کیسا ہے انساں ہوا
خدا سے ہے منہ موڑ اس نے لیا
وہ مالک زمیں میں اگر دے دھنسا
ہوا سنگریزوں کی گر دے چلا
تو پھر کون تیرا مددگار ہو
مدد کے لیے اب بھی اس سے کہو
سمندر میں دوبارہ گر دے دھکیل
ہوا تیز طوفان ڈالیں نکیل
تمہیں کفر کی وہ اگر دے سزا
بچا لیں گے کیا تم کو ایسے خدا
بلاشبہ آدمؑ کو عزت ہے دی
اسے دوسروں پر فضیلت ہے دی
سواری اسے بحر و بر میں ملی
ہے پاکیزہ چیزیں بھی کھاتا وہی
وہ دن جب بھی آئے کہ لیں گے حساب
تو دینا پڑے گا ہر اک کو جواب
ہر اک اپنے اعمال لے آئے گا
عمل اس کو اس کا وہ دکھلائے گا
اگر پا لیا اس نے وہ دائیں ہاتھ
وہاں ظلم ہو گا نہ کچھ اس کے ساتھ
جو اس دنیا میں بھی تھا اندھا رہا
کہاں نور وہ حشر میں پائے گا
دو دنیا میں بھی تھا بھٹکتا رہا
یونہی وہ بھٹکتا رہے گا سدا
وحی آپ کی سمت ہم نے جو کی
تو کفار نے یہ نصیحت نہ لی

وہ پھسلا بھی دیتے نہیں تھا بعید
کہ گھڑ لیں خود ہی آپ کوئی وعید
ولی وہ بنا لیتے تم کو نبی
ہدایت مگر ہم نے تھی تم کو دی
اگر آپ تھوڑا سا جھک جاتے تو
عذاب اپنا تم کو دکھاتے سنو
مدد گار کوئی بھی پاتے نہ جب
مصیبت میں گھیرے ہوئے ہوتے تب
وہ چاہیں کہ مکے سے ہو تم جدا
مصیبت کا کرتے رہو سامنا
طریقہ انہوں نے وہ اپنایا تھا
جو پہلے رسولوں نے بھی دیکھا تھا
نہیں کوئی بدلا ہے ہم نے اصول
بہت بھیجے دنیا میں ہم نے رسول
جونہی رات ہو اور سورج ڈھلے
تجھے چاہیے کہ عبادت کرے
صلوٰۃ ادا کر نبیؐ! فجر کی
فرشتے بھی اس وقت دیں حاضری
یونہی آخری رات کے وقت میں
تلاوت ، تہجد گزاری کریں
خدا تجھ کو محمود کا دے مقام
عطائیں کرے تجھ پہ اپنی تمام
کہا یہ نبی نے کہ سچائی دے
مجھے ساتھ سچ کے ہی چلتا رکھے
کہیں حق جو آیا تو باطل مٹا
کہ ہے ختم ہونے کو باطل بنا

کیا ہم نے نازل جو قرآن ہے
وہ رحمت شفا مومنوں کی بنے
خسارہ یہاں ظالموں کو ملے
نہیں بات رب کی ہیں وہ مانتے
وہ منہ موڑ لیں جب ہیں کرتے انعام
جو تکلیف پہنچے تو ہوں یاس کام
ہے سب کا تو اپنا طریق و عمل
وہ سب جانتا اور دیتا ہے پھل
جو ہے سیدھے رستے پہ اس کو پتہ
وہ سب کو بخوبی ہے پہچانتا
کریں روح کی باب وہ تم سے سوال
کہو رب کا سب حکم اس کا کمال
تمہیں علم تھوڑا سا پہنچا دیا
چھپایا ہے کچھ ، کچھ ہے بتلا دیا
وحی آپ کی سمت جو بھی ہے کی
اگر چاہیں تو چھین لیں ہم سبھی
اگر ہم تمہارا نہ دیں ایسے ساتھ
نہ پاؤ گے کوئی سہارے کو ہاتھ
خدا نے ہے رحمت نبیؐ جی پہ کی
بہت فضل سے ہے ندا تم کو دی
بنایا ہے مومن کو ہی جنتی
بنا پائیں کب جن و انساں سبھی
مثل ایک چھوٹی سی اُس کی لکھیں
مددگار اک دوسرے کے بنیں
تو سورت نہ ایسی کوئی لا سکیں
مثالیں تو قرآن کی ہیں کئی

جنہیں ہر زمانے میں دہرایا بھی
مگر لوگ نا شکرے ہیں یہ سبھی
نہیں بات اکثر نے مانی کبھی
کبھی اپنی اصلاح بھی تو نہ کی
کہا ہم نہ ایماں کبھی لائیں گے
اگر خشک چشمہ نہ یاں پائیں گے
کھجوروں کے ، انگور کے باغ ہوں
ہوں ہر سمت نہریں بھی ایاغ ہوں
بس اس آسماں کے وہ ٹکڑے کرے
وہ سر پر ہمارے یونہی آ گرے
تو خالق! فرشتوں کو لا سامنے
لگے کب یونہی بات وہ ماننے
یا گھر سونے کا آسماں میں بنے
یہاں سے تو پھر آسماں پر چڑھے
نہ مانیں گے پھر بھی تجھے اے نبیؐ
سنیں گے نہ ہرگز تمہاری کہی
کتاب ہم پہ جب تک نہ بھیجی گئی
پڑھیں گے اگر یہ بھی ہم پر ہوئی
بتا دیں کہ ہے پاک خالق کی ذات
بشر ہوں بتاتا ہوں اس کی صفات
ہدایت نہ پانے کی وجہ یہ تھی
بشر کو بنایا خدا نے نبی
کہیں ان سے ہوتا فرشتہ اگر
تو کیا اقتدا اُس کی کرتا بشر
گواہی ہے کافی خدا کی ہوئی
یہ ہے درمیاں میں ٹھنی کیا ہوئی

بہت باخبر ہے وہ میرا خدا
چھپا اور ظاہر سبھی جانتا
ہدایت سے اس کی ہدایت ملے
ہدایت نہ دے وہ تو گمراہ رہے
جو گم رہ ہوا وہ بھٹک جائے گا
مدد گار اپنا نہ وہ پائے گا
وہ گونگے وہ اندھے وہ بہرے ہوئے
قیامت کے دن جب اُٹھائے گئے
ٹھکانا جہنم کو بنوائیں گے
لگی آگ بجھنے تو بھڑکائیں گے
عمل کی انہیں مل گئی ہے سزا
کہ آیات کو سب نے جھٹلایا تھا
کہا ہڈیاں ہوں گی جب چور چور
دوبارہ کوئی نہ بنائے حضور
زمیں آسماں رب کی تخلیق ہے
اسے سب بدلنے کی توفیق ہے
مقرر کیا وقت ان کے لیے
جو ظالم ہوئے وہ نہیں مانتے
ہیں جتنے خزانے خدا کے بھرے
کبھی خرچ کرتے نہ ان کو کھلے
تمھیں ختم ہونے کا رہتا ہے ڈر
کبھی کر نہ سکتے خدا سا امر
جو موسیٰ کو واضح نشاں دے دیے
تو فرعون بولا ہیں جادو کیے
کہا موسیٰ نے تو نہ جانا مجھے
بصیرت سے تو نے نہ مانا مجھے

زمیں آسماں رب نے پیدا کیے
کرے غور قدرت پہ طاقت لیے
تجھے میں ہلاکت زدہ جانتا
تو فرعون ہے میں ہوں پہچانتا
ارادہ تھا فرعون نے کر لیا
کرے قومِ موسیٰ کو وہ بے نوا
ارادہ خدا نے بھی تھا اک کیا
کیا قومِ فرعون کو غرق تھا
کہا قومِ موسیٰ سے یاں پر رہو
یہاں تک قیامت بھی آجائے تو
سمیٹیں گے یاں سے ہی امت تری
نہ کرنا غرور اور نہ پھرنا کبھی
یہ قرآن نازل کیا حق کے ساتھ
بشیراً نذیراً ہوں پکڑاؤ ہاتھ
قرآں تھوڑا تھوڑا ہی نازل کیا
ذرا ٹھہر کر سب کو دیں یہ سنا
یہ آہستہ آہستہ نازل ہوا
فرشتہ وحی لے کے آتا رہا
تم ایمان اس پر ہی لاؤ اگر
نہیں کوئی خطرہ نہیں کوئی ڈر
اگر اس پہ ایماں نہ لاؤ گے تم
تو بدلہ تو اس کا بھی پاؤ گے تم
جنہیں علم پہلے تھا اس کا دیا
سمجھتے ہیں وہ جو بھی اس میں کہا
تلاوت کبھی ان پہ کی جاتی ہے
تو وہ قوم سجدے میں گر جاتی ہے

وہ کہتے ہیں ، ہے پاک رب العلٰی
کیا اس نے جو وعدہ پورا ہوا
وہ ٹھوڑی کے بل گر کے رونے لگے
خشوع و خضوع زیادہ ہونے لگے
کہو اس کو رحمٰن اللہ کہو
یہ سب نام اس کے لیے ہیں سنو
نمازیں بہت زور سے نہ پڑھو
نہ آواز بالکل تری پست ہو
رکھو درمیانی سی آواز کو
بتا دیں کہ سب حمد اللہ کی ہے
کوئی اور طاقت نہ ابدی رہے
نہ اولاد اس کی نہ کوئی شریک
نہیں ناتوانی ہے اُس کا طریق
تمہیں چاہیے کہ بڑائی کرو
کمال اس کا سب کو بتاتے رہو

سورۃ الکہف

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمٰن ہے ، رحمتِ بے بہا

ہے تعریف اس کے لیے بے حساب
اتاری ہے بندے پہ جس نے کتاب
نہیں ٹیڑھ کوئی ہے اس میں رکھی
نہ افراط و تفریط ہے کوئی کی
عذابِ خدا سے ڈراؤ انہیں
جو مومن ہیں مژدہ سناؤ انہیں
بنائی ہے جنت اک ایسی جگہ
جہاں پر وہ رہتے رہیں گے سدا
جو کہتے ہیں اولاد رکھے خدا
نبیؐ جی ذرا ان کو دیں یوں ڈرا
کوئی علم ہرگز نہیں ان کے پاس
ہے اجداد پر رکھی سب نے اساس
خطرناک باتیں ہیں کرتے سبھی
وہ جھوٹے ہیں اور جھوٹ بکتے سبھی
نہ ڈالو ہلاکت میں تم اپنی جان
نہیں لاتے قرآن پہ گر ایمان
زمیں پر ہے جو کچھ سجایا گیا
ہے ان کو ہی تو آزمایا گیا
عمل ان کے سب ہیں مرے سامنے
لگا ہوں میں ان سب کو پہچاننے

زمیں پر ہے جو اس کو ویراں کروں
اسے ایک چٹیل سا میداں کروں
نہیں غار کُتے کی بابت سنا
انہیں بھی نشانی تھا ہم نے چنا
جوانوں نے جب غار میں لی پناہ
تو اک بات انہوں نے مجھے دی بتا
عطا کر دے رحمت بھی بن رہنما
ہمیں کیا ہے کرنا یہ ہم کو بتا
دیا ان کے کانوں پہ اک پردہ ڈال
کئی سال معلوم کب ان کا حال
اٹھایا تھا ان کو کئی سال بعد
کہ دونوں گروہوں نے رکھا نہ یاد
بتاتے ہیں ہم کھول کر اُن کا حال
کہ حل ہو دماغوں میں اٹھتا سوال
چھپے تھے وہاں چند مومن جواں
خدا پہ جو پختہ تھے رکھتے ایماں
ہدایت انہیں ہم نے کی تھی عطا
بہت ہم نے دیکھی تھی اُن میں وفا
دلوں کو تھا مضبوط بھی کر دیا
وہ بانٹیں گے ایماں تھا وعدہ کیا
خدا کے لیے وہ کھڑے ہو گئے
اور اپنے ہی لوگوں سے کہنے لگے
زمیں آسمانوں کا رب ہے خدا
وہ یکتا ہے اس کو پکارو سدا
کسی اور کو مت پکاریں کبھی
کریں شرک ظالم بنیں گے سبھی

نہیں مانتے تھے وہ رب کو عظیم
بہت سے خداؤں کو سمجھا نعیم
کہ لاؤ ذرا تم بھی واضح دلیل
ہے خالق تمہارا ہے ربِ جلیل
وہ ظالم ہوا جس نے تکذیب کی
بری بات رب کے لیے ہے گھڑی
الگ مشرکوں سے وہ جب ہو گئے
تو باہر نکل کر کہیں کھو گئے
کہا رب نے اس غار میں لو پناہ
نہ کر پاؤ دنیا میں تا کہ گناہ
بھلائی کروں گا تمہارے لیے
بنا دوں گا رستہ تمہارے لیے
میں رحمت کو اپنی بھی پھیلاؤں گا
تمہارے بہت کام بھی آؤں گا
نکلتا جو سورج تو ہٹ جاتا ہے
اگر ڈوبتا تو سمٹ جاتا ہے
بنی غار میں تھی کشادہ جگہ
جہاں پر خدا نے تھا ان کو رکھا
دکھاتا ہے رب حکمتوں کے نشاں
جسے چاہے دے وہ ہدایت یہاں
کرے جس کو گمراہ گر رہنما
کوئی بھی تھا رستہ بدل کب سکا
حقیقت میں ہیں یہ تو سوئے ہوئے
تباہ حالیوں میں ہیں کھوئے ہوئے
بدلتے تھے ان کی وہاں کروٹیں
انہیں زندگی سی ملی حرکتیں

تھا کتا بھی اک واں پہ بیٹھا ہوا
تھا بازو وہاں اُس نے پھیلا لیا
اگر آپ غلطی سے دیکھیں ادھر
نظر آئے خوف اور دل جائے ڈر
اٹھایا جب ان کو تو پوچھا کیے
یہاں کتنا عرصہ تھے سوئے ہوئے
کہا سب نے شاید کہ دن اک ہوا
یا اس کا ہے کچھ حصہ اس میں کٹا
وہ بولے کہ رب ہی تو ہے جانتا
وہی حال دل کا ہے پہچانتا
کہا سِکے دے کر ذرا بھیجئے
کہ اچھا سا کھانا منگا لیجئے
جو جائے بہت نرم خو وہ رہے
نہ اپنی وہ بابت کسی سے کہے
اگر علم ہو گا رجم کر دیں گے
یا اپنی طرف ہم کو پلٹائیں گے
کبھی ہم نہ پھر پا سکیں گے نجات
کہیں کامرانی نہ آئے گی ہاتھ
یقیناً ہے حق پر ہمارا خدا
قیامت میں کب رہ گیا کچھ شبہ
جھگڑنا شروع لوگوں نے کر دیا
کہا اک عمارت یہاں دو بنا
تھا غلبہ جنہیں یہ انہوں نے کہا
عبادت کی جا اس کو لیں ہم بنا
کہیں گے یہ کچھ لوگ کہ تین وہ
کہ تھا چوتھا ان کا وہ کتا سنو

کوئی پانچ تعداد بتلائیں گے
چھٹا وہ بھی کتے کو دکھلائیں گے
بتائیں گے کچھ ان کو وہ سات تھے
جو واں ایک کتے کے ہمراہ گئے
ذرا ان کو یہ بھی تو بتلایئے
بحث میں سبھی کو نہ الجھایئے
خدا جانتا ہے کہ وہ کتنے تھے
کوئی بھی کسی سے نہ پوچھے کہے
کسی شے کی بابت نہ ہرگز کہیں
کہ کل اس کی بابت بتاؤں تمہیں
جو بھولیں تو پھر یاد رب کو کریں
جو دکھلائے رستہ اسی پر چلیں
وہ بہتر ہے ، بہتر وہ ہے جانتا
کرے راہنمائی ، ہے پہچانتا
رہے غار میں تین سو سال تک
بڑھا دو گے نو سال اس حال تک
کسی کو بھی عرصے کی کب ہے خبر
وہی جانتا ہے جو ہے معتبر
کوئی دوست کب اس سے بڑھ کر ہوا
شریک حکم میں کوئی کب تھا رہا
تلاوت کریں آپ اس کی نبیؐ
کہ دی رب نے جس کی تمہیں ہے وحی
نہیں بدلے گا کوئی کلمات کو
نہ بدلے گا کوئی بھی آیات کو
تو بن سکتا کوئی بھی جائے پناہ
نہ چھپ کر بھی کر سکتا کوئی گناہ

انہی لوگوں کے ساتھ رہتے رہیں
تو ہر وقت رب کو پکارا کریں
نہ آنکھوں کو ہرگز ہٹائیں نبیؐ
اطاعت نہ اس کی کریں بس کبھی
کہ دنیا نہ بن جائے زینت کہیں
جو شیطان ہے ان کا اپنا نہیں
یہاں جس نے خواہش کی تقلید کی
تو دنیا بڑھا کر اسے ہم نے دی
تو کہہ دیجیے رب نے بھیجا ہے حق
کہ مل پائے تم سب کو اچھا سبق
ہے مرضی تمہاری کہ مومن بنو
نہیں مانتا مجھ کو کافر ہے وہ
جو کی آگ تیار ہے ظالمو
اسے گھیرا چاروں طرف سے سنو
کریں گے وہ فریاد چلتے ہوئے
کہ پانی دو اور ان کو تلچھٹ ملے
پڑے پانی چہرے پہ جب کھولتا
جو آہیں سنے وہ بھی تھرائے گا
یہ مشروب کیسا برا ہے ملا؟
بری کیسی پائی عمل کی سزا؟
عمل نیک مومن کے ہے دیکھتا
ملے اجر اس کا انہیں پھر سدا
دیے اس نے باغات بھی ہیں بنا
انہیں پھول پھل سے دیا ہے سجا
کرے گا وہ سونے کے کنگن عطا
انہیں سبز ریشم وہ پہنائے گا

وہ تختوں پہ بیٹھیں گے تکیے لگا
ہے مومن کو کیا اچھا بدلہ ملا
وہ دیکھیں پکاریں گے یہ برملا
ہے جنت بھی کیا پر تعیش جگہ
سبب نیکیوں کے یہ رب کی جزا
مثال اس کی اس طرح دیں اے نبیؐ
جو پہلے کبھی نہ کسی نے سنی
کہ اس نے ہے دو بندوں کو چن لیا
تو پھر ساتھ ان کے ہے ایسا کیا
کیے باغ انگور کے تھے عطا
کھجوروں کی باڑیں وہاں دیں لگا
اگا دی تھیں ہم نے وہاں کھیتیاں
نہر بھی بنا دی تھی واں درمیاں
پھلوں سے ہے باغوں کو لادا گیا
صلہ کیا ہی اچھا خدا نے دیا
تو ساتھی سے اپنے وہ کہنے لگا
مجھے تو ملا ہے بہت فائدہ
مرا باغ ہو گا کبھی نہ تباہ
مگر وہ تھا ظالم جو یہ تھا کہا
غلط ہے کہ ہو گی قیامت بپا
تو اعمال کی پاؤں گا میں جزا
جو بالفرض ایسا اگر ہو گیا
تو اس سے بھی بہتر ملے گا صلہ
سنا یہ تو مومن نے اس سے کہا
تو رب سے ہی اپنے ہے منکر ہوا
تجھے اس نے مٹی سے پیدا کیا

تو نطفے سے انساں میں ڈھالا گیا
میرا رب ہے وہ ، ہے عقیدہ مرا
مگر تو نہیں ہے اسے مانتا
ہے یکتا و واحد تو میرا خدا
شریک اس کا کوئی بھی کب ہو سکا
تو جب باغ میں اپنے داخل ہوا
وہاں ماشاء اللہ نہیں تھا کہا
کہ رب کی رضا سے نہ پہنچا ہوا
سمجھتا ہے بے شک تو کمتر مجھے
تو ممکن ہے رب تجھ سے بہتر ہی دے
کہ آ سکتا ہے اس چمن پر عذاب
جو کر دے گا پھل اس کا سارا خراب
ترا باغ چٹیل ہی ہو جائے گا
ہو پانی بھی گہرا ملے نہ پتا
خدا نے تباہ باغ اس کا کیا
اسے مل گئی کفر کی یوں سزا
چمن چھتریوں پر ہی تھا گر گیا
وہ ہاتھ اپنے ملتا ہوا رہ گیا
وہ کہتا تھا کیوں میں تھا مشرک ہوا
مدد کون کرتا خدا کے سوا
مرا سارا گلشن ہے ویراں ہوا
میں کب کوئی بدلہ بھی ہوں لے سکا
ہے خالق کو حاصل سبھی اختیار
ہے سچا وہی بخشتا بے شمار
ثواب اور بدلہ وہی دیتا ہے
وہی حق ہے رب میرا جو کہتا ہے

مثال ان کو دنیا کی دیتے رہیں
زمیں پر جو بادل برستے رہیں
نباتات سب اس سے پھولیں پھلیں
فضائیں اسے چورا چورا کریں
ہوائیں اسے پھر اڑا لے چلیں
تو انسان اس کا نہ کچھ کر سکیں
وہ مالک ہے ہر شے پہ قدرت رکھے
بنا اس کی مرضی نہ کچھ ہو سکے
یہ مال اور پیسے یہیں پر رہیں
اسی دنیا کی یہ تو زینت بنیں
تمھیں نیکیوں کا ملے گا ثواب
ہو امید اچھی ملے کب عذاب
پہاڑوں کو جس دن چلا دیں گے ہم
وہ دن ایک ایسا دکھا دیں گے ہم
اکٹھا کریں گے سبھی کو وہیں
کوئی بچ نہ پائے گا اس سے کہیں
وہاں ہوں گے صف بستہ سارے بشر
تو حسرت سے دیکھیں گے محشر کا ڈر
لگے گا یہیں آج پیدا ہوئے
یہاں سے کبھی بھی نہ تھے ہم گئے
کوئی وعدہ کب ہے کسی سے کیا
ملے اس کا بدلہ کیے کی جزا
عمل نامہ رکھ دیں گے ہم سامنے
جسے پڑھ کے مجرم لگیں کانپنے
عمل جو بڑا چھوٹا تم نے کیا
اسی طور سے ہے یہاں لکھ دیا

تمہارا کیا ہی دکھایا گیا
کہاں ظلم ہے تم پہ ڈھایا گیا
کہا جب فرشتوں سے سجدہ کرو
کہا میں کروں سجدہ انسان کو
وہ خود زعم میں اپنے مارا گیا
جسے کہہ کے شیطاں نکالا گیا
اسی کو بنایا تھا تم نے ولی
بتایا ہے دشمن نہ تم نے سنی
برا بدلہ پھر ظالموں کو ملا
کبھی بھی نہ بخشے گا ان کو خدا
زمیں آسماں خود دیے تھے بنا
نہ تھا ان میں کوئی مرا ہمنوا
تو ان کو تھا جب میں نے پیدا کیا
لیا کب تھا ان سے بھی کچھ مشورہ
بنائے گا بازو کیا ان کو خدا
مری راہ سے جو ہے بھٹکا ہوا
کہے اللہ معبود اپنے بلا
جنہیں دیکھ کر شرک مجھ سے کیا
پکاریں گے وہ ان کو پھر برملا
جواب ان کو کوئی نہیں آئے گا
سبب وہ ہلاکت کا ان کی ہوا
بنا دیں گے ایندھن انہیں آگ کا
جو مشرک ہوا وہ نہ بچ پائے گا
کیا شرک اس نے ملے گی سزا
مثال اک سے اک پھیر کر دی گئی
بتائی ہیں آیات قران کی

بہت جھگڑے والا یہ انسان ہے
یہ جانو کہ کمزور ایمان ہے
انہیں ماننے سے بھی روکا نہیں
کرے توبہ اس پر بھی ٹوکا نہیں
ہدایت انہیں ہر طرح سے ملی
مگر بات کوئی نہیں تھی سنی
وہ چاہیں ہو پہلا سا ہی سلسلہ
عذاب ان کو دکھلا دے اللہ ترا
رسولوں کو ہم نے ہے بھیجا سدا
بشارت بھی دیں اور ڈرائیں ذرا
جھگڑتے ہیں کافر تو باطل کے ساتھ
مگر دے نہیں سکتے حق کو یہ مات
مذاق آیتوں کا اڑایا گیا
تھا بے شک انہیں تو ڈرایا گیا
نہیں اس سے بڑھ کر ہے ظالم ہوا
کہ آیاتِ رب کو ہے جھٹلا دیا
جو کچھ بھیجا آگے اسے جائے بھول
ہر اک چیز لگتی ہے اس کو فضول
دلوں پر دیے ان کے پردے ہیں ڈال
کرے کان بند یہ بھی رب کا کمال
ہدایت کی جانب یہ کب آئیں گے
بتانے پہ بھی نہ سمجھ پائیں گے
ترا رب ہے رحمان اور ہے غفور
رہا اس کی نظروں سے کچھ بھی نہ دور
اگر ان کے اعمال کی دے سزا
عذاب ان کو جلدی سے دے وہ دکھا

مقرر مگر وقت اس نے کیا
کوئی اُس سے بچ کر نہیں جائے گا
ہلاکت کو پہنچی تھیں جو بستیاں
مقرر کیا وقت پہنچا وہاں
کہا موسیٰ نے اپنے ساتھی سے جب
کہ میں تو یونہی چلتا جاتا ہوں اب
وہ دریا کا سنگم تھا آیا جدھر
وہ مچھلی کو بھولا وہاں سر بسر
تھکے جب تو موسیٰ نے اس سے کہا
ذرا لے کر آؤ مرا ناشتہ
وہ بولا کہ شیطاں نے بہکا دیا
میں مجبور تھا کچھ نہیں کر سکا
وہ مچھلی وہاں سے نکل بھی گئی
تو مجھ کو کہیں پر نہ وہ مل سکی
کہا موسیٰ نے تھا یہی چاہتے
پلٹتے ہیں قدموں کے آثار سے
ملے دونوں بندوں کو پھر راہ میں
خضر جن کو سب ہی کہا کرتے ہیں
سکھایا انہیں علم اک خاص تھا
دیا واسطے سب کے رحمت بنا
کہے موسیٰ شاگرد مجھ کو بنا
جو سیکھا ہے تو نے مجھے بھی سکھا

---قَالَ اَلَم---

کہا خضر نے صبر کر پائے گا
تو بے صبری ہرگز نہ دکھلائے گا
کہا مجھ کو صابر ہی تو پائے گا
کروں گا وہی جو تو کروائے گا
کہا خضر نے گر کرے اتباع
سوال اپنا اُٹھا نہ کوئی دفاع
یہاں تک کہ ذکر اس کا خود ہی کروں
جواب اس کا چاہوں تو خود میں ہی دوں
ہوئے جا کے اک ناؤ میں وہ سوار
کہ جاتی تھی اکثر ہی دریا کے پار
دیے خضر نے تختے کشتی کے توڑ
کہا موسیٰ نے ان کو پھر سے دے جوڑ
اگر تختے ٹوٹے ہی رہ جائیں گے
فنا ہونے سے کیسے بچ پائیں گے
کیا تو نے کتنا غلط ہے یہ کام
خدا کیسے رحمت کرے گا تمام
خضر جو کہے میں نے پہلے کہا
مرے ساتھ صابر نہ رہ پائے گا
کہا موسیٰ نے بھول پر نہ پکڑ
مجھے مشکلوں میں نہ اب تو جکڑ
انہیں رستے میں ایک لڑکا ملا
کیا خضر نے قتل وہ بے خطا
کہا موسیٰ نے یہ برا کام ہے
کہ بے جرم کا قتل سنگرام ہے
کہا خضر نے میں نے بتلا دیا
کہ تو صبر ہرگز نہ کر پائے گا
کہا موسیٰ نے اب نہ کچھ بھی کہوں
مگر ساتھ تیرے چلا میں چلوں

مرا عذر لو ، لغزشوں پہ نہ جا
مجھے ساتھ اپنے تو لے چل ذرا
وہ دونوں جو پہنچے تو اک گاؤں تھا
مگر بھوکوں کو کھانا کب تھا ملا
نظر آئی دیوار گرتی ہوئی
وہ دیوار تھی خضر نے سیدھی کی
کہا موسیٰ نے لی کیوں اُجرت نہیں
یہاں سے تو روٹی نہ پائی کہیں
کہا خضر نے اب جدا ہوتے ہیں
سبب اس کا تجھ کو بتا دیتے ہیں
وہ کشتی جو توڑی تھی مسکین کی
اگر کشتی ثابت ہی رہتی وہی
اُسے غصب کرتا یہاں بادشہ
کہاں سے وہ کھاتے یہ روٹی بتا
وہ لڑکا جسے قتل تھا کر دیا
تھے ماں باپ مومن وہ سرکش ہوا
گناہوں پہ مجبور کرتا رہا
تمام اس کا قصہ یوں تھا کر دیا
یہ سوچا کہ بدلہ بھلے کا ملے
خدا ان کا ان کو بھی کچھ نہ کہے
جو دیوار اٹھائی تھی سن لے ذرا
یتیموں کا تھا مال اس میں گڑا
خدا چاہتا تھا ہو اُن پر عطا
تو دیوار میں نے بھی دی تھی بنا
خزانہ وہ اس کا نکالیں گے تب
جوانی کو اپنی وہ پہنچیں گے جب

یہ سب کچھ خدا نے دیا تھا بتا
کہ جو کچھ بھی میں نے یہاں پر کیا
نہیں صبر ہے تجھ سے لیکن ہوا
چلو اپنا اب لیں پکڑ راستہ
کریں ذوالقرنین کی تجھ سے بات
کہیں میں تلاوت کروں ساتھ ساتھ
اسے ہم نے اسباب سب تھے دیے
اسے اقتدار ہم نے بخشا کیے
وہ اک مہم کے پیچھے تھا چل پڑا
وہاں پہنچا سورج جہاں ڈھل گیا
تو دیکھا وہاں دلدلی تھی ندی
قریب اس کے اک قوم تھی بس رہی
کہا رب نے چاہے سزا ان کو دے
یا پھر اچھا برتاؤ ان سے کرے
کیا اس نے جو بھی ہے ظالم بنا
وہ ہے رب کی بانہوں میں جکڑا ہوا
سبھی رب کی جانب پلٹ جائیں گے
کیے کی وہ اپنی سزا پائیں گے
خدا ان پہ بھیجے گا اپنا عذاب
لیا جائے گا ان سے ان کا حساب
عمل نیک ہیں تو ملے گی جزا
اور آسانی ہر کام میں پائے گا
تو پھر وہ مہم اک کی جانب چلا
طلوع شمس ہونا تھا ایسی جگہ
نہ پردہ کوئی قوم سورج میں تھا
تمہیں اس کی تفصیل ملتی ذرا

یہی کچھ ہے قرآن میں نے پڑھا
پھر اک اور مہم کی وہ جانب بڑھا
دو دیواروں کے درمیاں آ گیا
ایسی حالت میں لگتا تھا وہ بولنے
کہ دونوں طرف لوگ آباد تھے
تو وہ بات اس کی سمجھنے لگے
اسے بات سب نے تھی یہ ہی کہی
فسادی ہیں یاجوج ماجوج بھی
کریں گے اکٹھا اگر مال ہم
تو امداد کر دے تو ہم کو بہم
کہ دیوار کو درمیاں کھینچ دے
نگر غیض سے ان کے بچ کر رہے
کہا اس نے قدرت مجھے رب نے دی
میں کرتا ہوں امداد بھی آپ کی
مدد میری بڑھ کر ذرا تم کرو
میں کہتا ہوں جیسا وہی تم کرو
بنا دوں گا میں درمیاں ایک بند
نہ پہنچا سکیں گے تمہیں وہ گزند
کہا اس نے لوہے کے تختے بھی دو
انہیں ساتھ مل کر کھڑا تم کرو
خلا اس طرح سے وہ پر ہو گیا
پہاڑوں میں کوئی نہ رستہ رہا
کہا اس کو دھونکو یوں مل کر ذرا
یہاں تک کہ وہ آگ سا ہو گیا
کہا پگھلا تانبا یہاں لاؤ تم
بہت پکا لوہا بھی پہنچاؤ تم

نہ یاجوج ماجوج چڑھ پائیں گے
نقب اس میں وہ کب لگا پائیں گے
کہا اس نے رب نے یہ رحمت ہے کی
مدد میری تم کو ہے بھیجی گئی
مرے رب کا وعدہ جب آجائے گا
تو ہموار اس کو بھی کروائے گا
کھرا عہد رب کا بھی ہو جائے گا
کہ جب صور اک روز پھونکا گیا
اکٹھے سبھی لوگ ہوں گے وہاں
یہ مشرک یہ مومن چھپیں گے کہاں
جہنم دکھا دیں گے کفار کو
کہ وہ بھول بیٹھے تھے غفار کو
جو کچھ دیکھتے اور سمجھتے نہ تھے
سمجھ کر بھی وہ بات سنتے نہ تھے
خیال ان کا تھا کہ مجھے چھوڑ دیں
مرے بندوں سے رشتہ وہ جوڑ لیں
جہنم کے مہمان وہ سب بنیں
سدا اُس کی آتش کا ایندھن رہیں
بتا دیں خسارہ ہے کس کو ملا
سعی کو اکارت ہے جس نے کہا
نہیں کرتے ہرگز جو اچھا عمل
وہ پاتے ہیں اس کا یہاں آ کے پھل
یہ منکر ہوئے رب کی آیات کے
نہ قائل کبھی تھے ملاقات کے
ہوئے سارے برباد ان کے عمل
جو مجھ سے کیا کفر لیں اُس کا پھل

کبھی اُن کا دامن بھریں گے نہیں
معاف ان کو ہرگز کریں گے نہیں
وہ آیات کو میری جھٹلاتے تھے
رسولوں کا ٹھٹھا بھی اڑواتے تھے
جو ایمان لائے وہ مومن ہوئے
انہیں اس کے بدلے میں جنت ملے
وہاں سے وہ جانا نہیں چاہیں گے
وہ جنت کے مہمان کہلائیں گے
کہیں رب کی باتیں جو لکھنے لگیں
سمندر بھی اس کے لیے کم پڑیں
سمندر سیاہی بھی بن جائیں تو
تو پھر بھی نہ تعریف لکھ پائیں وہ
نبیؐ جی بتا دیں کہ میں ہوں بشر
وحی کر کے نازل مجھے دے خبر
وہی واحد و یکتا مالک ترا
اسی نے ہے تجھ کو بھی پیدا کیا
اگر چاہتے ہو کہ مل جائے وہ
کوئی مت شریک اس کا ہرگز کرو
عمل نیک کرتے رہو تم سدا
تو مل جائے گا اس کا تم کو صلہ

سورۃ مریم

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمٰن ہے ، رحمتِ بے بہا

رکھو یاد رب کے ہیں پوشیدہ راز
عیاں اُن میں ہے اُس کی رحمت کا ناز
جو تھا زکریّاؑ پر خدا نے کیا
وہ اس کا کرم ہے اُسی کو روا
پکارا تھا رب کو جو چپ چاپ سے
یہ الفاظ رب سے تھے اس نے کہے
میں بوڑھا ہوا میرے ربِ کریم
ہے بیوی مری بانجھ تو ہے رحیم
نہیں کوئی وارث ہے مجھ کو ملا
عطا کر دے اولاد سن لے دعا
تو وارث بنا آلِ یعقوبؑ کا
جو پیدا کرے اس میں تیری رضا
پسندیدہ بندہ ہوں خالق ترا
میں کرتا ہوں اتنی سی بس التجا
تو رب نے اسے خود یہ دی تھی ندا
کیا زکریّاؑ تجھ کو بیٹا عطا
تو نام اس کا یحییٰ بھی خود رکھ دیا
نہیں نام پہلے کسی کا یہ تھا
میری بانجھ بیوی میں بوڑھا ہوا
مجھے لڑکا کیسے کرے گا عطا

فرشتے نے اس کو یہ دی پھر ندا
جو رب نے کہا وہ ہے پورا ہوا
تجھے بھی تھا میں نے ہی پیدا کیا
زمین آسماں سب دیے ہیں بنا
کہا زکریاؑ نے نشانی دکھا
تو اس پر خدا نے دیا یہ بتا
بھلا چنگا ویسے نظر آئے گا
نہ تو تین دن بول کچھ پائے گا
نکل کر وہ حجرے سے باہر گیا
کہا قوم تسبیح کرو تم سدا
عطا اس کو بیٹا خدا نے کیا
اسے یحییٰ کا نام بھی خود دیا
کہا ہم نے قوت سے تھامو کتاب
تھی دی فیصلے کی بھی طاقت شتاب
اُسے رب نے پاکیزگی کی عطا
دیا متقی اس کو بندہ بنا
وہ نادان و سرکش نہیں تھا رہا
سدا درس نیکی کا اس نے دیا
سلام اس پہ جس دن وہ پیدا ہوا
سلام اُس پہ جس دن جہاں سے گیا
دوبارہ اسے پھر اٹھائیں گے ہم
دمِ حشر اس کو دکھائیں گے ہم
کیا ذکرِ مریم بھی قرآن میں
اضافہ ہو تم سب کے ایمان میں
الگ ہو کے جا بیٹھی گھر سے تھی وہ
تھا پردے سے گوشہ بنایا سنو

فرشتے کو بھیجا تھا رب نے وہاں
الگ ہو کے بیٹھی تھی مریم جہاں
وہ اک آدمی بن کے تھا آ گیا
اماں کی تھی مریم نے کی التجا
میں ہوں حکمِ ربی سے آیا یہاں
حقیقت یہ کرتا ہوں تم پر عیاں
بشارت تجھے میں رہا ہوں سنا
کروں ایک پاکیزہ لڑکا عطا
میں بدکار عورت نہیں تھی کہیں
کسی نے مجھے تو چھوا بھی نہیں
فرشتے نے اس کو بتایا یہ سب
کہ پھونکے گا روح تجھ میں ہی تیرا رب
ہے طے امر رب نے یہی کر دیا
اور اک روح کو اس میں ہے بھر دیا
پریشان ہو کے وہ چھپنے لگی
جدا اک مکاں میں وہ رہنے لگی
اُگ آیا کھجوروں کا واں اک درخت
میں مر جاتی ایسا کیوں آیا ہے وقت
فرشتے نے آواز دے کر کہا
خدا نے تو چشمہ بھی جاری کیا
تنا کھینچ کر خود اسے تو ہلا
پکی ہیں کھجوریں تو لے ان کو کھا
ترے کھانے پینے کا ساماں کیا
اور اس طرح جینا ہے آساں کیا
تو پڑ جائے گی تیری آنکھوں میں ٹھنڈ
نہ پہنچے گا تجھ کو کوئی بھی گزند

اگر کوئی تجھ کو بلائے سلام
تو ہے نذر مانی ، کرو مت کلام
وہ جب بچہ لے کر چلی آئی تھی
تو ہر اک نے بدکار ٹھہرائی تھی
کہا تو بہن ٹھہری ہارونؑ کی
تو کیوں مانی شیطان ملعون کی
ترا باپ کب تھا برا آدمی؟
تری ماں بھی کب کوئی بدکار تھی
کہا بی بی مریم نے پوچھو اسے
یہ بچہ نہایت سمجھدار ہے
کہا بچہ کیسے بتائے گا سب
تری روسیاہی کا ہے یہ سبب
تو مریم نے جس دم اشارہ کیا
وہ بچہ بھی جھولے میں تھا بول اٹھا
نہیں شک کہ خالق کا بندہ ہوں میں
نجاتِ بشر کا پلندہ ہوں میں
نبی ہوں میں لے کر ہوں آیا کتاب
کہ کم ہو سکے تم پہ رب کا عذاب
مجھے اپنی رحمت سے پیدا کیا
بہت برکتیں کی ہیں اس نے عطا
بنایا ہے پابندِ صوم و صلوٰۃ
کروں زندگی بھر ادا میں زکوٰۃ
کروں ماں سے اپنی میں نیکی سدا
نہ بدبخت ہوں اور نہ سرکش بنا
مبارک ہے جس دن میں پیدا ہوا
مبارک ہے جس دن میں مر جاؤں گا

یہ اک پاک قصہ تو مریم کا ہے
حقیقت ہے شک اب نہ کوئی کرے
کوئی اس کو مشکل نہ درپیش ہے
جو چاہے تو بس صرف کُن وہ کہے
اگر کُن کہے تو وہ ہو جاتا ہے
وہ خالق ہے سب کو یہ بتلاتا ہے
ہمارا تمہارا وہ سب کا ہے رب
عبادت اسی کی کریں مل کے سب
وہی راہ ہے سیدھی جو دکھلائی ہے
حقیقت ہمیں ساری سمجھائی ہے
تو اکثر کا کیوں اس سے ہے اختلاف
کرے گا نہ رب ان کو ہرگز معاف
جو منکر ہوئے یومِ آخر سے ہیں
تباہی مقدر ہے ان کا سنیں
بہت دیکھنے سننے والے ہیں وہ
کھلی گمرہی میں ہیں ظالم سنو
ڈرائیں انہیں یومِ حسرت سے اب
کیا جائے گا فیصلہ ان کا جب
وہ غافل ہیں اور راہ پاتے نہیں
سمجھ کر بھی ایمان لاتے نہیں
نہیں شک کہ اس دن کے مالک ہیں ہم
زمیں اور زمانوں کے خالق ہیں ہم
پلٹ کر ہماری طرف آئے گا
اور اپنے کیے کی جزا پائے گا
براہیمؑ کا بھی بتا دیجیے
وہ سچا نبی تھا سنا دیجیے

کہا باز آئیں جو ماں باپ سے
بتوں کی عبادت کے اس پاپ سے
یہ کچھ دیکھنے سننے والے نہیں
خدا ان کو ہم چننے والے نہیں
تمہارے بھلا کام کیا آئیں گے
جو کام اپنا خود بھی نہ کر پائیں گے
خدا نے مجھے راہ دکھلائی ہے
وہی حق ہے اور وہ ہی سچائی ہے
جو بخشا مجھے علم بتلاؤں گا
تمہیں سیدھا رستہ میں دکھلاؤں گا
عبادت نہ شیطان کی تم کرو
جو رحمان ہے اس کو تم مان لو
وہ شیطان ٹھہرا نافرمان بھی
نہیں مانتا بات رحمان کی
مجھے ڈر ہے رحمان دے گا عذاب
دکھاتا ہے شیطان تجھ کو سراب
براہیمؑ سے باپ نے یہ کہا
نہیں میرے معبود تیرے خدا
میں تجھ پر نہ ہرگز کروں گا رحم
بتوں کو نہ مانوں کروں گا رجم
تو نظروں سے میری ذرا دور ہو
نہ اپنے خدا پر تو مغرور ہو
براہیمؑ بولا سلامت رہو
مرے رب کو ہرگز برا مت کہو
میں توبہ اسی سے ہوں کرنے لگا
سلامت رہے میرا ایماں سدا

مرا رب تو مجھ پر مہربان ہے
وہ مالک مرا ہے وہ رحمان ہے
نہیں مانتا کچھ بھی رب کے سوا
خداؤں سے تیرے الگ میں ہوا
پکاروں گا میں اپنے معبود کو
میں سجدہ کروں گا تو مسجود کو
کنارہ براہیمؑ نے کر لیا
تو رب نے عطا اس کو سب کچھ کیا
دیے اس کو یعقوبؑ و اسحٰقؑ بھی
بنایا انہیں بھی خدا نے نبی
جہانوں میں پھر بول بالا کیا
کہ حق سے دلوں میں اجالا کیا
کرو ذکر موسیٰ کا بھی تم ضرور
چنا تھا نبی اس کو بخشا شعور
بلایا اسے ہم نے جب طور پے
تو راز و نیاز اس سے ہم نے کیے
اسے بھائی ہارونؑ بخشا گیا
یہ رحمت کا تھا اس کو تحفہ دیا
بنے ذکر قابل بنی اسرئیل
وہ وعدے کا سچا نہایت جلیل
کرے حکم قائم کرو سب صلوٰۃ
اور اللہ کے رستے میں دو تم زکوٰۃ
ادا اس کی رب کو تھی بے حد پسند
نہیں دیتا تھا وہ کسی کو گزند
وہ ادریسؑ بھی تھا خدا کا نبی
خدا نے اسے بخشی سچائی تھی

کیا تھا مقام اس کا رب نے بلند
نبی جو تھے اللہ کو تھے سب پسند
ہیں یہ وہ نبی جن پہ انعام ہیں
رہِ حق کی خاطر کیے کام ہیں
جو کشتیء نوحؑ اور اس کے سوار
انھی سے چنے یہ نبی پُروقار
تھا اولاد آدمؑ کو بخشا شعور
کیا تھا جنھوں نے نہ ہرگز غرور
کتابِ ہدیٰ کی تلاوت سنیں
تو سجدے میں روتے ہوئے گر پڑیں
تو بعد ان کے جو جانشیں بھی بنے
وہ کم عقل تھے اور نادان تھے
نمازوں کو ضائع شدہ کر دیا
تو خواہش کو اپنی تھا پورا کیا
بہت جلد پہنچے گا رب کا پیام
دکھائے گا رب پھر نئے بھی مقام
جو ایمان لائے عمل بھی تھے نیک
لیے رب نے سارے عمل ان کے دیکھ
بنائی ہے جنت انھی کے لیے
ملیں گے انہیں اپنے رب سے صلے
یہ وعدہ ہے ان سے خدا نے کیا
تو دیکھو گے وعدہ ہے پورا ہوا
وہاں پر بری بات ہو گی نہیں
ندائیں یہی متقی نے سنیں
سلامٌ سلامٌ سلامٌ سلام
یہی رات دن واں پہ ہو گا کلام

انہیں رزق دے گا وہی صبح شام
ہے جنت کے وارث کا اعلیٰ مقام
یہ ان کو ملے متقی جو ہوئے
جو رب کی بتائی ہوئی رہ چلے
فرشتے اسی نے ہیں نازل کیے
وہاں حکم سے اُس کے وارد ہوئے
جو پیچھے جو آگے ہے سب جانتا
نہیں بھولتا سب ہے پہچانتا
وہی آسمانوں زمینوں کا رب
نظر میں ہیں اس کی بشر سب کے سب
عبادت اسی کی کیا سب کریں
عبادت پہ پھر سارے قائم رہیں
کوئی اس کا ہم سر یا ثانی نہیں
کیوں یہ بات دنیا نے جانی نہیں
کوئی اس کا ہم نام دیکھا گیا
نہ کوئی برابر ہے رکھا گیا
یہ کہتا ہے انساں کہ مر جاؤں جب
تو زندہ نکالے گا کیسے یہ رب
ہے کیوں بھولا وہ ہم نے پیدا کیا
وجود اس کا پہلے کہیں کچھ نہ تھا
کریں گے اکٹھا واں شیطان کو
کیا کفر جس نے اس انسان کو
جہنم میں ڈالیں گے ان کو ضرور
گھسیٹیں کے گھٹنوں کے بل سب شرور
کرے گا وہ رحمٰن ، سرکش طلب
وہ ہے جانتا دوزخی کا سبب

جہنم کے لائق ہے جو بھی ہوا
ملے گی اسے کفر کی پھر سزا
یہ سب فیصلہ اس نے ہے کر لیا
جو اس نے کہا وہ ہے حتمی ہوا
ملے گی وہاں متقی کو نجات
نہ کفار کی ہم سنیں کوئی بات
تلاوت سے کافر ہیں کرتے گریز
ہو مجلس خدا کی کریں وہ پرہیز
نہیں جانتے کوئی احسن مقام
برا ہو گا آخر میں سن لیں پیام
مٹایا بہت قوموں کا ہے وجود
بہت ہی زیادہ تھا نام و نمود
جو گم رہ ہوئے رب نے دی ان کو ڈھیل
قیامت کے دن ہوں گے وہ سب ذلیل
ہر اک درجہ اپنا بھی پہچانے گا
کیا جو عمل اس کو وہ جانے گا
ہدایت کی راہ پہ جو چلتے رہے
ہدایت کے بہتر ملیں گے صلے
رہے مٹ کے گمراہی اور سرکشی
جو نیکی ہے کی وہ ہی رہ جائے گی
جو منکر ہوئے میری آیات کے
کہا مال و اولاد ہم کو ملے
ملا غیب سے کوئی پیغام ہے
برا کافروں کا تو انجام ہے
جو وہ کہہ رہے ہیں بکیں گے ضرور
عذاب ان کو دیں گے کہ ٹوٹے غرور

اکیلے مرے پاس سب آئیں گے
ہیں وارث ہمیں یہ بھی بتلائیں گے
بناتے ہیں معبود رب کے سوا
وہی ہوں گے ان کے مخالف سدا
مسلط کیا ان پہ شیطان کو
نہیں مانتے ہیں جو رحمان کو
گناہوں پہ شیطان مائل کریں
جو منکر ہیں وہ بات اُن کی سنیں
رہیں دیکھتے بس نہ جلدی چلیں
کہ ہم تو ہیں ان کے دنوں کو گنیں
دکھائے گا دن وہ بھی رحمٰن سب
ہوئے متقی اس کے مہمان جب
جو منکر ہیں مجرم نظر آئیں گے
جہنم کو بھی ہانک لے جائیں گے
کوئی بھی سفارش نہ کر پائے گا
جو رحمٰن کا تھا جزا پائے گا
بتاتے ہیں اولاد رحمٰن کی
گناہ کی بڑی بات تم نے سنی
زمین آسماں سارے پھٹ جائیں گے
غلط دعوے سارے پلٹ جائیں گے
وہ خالق ہے زیبا نہیں ہے یہ بات
خرافات بکتی ہے کافر کی ذات
زمیں آسماں میں ہے جو کچھ وہ سب
ہے خالق کا مالک کا جو سب کا رب
ہے جو کچھ بھی سب ہیں اسی کے غلام
اسے علم سب کا وہ خالق مدام

شمار اس نے سب کو ہی کر رکھا ہے
ہے وعدوں کا بھی تیرا رب پکا ہے
ہر اک بندہ تنہا وہاں جائے گا
عمل کی وہ اپنے جزا پائے گا
عمل نیک رحمٰن کو ہیں پسند
محبت وہ دے گا ، نہ دے گا گزند
اتارا ہے عربی میں سارا قرآن
اسے کر دیا سب کی خاطر آسان
بشارت ہے یہ متقی کے لیے
ڈرائیں انہیں جو ہیں منکر ہوئے
بہت ہم نے اقوام دی ہیں مٹا
کبھی ان کی بابت ہے کچھ بھی سنا؟

سورۃ طٰہٰ

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمٰن ہے ، رحمتِ بے بہا

قرآن مشقت کے لیے کب ہے اتارا
یہ اس لیے کہ رب سے ڈرو تم بھی خدارا
نازل کیا ہے اس نے تمہارے لیے قرآن
تخلیق جس نے کر دیے یہ سات آسمان
ہے مستوی وہ عرش پہ خالق بڑا رحمان
تحت الثریٰ بھی اس کا اسی کا ہے آسمان
پوشیدہ کبھی راز کوئی اس سے رہا ہے
ہلکے سے کہا کچھ تو خدا نے وہ سنا ہے
اللہ کے سوا کوئی بھی معبود رہا کب
سب اچھے ہیں نام اس کے جہانوں کا جو ہے رب
موسیٰ کی خبر آپ کو پہنچی ہے اے نبی
جب جلتی ہوئی طور پہ اک آگ تھی دیکھی
گھر والوں سے کہا ذرا ٹھہرو میں چلا ہوں
لاؤں کوئی انگارہ یا رہبر کوئی پاؤں
پہنچا جو پاس آگ کے آواز یہ آئی
میں رب ہوں ترا روشنی یاں جو نظر آئی
جوتے اتار کر ذرا آگے کو تم بڑھو
جو کہتا ہوں وہ پوری توجہ سے تم سنو
میں اللہ ہوں معبود ہوں یہ بات جان لو
تم بندے ہو میرے تو مری بندگی کرو

جوتے اتار وادی مقدس میں آؤ تم
رب ہوں تمہارا مجھ کو ہی آ کر بلاؤ تم
میری وحی کو موسیٰ ذرا غور سے تو سن
تجھ کو لیا ہے اپنا نبی آج میں نے چن
معبود ہوں میں رب ہوں تیرا سب کو یہ بتا
قائم کرو نماز کرو میری اِتباع
طے کر دیا گیا ہے سماں یومِ حشر کا
مخفی رکھا ہے وقت کہ کرتے رہو ثنا
ہر اک نفس تو بدلہ عمل کا ہی پائے گا
ایمان جو نہ لایا وہ بخشا نہ جائے گا
خواہش کی زد میں آ کے نہیں چھوڑنا ایمان
ورنہ ہلاک کر لو گے تم یونہی اپنی جان
کیا تیرے ہاتھ میں ہے یہ موسی ذرا بتا
لاٹھی ہے کام کے لیے موسی نے یہ کہا
موسی تو اپنی لاٹھی کو اب پھینک دے ذرا
پھینکا جو اس کو بن گیا تھا ایک اژدھا
اب ہاتھ اپنا اپنی بغل میں ذرا لگا
نکلا تو وہ بنا ہوا تھا اک یدِ بیضا
دو ہی نشانیاں تجھے ہم نے ہیں دی دکھا
جلد ہی تجھے کچھ اور بھی دے گا بتا خدا
فرعون ہے سرکش ذرا اس کی طرف تو جا
پیغام یہ ہمارا ذرا اس کو بھی سنا
موسی کہے کہ سینہ میرا کھول دے خدا
سونپا ہے تو نے کام جو آسان بھی بنا
رب کھول دے زبان کی میری یہ اب گرہ
آسانی سے سمجھا میں سکوں تو نے جو کہا

ہارونؑ کو تو میرا مدد گار دے بنا
مضبوط ہوں گا میں بھی وہ شامل اگر ہوا
تسبیح تیری ہر گھڑی کثرت سے ہم کریں
تو جانتا ہے دیکھتا ہے تجھ سے جو ڈریں
جو کچھ بھی تو نے مانگا تجھے کرتے ہیں عطا
احسان تجھ پہ پہلے بھی ہم نے ہی تھا کیا
الہام تیری ماں کو بھی پہلے تھا کر دیا
جس کی وحی ہے دیتا تجھے آج رب ترا
صندوق میں بچے کو اپنے بند تم کرو
اور اس صندوق کو وہیں دریا میں ڈال دو
صندوق کو ساحل سے اٹھا لائیں گے دشمن
پالیں گے محبت سے تجھے واں پہ مرد و زن
میں چاہتا تھا پرورش ہو سامنے مرے
کہتی تھی بہن تیری کفالت کوئی کرے
لوٹایا ہم نے تجھ کو تری ماں کے پاس تھا
ٹھنڈک رہے نہ موقع ملے اس کو یاس کا
پھر ہاتھ سے ترے وہاں اک قتل ہو گیا
تجھ کو بچایا اپنی پناہوں میں رکھ لیا
پھر تجھ کو بار بار بہت آزمایا تھا
مدین لے جا کے تجھ کو وہاں پر بسایا تھا
لے آئی تجھے اس جگہ تقدیرِ الٰہی
چن کر نبی تجھے تری عزت ہے بڑھائی
بھائی کو ساتھ لے کے ذرا آگے بڑھو تم
سرکش ہوا فرعون ذرا بات کرو تم
نرمی سے محبت سے بہت پیار سے کہنا
سختی وہ کرے اس کو بڑے پیار سے سہنا

بولے وہ یہ کہ ہم تو بہت ڈرتے ہیں یا رب
سرکش ہیں کہیں ظلم کریں ہم پہ بے سبب
اللہ نے کہا ان سے کبھی ڈرنا نہیں تم
میں ساتھ ہوں بس ظلم کوئی کرنا نہیں تم
جاؤ اسے بتاؤ کہ رب کے رسول ہیں
دیتا ہے ہدایت وہی اس کے اصول ہیں
بندے ہیں یہ خدا کے انہیں ساتھ بھیج دو
بے وجہ ان پہ ظلم نہ ہرگز کیا کرو
تو قوم کو نہ اپنی یونہی بے سبب ستا
رب کی طرف سے لائے نشانی یہ دو بتا
ہے فرض تم پہ رب کی ہدایت کو جاننا
ہے حکم خدا اس کی تو تکذیب نہ کرنا
مانے گا حکم جو تو سلامت وہ رہے گا
منکر ہوا عذاب بھی وہ اس کا سہے گا
فرعون بولا کون ہے رب مجھ کو بتاؤ
اقدام کیا ہیں اس نے کیے یہ بھی سناؤ
موسیٰ نے کہا اس نے ہی تخلیق کیا ہے
اور رستہ ہدایت کا اسی نے ہی دیا ہے
فرعون بولا امتیں پہلے بھی ہیں گذریں
کیا ان کو بتایا نہ تھا اللہ کا یہ دیں
موسیٰ نے کہا لکھا ہے یہ لوح میں رب نے
بھٹکا ہے نہ بھولا کبھی دیکھا ہے یہ سب نے
رب نے ہی بنایا ہے بچھونا بھی زمیں کو
رستے بھی بنائے گئے چلنے کے لیے تو
بارش ہے جو برساتا وہی میرا خدا ہے
فصلیں جو اگاتا ہے وہی میرا خدا ہے

کھاتے ہیں مویشی اسے اور کھاتے ہیں انساں
چاہو تو اسی ایک نشانی میں ہے عرفاں
پیدا کیا اسی نے وہی موت بھی دے گا
اور بعد موت کے تمہیں زندہ بھی کرے گا
دکھلائی ہم نے اس کو تو ہر ایک نشانی
پر بات کوئی اس نے ہماری نہیں مانی
وہ بولے چاہتا ہے ہمیں یاں سے نکالے
تو جادو گر ہے جادو کوئی ہم پہ چلا لے
ہم وعدہ مل کے ایک یہاں پر ہی کریں گے
جو وعدہ کریں گے اسے پورا بھی کریں گے
اور جادو وہاں اپنا ہمیں تو بھی دکھا لے
اور اپنے اپنے جادو یہاں پر بھی کریں گے
فرعون نے سب چالیں بہت اپنی چلی تھیں
موسیٰ کے مقابل میں بڑی فوجیں کھڑی تھیں
اللہ پر نہ جھوٹ گھڑو بولا یہ موسیٰ
رب کا عذاب آئے گا ہو جاؤ گے رسوا
فرعون نے کیا وہاں باہم تھا مشورہ
جادوگروں کو اس نے اکٹھا تھا کر دیا
بولا حواریوں نے کہ دونوں ہیں جادوگر
ہے ان کا قصد تجھ سے یہ چھینیں ترا نگر
پہلے دکھائیں گے ہم یہ دے ذرا بتا
یا تو کرے گا اس میں بھی اپنی ہی ابتدا
موسیٰ نے کہا ڈالو یہاں ڈالنا ہے جو
رب ہے بڑا رحیم اسے کچھ بھی مت کہو
پھینکی جو رسیاں تو وہی سانپ بن گئیں
خالی زمیں پہ تیزی سے وہ دوڑنے لگیں

موسیٰ نے ایک خوف سا محسوس تھا کیا
مت ڈر تو ان سے ساتھ ہے تیرے ترا خدا
جو لاٹھی تیرے ہاتھ میں ہے وہ یہاں گرا
پھینکی جو لاٹھی بن گیا وہ ایک اژدہا
جتنے تھے سانپ سب کو اکیلا وہ کھا گیا
اور یہ عمل تو سب کو بہت ہی ڈرا گیا
واں جادوگر تھے جتنے وہ سجدے میں گر گئے
اور طاعتِ فرعون سے یکسر وہ پھر گئے
کہنے لگے کہ لائے ہیں ایمان خدا پر
فرعون بولا سامنے میرے ہو تم نڈر
میرے کہے بغیر ہی ایمان لائے ہو
میں درد ناک دوں گا سزا اس کو اب سہو
کٹواؤں گا میں ہاتھ پاؤں اُلٹی طرف سے
سولی پہ لٹکواؤں درختوں کے تنوں پے
پھر تم بتانا سخت ہے کس کا عذاب اب
میں دیکھتا ہوں کون ہے کیسا تمہارا رب
بولے دلیل کوئی نہیں مانتے ہیں ہم
اس ذات کو ہی اپنا خدا جانتے ہیں ہم
تم جو بھی کرنا چاہو وہ کر گزرو بلا سے
دنیا میں سزا دیتے ہو بس حکم چلا کے
ایمان لائے رب پہ خطائیں وہ بخش دے
باقی ہے اس کی ذات نہ انساں کوئی رہے
رب کے حضور بن کے جو مجرم بھی جائے گا
جرموں کی وہ سزا میں جہنم ہی پائے گا
اعمال نیک لے کے جو مومن وہاں گیا
درجات کو بلند خدا نے ہے کر دیا

وہ خوشنما باغات ہی مومن کی جزا ہیں
جو پاک ہے گناہ سے یہی اس کا صلہ ہیں
موسیٰ پہ وحی کی کہ نکالے وہ قوم کو
بے خوف ہو کے سارے سمندر پہ تم چلو
پانی میں ان کے واسطے رستہ دیا بنا
تھا لشکرِ فرعون کی قسمت میں ڈوبنا
رستے پہ حق کے کب یہاں فرعون تھا چلا
اپنے کیے کی پائی تھی اس نے بری سزا
دشمن سے تم کو ایسے دلائی گئی نجات
وعدہ تھا طور کے قریں بخشیں گے ہم تورات
من اور سلوٰی تم پہ تھا نازل کیا گیا
پاکیزہ رزق کھاؤ یہ تم سے کہا گیا
مانو خدا کی بات کو سرکش نہ تم بنو
ایسا نہ ہو کہ تم پہ غضب کا نزول ہو
جس نے غضب کا میرے کبھی سامنا کیا
سمجھو کہ اپنے آپ کو برباد کر لیا
میں بخشنے والا ہوں نہایت رحیم ہوں
ایمان لاؤ توبہ کرو تو کریم ہوں
موسی تو کس لیے بڑی جلدی میں پڑ گیا
راضی ہو جائے رب مرا تھا اس لیے کیا
ہم نے تری بھی قوم کو پھر آزمایا تھا
اور سامری نے ان کو تھا گمراہ کر دیا
موسیٰ یہ دیکھ کر تو تھا غمگین ہو گیا
وعدہ خدا کا اچھا تھا یہ قوم سے کہا
گر تھا عہد طویل تو کیا تم نے چھوڑا تھا
کیا اک غضب کے واسطے وعدے کو توڑا تھا

تھا وعدے توڑنے پہ ہمیں اختیار کب
اٹھوایا گیا بوجھ جو زیور کا ہم سے جب
وہ زیورات آگ میں ڈالے تھے ہم نے بھی
زیور کچھ اور ڈالتا تھا واں پہ سامری
بچھڑے کا دھڑ بنایا اور آواز گائے کی
یہ موسیٰ اور تمہارا ہے رب۔ کہتا سامری
اب بھول گئے موسیٰ یہ ان کا بھی ہے خدا
دیتا جواب کچھ نہ تھا بچھڑا بنا ہوا
بخشا نفع نہ کوئی نہ نقصان ہی کیا
سمجھے ہوئے تھے اس کو بلاوجہ وہ خدا
تم کو تھا آزما رہا لوگوں سے یہ کہا
رحمٰن ہے خالق ہے وہی رب ترا مرا
گمراہ مت ہو حکم مرا آج مان لو
احکامِ رب کی تم بھی ذرا اتباع کرو
کرتے رہیں گے پوجا اسی کی کہ جب تلک
واپس پلٹ کے موسیٰ دکھائے گا جب جھلک
موسیٰ پلٹ کے آیا تو ہارونؑ سے کہا
کیوں قوم نے کیا نہیں تو نے تھا جو کیا
بھٹکا دیا انہیں تو نافرمان تو ہوا
ہارون بولا بھائی ہوا پیدا مسئلہ
تو نہ کہے کہ ڈال دیا میں نے تفرقہ
روکا ضرور تھوڑا سا لیکن میں ڈر گیا
موسیٰ نے سامری سے کہا کیا ہے معاملہ
جو کچھ کیا ہے تو نے وہ سچ سچ مجھے بتا
بولا یہ سامری کہ نظر مجھ کو آ گیا
جو دیکھ پائی قوم نہ میرا کیا دھرا

میرا نفس یہی مجھے ترغیب دے گیا
مٹی میں جبرائیل کے گھوڑے کی لوں اٹھا
موسیٰ نے کہا سامری ہو دور گماں سے
تو کہتا پھرے چھونا نہ تم مجھ کو یہاں سے
اب دیکھ جس کی پوجا میں تو ہے لگا ہوا
اب تھوڑی دیر میں ہی اسے دیں گے ہم جلا
پھر راکھ لے کے اس کی سمندر میں ڈال دیں
معبود اس کو کیسے تیرے لوگ کہہ سکیں
معبود تو اللہ کے سوا کوئی نہیں ہے
مسجود تو اللہ کے سوا کوئی نہیں ہے
احوال سناتے ہیں اسی طرح آپ کو
قرآں سے سکھاتے ہیں اسی طرح آپ کو
منہ موڑ لیا جس نے ہماری کتاب سے
بچ کیا سکے گا روزِ قیامت عذاب سے
اور ایک برا بوجھ اٹھائیں گے خود ہی وہ
تکلیف اپنے آپ پہ لائیں گے خود ہی وہ
رکھو یہ یاد صور میں ماریں گے پھونک جب
مجرم اکٹھے کر کے وہاں لائے جائیں تب
نیلی پڑیں گی آنکھیں بھی ڈر اور خوف سے
اور چپکے چپکے سب سے وہ کہتے پھریں گے یہ
دس دن تو صرف دنیا میں ٹھہرے رہے ہیں ہم
اکثر کہیں گے ایک ہی دن تو جئے ہیں ہم
وہ پوچھتے ہیں تم سے پہاڑوں کا ماجرا
کہہ دیجیے بکھیرے اڑائے گا سب خدا
چٹیل زمین خالی نظر آئے گی وہاں
گھبرا کے سب کہیں گے کہ ہم آ گئے کہاں

بس اک پکار پیچھے چلیں کے سبھی وہاں
رحمٰن کے سوا نہ کوئی اور ہو جہاں
آہٹ کوئی ذرا سی بھی سن پاؤ گے نہ تم
ہیبت سے اپنے آپ میں ہو جائیں سارے گم
ہے کامیاب وہ جسے رحمان اِذن دے
جرات یہ کس میں ہو گی سفارش کوئی کرے
جو آگے پیچھے ہے فقط اللہ کو پتا
کوئی بھی علم اس کا احاطہ نہ کر سکا
سر سب جھکیں گے سامنے حی القیوم کے
ناکام مشرکوں کی نہ وہ بات کو سنے
مومن کو کوئی خوف نہ ہرگز ستائے گا
اعمال کا صلہ بھی اسے مل ہی جائے گا
قرآن کو اتارا ہے عربی زبان میں
دشواری نہ محسوس ہو اس کے بیان میں
آیات کو بدل کے کیا اس میں ہے بیاں
تقویٰ کو اختیار کریں لوگ سب یہاں
سچ حق ہے ذات رب کی یہ زاہد ہے جانتا
معبود اور اللہ اسی کو ہے مانتا
اس کو بیان کرنے میں جلدی نہیں کریں
اترے جو وحی بات وہ پوری طرح سنیں
کر علم کو زیادہ نبی یہ دعا کریں
جو کہنا چاہیں آپ وہ رب سے کہا کریں
آدمؑ سے بھی تو بات یہی ہم نے کہی تھی
وہ بھول گئے بات یہ اُن سے خطا ہوئی
سجدے کا فرشتوں کو وہاں حکم دیا تھا
ابلیس نے آدمؑ کو نہیں سجدہ کیا تھا

بتلایا تھا آدمؑ کو کہ یہ ہے تیرا دشمن
جنت سے نکلوانے کو کر ڈالے گا بدظن
اس جا پہ تجھے بھوک اور نہ پیاس لگے گی
ننگا نہ رہے گا نہ تجھے دھوپ چھوئے گی
پھر ڈال دیا وسوسہ شیطان نے جا کر
جنت میں لگا ایک شجر ان کو دکھا کر
کھانے سے پھل کھل گئی دونوں کی شرمگاہ
پتوں سے چھپانے لگے آنے لگی حیا
کھایا جو پھل شجر کا آدمؑ نے حوا نے
سب چھین لی تھیں نعمتیں پھر ان سے خدا نے
رب کی طرف سے لائے نشانی یہ دو بتا
پہلے تو ان کے جرم کی ان کو ملی سزا
پھر ربِ ذوالجلال کی رحمت ہوئی کشا
رب نے قبول توبہ کو پھر ان کی کر لیا
اُن سے کہا کہ دونوں اتر جاؤ زمیں پر
جب تک نہ ملے حکم مرا رہنا وہیں پر
تم کو بنا مثال میں بخشوں گا ہدایت
جو مانے گا اس کو نہیں پائے گا ہزیمت
منہ موڑا جس نے مجھ سے سزا اس کی پائے گا
محشر میں اندھا کر کے اٹھایا وہ جائے گا
وہ بولے گا رب اندھا مجھے کیوں ہے اٹھایا
دنیا میں تُو نے مجھ کو تو تھا بینا بنایا
آیات نہ جھٹلانا تجھے ہم نے بتایا
اب ہم نے بھلایا ہے صلہ تو نے ہے پایا
لایا نہ تھا ایمان سزا اس کی ملی ہے
اس طور سزا اس کی تجھے سہنی پڑی ہے

محشر میں جو عذاب ہے وہ ہے شدید تر
حالت تری کرے گا خدا اس سے بھی ابتر
کتنی ہی قومیں اس طرح کر دی گئیں تباہ
بھیجے جو نبی سب نے دیا تھا انہیں بتا
عبرت نہیں وہ بستیاں پھرتے ہو جس جگہ
پر تم نے نہ معبود خدا کو کبھی مانا
وہ سب ہیں سمجھتے جنہیں بخشی ہے بصیرت
منکر ہی نہیں مانتے اس کو کسی صورت
ایمان نہیں لاتے نہیں مانتے کتاب
بلواتے ہیں اپنے لیے وہ آپ ہی عذاب
بس اس پہ صبر کرتے رہیں آپ نبی جی
مانیں وہ آپ بات جو ہم نے انہیں کہی
معبود سے بس آپ محبت کیا کریں
دن رات اس کی آپ عبادت کیا کریں
دنیا کی بناوٹ پہ نہ جائیں یوں آپ بھی
دنیا کی آزمائشیں ساری ہیں اے نبی
رب سے ہی رزق ملتا رہے گا تمہیں سدا
ہے کامیاب وہ ہی جو رب کو ہے مانتا
ایمان لائیں ساتھ میں پڑھتے رہیں نماز
اللہ کے نام سے کریں ہر کام کا آغاز
کرتے نہیں ہیں رزق طلب آپ سے کبھی
دیتے ہیں رزق آپ کو ہم ہی تو اے نبی
انجام بہترین ہے جو متقی ہوا
اس کو خدا کی ذات نے سب کچھ عطا کیا
وہ مانگتے ہیں آپ سے کتنی نشانیاں
ہم نے صحیفے بھیجے سنائیں کہانیاں

بھیجا رسول پہلے سے بھیجا نہیں عذاب
بھجوائی گئی واسطے ان کے نئی کتاب
مانا نہیں اگر تو ہمیں دیں گے خود سزا
بھیجا رسول پہلے سے کچھ بھی نہیں کہا
ورنہ وہ کہتے ہم سے کہ بھیجا نہ کیوں رسول
کرتے بنا دلیل کے آیات کیوں قبول
کہہ دیجیے کہ منتظر تم بھی رہو ذرا
تم جان لو گے جلد ہدایت کا راستہ

سورۃالانبیاء

---اِقترب للناس---

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

وقتِ حساب آ گیا غافل یہ پڑے ہیں
منکر ہوئے ہیں رب کے نہ پیغام سنے ہیں
غفلت میں منہ کو موڑ کے حد بھولے ادب کی
سمجھے ہیں ہنسی کھیل نصیحت کو وہ رب کی
سرگوشی میں کہتے ہیں کہ وہ ایک بشر ہے
جادو میں پھنسے جاتے ہو کچھ تم کو خبر ہے
جو آسماں زمیں میں ہے سب رب ہے جانتا
وہ تو تمہاری نیتیں بھی پہچانتا
پیغامِ حق کو خواب سمجھتے ہیں یہ نادان
کہتے ہیں جھوٹ گھڑتا ہے ہم جیسا ہے انسان
شاعر ہے بات اس کی نہیں ہم کو ہے قبول
لائے نشانی ایسی جو لائے تھے سب رسول
پہلے تباہ کر چکے ہم کتنی بستیاں
ایمان لائی کب تھیں وہاں ایسی ہستیاں
ایمان یہ بھی تم پہ نہ لائیں گے اے نبیؐ
ٹھٹھہ ترا اڑائیں گے جو بات بھی کہی
جتنے رسول بھیجے تھے وہ سب ہی مرد تھے
بھیجی وحی تھی ان پہ تو پیغام تھے دیے

یہ بات آپ پوچھ لیں کچھ اہلِ ذکر سے
منکر کو سمجھ آسکے کچھ ان کی فکر سے
جتنے نبی بھی بھیجے تھے وہ سب ہی تھے بشر
آئی تھی موت ان کو بھی یہ سب کو ہے خبر
وعدہ خدا نے اپنا ہر اک سچا کر دیا
جو متقی تھے لوگ انہیں سر خرو کیا
اسراف کرنے والوں کو برباد کر دیا
منکر کو اس کے جرم کی رب نے تھی دی سزا
نازل ہے آپ پر بھی یہ کی ہم نے اک کتاب
اس میں ہے ذکر آپ کا اور آپ سے خطاب
جو کہتا ہے وہ کہتا رہے آپ مت ڈریں
ہم نے ہے جو کہا یہاں بس آپ وہ کریں
برباد ہم نے کر دیں یہاں کتنی بستیاں
اور ظالموں کے ہم نے تباہ کر دیے نشاں
ان کی جگہ پہ دوسری قومیں تھیں آ گئیں
آہٹ سنی عذاب کی تو بھاگنے لگیں
ان سے کہا تھا اپنے گھروں کی طرف چلو
تم سے کریں سوال تو اس کو ذرا سنو
کم بختی ہائے اپنی تھی واویلا کر دیا
بے شک ہر ایک ظلم تھا ہم نے ہی کر دیا
واویلا ان کا کر نہ سکا ہم پہ کچھ اثر
وہ حشر کر دیا کہ مٹے ان کے بام و در
جو ہیں زمین آسماں اور ان کے درمیاں
بے وجہ ان کو پیدا نہیں کر دیا یہاں
تفریح کے واسطے تو بنایا نہیں زماں
کرنا تھا ایسا پاس ہی کر لیتے ہم وہاں

حق بھیجتے ہیں ہم کہ وہ باطل کو مار دے
سر پھوڑ کے باطل کا وہ حلیہ بگاڑ دے
اس طرح سے باطل کو مٹاتے ہیں جہاں سے
اس کا جواب لاؤ گے بتلاؤ کہاں سے
ظالم ہو تم بناتے ہو باتیں ہمیشہ ہی
ہوتے ہو تم ہلاک اسی کے سبب سبھی
یہ آسمان اور زمیں رب کی ملکیت
دن رات فرشتے ہیں کریں اس کی عبادت
تسبیح کرنے سے تو کبھی تھکتے وہ نہیں
سستی کبھی کسی بھی طرح کرتے وہ نہیں
بندوں نے کیا بنا لیے ہیں دوسرے خدا؟
جو کر سکیں گے دنیا میں مردوں کو بھی زندہ
ہوتے جو اس جہان میں دو دو الٰہ اگر
پھر تو یہاں پہ دونوں میں رہتی اگر مگر
ہر عیب سے ہی پاک ترے رب کی ذات ہے
مشرک جو کہہ رہے ہیں سبھی بے ثبات ہے
رب نے کیا ہے جو وہ اسی کا کمال ہے
پوچھو نہ کچھ سوال کہ وہ لازوال ہے
ہاں تم سے ہر طرح کا کیا جائے گا سوال
تم ہو خدا کے بندے تمہاری ہے کیا مجال
اللہ جوابدہ نہیں تم میں سے کسی کا
تم کو جواب دینا پڑے گا۔ یاں سبھی کا
اللہ کے سوا اور بہت ان کے خدا ہیں
اس واسطے تو راستے ان سب کے جدا ہیں
کہہ دیجیے دلیل وہ حق کی تو لائیں ناں
منہ پھیر کر جواب دیے بن تو جائیں ناں

پہلے رسول آئے وحی ان کو بھی تھی کی
معبود صرف میں ہوں عبادت کرو مری
کہتے ہیں کہ رحمٰن نے اولاد بنائی
وہ پاک ہے ان سب سے حقیقت ہے بتائی
کہتے ہیں کہ اولاد خدا کی ہیں فرشتے
بندے جو مکرم ہیں معظم نہیں دیکھے
کرتے ہیں فرشتے تو فقط رب کی عبادت
وہ بات کوئی کرنے میں کرتے نہیں سبقت
اللہ کی رضا سے ہیں ہر اک کام وہ کرتے
وہ خوفِ خدا سے ہی تو ہر آن ہیں ڈرتے
اللہ کی رضا میں ہے رضا ان کی پوشیدہ
اللہ ہی انہیں دیتا ہے ہر اک نیا دیدہ
ان میں سے اگر کوئی خدا خود کو کہے گا
ظالم ہے سزا اس کو ملے گی وہ سہے گا
ہم ظالموں کو اس ہی طرح دیتے سزا ہیں
جو حکم نہیں مانتا ہم اس سے خفا ہیں
باہم تھے زمیں آسماں دیکھا نہیں تم نے
پھر ان کو جدا کر دیا پرکھا نہیں تم نے
دیکھی نہیں ہے لوگوں نے کیا رب کی خدائی
پانی سے زندہ شے بھی اسی نے ہے بنائی
یہ دیکھ کر بھی جو کبھی ایمان نہ لائے
اعمال کی پھر اپنے سزا جلد وہ پائے
حُکمِ خدا سے جب تھا زمینوں کو بچھایا
سیدھی رہے زمین پہاڑوں کو بنایا
اور ہم نے بنائی ہیں وہاں پر کھلی راہیں
آسانیوں سے لوگ وہاں آئیں یا جائیں

اُن کے دلوں میں کھوٹ ہے دیکھو انہیں اگر
وہ ان نشانیوں کو کہاں مانتے مگر
جو چاند یہ سورج ہیں سبھی کس نے بنائے
یہ اپنے ہی مدار میں ہیں تیرتے پائے
کب آپ سے پہلے بھی کسی کو بقاء ملی
جو پیدا کیا اس نے اسی کو فنا ملی
اس موت کا تو ذائقہ چکھے گا ہر نفس
چلتا نہیں کسی کا یہاں زندگی پہ بس
ہیں آزماتے تم کو برائی بھلائی سے
رہنا نہیں یہاں پہ پلٹنا ہے پھر اسے
کافر مذاق اڑاتے تمہارا ہیں اے نبیؐ
رحمٰن کا تو ذکر وہ سنتے نہیں کبھی
جلدی نہ کر بہت کچھ تم کو بتاؤں گا
میں عنقریب تم کو نشانی دکھاؤں گا
تم مجھ سے جلد بازی نہ ہرگز کیا کرو
جو کہتا ہوں میں تم سے وہی بس سنا کرو
وہ پوچھتے ہیں تم سے کہ کب ہو گی قیامت
حالانکہ ماننے کی نہیں ان کو ہے طاقت
اے کاش جان لیں کہ وہی وقت ہے بُرا
کچھ کر نہیں سکیں گے اگر وقت آ پڑا
چہروں کو اور پشت کو جھلسے گی جب وہ آگ
بچ پائیں گے وہ آگ سے نہ ہی سکیں گے بھاگ
اک دن اچانک ان کو قیامت دبوچ لے گی
آئے گی وہ گھڑی تو سبھی ہوش کھو دے گی
مہلت نہیں ملے گی نہ ہی وہ سکیں گے ٹال
کام آئے گا نہ اس گھڑی ان کا کوئی ملال

پیغمبروں کا پہلے اڑاتے مذاق تھے
اُن کے مذاق نے ہی انہیں آ کے گھیرا ہے
دن رات یاں پہ ان کا نگہبان کون ہے
منہ موڑتے ہو ذکر سے رحمٰن کون ہے
معبود کوئی اور کہاں ان کو بچاتا
اپنی جو مدد آپ بھی کچھ کر نہیں پاتا
محفوظ کب ہیں آج ہمارے عذاب سے
بچ پائیں گے نہ وہ کبھی میرے حساب سے
امداد کی اور ان کو دیا ہم نے فائدہ
ان کو طویل عرصے تلک کچھ نہیں کہا
وہ دیکھتے نہیں کہ زمین ان پہ گھٹا دی
اسلام کو عروج اور عزت ہے عطا کی
تم کو ڈرا رہا ہوں کہ یہ رب کی وحی ہے
پر بات مری تم نے کبھی بھی نہ سنی ہے
بہرے ہو تم جو بات کو سنتے ہی نہیں ہو
ڈرتے ہی نہیں رب سے بھلے جو بھی کچھ کہو
ہاں ایک دن جو چھوئے انہیں تھوڑا سا عذاب
ظالم کہیں وہ خود کو لیا جائے گر حساب
انصاف کے ترازو قیامت میں لائیں گے
بدلہ عمل کا سب ہی وہاں پر تو پائیں گے
کچھ ظلم کسی پر نہ کیا جائے گا وہاں
نظروں سے رب کی چھپ نہ سکے گا کوئی جہاں
رائی کے برابر بھی عمل تول سکیں گے
بے وجہ بے حساب تمہیں کچھ نہ کہیں گے
ہارونؑ کو موسیٰ کو عطا ہم نے کی کتاب
ہر متقی نے روشنی پائی تھی بے حساب

بن دیکھے اپنے رب سے ہی ڈرتے ہیں جو بشر
ڈرتے ہیں قیامت سے نہ پہنچے انہیں ضرر
رحمت بنا کے ہم نے ہے نازل کیا قرآن
منکر ہوئے تم اس سے بھی جو تھا بہت آسان
اور اس سے قبل عقل براہیمؑ کو بھی دی
اور اس کے بھی اجداد سے یہ بات تھی کہی
اپنے بنائے بت کو خود پوجتے ہو تم
یہ راستہ غلط ہے کہ جس میں ہوئے ہو گم
کہتے ہو کہ اجداد کے معبود یہی تھے
تم اور وہ اجداد بھی گمراہ سبھی تھے
وہ بولے حق کو لایا یا کرتا ہے ہم سے کھیل
کب ہو سکے گا اس طرح سے اپنا تجھ سے میل
رب ہے تمہارا جس نے تمہیں پیدا ہے کیا
رب ہے وہی تو ارض و سماوات کا خدا
مجھ کو گواہ بنا کے ہے بھیجا یہاں گیا
اب میں علاج سارے بتوں کا بھی کروں گا
ٹکڑے کیا بتوں کو بڑے بت کو چھوڑ کر
تاکہ وہ ڈال پائیں ذرا ان پہ اک نظر
ظالم ہے کون جس نے انہیں ایسا کر دیا
کچھ نے کہا کہ ایسا براہیمؑ نے کیا
پوچھا جو ابراہیم سے کہ ایسا کیوں ہوا
بولا یہ براہیمؑ بڑے بت کو دو سزا
پر وہ سمجھ گئے کہ براہیم نے کیا
ناراض ہو کے سختی سے ظالم اسے کہا
پوچھو تو اپنے رب سے یہ کیوں بولتا نہیں
کیسا ہے یہ معبود زباں کھولتا نہیں

کرتے ہو تم خدا کے سوا اس کی عبادت
کر سکتا نہیں پوری جو اپنی کوئی حاجت
تف تم پہ ہے کہ رب ہے کسی اور کو مانا
کیا عقل نہیں رکھتے پرکھتے ہو زمانہ
انہوں نے ہی تیار کیا آگ اَلاؤ
اور فیصلہ تھا اس میں براہیمؑ جلاؤ
پھینکا جو نار میں تو ہوا حُکمِ الٰہی
اور آگ بدن اس کا ذرا چھو بھی نہ پائی
مشکل نہیں تھا آگ کو گلزار بنانا
رب چاہتا منکر کو تھا یہ سب ہی دکھانا
چاہا تھا ابراہیمؑ کا ان سب نے خسارہ
اور ان کو ہی سہنا پڑا یہ سارے کا سارا
اور ہم نے براہیمؑ کا تھا پیچھا چھڑایا
اور لوط کو بھی سن لو ہمیں نے تھا بچایا
برکت کی سر زمین پہ پھر اُس کو تھا بھیجا
اسحٰقؑ اور یعقوبؑ بھی پھر اُس کو تھا بخشا
دو بیٹے دیے اور یہ دونوں ہی تھے صالح
وہ بارِ امامت کے لیے رب نے تھے پالے
نیکی کے راستے کے لیے ان پہ وحی کی
تعلیم پھر نماز اور زکواۃ کی بھی دی
وہ سب ہی نیک اور عبادت گزار تھے
راہِ خدا میں ہر گھڑی دونوں تیار تھے
اور لوط کو بھی بخشی گئی عقل اور حکمت
اس کو بھی بری قوم سے دی ہم نے بریت
بدکار و گنہگار تھے کچھ لوگ جہاں کے
تو ہم نے نیک لوگ نکالے تھے وہاں سے

رحمت میں اپنی رب نے کیا اس کو تھا داخل
اور رب نے صالحین میں اس کو کیا شامل
اور یاد کرو نوحؑ نے جب ہم کو پکارا
تو رب نے مدد کر کے اسے بخشا سہارا
منکر تھے وہاں لوگ جو جھٹلاتے تھے آیات
اور مانتے نہیں تھے نبیؐ کی وہ کوئی بات
جو لوگ برے تھے انہیں واں غرق کیا تھا
نیکوں کو ساتھ نوحؑ کے رحمت میں لیا تھا
داؤد و سلیمان کا بھی قصہ سناؤ
جو ان پہ تھی گزری وہ ذرا سب کو بتاؤ
کھیتوں کے بارے فیصلے میں دونوں لگے تھے
جو رات بکریوں نے وہاں سارے چرے تھے
ہم ہی تو ان کے فیصلے کے بن گئے شاہد
سمجھایا فیصلہ اسے وہ بندہ تھا زاہد
ہم نے ہی انہیں حکم دیا علم دیا تھا
رستہ جو نیک تھا انہیں سمجھا بھی لیا تھا
ہم نے ہی مسخر کیے پہاڑ پرندے
ہر لمحہ جو رب کی تھے وہ تسبیح کیا کرتے
کوئی بھی سوا رب کے نہ کر سکتا تھا ایسا
کوئی بھی جہاں میں نہیں تیرے رب جیسا
صنعت بھی زرہ کی تھی اسے ہم نے سکھائی
کام آئے تمہارے جو کرو کوئی لڑائی
اک بات ذرا اس لیے ہم کو یہ بتاؤ
کیوں شکر نہ ہر بات پہ پھر رب کا ادا ہو
منہ زور ہواؤں کو کیا ہم نے مسخر
چلتی ہیں مرے حکم سے برکت سے زمین پر

ہر چیز کا ہے علم ہمیں خوب یہ جانو
میں رب ہوں بلاشبہ تمہارا یہی مانو
تابع کیے تھے اس کے لیے ہم نے ہی شیطان
اور ہم ہی یقیناً رہے ان کے بھی تھے نگران
وہ جا کے سمندر میں لگا لیتے تھے غوطہ
کر سکتے تھے وہ اور کوئی کام جو ہوتا
ایوب نے تکلیف میں رب کو تھا پکارا
کر سکتا شفا یاب کسی کو تھا نہ یارا
سن لی تھی دعا اس نے جو خالق ہے اور کریم
بے شک وہ سب کے واسطے رحمان اور رحیم
پھر رب نے جلد اس کو صحت یاب کر دیا
اہل و عیال سارے دیے تھے اسے ملا
اور اس میں عابدوں کے لیے ایک سبق تھا
فریاد اپنے بندوں کی سنتا ہے وہ سدا
کیا کیا نہیں کیا تھا خدا نے اسے عطا
اس میں تھی متقی کے لیے فہم کی جزا
ذوالکفل اسماعیل وہ ادریس یاد ہیں
وہ سب نبی تھے دشمن ابلیس یاد ہیں
سارے ہی صبر والے تھے اور متقی بھی تھے
رحمت میں اپنے رب کی وہ داخل تھے ہو گئے
ہے یاد مچھلی والے وہ یونس کا واقعہ
جب قوم سے تھا اپنی وہ ناراض ہو گیا
میری رضا سے پیٹ میں مچھلی کے وہ گیا
اس نے پکارا رب کو تو مانگی بہت دعا
کوئی نہیں اللہ مرا تو تیرے سوا
سبحان تیری ذات ہے ظالم تھا میں بنا

پھر تُو نے دیکھا کیسا کرم رب نے کر دیا
اُس کو اس آزار سے تھا کر دیا رِہا
جس طرح غم سے اس کو تھا آزاد کر دیا
اس طرح مومنوں کو بھی دیتے ہیں ہم جزا
ہے یاد جب پکارتا تھا رب کو زکریا
وارث نہیں ہے کوئی مجھے کر دے تو عطا
ہم نے قبول کی تھی نبی کی یہ پھر دعا
اور یحیٰؑ تھا اس کو عطا ہم نے کر دیا
بیوی تھی بانجھ اور وہ بوڑھا تھا ہو گیا
ہم نے درست بیوی کو اس کی تھا کر دیا
وہ سب نبی تھے نیک اور کرتے تھے سب دعا
ڈر کے جو سب نے ہم سے تھا مانگا وہ دے دیا
ہے یاد تم کو پاک وہ بی بی کا واقعہ
جس کو بغیر شادی کے بیٹا عطا کیا
کی جس طرح سے بی بی نے عصمت کی حفاظت
روح پھونک کر بڑھائی تھی مریم کی بھی عزت
عیسٰیؑ کی سنائی ہے تمہیں ہم نے کہانی
عالم کے لیے اس کو بنایا تھا نشانی
اُمت بنائی ایک ہے یہ ہر کوئی جانے
بتلا دو ہر اک شخص کو کہ رب مجھے مانے
گر بندے ہو میرے تو کرو میری عبادت
رب ہوں تمہارا بڑھ کے کرو میری اطاعت
باہم لڑے تو ٹکرے کیا دین تھا اپنا
نادان تھے نہ چاہتے تھے رب کو سمجھنا
مومن جو ہوئے اور عمل نیک کیے ہیں
کوشش کی قدر میں انہیں انعام ملے ہیں

اعمال سبھی لوگوں کے لکھتے ہیں فرشتے
اور اس سے نظر آتے ہیں ان سے مرے رشتے
کی ہم نے ختم دنیا سے جو بھی کبھی بستی
باشندے پلٹ پائیں گے نہ ان کے کبھی بھی
پھر کھول دیئے جائیں گے یاجوج اور ماجوج
ان کے لیے رکھتے ہیں کچھ لوگ سمجھ بوجھ
اوپر سے تیز دوڑتے آئیں گے وہاں پر
اک ابتری ہو گی وہاں پہنچیں گے جہاں پر
وعدہ جو قیامت کا کیا پورا ہوا ہے
آنکھیں پھٹی رہ جائیں گی کفار سنا ہے
وہ سب ہی پکاریں گے کہ ظالم تھے ہوئے ہم
غفلت میں پڑے کرتے قیامت کا تھے کب غم
اللہ کے سوا جن کی بھی کرتے ہیں عبادت
دوزخ کا ہیں ایندھن نہیں کی رب کی اطاعت
معبود تمہارے لیے کچھ بھی نہ کریں گے
بس ساتھ جہنم میں تمہارے ہی رہیں گے
وہ چیخیں گے اور پیٹیں گے دوزخ میں جلیں گے
اک دوسرے کی کوئی نہ آواز سنیں گے
اور دور رکھا جائے گا دوزخ سے بھی ان کو
تکلیف کی آہٹ بھی سنائیں گے نہ جن کو
پائیں گے ساری اپنی پسندیدہ نعمتیں
اس کا تھا وعدہ تم سے فرشتے یہی کہیں
ہم آسماں لپیٹیں گے طومار ہو جیسے
اور اس کا اعادہ کریں گے اس گھڑی ایسے
پورا تمہارے ساتھ ہر اک وعدہ کریں گے
اچھوں کے لیے اچھے سے کچھ زیادہ کریں گے

بے شک زبور میں یہ نصیحت بھی لکھی ہے
بندے ہیں مرے ان کو وراثت بھی ملی ہے
خوش خبری ہے اس میں کہ جو کرتے ہیں عبادت
بخشا ہے نبیؑ جو کہ جہانوں کی ہے رحمت
کہہ دیجیے کہ ملتی مجھے جو بھی وحی ہے
معبود کی مرضی سے وہی تم سے کہی ہے
گر مانو گے معبود تو بے شک ہو مسلمان
گر مانو نہیں اس کو تو بیشک بنو شیطان
منہ موڑیں اگر وہ تو بتا دیجیے رسول
جو بھی بتایا میں نے کیا تم نے کب قبول
میں جانتا نہیں کہ قریب ہے یا ہے بعید
میں جانتا نہیں کہ یہ وعدہ ہے یا وعید
رب جانتا ہے اس کو بھی جو برملا کہا
رب جانتا ہے اس کو بھی سینے میں جو چھپا
میں جانتا ہوں کب کوئی تا خیر کا سبب
تم کو مزے کراتا ہے اور آزماتا رب
بولے رسول حق کے لیے فیصلہ تو دے
جو چاہتا ہے رب مرا وہ ہی تو وہ کرے
اپنا خدا تو ہم پہ بہت مہربان ہے
امداد کر رہا وہ ہماری ہر آن ہے

سورۃ الحج

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

اے لوگو اپنے رب سے ہمیشہ ڈرا کرو
اور یاد زلزلہ و قیامت رکھا کرو
ماں اپنا بچہ دودھ پلاتے میں چھوڑ دے
اور حاملہ حمل کو وہیں ڈر سے توڑ دے
مدہوش تم کو سب ہی وہاں آئیں گے نظر
نشے میں نہیں ہوں گے مگر ہوں گے بے خبر
ہو گا بڑا شدید خدا کا عذاب تب
دیکھیں گے سامنے وہ قیامت کو اپنے جب
کرتے ہیں بحث علم نہیں کچھ بھی خدا کا
شیطاں ہیں کچھ شعور نہیں روزِ جزا کا
جو دوست ہے شیطان کا گمراہ وہ ہوا
دوزخ کی سمت اس کو ہے شیطان لے چلا
شک میں ہیں سب کہ کیسے دوبارہ اٹھائیں گے
جس طرح پہلے ہم نے بنایا بنائیں گے
تم کو ہے ایک نطفے سے مٹی سے بنایا
شکلیں دیں خوب کچھ کو ہے کمتر بھی دکھایا
قدرت ہماری کیا ہے تمہیں یہ بتائیں ہم
ہر شے ہمارے ہاتھ میں، تم کو بنائیں ہم
نطفے کو ایک عرصہ رحم میں رکھا گیا
پھر اس سے ایک بچہ خدا نے بنا دیا

ان میں سے کچھ کو ہم نے جوانی بھی کی عطا
اور کچھ کو اس سے پہلے ہی ہم نے بلا لیا
تم میں سے کچھ تو ایسی عمر تک پہنچ گئے
وہ جانتے ہوئے بھی نہیں کچھ تھے جانتے
بنجر زمین خشک تھی برسایا جو پانی
وہ لہلہا اٹھی تو حقیقت گئی جانی
پھول اور پھل اسی سے نکالے خدا نے تھے
خوشے بھی نباتات کے ڈھالے خدا نے تھے
وہ حق ہے صلہ دیتا ہے وہ حق کی ہی خاطر
مردو کو کرے زندہ ہر اک شے پہ ہے قادر
لاریب قیامت کو تو آنا ضرور ہے
مُردے کو ایک روز اٹھانا ضرور ہے
کچھ لوگ بحث کرتے ہیں قرآں پڑھے بغیر
گمراہ ہیں وہ جو کچھ کہیں قرآں پڑھے بغیر
حق مانتے نہیں وہ تکبر کی وجہ سے
بہکاتے ہیں وہ لوگوں کو اللہ کی راہ سے
دنیا میں ان کو ہر طرح رسوا بھی کریں گے
محشر میں وہ ہی آگ کا ایندھن بھی بنیں گے
جو بھیجا تیرے ہاتھ نے اس کا ہے یہ بدلہ
اللہ تو کوئی ظلم کسی پر نہیں کرتا
ان میں سے اگر کرتا کوئی رب کی عبادت
ہو جاتا مطمئن کہ پائی ہے سعادت
آتی ہیں آزمائشیں پھر جاتا ہے مارا
اور اس کی وجہ سے اسے ملتا ہے خسارہ
رہتا نہیں ہے بچنے کا پھر کوئی بھی یارا
اللہ کے سوا غیر کو جس نے بھی پکارا
ہے جس سے مدد مانگتا کب جان ہے اس میں
کیا اُس میں نفع پائے گا نقصان ہے اس میں
نقصان نہیں دے گا بھلا کب وہ کار ساز
ساتھی ہے برا کب ہے بھلا جانتا وہ راز
ہیں جن کے عمل نیک وہ جنت میں ہوں داخل
نہریں بھی ہیں باغات بھی ہیں دید کے قابل
اللہ جو چاہتا ہے وہی تو ہے وہ کرتا
حق ہے وہی اور حق تو کسی سے نہیں ڈرتا
جس کو ہو یہ گمان مدد رب نہ کرے گا
رسی کو آسماں پہ لے جا کاٹ سکے گا
تدبیر جو ایسی کرے غصہ ہی بڑھے گا
نقصان وہ اپنا ہی تو اس طرح کرے گا
قرآن میں ہر ایک امر واضح کیا ہے
اور اس میں سبق تم کو ہدایت کا دیا ہے
ایمان جو لائے ہیں وہی رب کو ہیں پیارے
اللہ ہے دکھاتا انہیں جنت کے نظارے
صابی ہو مجوسی ہو یہودی ہو نصاری
ہے شرک کیا جس نے سزا پائی ہے بھاری
اللہ یقیناً ہوا ہر شے پہ ہے شاہد
سجدہ ہیں سبھی کرتے اسے ذات وہ واحد
بے شک ہے بہت سوں پہ اتارا گیا عذاب
عزت نہیں ملی جسے رب نے کیا خراب
اللہ جو ہے چاہتا کرتا بھی وہی ہے
اللہ کو پہچانے جو ڈرتا بھی وہی ہے
ہیں دو گروہ رب کے لیے جھگڑا کہیں کرتے
منکر پہ دلائل بھی اثر کچھ نہیں کرتے

کافر کو لپیٹے گی بڑی آگ واں آ کر
ڈالیں گے وہاں کھولتا ہم پانی سروں پر
شکموں میں جو موجود ہے گل جائے گا سب کچھ
کھالوں سمیت جسم میں جل جائے گا سب کچھ
لوہے کے ہتھوڑوں سے انہیں مار پڑے گی
تکلیف بار بار انہیں یونہی رہے گی
اور آگ سے بچنے کا بنے گا نہ بہانہ
چاہے گا خدا بار ہا کافر کو جلانا
بے شک جو مومنوں کے عمل نیک رہے ہیں
بیٹھے ہوئے جنت میں انہیں دیکھ رہے ہیں
رب باغوں میں جنت کے انہیں کر دے گا داخل
اعمال نے کیا ہے انہیں اس کے بھی قابل
سونے کے اور موتی کے کنگن کرے عطا
ریشم کا لباس ان کو پہننے کو ملے گا
دنیا میں دکھائی گئی توحید کی تھی راہ
تعریف کے قابل ہے تو ہے ایک ہی اللہ
سب کے ہی واسطے ہے بنی مسجد حرام
جانے سے یہاں روکنا کافر کا ہی ہے کام
پردیسی اور مقیم کا ہم نے بنایا گھر
اور اس میں آنے والے ہوئے سب ہیں برابر
بعد اس کے یہاں جو بھی کوئی ظلم کرے گا
پھر خود ہی مزا رب کے قہر کا بھی چکھے گا
جب ہم نے براہیم کو بیت اللہ دیا تھا
مومن کے لیے ہم نے اسے پاک کیا تھا
پھر حج کا براہیم کو بھی حکم دیا تھا
کرنے کو سعی اور طواف اُس کو کہا تھا

پیدل سوار دور سے آئیں گے یہاں پر
پائیں گے منافع جمع ہو جائیں جہاں پر
معلوم دنوں میں یہ ذبیحہ بھی کریں گے
خود کھائیں گے فقراء کو بھی حصہ سبھی دیں گے
اپنا وہ میل دھو کے یہاں صاف کریں گے
نذریں نیاز پوری نہ کرنے سے ڈریں گے
بیت اللہ کا طواف سبھی مل کے کریں گے
اللہ کی تعظیم کی خاطر وہ جھکیں گے
حرمت کی جو تعظیم ہے کرتا وہ ہے بہتر
چوپائے جو حلال ہیں کھاؤ وہ برابر
جس کے لیے ہے منع کیا اس سے بچو تم
اصنام کے سائے سے یہاں دور رہو تم
یکسو یہاں پہ صرف ہی اللہ کے لیے ہو
جو شرک کرے اس کے نہ ساتھی کبھی بنو
مشرک تو آسمان سے گویا ہے گر پڑا
اس کو پرندے لے کے کہیں پھینک دیں ذرا
عظمت کی نشانی کی جو تعظیم کرے گا
بے شک وہ اپنے دل کو بھی تقویٰ سے بھرے گا
جوپایوں میں اک وقت تلک رکھا منافع
جب اُن کو ذبح کرنے کا کرتے ہو ارادہ
پھر ذبح کرو ان کو جو اللہ نے دیا تھا
اور ان پہ ذبح کرتے پڑھو نام اللہ کا
اور اتنا سمجھ لو کہ ہے معبود سب کا ایک
دے دو یہ بشارت کہ ہوئے سب کے سب ہیں نیک
جو متقی ہیں رب سے ہمیشہ ہیں وہ ڈرتے
صابر ہیں وہ اللہ کے رستے پہ ہیں چلتے

قائم نماز اپنی ہمیشہ ہیں وہ رکھتے
جو رزق دیا اس میں سے وہ خرچ ہیں کرتے
قربانی کے اونٹوں کو شعائر ہے بنایا
تم میں سے کوئی اونٹوں کو قربانی کو لایا
اللہ کا نام لے کے انہیں ذبح کرو گے
خود کھاؤ گے فقیر کو حصہ بھی تو دو گے
چوپائے تمہارے لیے تو تابع کیے ہیں
اور اس میں تمہارے لیے انعام رکھے ہیں
خون اور گوشت سے ہمیں کچھ بھی نہیں یارا
ہم تک تو پہنچتا ہے صرف تقویٰ تمہارا
اور اس طرح سے رب کی بڑائی کرو بیاں
بخشی ہے ہدایت تمہیں یہ تم بھی لو گے جان
مومن کے لیے رب کی طرف سے ہے بشارت
اللہ کو پسند آتی ہے بس اس کی اطاعت
ناشکروں کو کرتا نہیں اللہ کبھی پسند
اس کو نظر آتا ہے دلوں میں بھی چھپا گند
ہے غصہ اگر تم پہ ہوا ان سے کرو جنگ
راہ جہاد میں ہو تو بن جاؤ تم دبنگ
اللہ بھی تمہارا ہی مدد گار بنے گا
رستے میں جہاد اُس کے کوئی شخص کرے گا
گھر سے نکال دیتے ہیں کچھ لوگوں کو کفار
اس واسطے کہ مانتے وہ رب کو ہیں غفار
اللہ اگر ان کو ہٹاتا نہ وہاں سے
ڈھا دیتے وہ ہر ایک ہی معبد کو جہاں سے
ان میں لیا جاتا ہے فقط نام خدا کا
حقدار وہ کافر کو ہے ٹھہراتا سزا کا

ہیں دین کے جو حامی مدد ان کی ہے کرتا
غالب ہے قوی اور وہ رحمان ہے سب کا
دنیا میں اقتدار جسے رب نے ہے دیا
پھر اس نے سجدہ شکر کا ہے بارہا کیا
روکیں بدی سے اور بھلائی کا حکم دیں
انجام رب کے ہاتھ ہے سب سے یہی کہیں
جھٹلانے سے نبیؐ جی کبھی آپ مت ڈریں
رب کا پیغام سارے زمانے کو آپ دیں
جھٹلایا انبیاء کو تھا قومِ ثمود نے
دشمن وہ عاد، لوط، براہیم کے بنے
مدین میں تھا شعیب کو جھٹلا دیا گیا
پہلے تو میں نے ڈھیل دی اور پھر پکڑ لیا
اترا بہت سی بستیوں پر پھر عذاب تھا
ظالم کا راہِ ظلم میں خانہ خراب تھا
تھیں بستیاں چھتوں پہ گریں محل تھے ویران
انساں وہاں جو جیتے تھے سب ہو گئے بے جان
دل تھے نہ ان کے پاس نہ بیدار کان تھے
وہ کب وہاں پہ اس طرح سے تھے چلے پھرے
آنکھیں تو اندھی تھیں نہیں دل ہو گئے اندھے
سینوں میں دھڑکتے تھے مگر بات نہ سنتے
وہ مانگتے ہیں جلد قیامت بھی اور عذاب
اللہ نہیں کرتا کوئی عہد بھی خراب
واں پہ تو ایک دن ہے ہزاروں کے برابر
کیا ان کو روز حشر سے لگتا نہیں ہے ڈر
دی ڈھیل بہت سوں کو مگر پھر پکڑ لیا
میری طرف ہے واپسی سب کی بلاشبہ

کہہ دیجیے کہ آیا ہوں میں تم کو ڈرانے
نیکوں بدوں کو کھول کے پیغام سنانے
ایمان جو لائے ہیں عمل نیک کیے ہیں
عزت کا رزق ان کے لیے اجر دیے ہیں
عاجز جو ہمیں کرنے کی کرتے رہے سازش
دوزخ ہے ٹھکانا بھلے کر لیں کوئی کاوش
بھیجے نبیؐ جی آپ سے پہلے بھی کچھ رسول
پڑھتے کلام جب وہ تو شیطان بنتا دھول
شیطان ڈالتا ہے جو رخنہ نئے ڈھب سے
اللہ مٹاتا ہے اسے اپنی کسب سے
یہ وسوسے شیطان تو ڈالے ہے سدا سے
آیات تھیں محکم ہوئیں پھر حُکمِ خدا سے
جانو حکیم علیم ہے اللہ کی ہی ذات
فانی ہے سب اسی کو ہی حاصل ہے بس ثبات
شیطان وسوسوں کو ہے جس دل میں ڈالتا
فتنہ بنا کے رب اسے واں سے نکالتا
قرآن کی آیات کو جو حق ہیں سمجھتے
وہ جان لیں کہ آیا ہے یہ رب کی طرف سے
حق بات کو مومن ہیں بہت خوب سمجھتے
ایمان لاکے رب کی محبت میں ہی جھکتے
ایمان جو لے آئیں دکھائے انہیں خدا
ہے ان کے لیے کھولتا رستہ جو ہے سیدھا
کافر تو شک ہمیشہ ہی قرآں پہ کرے گا
اور روز قیامت کو وہ صدمات سہے گا
اس دن تو صرف ہو گا خدا اپنا بادشہ
مابین جو مخلوق کے کر دے گا فیصلہ

اعمال نیک جن کے جو ایمان لائے ہیں
انعام جنتوں کے انہوں نے ہی پائے ہیں
منکر جو تھے آیات کو جھٹلاتے رہے تھے
ذلت کے عذابوں کا مزا واں یہ چکھیں گے
اللہ کو پانے کے لیے چھوڑا ہے گھر کو
کرتا ہے رب قبول بھی پھر ان کے سفر کو
اللہ کے رستے میں ہوئے جو بھی ہیں شہید
جنت کے باغوں کی انہیں دیتا ہے رب نوید
ان کو عطا کرے گا خدا اعلیٰ اک مقام
وہ ہے علیم اور حلیم اس کا بڑا نام
بد سے عمل کا بدلہ لیا کچھ نہیں گیا
گر زیادتی ہوئی تو مدد کی، پکڑ لیا
اللہ معاف کرتا ہے بندوں کو تو ضرور
خالق ہمارا ہے وہی رحمٰن اور غفور
وہ دن کو رات میں کرے داخل ہے ذوالجلال
اور قدرتِ کمال سے دے شب کو دن میں ڈھال
اللہ حق ہے اور ہے وہ ہی خفی کبیر
بے شک سمیع بھی وہ ہے ہمارا وہی بصیر
باطل ہے وہ خدا کے سوا جس کو بلائیں
اللہ بلند تر ہے وہ اس کو بڑا پائیں
بنجر زمیں پہ اللہ نے پانی کیا نازل
سر سبز ہوئی وہ تو ہوئی دید کے قابل
اللہ ہی باخبر بھی ہے باریک بین ہے
جھکتی اُسی کے سامنے سب کی جبین ہے
جو کچھ زمین و آسماں میں ہے اسی کا ہے
جو کچھ بھی آنکھ دیکھ یاں پائے اسی کا ہے

تابع کیا ہے رب نے سمندر زمین کو
چلوائے کشتیاں ہے بڑھاتا یقین کو
ہے آسماں بھی اِذن سے اس کے تنا ہوا
تھاما ہے اسی نے تو زمیں پر نہیں گرا
بے شک خدا ہے رب ترا بے حد کریم ہے
لوگوں کے لیے دیکھو رؤف و رحیم ہے
خالق ہے وہی اور تمہیں موت بھی دے گا
مرنے کے بعد پھر تمہیں زندہ بھی کرے گا
ناشکرا ہے انسان نہیں بات سمجھتا
جو دل میں اس کے آئے عمل وہ ہی ہے کرتا
ہر اک کے لیے ایک عبادت کا طریقہ
جھگڑا نہ کریں ان سے اگر ہم سے ہے سیکھا
اللہ کی طرف ان کو بلائیں مرے نبیؐ
ہم نے دکھائی آپ کو ہے راہِ راست بھی
پھر بھی وہ کریں جھگڑا تو بتلایئے انہیں
اللہ ہے جانتا سبھی جتلایئے انہیں

سورۃ المومنون

---قَداَفلح---

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

پائی ہے فلاح بندہ مومن نے یقیناً
پائی ہے ضیا بندہ مومن نے یقیناً
یہ لوگ عاجزی سے نمازیں ادا کریں
اور لغویات دیکھیں تو منہ اپنے موڑ لیں
یہ ہی تو مال میں سے ادا کرتے ہیں زکوٰۃ
اور اس کو ہی سمجھتے ہیں وہ باعثِ نجات
کرتے ہیں شرم گاہوں کی وہ اپنی حفاظت
پاتے ہیں بیویوں سے کنیزوں سے وہ راحت
رب ان پہ نہیں کرتا ہے ہرگز بھی ملامت
جو حد سے گزر جائے اسے ملتی ہے ذلت
جو کرتے ہیں وعدوں کی نمازوں کی حفاظت
وارث ہیں یہ جنت کے ملے رب کی بھی قربت
جنت کے بھی وارث ہیں یقیناً یہی مومن
اور اس میں ہمیشہ ہی رہیں گے سبھی مومن
پیدا کیا انسان کو مٹی کے جوہر سے
نطفے کو ہے ٹھہرایا رحم میں بھی ہنر سے
اور بعد اس کے خون کی پھٹکی سے بنایا
پھٹکی نے لوتھڑے کا پھر روپ ہے پایا

پھر لوتھڑے سے ہڈیاں بنا کر ہے دکھایا
ہڈیوں پہ ماس بھی تو رب نے ہے چڑھایا
صورت اسے بخشی ہے بہت خوب سجایا
اللہ کی ذات نے تجھے عمدہ ہے بنایا
جس طرح اس نے پیدا کیا موت بھی دے گا
مرنے کے بعد پھر وہ تجھے زندہ کرے گا
سات آسمان تہ بہ تہ ہیں اس نے بنائے
انسان ہمیں اپنے سے غافل نہیں پائے
قدرت سے اپنی پانی زمیں پہ ہے اتارا
ٹھہرا دیا زمین پر اس کا ہمیں یارا
ٹھہرانے اور لے جانے پہ قادر ہے ترا رب
جو کچھ ہے چھپا جو ہے کھلا جانتا ہے سب
پانی سے ہم نے باغ جہاں میں لگا دیے
پھل اور پھول دنیا میں ہم نے اُگا دیے
انگور اور کھجور اور زیتون دیا ہے
اور اس کو تم نے چاہ سے کھایا ہے پیا ہے
چوپایوں کو انساں کے لیے پیدا کیا ہے
عبرت ہے ان کے پیٹوں سے کھانے کو دیا ہے
اور اس میں منافع کا بھی سامان رکھا ہے
کھانے کا اور سواری کا بھی حکم دیا ہے
تم یاد کرو نوح کو جو ہم نے تھا بھیجا
معبود خدا ہی ہے یہی نوح نے کہا تھا
بس اس کی عبادت ہی میری قوم کرو تم
وہ رب ہے وہ خالق ہے اسی سے ہی ڈرو تم
تو بول اٹھے مل کے وہاں سارے ہی کفار
ہم جیسا بشر چاہتا ہے بننا یہ سردار

اللہ اگر چاہتا تو آتے فرشتے
اجداد کا یہ فعل نہیں ہم نہیں سنتے
اک آدمی ہے اس کو جنون ہو گیا لاحق
ہم انتظار کرتے ہیں کب مانیں گے ناحق
نوحؑ نے مدد کے واسطے رب کو لیا پکار
رب نے دیا یہ حکم کہ کشتی کرو تیار
پھر اِذن رب سے اُبل پڑے تھے وہاں تنور
پانی ہی پانی آئے نظر سب کو دُور دُور
ہر قسم کے جوڑے سے دو کشتی میں تھے سوار
تھا حکم جس کا رب نے دیا نوح کو بار بار
ان کو نہیں بٹھایا جو رب نے نہ کہا تھا
بس نوح نے اپنے رب کا ہی پیغام سنا تھا
ظالم کے بارے میں نہ کوئی بات کہیں گے
ان کو بلا شبہ یونہی غرقآب کریں گے
تم اور ساتھی کشتی میں ہو جاؤ جب سوار
تو کرنا رب کا شکر بھی تم جا کے بار بار
جس نے کہ ظالموں سے تھی بخشی تمہیں نجات
برکت بھی عطا کرنا کہ تو ربِ کائنات
اس میں نشانیاں ہیں چھپی اس کو لو گے جان
لاریب ہم تو اس طرح لیتے ہیں امتحان
پھر اس کے بعد دوسری امت بنائی تھی
بھیجا رسول اس میں ہی ان کی بھلائی تھی
معبود ہے وہ اس کی عبادت کرو گے تم
ڈرتے نہیں ہو دوسرے معبود میں ہو گم
کافر تو مانتے نہیں کہ کیا ہے آخرت
خوش حال زندگی کی انہیں مل گئی راحت

کہتے تھے یہ رسول کو ہم جیسا ہے بشر
ہم جیسا کھاتا پیتا ہے ہم کو نہیں ہے ڈر
ہرگز نہ اس بشر کی اطاعت کرو گے تم
گر مانا اس کو اس کا خسارہ بھرو گے تم
رکھتے نہیں ذرا بھی ہو وعدے کا تم بھرم
رب تم پہ کرے کیسے بتاؤ کوئی کرم
مرنے کے بعد زندہ اٹھائیں گے ہم تمہیں
ممکن نہیں یہ تم میں سے اکثر یہی کہیں
کہتے ہیں یہ کہ دنیا کی ہے زندگی بھلی
مرنے کے بعد کیسے اُٹھیں گے بھلی کہی
اس شخص نے تو جھوٹ ہی اس رب پہ گھڑا ہے
ایمان ہم نہ لائیں گے جو ہم نے سنا ہے
بولے رسول میری مدد کر مرے خدا
تکذیب کر رہے ہیں انہیں تو ذرا جتا
رب نے کہا کہ فکر کریں آپ اپنی دور
شرمندہ ہوں گے خاک میں مل جائے گا غرور
چنگھاڑ سے زمین کو پھر ہم نے بھر دیا
اور پھر خس و خاشاک میں تبدیل کر دیا
نعمت ہے ظالموں کے لیے اس جہان میں
تبدیلی لاتے کیوں نہیں اپنے گمان میں
بعد اس کے کتنی امتیں پیدا ہوئیں یہاں
اک خاص وقت تک وہ سلامت رہیں یہاں
ان پر بھی لگا تار ہی بھیجے گئے رسول
پر منکروں نے کی نہ اطاعت کبھی قبول
تکذیب یہ رسولوں کی کرتے رہے سدا
اک ایک کر کے سب نے ہی پائی کڑی سزا

ہم نے وجود ان کا فسانہ بنا دیا
خالق ہے ایک رب ہی یہ سب کو بتا دیا
لعنت ہے ان کے واسطے منکر جو ہو گئے
تھے خاک سے وجود جو مٹی میں سو گئے
بھیجا ہارونؑ موسیٰ کو دے کر نشانیاں
فرعون منکروں نے تھیں کی بے ایمانیاں
سرکش تھے وہ سبھی اور مغرور ہو گئے
اللہ کی رحمتوں سے سبھی دور ہو گئے
کہنے لگے ہماری طرح کے ہیں وہ بشر
کرتی نہیں ہے بات کوئی ان کی تو اثر
جھٹلایا ان کو جب تو خدا نے پکڑ لیا
اور موت کے پنجوں میں تھا ان کو جکڑ لیا
موسیٰ پہ بھی تو ہم نے اتاری تھی اک کتاب
جس نے نہ مانا اس پہ اتارا گیا عذاب
مریم کو اور عیسیٰ کو ہم نے ہی تھا بھیجا
چشمے پہ اور ٹیلے پہ ہم نے انہیں رکھا
پاکیزہ چیزیں کھاؤ عمل نیک کرو تم
اعمال جو کرتے ہو نہیں ہوں گے ہم سے گُم
بس ایک ہی مِلت ہے شریعت ہے تمہاری
رب میں ہی ہوں بس بات سنو غور سے ساری
مانے نہیں اور دین کو فرقوں میں دیا بانٹ
جو فصل کوئی بوئے وہی کاٹے یہ ہے ڈانٹ
ہم نے دیا بھی مال بھی اولاد و وقت بھی
جس کو بھلا سمجھتے ہیں دیکھیں گے سخت بھی
دراصل کسی چیز کا رکھتے نہیں شعور
بس ان میں تکبر ہے کیا سب نے ہے غرور

بے شک جو رب کے خوف سے ڈرتے رہے سدا
اس کا شریک بھی نہ کسی کو کبھی سمجھا
آیاتِ رب پہ رکھتے ہیں وہ ہر گھڑی ایمان
ڈرتے ہیں رب سے اور اسی پہ ہے ان کو مان
وہ جانتے ہیں رب کی طرف لوٹ جانا ہے
اعمال جو کیے ہیں صلہ اُن کا پانا ہے
ہر وقت بھلائی کی طرف رکھتے ہیں نگاہ
سبقت ہو نیکیوں میں یہی ان کی ہے دعا
دیتے نہیں کسی کو بھی تکلیف زیادہ
جو بھیجتا ہے اس کا ہی کرتے ہیں اعادہ
اعمال نامہ سب کا ہے ہم نے رکھا ہوا
بے جا کبھی بھی ظلم کسی پر نہیں کیا
کفار نہیں مانتے قرآن کی آیات
اعمال برے کرتے ہیں بکتے ہیں خرافات
کفار کو ہی سہنا پڑے گا وہاں عذاب
اس وقت سارے چیخیں گے بے حد و بے حساب
کہہ دیجیے مدد کو نہیں کوئی آئے گا
ہر شخص حسبِ صورتِ اعمال پائے گا
کب مانتے تھے آپ جو کرتے تھے تلاوت
پھر جاتے ایڑیوں پہ نہ تھی ان میں حلاوت
قرآن پر کبھی بھی نہیں غور کیا تھا
یہ ان کے باپ دادا کو پہلے نہ ملا تھا
پہچانا کب انہوں نے کوئی بھیجا جب رسول
منکر نے ہدایت نہیں کی کوئی بھی قبول
کہتے ہیں کہ جنون سا ہے ہو گیا اسے
حق بات کو بھی وہ کبھی حق ہی نہیں سمجھے

بھیجی تھی ہم نے جب کبھی بھی ان کو نصیحت
سمجھے ہی نہیں بے خبر وہ رب کی حقیقت
اجرت کا صلہ وہ نہیں ہم آپ کو دیں گے
رزاق ہیں ہم رزق سے دامن کو بھریں گے
آپ ان کو دکھاتے ہیں بلاشبہ سیدھی راہ
ایمان آخرت پہ نہیں رکھتے یہ گمراہ
ہم رحم کر کے کر دیں گے تکلیف دور بھی
سرکش رہیں گے اور نہ مانیں گے وہ کبھی
ہم نے انہیں عذاب میں پکڑا تھا اے نبی
پھر بھی نہ گڑگڑائے دعا پھر بھی نہیں کی
دروازہ اک عذاب کا ان پر جو کھلا تھا
امید مری کوئی نہ سر کوئی جھکا تھا
اللہ نے ہی رحم ترے دل میں دیا ہے
جس پر ادا نہ شکر کبھی رب کا کیا ہے
اس نے ہی اس زمین میں پھیلا دیا تمہیں
وہ موت دے گا اور اٹھائے گا وہ تمہیں
اس نے بنایا دن ہے اسی نے بنائی رات
پھر بھی سمجھ نہ پائے تمہی رب کی کوئی بات
وہ بھی یہ کہہ رہے ہیں کہ پہلے تھے جو کہتے
کیسے اٹھائے جائیں گے دوبارہ سے مر کے
یہ شخص بھی سناتا ہے پہلے سے فسانے
جس کو کبھی اجداد ہمارے نہیں مانے
پوچھیں ذرا یہ ان سے کہ کس کی زمین ہے
کیا تم نے اپنی مرضی سے پائی زمین ہے
کہہ دیں گے وہ خدا کی زمیں ہے بلا شبہ
پھر پوچھیئے کہ تم نے نصیحت کو کب سنا

پوچھیں کہ سات آسماں کس نے بنائے ہیں
عرشِ عظیم کس نے بنائے سجائے ہیں
کہہ دیں گے وہ کہ سب ہی خدا نے بنایا ہے
کہہ دیجیے کہ کہنے پہ اس کے ڈرایا ہے
ہے بادشاہی کس کی ذرا یہ بھی پوچھیے
دیتا ہے وہ پناہ بتا یہ بھی دیجیے
وہ مانتے تھے ساری خدائی خدا کی تو
مسحور کس لیے وہ ہوجاتے ہیں سنو
حق لے کے ان کے پاس تم آئے ہو اے نبیؐ
جھوٹے ہیں یہ سمجھتے نہیں بات کوئی بھی
اللہ کی اولاد نہ معبود کوئی ہے
وہ ہے اکیلا سب کا ہی معبود وہی ہے
عیبوں سے مبرا مرا اللہ پاک ہے
بندہ تو بس غلام ہے مٹی ہے خاک ہے
موجود و غیب جانتا ہے رب بلا شبہ
کرتے ہیں شرک اس سے ہے اعلیٰ وہ برملا
وعدہ جو تو نے ان سے کیا دے مجھے دکھا
ظالم نہ سمجھو مجھ کو میں ان کو یہ دوں بتا
ہم آپ کو دکھائیں گے ہم نے ہے جو کہا
ہم رب ہیں سب کے خالق و قادر نے یہ کہا
یوں دور کریں آپ برائی کو اے نبیؐ
ہم جانتے ہیں بات وہ منکر نے جو کہی
کہہ دیں اے رب پناہ دے مجھ کو شیطان سے
ڈرتا ہوں میں شیطان کے بندے نادان سے
جب ان کو موت آئے گی تو پھر یہ کہیں گے
واپس ہمیں تو بھیج تری بات سنیں گے

اعمالِ بد سے ہر گھڑی ہم بچ کے رہیں گے
اعمال نیک ہر گھڑی ہم کرتے رہیں گے
بے شک وہ ایک بات زباں سے ہے کہہ رہا
پردہ ہے روزِ حشر تلک ہم نے ہے سنا
جب صور پھونکا جائے گا تو ہاتھ ملیں گے
رشتہ کوئی نہ ہو گا کھڑے منہ کو تکیں گے
پلڑا ہو بھاری نیکی کا تو امن پائے گا
ہلکا ہوا جو پلڑا خسارہ اٹھائے گا
یہ لوگ جلتی آگ کا ایندھن ہی بنیں گے
بخشے گا کب خدا یہ جہنم میں رہیں گے
چہروں کو ان کے آگ جلا دے گی اس طرح
بد شکل ہوں گے کی تھی برائی بھی جس طرح
پائی نہ تھیں آیات سنا جائے گا ان سے
جھٹلائی تھیں آیات کہا جائے گا ان سے
بدبختی ہماری تھی کہ گمراہ ہوئے تھے
بھٹکے ہوئے شیطان کے ہمراہ چلے تھے
چیخیں گے وہ نکال ہمیں رب تو یہاں سے
دوبارہ ہم کریں گے نہیں کچھ بھی وہاں پہ
پھٹکار ان پہ برسے گی رب کچھ نہ سنے گا
مجھ سے نہ اب کلام کرو اُن سے کہے گا
دنیا میں لوگ لائے تھے ایمان خدا پر
کہتے تھے بخش ہم کو بھی تو ہم پہ رحم کر
مالک ہے ہم پہ رحم کرے گا تو ہی سدا
اس بات کو مذاق میں تم نے دیا اڑا
ڈرتے تھے اور ذکر مرا جب وہ کرتے تھے
نادان سمجھتے تھے انہیں ان پہ ہنسے تھے

بے شک یہ بدلہ صبر کا اب ان کو ملا ہے
وہ کامیاب ہو گئے یہ ان کا صلہ ہے
تم کتنے دن رہے وہاں پوچھے گا یہ خدا
تم بولو گے کہ ایک دن یا اس کا کچھ حصہ
بے شک تم اتنا کم ہو رہے میں ہوں جانتا
اے کاش جان لیتے کہ کہ اب ہو گا حشر کیا
سمجھا تھا تم نے یونہی تمہیں پیدا کر دیا
رہ جاؤ گے وہیں پہ نہ پوچھے گا کچھ خدا
اللہ پاک اعلیٰ ہے اور بادشاہ سچا
معبود ہے وہ رب ہے وہی عرشِ بریں کا
رب کے علاوہ جس کو پکارا کسی نے ہے
اُس کو عذاب دے کے بھی مارا اُسی نے ہے
منکر فلاح پائیں گے ہرگز کبھی نہیں
رب نے تو منکروں کی کبھی بھی سنی نہیں
کہہ دیجیے خدایا میری مغفرت تو کر
اور اپنی رحمتوں سے ہی دامن مرا تو بھر
بہتر ہے رحم والا مرا تو کریم ہے
کر معاف مجھ کو تو ہی غفورُ الرحیم ہے

سورۃالنور

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

سورت کو ہم نے اس لیے نازل ہے کر دیا
احکام فرض جو ہیں دیے اس میں ہیں بتا
سمجھو تو اس میں واضح ہیں ساری آیات ہی
ہر جگہ اس میں پاؤ نصیحت کی بات بھی
گر مرد و زن کو پاؤ جو کرتے ہوئے زنا
ان کو سزا کے طور پر سو کوڑے مارنا
ہے آخرت کے دن پہ اور اللہ پر ایمان
مت کھانا رحم ان پہ یہ اللہ کا ہے فرمان
جب ایک مومنوں کا گروہ واں پہ ہو کھڑا
زانی و زانیہ کو بھی دینا وہاں سزا
زانی نکاح زانیہ سے کر نہ پائے جو
عورت کی پاک ذات پہ تہمت لگائے جو
اس پر گواہ چار نہ لائے اُسے مارو
بہتان پہ اسی اُسے کوڑوں سے سدھارو
اُس کی کبھی قبول شہادت نہیں کرو
یہ لوگ نابکار ہیں اللہ سے ڈرو
اور اس کے بعد گر کوئی کر لیتا ہے توبہ
اصلاح کرے رب اُسے کچھ بھی نہیں کہتا
جو بیویوں پہ اپنی لگا دیتے ہیں تہمت
کہہ دیں کسی گواہ کی کوئی نہیں حاجت

اس طرح سے دے سکتے ہیں وہ اپنی شہادت
وہ چار بار کہہ دے کہ اس میں ہے صداقت
اور اس کے بعد اس کو ہے یہ رب کی ہدایت
وہ جھوٹ اگر بولے تو اللہ کی لعنت
عورت سے یہ تہمت اسی صورت میں ٹلے گی
وہ چار بار رب کی قسم کھا کے کہے گی
خاوند نے اس کے یوں ہی اسے جھوٹ کہا ہے
گر سچ ہے تو اللہ کی لعنت کی سزا ہے
ہوتی نہ اگر تم پہ ترے رب کی یہ رحمت
اللہ کے ہر کام میں پوشیدہ ہے حکمت
توبہ قبول کرتا ہے بندوں کی ترا رب
جھوٹوں کو سزا دیتا ہے یہ جان رکھو سب
جس نے بھی عائشہؓ پہ یہ بہتان گھڑا تھا
وہ شخص بھی تمہاری ہی جانب سے کھڑا تھا
اور اپنے واسطے نہ برا اس کو سمجھنا
اللہ جسے پاک کہے تم نہ الجھنا
بہتان لگا کر تھا گناہ اس نے کمایا
اور اس نے گناہوں کا بڑا بوجھ اٹھایا
تہمت لگانا سمجھو گناہِ عظیم ہے
وہ بخشنے والا ہے غفورُ الرحیم ہے
جب مومنوں نے ایسی ہی تہمت کو سنا تھا
اچھا گمان ایسے میں کیونکر نہ کیا تھا
صدیقہؓ پہ بہتان یہ بے کار لگا تھا
تو اس پہ کیوں نہ چار کو گواہ کیا تھا
بے کار میں کیوں مومنو! باتوں کو سنا تھا
یہ سچ ہے کہ لوگوں نے سبھی جھوٹ کہا تھا

ہوتی نہ اگر دنیا میں اور مرنے پہ رحمت
پھر گھیرتا عذاب تو ہوتی تمہیں زحمت
تہمت کا رہا چرچا زبانوں پہ تمہاری
تھا علم نہیں جس کا وہی بات تھی جاری
معمولی سمجھ کر جسے اکساتے تھے جذبات
اللہ کے نزدیک نہایت بڑی تھی بات
کرنے کی بات کب تھی اگر تم نے سنا تھا
جب تم نے سنی بات تو پھر کیوں نہ کہا تھا
اک پارسا بی بی پہ جو بہتان لگا تھا
اللہ کے نزدیک وہ الزام بُرا تھا
اس وقت تم کو رب نے ہے کی ایک نصیحت
آئندہ نہ مومن کریں ایسی کوئی حرکت
اللہ نے آیات میں رکھی ہے فصاحت
وہ ہے علیم اس کی ہے ہر بات میں حکمت
مومن کو بے حیائی کی ترغیب ہیں دیتے
پائیں گے جو عذاب وہ تم نے نہیں دیکھے
تم جانتے نہیں ہو جسے رب ہے جانتا
اللہ کی نعمتیں جو ہیں ہر شخص مانتا
رحمت نہ ہوتی اس کی تو ملتا تجھے عذاب
اعمال بد کا کیسے بھلا دیتا تو جواب
تم جانتے ہو رب کو نہایت رحیم ہے
خالق ہے دو جہاں کا نہایت کریم ہے
مت اِتباع شیطان کی کرنا اے مومنو
شیطان بے حیائی سکھاتا ہے یہ سنو
ہوتا نہ فضل رب کا تو ہوتی نہیں رحمت
ہو جاؤ پاک تم میں نہ ہوتی کبھی ہمت

اللہ جسے چاہے اُسے پاک ہے کرتا
وہ سب کو جانتا ہے سبھی کی ہے وہ سنتا
اللہ نے گر فضل سے تم کو ہے نوازا
دو گے نہ کسی کو بھی کرو ایسا نہ وعدہ
غربا و مساکین، اقربا بھی تمہارے
کھانہ نہ قسم ان کو نہیں دو گے سہارے
معافی و درگزر سے مرے بندے تو نہ ڈر
اس طرح سے بنائے گا اللہ کے دل میں گھر
گر چاہتے ہو کر دے تمہارے گناہ معاف
تو دل کو ہر طرح کی کثافت سے کر لو صاف
پاکیزہ مومنات پہ جو باندھتے گناہ
اور بے وجہ لگاتے رہے تہمتِ زنا
ان کے لیے ہے رکھ دیا رب نے بڑا عذاب
لعنت پڑے گی آخرت بھی ان کی ہو خراب
اس دن خلاف ان کے گواہی یہ اعضا دیں
جو کچھ کیا انہوں نے وضاحت سے بتا دیں
جس دن نہ ساتھ دیں گی زبانیں نہ ہاتھ پیر
کوئی نہ اپنا ہو گا وہاں ہوں گے سارے غیر
بدلہ عمل کا دے گا کہی رب نے بات ہے
وہ جان لیں گے حق ہے تو اللہ کی ذات ہے
وہ خالق و مالک وہی حقُ المبین ہے
وہ سب ہے جانتا وہی ذاتِ متین ہے
خبیث مردوں کے لیے خبیث عورتیں
پاکیزہ مرد عورتیں ساتھی یہاں بنیں
ہر اک بدی سے وہ تو مبرا یہاں ہوئے
عزت کا رزق اور یہاں مغفرت ملے

مومن تو غیر گھر میں یوں داخل نہیں ہوتا
کہہ کے سلام ان سے اجازت ہے وہ لیتا
کر کے نصیحتیں ہے سبق رب تجھے دیتا
سن لے بشر کہ رب ترا یہ تجھ سے ہے کہتا
جب گھر میں کوئی ہو نہیں تم واں نہیں جاؤ
تم مانگو اجازت جو انہیں گھر پہ ہی پاؤ
تم لوٹ جاؤ گر وہ پلٹنے کا بھی کہہ دیں
اللہ کے احکام کو سب غور سے سن لیں
اللہ نے بتایا یہی پاکیزہ عمل ہے
اور رب کے لیے یہ ہی پسندیدہ عمل ہے
مسکن جو کسی کا بھی نہ ہو جاؤ وہاں پر
گر فائدہ ہے اس میں تو وہ پاؤ وہاں پر
اللہ سے گر چھپایا بھی تو جانتا ہے وہ
ظاہر ہوا ہے جو بھی تو پہچانتا ہے وہ
مومن سے کہہ دو نظریں وہ نیچی رکھا کریں
اور شرمگاہ کی اپنی حفاظت کیا کریں
نظروں کو نیچی رکھا کریں ساری مومنات
زینت اور شرمگاہیں نہ دیکھے یہ کائنات
اور اوڑھنی سے اپنے گریبان ڈھانپ لیں
اپنا سنگھار دنیا پہ ظاہر نہیں کریں
خاوند سے بیٹے بھائی سے والد سے مل سکیں
اور بھانجے بھتیجوں سے پردہ نہ وہ کریں
رغبت جو عورتوں سے نہیں رکھتے ہیں نوکر
کہہ سکتی اس کو کام ہیں وہ سامنے ہو کر
اے مومنات پاؤں زمین پر نہیں مارو
زینت جو چھپا رکھی کسی کو نہ دکھاؤ

سب مل کے اپنے رب سے ہی توبہ کیا کرو
جو ہے فلاح کا رستہ اسی پر چلا کرو
ہیں بے نکاح ان کا نکاح تم پہ فرض ہے
فضل و کرم فقیر پہ کرنا بھی قرض ہے
اللہ کی ہے ذاتِ کریمی بہت رحیم
خالق ہے کائنات کا تو واسعٌ العلیم
جو لوگ نکاح کے لیے طاقت نہیں رکھتے
دامن کو پاک رکھنے سے ہرگز نہیں ڈرتے
لونڈی غلام جانا جو چاہیں تو چھوڑ دو
آزاد کر کے انہیں واپس بھی موڑ دو
جو کچھ خدا نے تم کو دیا اس میں سے دے دو
چاہے جو پاک دامنی اس کو نہ کچھ کہو
بد کاریوں پہ ان کو نہ مجبور تم کرو
ان کے لیے بھلائی کا ہی راستہ چنو
رستہ تمہیں بتاتا ہے غفار اور رحیم
وہ ربِ کائنات ہے بے شک قوی کریم
آیات ساری کھول کر ہم نے بتائی ہیں
جو متقی ہیں ان کی نصیحت بنائی ہیں
اللہ پاک تو ہے زمیں آسماں کا نور
اس نور کی مثال سمجھ لیں گے ذی شعور
اک طاق میں چراغ ہو جیسے رکھا ہوا
اور وہ چراغ شیشے میں جیسے جڑا ہوا
شیشہ ہو ایسے جیسے چمکتا ہوا تارا
اس کو جلا سکے کوئی زیتون شرارہ
زیتون کا وہ تیل کہ شرقی ہے نہ غربی
وہ تیل بھڑک اٹھتا اچانک سے ہے خود ہی

مس اس کو کرے آگ نہیں یہ بھی ضروری
وہ نور علی نور ہے رب ارفع و نوری
اللہ اپنے نور سے دیتا ہے ہدایت
چاہے وہ جس میں نور بھی کرتا ہے سرایت
ہر خیر کی مثال بتائے ہمیں خدا
اللہ تو ہر چیز کو بہتر ہے جانتا
گھر گھر ہوئی یہ نور کی قندیلیں ہیں روشن
ذکر خدا بلند کریں دیکھیں من و عن
تسبیح صبح و شام ہر اک چیز ہے کرتی
مصروفیت کوئی انہیں غافل نہیں رکھتی
کرتے ہیں کام کاج کے ساتھ اس کی عبادت
زکوٰۃ اور نماز بنی ان کی ریاضت
وہ جانتے ہیں ایک دن آئے گی قیامت
دل آنکھیں پلٹ جائیں گی ہوگی بڑی شدت
کرتے ہیں عمل نیک کہ بہتر جزا ملے
اللہ ان کو فضل بھی زیادہ عطا کرے
وہ چاہتا ہے جس کو بھی دیتا ہے بے حساب
دنیا بنائی کافروں کے واسطے سراب
پیاسا تھا اور ریت کو پانی سمجھ لیا
رب نے حساب پورا تھا اس کا چکا دیا
اپنے عمل کا دے نہیں پاؤ گے تم جواب
اللہ جلد لیتا ہے ہر ایک کا حساب
کافر کے عمل لگتے سمندر کا اندھیرا
اس جگہ تہہ بہ تہہ کئی موجوں کا ہے گھیرا
آتا نہیں نظر وہاں پہ ہاتھ کو ہے ہاتھ
ہے وجہ یہ کہ کافروں کے نور نہیں ساتھ

دیکھا نہیں ہے آپ نے دنیا کا وہ ذرہ
تسبیح میں اپنے رب کی جو مصروف نہ ٹھہرا
پھیلائے پرندوں نے فضاؤں میں اپنے پر
ذکرِ خدا وہ کرتے ہوئے آتے ہیں نظر
جو کچھ وہ کر رہے ہیں خدا خوب جانتا
اللہ ہی تو مالک ہے زمین آسمان کا
اس کی طرف ہی لوٹ کے جانا سبھی کو ہے
اور اختیارِ فیصلہ حاصل اسی کو ہے
اللہ آسمان پہ بادل ہے بناتا
اور تہہ بہ تہہ کر کے بھی باہم ہے ملاتا
ان بادلوں سے بارشیں برساتا ہے وہی
اولے بھی آسماں سے سبھی لاتا ہے وہی
بجلی کی چمک کوند کے گر جاتی ہے کہیں
کوئی جگہ قریب ہی بچ جاتی ہے وہیں
اس طرح سے دن رات کو وہ ہی ہے پلٹتا
ادراک بھی عبرت کا اسی میں تو ہے ملتا
پانی سے جاندار کو پیدا کیا گیا
انداز زندگی کا ہر اک کا جدا کیا
بل پیٹ کے چلتا ہے کوئی کوئی پاؤں پر
اڑتا ہے کوئی اور نہ پہنچے اسے ضرر
یہ مان لو سبھی وہی اللہ قدیر ہے
ملتی کبھی کہیں بھی نہ اس کی نظیر ہے
آیات ہم نے کھول کے بتلائی سب کو ہیں
اور اس میں چھپی باتیں بھی سمجھائی سب کو ہیں
اللہ جس کو چاہے ہدایت کی راہ دے
جو نہ سمجھنے پائے تو گمراہ وہ رہے

کہتے ہیں یہ کفار اطاعت گزار ہیں
تم دیکھتے نہیں ہو کہ ذہنی بیمار ہیں
ہر لمحے اپنا رنگ بدلتے رہے ہیں وہ
رب کے غضب کی راہ پہ چلتے رہے ہیں وہ
اللہ کے راستے کی طرف جب بلایا ہے
ٹھٹھا ہر اک رسول کا مل کر اڑایا ہے
حق بات کو کبھی بھی نہیں مانتے ہیں یہ
بس فائدے کو اپنے بھلا جانتے ہیں یہ
ہے بیج بس نفاق اور شک کا ہے پل رہا
ظالم ہے وہ اور ظلم کے رستے پہ چل رہا
سچ اور حق ان کو بھلا کب قبول ہے
کرتے ہیں ظلم کہتے ہیں ظالم رسول ہے
بس مومنوں کی بات تو کچھ اور ہے سنو
کوئی بھی بات اے نبیؐ جب ان سے تم کہو
اللہ اور رسول کی دعوت کو سن لیا
پھر مومنوں نے جان لو اتنا ہے بس کہا
اللہ کے بندے ہیں وہ اطاعت گزار ہیں
یہ ہی فلاح والوں میں بے شک شمار ہیں
اللہ اور رسول کی کرتا ہے جو طاعت
اللہ کے ڈر سے تقویٰ کی پاتا ہے سعادت
دنیا میں کامیاب ہیں بس لوگ یہی تو
مانی ہر ایک بات نبی سے جو سنی تو
کھائی قسم جہاد کی اور آپ نے کہا
اللہ قسم جہاد تو لازم ہے ہو گیا
کھائیں نہ قسم کہہ دیں کہ ان سے مرے نبی
معروف ہے عمل ترا ہر بات ہے سنی

اللہ اور رسولؐ کی طاعت کیا کرو
اچھا نہیں ہے ان سے کہ منہ اپنا موڑ لو
موڑو گے اپنا مُنہ تو بس تم پہ بوجھ ہے
ذمے جو ہے نبیؐ کے وہی تو کیا کرے
اللہ کے رسول کی جو بات مان لے
جانب سے اس کو رب سے ہدایت صلہ ملے
ذمے رسولؐ کے ہوا پیغام سنانا
اور جس نے نبیؐ جی کے ہیں پیغام کو مانا
اللہ کرتا وعدہ خلافت کا ہے اس سے
اللہ جس کو چاہے خلافت وہی بخشے
ان کے لیے یہ دین پسند رب نے کیا ہے
بخشے گا اقتدار انہیں اس نے کہا ہے
وہ امن دے گا تم کو نکالے گا خوف سے
مل جائیں گے انہیں بھی عبادت کے پھر صلے
اللہ کا شریک بناتے نہیں ہیں وہ
اور کوئی بری راہ دکھاتے نہیں ہیں وہ
جو اس کے بعد کفر کرے وہ ہوا فاسق
اللہ کو سمجھتا نہیں اپنا وہ رازق
دو تم زکوٰۃ اور نمازیں کرو قائم
طاعت کرو اُسی کی کہ رحمت کرے دائم
عاجز کبھی کر سکتے نہیں رب کو یہ کافر
ان کا ٹھکانا آگ ہے سمجھے نہیں جابر
اے مومنو غلاموں کو یہ اپنے بتا دو
گھر داخلے سے پہلے اجازت سدا مانگو
صبح دوپہر رات ہیں خلوت کے یہ پردے
اور اس میں اجازت بنا مت کوئی آدھمکے

ویسے نہیں آپس میں تو ملنا کوئی گناہ
سب سے ملا کرو جو تمہارے ہیں آشنا
اللہ کھولتا ہے تم پر سبھی آیات
حکمت وہ علم رکھتا ہے بتلاتا ہے یہ بات
بالغ ہوئے تمہارے جو لڑکے یا لڑکیاں
وہ بھی اجازتوں سے ہی آئیں گے پھر یہاں
حکمت ہر ایک بات کی اللہ ہے جانتا
سب خوبیاں آیات کی اللہ ہے جانتا
جو عورتیں نکاح کے لائق نہیں رہیں
پردے کا فرض ان پہ تو قانون بھی نہیں
زینت نہ زیب اپنی وہ ظاہر کیا کریں
بہتر ہے کہ بدی سے ہمیشہ وہ بچ سکیں
اللہ جانتا ہے سمیع اور علیم ہے
وہ معاف کرنے والا رحیم و کریم ہے
معذور پہ مریض پہ قدغن نہیں کوئی
اندھے پہ اور لنگڑے پہ تنگی نہیں ہے کی
سب مل کے کھاؤ اور یا کھاؤ الگ الگ
اللہ کی طرف سے اجازت ہے تم کو سب
گر جاؤ گھر سلام بھی سب کو کیا کرو
پاکیزہ برکتوں کا یہ تحفہ سبھی کو دو
اللہ بیان کرتا ہے آیات تم سنو
رب کی ہدایتیں ذرا بہتر سمجھ سکو
مومن وہی جو اللہ نبی پر رکھیں ایمان
احکام اپنے رب کے لیتے ہیں سارے مان
اپنے نبی کے حکم سے کرتے ہیں سارے کام
اس خیر پہ اللہ بھی دیتا انہیں انعام

گر آپ سے مانگیں کبھی وہ لوگ اجازت
خوش ہو کے جانے دیں کہ طلب کر لیں مغفرت
اللہ بخش دیتا ہے خالق وہ مہربان
ہر وقت نیک بندوں پہ کرتا بہت احسان
اس طرح سے رسول کو ہرگز نہ پکارو
جس طرح کسی دوست کو آواز ہو مارو
ہے محترم رسول ہر اک کے ہی واسطے
لہجہ ذرا برا نہ کوئی اپنا بھی رکھے
دعوت رسولؐ کی کبھی رد مت کیا کرو
اس طرح سے نبیؐ کو نہ دھوکا دیا کرو
جو حکم نہیں مانتے رب کے رسولؐ کا
کب احترام کرتے ہیں رب کے اصول کا
پکڑیں گی آزمائشیں رب سے ڈرا کریں
جو حکم دیتا رب ہے وہی سب کیا کریں
سب کچھ زمین و آسماں میں رب کے لیے ہے
بتلایا جو اصول ہے وہ سب کے لیے ہے
عادات کو تمہاری خدا خوب جانتا
وہ جانتا ہے کون نہیں اس کو مانتا
اس کی طرف ہی لوٹ کے جانا سبھی کو ہے
اپنے عمل کا بدلہ بھی پانا سبھی کو ہے
یہ جان لو کہ وہ ہی سمیع اور علیم ہے
یہ جان لو کہ وہ ہی رحیم و کریم ہے

سورۃالفرقان

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

بابرکت اس کی ذات ہے جس کا ہے یہ فرمان
نازل کیا ہے بندے پر اس نے ہی تو فرقان
اس سے ہی زندگی کا قرینہ سکھا سکیں
کیسے گزاریں زندگی سب کو بتا سکیں
وہ بادشاہ زمین کا اور آسماں کا ہے
کوئی نہیں شریک وہ مالک جہاں کا ہے
پیدا ہر ایک چیز کو اس نے ہی ہے کیا
اندازہ ٹھیک تھا سب کا لگا لیا
لوگوں نے اس کو چھوڑ کے معبود بنائے
جو اپنے لیے آپ بھی کچھ کر نہیں پائے
نہ زندگی نہ موت پہ اُن کا ہے اختیار
نفع کا نہ نقصان کا کر پائیں کاروبار
کافر کہیں کہ جھوٹ ہے قرآن تو نرا
جس کو نبی نے اپنے لیے آپ گھڑ لیا
گھڑنے میں اس کے کاوشیں بے حد ہیں کی گئیں
خود ساختہ نصیحتیں اس میں بھری گئیں
جھوٹ اور ظلم کا سنو کرتے ہیں ارتکاب
اگلوں کے یہ فسانے لکھ لائے بے حساب
اور اس کو صبح شام پڑھے جا رہے ہیں یہ
بے وجہ ایسا کام کیے جا رہے ہیں یہ

کہہ دیجیے کہ اس نے ہے نازل کیا قرآن
جو جانتا بنائے ہیں جس نے یہ سب جہان
بے شک خدا ہمارا غفورُ الرحیم ہے
خالق ہے وہ ہمارا نہایت کریم ہے
کہتے ہیں وہ کہ دیکھیے کیسا رسول ہے
انسان کھاتا پیتا ہمیں کب قبول ہے
ہمراہ اس کے کوئی فرشتہ نہیں آیا
اور آسماں سے آ کے کسی نے نہ ڈرایا
نہ اس کے پاس باغ نہ کوئی خزانہ ہے
اس کو نبی بنایا ہے یہ اک بہانہ ہے
کیوں اِتباع بشر کی کیے جاؤ مومنو
یہ جادو مارا شخص ہے اس کی نہ تم سنو
کیسی مثالیں آپ کے ہیں واسطے گھڑی
بھٹکے ہوئے ہیں اُن کو کوئی راہ نہیں ملی
تم جانتے نہیں ہو بڑی ذات کی برکات
تخلیق کار وہ ہے سبھی کچھ ہے اس کے ہاتھ
چاہے تو وہ بنائے گا کچھ ایسے بھی باغات
نہریں ہوں جن میں بہتی ملے ہر کوئی سوغات
اک لمحے میں وہ بخش بھی سکتا ہے محلات
قائم ہے اس کی ذات ہے حاصل اسے ثبات
خالق ہے سب کا وہ ہی تو ہے ربِ کائنات
یوں روزِ قیامت کو نہیں مانتے منکر
اک آگ بھی بھڑکائیں گے ہم ان کے لیے پھر
وہ چیخیں گے چلائیں گے اور کچھ نہ بنے گا
مانگیں گے موت، اس کا فرشتہ نہ ملے گا
اللہ منکرین سے لے لے گا پھر حساب

کہہ دیجیے کہ چاہیے تھا تم کو یہ عذاب
اور متقی کے واسطے بنوائی ہے جنت
اور اس کی طرف رکھیں گے مومن سبھی رغبت
واپس پلٹ کے جانے کو بہتر یہ جگہ ہے
منکر کے واسطے وہاں عذاب لکھا ہے
جنت میں ہمیشہ ہی رہیں گے سبھی مومن
رنجیدہ وہاں ہوں گے نہ اک پل کبھی مومن
یہ جس کو پوجتے تھے خدا جمع کرے گا
پوچھے گا تم نے بندوں کو گمراہ کیا تھا
یا خود ہی بھول بیٹھے تھے سیدھا سا یہ رستہ
یا تم نے اس پہ چلنے کو ان سب سے کہا تھا
تو وہ کہیں گے رب مرے نہ ہم نے کیا تھا
ہم نے تو جھوٹا وعدہ نہیں ان سے کیا تھا
سامان تعیش بھی انہیں تجھ سے ملا تھا
اجداد کو بھی تو نے بہت کچھ ہی دیا تھا
یہ خود ہی بھول بیٹھے تھے اللہ ترا ذکر
اب یہ ہلاک ہونے کی کیوں کر رہے ہیں فکر
جھٹلا دیا ہے سب نے یہ اللہ کہے گا
تم پر عذاب آئے گا بالکل نہ رکے گا
امداد کو تمہاری نہ کوئی بھی آئے گا
اب شرک کا عذاب خدا بھی چکھائے گا
اور آپ سے پہلے بھی رسول ہم نے اتارے
بازاروں میں چلتے بھی تھے اور کھاتے تھے سارے
تھا آزمایا تم کو خدا نے یہ سمجھ لو
وہ آپ کا ہے اور ہے سب دیکھ رہا وہ

---وَقالَ الَّذِینَ---

ہم سے جو ملاقات کی امید نہ رکھتے
کیوں رب سے ملائک نہ ملاتے یہ ہی کہتے
نفسوں میں تکبر کیا سرکش وہ ہوئے تھے
الفاظ انہوں نے کوئی اچھے نہ کہے تھے
آئیں گے فرشتے انہیں مہلت نہیں ہو گی
مجرم کے لیے کوئی بشارت نہیں ہو گی
جنت حرام کر دی گئی وہ یہ سنیں گے
اعمال نیک ان کے تو اک گرد بنیں گے
جو جنتی ہیں ان کا تو بہتر ہے ٹھکانہ
اللہ اور رسول کے رتبے کو تھا جانا
جب آسماں پھٹ جائے گا اتریں گے فرشتے
کوئی نہ سمجھ پائے گا کیا اُن سے ہیں کہتے
اس دن فقط بنے وہی رحمٰن بادشاہ
یہ دن بہت ہی سخت ہے کافر کو تھا کہا
اور ظالم اپنے ہاتھوں کو دانتوں سے لے گا کاٹ
چلائے کاش سنتا میں رسول کی ہی ڈانٹ
اے کاش منکروں کو نہ میں دوست بناتا
اور آج میں یہ ایسا صلہ تو نہیں پاتا
قران کی آیات کو میں نے نہیں سمجھا
بے کار ہی شیطان کی باتوں میں تھا الجھا
شیطان چھوڑ دیتا مصیبت میں ساتھ ہے
بربادیوں میں میرا تو اپنا ہی ہاتھ ہے
قرآن کو مانا نہیں بتلائیں گے رسول
دشمن بنے ہمارے اطاعت نہ کی قبول

رب آپ کا حامی و مدد گار ہے کافی
کفار کو اعمال کی دیتا ہے سزا بھی
قرآن کیوں اتارا نہیں رب نے ایک بار
وہ اس طرح ہی آپ سے کرتے رہے اصرار
قرآن ٹھہر ٹھہر فرشتے نے سنایا
مضبوط دل تھا آپ کا اس طرح بنایا
اب اس طرح کا کرتے اگر وہ ہیں اعتراض
تفسیر اور توجیہہ سے کھل جاتا ہے یہ راز
کفار اس طرح کے بہت آپ پائیں گے
چہروں کے بل گھسیٹے جو دوزخ میں جائیں گے
مسکین بد ترین ہے کفار کے لیے
بھٹکے تھے سیدھی راہ سے گمراہ یہ رہے
بے شک کتاب موسیٰ کو دے کر تھا بتایا
ہارون مددگار تھا موسیٰ کا بنایا
جھٹلایا ان کی قوم نے آیات کو یکسر
ان کو ہلاک کر کے کیا کام برابر
تکذیب قومِ نوح نے کی تھی رسول کی
غرقآب کر دیا اسے اور تھی سزا بھی دی
عبرت نشان ان کو بناتا رہا خدا
یونہی عذاب ان کو دکھاتا رہا خدا
عاد اور ثمود کو بھی عبرت نشاں کیا
دیگر بہت سی قوموں کو برباد کر دیا
بارش سے ایک قوم کو تھا ہم نے مٹایا
گزرے وہاں سے لوگ تو ایسا انہیں پایا
وہ دیکھ کر مذاق اڑاتے ہیں اے نبیؐ
یہ ہے بشر رسول بتاتے ہیں یہ سبھی

بہکانے آیا ہم کو ہے معبودوں سے سنو
مانو نہ بات اس کی عقیدے پہ تم رہو
مل جائے جلد ان کو بہت ہی بڑا عذاب
یہ مان لیں گے راستہ کس کا رہا خراب
دیکھا نہیں وہ خواہشیں معبود بناتے
کیا ذمہ دار اس کا ہیں وہ آپ کو پاتے
یہ جانتے ہیں آپ کہ اکثر ہیں سمجھتے
پھر بھی ہیں جانور کی طرح حرکتیں کرتے
دیکھا ہے نبیؐ آپ نے قدرت کی طرف بھی
پھیلایا ہے سائے کو بڑا اس کا ظرف بھی
گر چاہتا ساکن بھی اسے کر وہیں لیتا
سورج کو اک جگہ پہ جما رہنے وہ دیتا
بس رہنما ہی اس کو بنایا ہے خدا نے
آہستہ سے سائے کو لپیٹا ہے خدا نے
اس نے بنائی رات ہے آرام کے لیے
اور اس میں تم کو نیند کے تحفے بھی ہیں دیے
دن ہوتا ہے تو تم کو اٹھا دیتا ہے خدا
پھر کام تم سے سارے کرا لیتا ہے خدا
رحمت سے اس نے اپنی چلائیں ہیں ہوائیں
پاکیزہ بارشوں کا بھی پانی وہی لائیں
کرتی ہیں مردہ شہروں کو زندہ یہ ہوائیں
بارش کا پانی انساں مویشی کو پلائیں
بے شک بیان کرتے ہیں قرآں کو پھیر کر
پکڑیں نصیحتیں کہاں ناشکرے بے صبر
گر چاہتے تو بھیجتے بستی میں اک بشر
اور وہ پھیلاتا ہر جگہ اللہ کا بھی ڈر

طاعت کریں نہ کفر کی ہرگز رسول آپ
کافر کو کسی لمحہ بھی کب ہیں قبول آپ
قرآن کے ذریعے کریں اک بڑا جہاد
اس میں چھپا ہے مومنوں کے واسطے مفاد
اللہ نے دو طرح کے بنائے ہیں سمندر
پانی ہے کڑوا میٹھا الگ دونوں کے اندر
رہتے الگ الگ ہیں کبھی مل نہیں پاتے
قدرت سے رب کی کیسی ہیں وہ آڑ بناتے
پانی سے ہی خدا نے ہے انسان بنایا
پھر نسبی اور قبائلی رشتوں کو نبھایا
قدرت بہت عظیم ہے بے شک ترے رب کی
کرتا ہے بس وہی تو حفاظت یہاں سب کی
اللہ کو چھوڑ جس کی عبادت ہیں وہ کرتے
وہ نفع یا نقصان انہیں دے نہیں سکتے
کافر کی مدد ہر گھڑی شیطان ہے کرتا
اور آپ، بشر آپ سے ہرگز نہیں ڈرتا
بتلائیں صلہ کوئی نہیں مانگتا ہوں میں
اس رب کو ہی بس اپنا خدا مانتا ہوں میں
دل چاہے تو پیغام میرا تم بھی مان لو
بس وہ ہی ہے معبود ذرا تم بھی جان لو
حیُ القیوم کی سبھی تسبیح کیا کرو
وہ با خبر ہے اس سے ہمیشہ ڈرا کرو
چھ دن میں زمیں آسماں کو پیدا کیا ہے
پھر عرش پر وہ مستوی رحمٰن ہوا ہے
شان اس کی جاننا ہے کسی با خبر سے پوچھ
جو جانتا ہے اس کو نہیں بولتا وہ جھوٹ

جب ان سے کہا جاتا ہے سجدہ کے لیے تو
کیوں اس کو کریں سجدہ کہ رحمٰن ترا وہ
تبلیغ نے منکر کی ہے نفرت کو بڑھایا
اور رستہ سیدھا اس نے کبھی بھی نہیں پایا
برکت بھری ہے ذات برج جس نے بنائے
اور مہر و ماہ اس میں اسی نے ہیں سجائے
دن اور رات اس نے ہی تخلیق کیے ہیں
سارے حوالے شکر و نصیحت کے دیے ہیں
عاجز ہیں جو رحمان کے بندے تو ہیں وہی
کردیں سلام بات بری جب کوئی سنی
سجدے قیام میں ہی گزرتی ہے ان کی شب
کہتے عذاب سے بھی بچا لینا پیارے رب
بے شک قیام کو ہے جہنم بری جگہ
بس واں پہ ٹھکانا نہیں دینا ہمیں خدا
اسراف کرتے ہیں نہ ہیں ہوتے بخیل وہ
کہتے خدا کی راہ میں خرچا کیا کرو
اللہ کے سوا نہیں معبود کوئی اور
دن رات یہی بات تو رہتی ہے زیرِ غور
ناحق وہ قتل کوئی ہرگز نہیں کرتے
معصیت اور زنا کے قریں بھی نہ پھٹکتے
یہ کام کرے جو بھی تو پائے گا سزا بھی
دوگنا کرے گا اُن کی سزا اُن کا خدا بھی
اس میں ذلیل و خوار ہمیشہ وہ رہے گا
وہ دوزخی ہے اور عذاب اس کا سہے گا
ایمان لائے اور کرے توبہ جو مومن
توبہ کرے قبول بڑا سب سے ہے محسن

جھوٹی شہادتیں کبھی دیتا نہیں ہے وہ
بے ہودہ لغو حرکتیں کرتا نہیں ہے وہ
عزت وقار اس کو بہت ہی عزیز ہے
میوہ جو اس کو ملتا نہایت لذیذ ہے
آیات سے کی جائے نصیحت جو مکرر
گرتے نہیں وہ اندھے و بہرے کبھی ہو کر
کہتے ہیں بیوی بچوں کو ٹھنڈک بنا دے اب
چاہیں کہ اتقیا کی امامت کا ہو سبب
ان ہی کے واسطے تو بنائی گئی جنت
پائیں دعا سلام کے ہی ساتھ وہ عزت
جنت میں بالا خانے انہیں کے لیے بنیں
آباد وہ سدا وہاں عزت سے ہی رہیں
اللہ نے ہیں اعلیٰ بنائے سب ہی مقام
مومن کا ہو گا دائمی اس جگہ پر قیام
کہہ دیجیے دعا اگر ہوتی نہ التجا
رب میرا تو پرواہ تمہاری نہیں کرتا
مانا نہ حق کو اس کو ہمیشہ کہا برا
اس کی ملے گی لازمی تم کو بڑی سزا

سورۃ الشعرآء

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

میرے نبی کتاب کی واضح ہیں یہ آیات
خود کو ہلاک مت کریں سمجھیں نہ اگر بات
ہم چاہیں تو نشانی بھی کوئی اتار دیں
اور اس کے سامنے جھکیں پھر ان کی گردنیں
رحمان بھیجتا ہے نصیحت اگر کوئی
منہ موڑ لیتے اپنا ہیں اکثر ہی یہ سبھی
جس کا مذاق اڑاتے تھے جھٹلاتے تھے کبھی
خبریں سنیں گے جلد ہی وہ ہم سے اے نبیؐ
کیسی اگائی چیزیں ہیں ہم نے زمین میں
ان میں چھپی نشانیوں کو گر کبھی دیکھیں
ایمان پھر بھی ان میں سے اکثر نہ لائیں گے
غالب ہے رب رحیم بھی اس کو ہی پائیں گے
موسیٰ کو کہا قوم کو جا کر ڈرا ذرا
اس نے کہا کہ خود ہی میں ڈرتا ہوں اے خدا
سینہ ہے تنگ زباں میں بلاغت نہیں مری
جھٹلاتے ہیں ہارونؑ کو بھی بھیج تو وحی
اے رب مرے اب ہو گیا ہے مجھ سے اک گناہ
مجھ کو وہ مار دیں گے جب جب پتہ چلا
فرمایا کہ فرعون تک دونوں ہی جاؤ گے
اور ساتھ اپنے ہر جگہ مجھ کو بھی پاؤ گے

بتلاؤ گے اسے کہ خدا کے رسول ہو
اس قوم کو تو ساتھ ہمارے ہی بھیج دو
کی ہم نے پرورش تری فرعون نے کہا
تو بھی تو ساتھ ہمارے ہی اک عمر ہے رہا
اور آج کیسے تو برا ناشکرا ہو گیا
موسیٰ نے کہا جب تو میں بھٹکے ہوؤں سے تھا
میں بھاگا تھا اعمال سے تیرے تھا جب ڈرا
پھر مجھ کو اک رسول خدا نے بنا دیا
تو نے تو اپنی قوم بنا رکھی ہے غلام
کیا اپنے اک احسان کا تو نے دیا انعام
فرعون نے پوچھا کہ ہے کیا رب العالمین
موسیٰ نے کہا جس کے ہیں یہ آسماں زمین
فرعون میری بات کا کر لو یہ تم یقین
ہوں رب کے میں پیغام سے بھیجا ہوا امین
اجداد کے خدا کو برا کہہ رہا ہے جو
کیسے کہیں کہ رب کا پیمبر بنا ہے وہ
بولے وہ برملا کہ دیوانہ رسول ہے
طاعت ہمیں بھی کب بھلا اس کی قبول ہے
شرق اور غرب کا بھی تو رب ہے مرا خدا
کیا بات کو میری نہیں ہے عقل سے سنا
فرعون بولا میرے سوا کون ہے خدا
کر دوں گا قید گر یہ دوبارہ یہاں کہا
موسیٰ نے کہا واضح دلیل ایک لاؤں گا
اللہ کی نشانیاں تجھ کو دکھاؤں گا
فرعون بولا سچا ہے تو اک دلیل لا
اور ہم کو اپنے رب کی تو پہچان بھی کرا

موسیٰ نے اپنا اس جگہ پھینکا تھا جب عصا
وہ دیکھتے ہی دیکھتے اک اژدھا بنا
موسیٰ نے ہاتھ اپنا بغل سے نکالا تھا
تو وہ سفید نور سے روشن تھا ہو گیا
فرعون نے سرداروں سے اپنے یہی کہا
یہ جادوگر بڑا ہے نہیں اس میں کچھ شبہ
یہ چاہتا ہے جادو سے تم کو نکال دے
ہم بھی ہیں کرتے مشورہ اب جادوگروں سے
جادوگروں کو اس نے وہاں جمع کر لیا
سارے اکٹھے ہوں یہاں اس نے انہیں کہا
جادوگروں نے پوچھا کہ ہم کو ملے گا کیا
ہو جاؤ مقرب میرے یہ اس کا ہے صلہ
موسیٰ نے کہا ڈال دو جو بھی ہے ڈالنا
پھینکیں انہوں نے رسیاں اور جو تھی لاٹھیاں
وہ سانپ بن کے سارے وہاں دوڑنے لگے
موسیٰ کی طرف سارے یونہی دیکھنے لگے
پھینکا جو عصا موسیٰ نے وہ اژدھا بنا
اور ایک پل میں سارے ہی سانپوں کو کھا گیا
سجدے میں گر گئے اسی لمحے وہ جادوگر
کہنے لگے ایمان لائے ہم رسول پر
وہ ربُ العالمین ہے اپنا وہی خدا
ہارونؑ اور موسیٰ کا یکتا وہی خدا
میرے بغیر پوچھے ہی لے آئے ہو ایمان
سولی چڑھاؤں گا تمہیں لے لوں گا سب کی جان
کٹواؤں ہاتھ پاؤں مخالف میں سمت سے
تاکہ مخالفت کا تمہیں علم ہو سکے

وہ بولے اپنے رب کی طرف لوٹ آئے ہیں
واپس نہ اب تمہاری طرف لوٹ ہم سکیں
رب اس کو مانا ہم نے خطائیں وہ بخشے گا
پہلے ایمان لائے صلہ اس کا وہ دے گا
موسیٰ کو وحی کی کہ نکل جاؤ یہاں سے
ایسی جگہ بھی پہنچو کہ پکڑیں نہ وہاں سے
فرعون نے لوگوں کو ٹھکانوں سے نکالا
بتلایا انہیں آج تک میں نے تمہیں پالا
سورج نکلنے تک تھے فرعونی پہنچ گئے
موسیٰ کے ساتھیوں کے مقابل وہ جا ہوئے
اصحاب موسیٰ بولے کہ پکڑے گئے ہیں ہم
موسیٰ یہ بولے اس کا بھی کوئی کرے نہ غم
اللہ ساتھ اپنے ہے وہ سب بتائے گا
اور ان سے بچ نکلنے کا رستہ بنائے گا
موسیٰ کو وحی کی کہ عصا پانی پہ مارو
مارا جو عصا پھٹ کے سمندر ہوا تھا دو
اک صاف ستھرا راستہ تھا درمیاں بنا
پانی پھٹا پہاڑ کی صورت وہ جم گیا
موسیٰ کے ساتھی سارے وہاں سے گزر گئے
فرعونی پاس آئے تو سارے غرق ہوئے
رب نے دکھائی دنیا کو اپنی نشانیاں
اور اب بنا رہے ہیں یہ ساری کہانیاں
رب آپ کا غالب ہے رحم کرنا جانتا
منکر ہوا جو حکمِ خدا کب ہے مانتا
پیتا یہ ابراہیم کی ان کو سنایئے
پوچھا جو اپنے باپ سے یہ تو بتایئے

کس کے پجاری آپ ہیں یہ ہم ہیں پوچھتے
وہ بولے ہم پجاری ہیں بتوں کو پوجتے
پوچھا یہ ابراہیم نے سنتے ہیں یہ پکار
نفع ضرر بھی دیتے ہیں یا ہیں یونہی بے کار
وہ کہنے لگے پوجتے اجداد تھے انہیں
ہم ان کو پوجتے ہیں وہ تھے پوجتے جنہیں
بولے یہ براہیم کہ دشمن ہیں سب مرے
بس رب العالمین ہی میرا ہے وہ کہے
پیدا کیا ہے جس نے وہ خالق ہے مرا رب
وہ رہنمائی کرتا ہے یہ جان لیں گے سب
بیمار ہوں اگر میں تو بخشے وہی شفا
اور روزِ قیامت مری بخشے گا ہر خطا
ہوں اس کا بندہ وہ نہیں دے گا مجھے سزا
بندہ ہوں میں تمہارا تمہی سے ہوں مانگتا
اے رب مرے تو حکمتیں کرنا مجھے عطا
اور ساتھ صالحین کے تو مجھ کو دے ملا
آئندہ نسلوں میں میری ایسی ہوں زبانیں
جو دے سکیں گواہی میری سچ کی زبان میں
دے بخش میرے باپ کو اے میرے خدایا
بے شک تھا گمرہوں میں تو نے اسے پایا
جس دن اٹھائے جائیں گے سب لوگ دوبارہ
رسوائی کے عذاب سے ہم سب کو بچایا
جس دن اولاد و مال نہ بخشے گا کچھ نفع
کام آئے قلب صاف جو ہے رہنما ہوا
جنت کو متقین کے کر دیں گے ہم قریب
دوزخ بنائی جائے گی گمراہوں کا نصیب

پوچھیں گے کہ معبود تمہارے کہاں پہ ہیں
کیا کر سکیں مدد وہ تمہاری جہاں پہ ہیں
پھینکیں گے گمراہوں کو دوزخ میں ہم اوندھا
ابلیس کے لشکر بھی وہاں ہوں گے صف آرا
جھگڑا وہاں پہ ایک کھڑا سارے کریں گے
مانیں گے سب کہ ہم تو بڑی گمرہی میں تھے
ہم نے تمہیں خدا کے برابر کھڑا کیا
تم نے ہمیں ہے اس کا یہ اچھا صلہ دیا
اب کوئی بھی کرتا نہیں ہے اپنی سفارش
ہے اپنے ساتھ کی گئی کتنی بڑی سازش
کوئی بھی نہیں دوست جو غم خوار بنے اب
اک بار لوٹ جانے کا موقع جو دے دے رب
جیسے کہا ہے ویسے گزاریں گے ہر اک دن
وعدہ یہ ہمارا ہے کہ بن جائیں گے مومن
اس میں چھپا کے رکھی ہیں ہم نے نشانیاں
ایمان یہ نہ لائیں گے کہتے کہانیاں
بے شک عزیز رب ہے وہی ہے بہت رحیم
کرتا کرم ہے سب پہ نہایت ہے وہ کریم
اس طرح قوم نوح نے تھا جھٹلایا نبی کو
اللہ کے عذاب سے ڈرتے نہیں تھے وہ
نوح نے کہا امین ہوں رب کا رسول ہوں
طاعت کرو مری کہ میں لایا اصول ہوں
تبلیغ کر رہا ہوں اجر مانگتا نہیں
ذمے ہے رب کے سب ہی مگر جانتا نہیں
اللہ سے ڈرو اور اطاعت کرو قبول
ہو جائے رب کی راہ میں تم سے کوئی نہ بھول

وہ پیروی پہ نوح کی راضی نہ ہوئے تھے
اور پیروکار نوح کے کم تر سے لگے تھے
نوح نے کہا عمل کا مرے رب کو ہی ہے علم
عاجز ہوں اور ڈرتا ہوں پاتا ہوں خود میں حلم
وہ کہتے رہے ہم تجھے سنگسار کریں گے
اور بات تیری کوئی بھی ہرگز نہ سنیں گے
جھٹلا رہے ہیں رب تجھے یہ نوح نے کہا تھا
تو ان کے میرے درمیاں اب فیصلہ فرما
مومن جو میرے ساتھ ہیں ان کو نجات دے
رب نے کہا کہ کشتی میں تو ان کو ساتھ لے
سب کو ڈبویا اور تھے مومن بچا لیے
اعمال کے صلے تھے انہوں نے تو پا لیے
غالب رحیم سب کو دکھاتا نشانیاں
اور باقی سب تو یوں ہی ہیں قصے کہانیاں
اس طرح قوم عاد نے جھٹلایا نبی کو
جب ہود نے کہا تھا کہ اللہ سے ڈرو
بھیجا رسول اس نے اطاعت کیا کرو
اس کا نہ اجر کوئی بھی مجھ کو دیا کرو
میرا تو اجر میرے خدا کے ہی پاس ہے
اس کا عظیم حکم ہی تو مجھ پہ خاص ہے
تم اونچی جگہ ایک بناتے ہو یادگار
محلوں پہ اور تماشے پہ ہے تم کو اختیار
تم سوچتے ہو یاں پہ ہمیشہ ہی رہو گے
اور سرکشی کے ساتھ ہمیشہ ہی جیو گے
اللہ سے ڈرو تو اطاعت کرو مری
طاقت تمہاری جس نے ہے کچھ اور بڑھا دی
چوپائیوں باغ بیٹوں میں جسموں میں بڑھایا
ہیں تم کو خدا سے ہی ڈرانے کو ہوں آیا
روزِ حشر سے تم کو ڈراتا ہوں کافرو
باتوں کو میری غور سے تم سب سنا کرو
تم وعظ کرو یا کہ کرو ہم کو نصیحت
کچھ واسطے ہمارے نہیں ہے تیری وقعت
پہلے بھی اس طرح سے رہی لوگوں کی عادت
ہم پر عذاب بھیجے بھلا کس کی ہے جرأت
اس قوم نے جھٹلایا تو بھیجا گیا عذاب
رب نے ہلاک کر کے کیا خانہ پھر خراب
بے شک عزیز رب ہے وہی ہے بہت رحیم
کرتا کرم ہے جس پہ وہ چاہے مرا کریم
ایسے ثمود قوم نے جھٹلایا نبی کو
فرمایا اُن سے صالح نے اللہ سے ڈرو
بھیجا رسول اس نے اطاعت کیا کرو
اس کا نہ اجر کوئی بھی مجھ کو دیا کرو
میرا تو اجر میرے خدا کے ہی پاس ہے
اس کا عظیم حکم ہی تو مجھ پہ خاص ہے
کیا تم کو یاں کی چیزوں میں پر امن چھوڑ دوں
کیا باغوں چشموں کھیتیوں میں تم کو موڑ دوں
واں اُگتی ہیں کھجوریں شگوفے بھی نرم ہیں
اور لوگ عیب جوئی بھی باہم کیا کریں
اترا کے جبل کاٹ کے تم گھر ہو بناتے
اور کارنامے اپنے ہو پھر سب کو دکھاتے
اللہ سے ڈرو اور اطاعت کرو مری
جو حد سے بڑھے اس کو نہیں سننا کبھی بھی

فتنہ فساد کرتے ہیں اصلاح نہیں کرتے
یہ بھی تو کسی طور خدا سے نہیں ڈرتے
وہ بولے سحر کرتا ہے تو سحر زدہ ہے
ہم جیسا ہی بشر ہے تو رسول بنا ہے
بس تو ہمارے واسطے کوئی نشانی لا
اک معجزہ خدا کا ہمیں بھی تو دے دکھا
رب کی رضا سے اونٹنی کا معجزہ ملا
نیت بُری سے کوئی نہ اس کو چھوئے کہا
کچھ دن تمہاری باری ہے پینے کے واسطے
پھر باری اونٹنی کی کہ پانی وہاں پیئے
مانا نہیں انہوں نے اور ایسا نہیں کیا
اس کی پکڑ کے ٹانگوں کو کاٹا بُرا کیا
ایمان لانے والے نہیں اس میں تھے اکثر
بھیجا عذاب رب نے بھی پھر ان پہ سراسر
بے شک عزیز رب ہے وہی ہے بہت رحیم
کرتا کرم ہے جس پہ وہ چاہے مرا کریم
اس طرح قوم لوط نے جھٹلایا نبی کو
سمجھایا اطاعت کرو اللہ سے ڈرو
میں ہوں امین اجر نہ مجھ کو کوئی قبول
وہ دے گا اجر جس نے بنایا مجھے رسول
مردوں کے پاس جاتے ہو تسکین کے لیے
تسکین نہیں پاتے ہو بیوی کو چھوڑ کے
رب نے تمہارے واسطے بیوی بنائی ہے
حد سے گزر گئے ہو یہ کیسی بڑائی ہے
تجھ کو نکال دیں گے اگر باز نہ آیا
اپنے عمل کو ہم نے بہت ٹھیک ہے پایا

دشمن ہوں میں تمہارے عمل کا یہ لو پرکھ
اے رب برے عمل سے بچا کر ہمیں تو رکھ
رب نے پھر اہلِ لوط کو اس سے نجات دی
بس ایک بڑھیا بچ گئی پیچھے جو رہ گئی
اس قوم پہ بھی ہم نے اتارا بہت عذاب
بارش بھی کی تھی پتھروں کی ہم نے بے حساب
بے شک عزیز رب ہے بہت ہی رحیم ہے
کرتا کرم ہے جس پہ وہ چاہے کریم ہے
ایمان اکثر ان میں سے لاتے نہیں کبھی
اس واسطے عذاب کی ان کو سزا ملی
اس طرح قوم عاد نے جھٹلایا نبی کو
سمجھایا اطاعت کرو اللہ سے ڈرو
میں ہوں امین اجر نہ مجھ کو کوئی قبول
وہ دے گا اجر جس نے بنایا مجھے رسول
تم ناپ پورا کر کے دو شعیب نے کہا
تولو گے کم تو اس کا ملے گا تمہیں گھاٹا
تم سیدھی ترازو سے ہی تولا کرو سنو
تم لوگوں کی اس طرح سے اشیا نہ کم کرو
کرتے فساد دوڑو نہیں اس زمین میں
تم کو خدا نے پیدا کیا بہترین میں
کہنے لگے ہماری ہی طرح کا ہے بشر
ہے سحر کرتا ہم پہ یہ بنتا ہے جادوگر
جھوٹا خیال کرتے ہیں ہم تم کو اے نبی
سچا ہے تو آکاش سے ٹکڑا گرا کبھی
جو کرتے تم عمل ہو مرا رب ہے جانتا
مانی نہیں جو بات تو شعیبؑ نے کہا

پھر سائے والے دن کا بھی بھیجا گیا عذاب
بے شک خدا نے ان کا تھا خانہ کیا خراب
ایمان ان سے اکثر لاتے نہیں کبھی
اس واسطے عذاب کی ان کو سزا ملی
بے شک عزیز رب ہے بہت ہی رحیم ہے
کرتا کرم ہے جس پہ وہ چاہے کریم ہے
رب نے اتارا آپ پر اپنا قرآن ہے
روح الامین لائے اسے یہ ایمان ہے
دل پر اتاریں آپ کے قرآن کی آیات
تا کہ ڈرائیں آپ سنا کر خدا کی بات
کافی نہیں ہے کیا یہ نشانی ترے لیے
علما بھی اسرائیل کے ہیں جانتے اسے
نازل قرآن کرتے اگر عجمی پہ بھی ہم
ایمان نہیں لاتے اسے مانتے بھی کم
تکذیب کرنے والے دلوں میں بٹھا دیا
ان کو عذاب دیں گے انہیں یہ بتا دیا
اور ایک دن اچانک ٹوٹے گا پھر عذاب
چلائیں گے مہلت کے لیے سارے آنجناب
جلدی بہت عذاب کی سب نے ہے مچائی
ان کے لیے خدا نے یہ دنیا ہے سجائی
بے شک اٹھائیں لطف یہاں پر کئی برس
سامانِ عیش دنیا کا آئے نہ کام بس
اللہ نے ان کے واسطے بھیجا نبی کتاب
بتلایا تھا نبی نے کہ اترے گا اک عذاب
جو بستیاں تھیں کی گئیں قبل اس کے بھی تباہ
ہر ایک پہ نبی بھی بتانے کو تھا گیا

قرآن شیاطین نہیں لے کے ہیں آئے
اللہ نے رسول کو احکام بتائے
شیطان کو بخشی نہیں ہے رب نے یہ عزت
وہ دور سے بھی سننے کی کرتا نہیں جرأت
اللہ کے سوا کوئی بھی معبود نہیں ہے
یہ بات ہمیشہ ہی تو نبیوں نے کہی ہے
اب آپ بھی معبود کسی کو نہ کہیں گے
ورنہ عذاب والوں میں شامل ہی رہیں گے
احباب اقرباء کو ڈرائیں ذرا رسول
اللہ کو معبود بنا کر کریں قبول
شفقت کریں گے ان پہ ہی جو اِتباع کریں
اور بات ان کی پیار سے جھک کر سنا کریں
جو بات نہیں مانتے ان سے نبی کہیں
میں تو بری ہوں جی میں جو آئے وہی کریں
اللہ رحیم پر ہی کریں آپ توکل
اب ذمہ داری ان کی نہیں آپ پہ بالکل
وہ دیکھتا قیام و سجود آپ کا بھی ہے
ہیں جس کے ساتھ بیٹھتے اٹھتے وہ بھی دیکھے
خالق ہے رب وہی ہے سمیع اور علیم ہے
یہ جان لو کہ وہ ہی رحیم و کریم ہے
کیا جانتے شیطان کہاں پر ہیں اترتے
ہر جھوٹ گھڑنے والے کا دم وہ ہی ہیں بھرتے
شیطاں کی طرف کان لگائیں سبھی جھوٹے
ہیں پیروی شیطان کی گمراہ ہی تو کرتے
جو وادیاں خیال کی ہیں گھومتے شاعر
کرتے نہیں وہ کام جو کہتے ہیں سراسر

ایمان جو لائے ہیں وہ ہیں اُن سے ماورا
اعمال نیک کر کے کریں ذکر خدا کا
ظلم ان پہ گر ہوا تو بدلہ ہے پھر لیا
ظالم یہ جلد جانیں گے ان کی ہے کیا جگہ
اور اس جگہ پہ جلد وہ لوٹائے جائیں گے
اعمال کا اپنے وہ صلہ جلد پائیں گے

سورۃالنمل

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

قرآن اک کتاب ہے روشن آیات کی
مومن کو دیتی ہے یہ بشارت ثبات کی
قائم کریں نماز اور دیتے ہیں جو زکواۃ
رکھتے ہیں آخرت پہ یقیں مانتے ہیں بات
جو لوگ آخرت پہ یقیں بھی نہیں رکھتے
وہ پرکشش جہاں میں ہمیشہ ہیں بھٹکتے
بس ان کے لیے ہم نے بھی لکھا ہے اک عذاب
جو مانتے نہیں ہیں نبیؐ آپ کی کتاب
دنیا و آخرت میں ملے ان کو خسارہ
اور کر نہ پائیں اپنے لیے کوئی بھی چارہ
سکھلاتا آپ کو ہے قرآں آپ کا علیم
دنیا میں نہیں اس کے سوا کوئی بھی حکیم
موسیٰ نے دیکھی آگ تو بیوی سے یہ کہا
میں جا کے خبر اور انگارہ لاؤں گا
موسی جو پہنچے پاس تو آئی انہیں صدا
پوشیدہ جلتی آگ میں ہے نور کا دیا
ہو تم کو مبارک کہ تمہیں رب ہے مل گیا
ہے پاک رب العالمین یہ تو ہے جانتا
میں ربِ کائنات سبھی کو ہوں دیکھتا
موسیٰ ترا خدا ہوں میں کر تو نہ کچھ شبہ

ہوں غالب و حکیم عصا اپنا ڈال دے
موسیٰ نے عصا ڈالا تو حرکت اسے دکھے
سمجھا تھا اس کو سانپ وہ ڈر کر پلٹ گیا
تھوڑا سا پیچھے مڑ کے بھی اس نے نہیں تکا
اللہ نے پکار کر اس کو کہا موسیٰؑ
اللہ کا رسول کسی سے نہیں ڈرتا
ظالم جو ظلم کرتا ہے اور اس سے پھر بچا
نیکی کے بعد اس کو ملے گی نہیں سزا
خالق ہوں اور میں ہی غفور الرحیم ہوں
تو مجھ سے ڈر نہیں کہ نہایت کریم ہوں
اب ہاتھ اپنا اپنے گریباں میں ڈال لے
باہر نکال دیکھ چمکتا ہوا ملے
بخشے ہیں موسیٰ تجھ کو یہ میں نے ہی معجزات
بھیجا فرعون تک بھی انہیں معجزوں کے ساتھ
بے شک وہ سرکشی میں تھے حد سے بڑھے ہوئے
دیکھے جو معجزات تو جادو انہیں لگے
انکار کیا ظلم و تکبر کی وجہ سے
کامل ہوا یقین ملا سب ہے خدا سے
دیکھا فسادیوں کا ہوا کیسا تھا انجام
اور کس طرح سے ہم نے کیا ان کا اختتام
داؤد و سلیمان کو اک علم دیا خاص
کرتے وہ حمد اللہ کی کرتے تھے وہ سپاس
کہتے تھے مومنو پہ فضیلت ہمیں بخشی
جو کچھ ملا ہے ہم کو یہ رحمت ہے اسی کی
داؤد کا وارث بھی سلیمان بنا تھا
بولی ہے پرندوں کی سکھائی یہ کہا تھا

لشکر جنوں انسانوں پرندوں کے تھے جمع
تھی درجہ بندی ان کی ان کو تھا پھر گنا
جب چیونٹیوں کے بل کے وہ پہنچے قریب تھے
اک چیونٹی بولی بل میں گھسو یہ کچل نہ دے
ہیں بل یہاں پہ اس کو اس کی خبر نہ ہو
سب بل کی طرف بھاگ کے تیزی سے جا چھپو
چیونٹی کی بات سن کے سلیمان نے کہا
توفیق رب نے دی ہے کروں شکر میں ادا
انعام یہ اجداد پر میرے ہے کر دیا
میں کام کروں ایسے پسند کرتا جو خدا
رحمت سے نیک بندوں میں شامل مجھے فرما
ہر حال میں ہی لاؤں گا تیرا شکر بجا
سلیمان نے پرندوں کا جب جائزہ لیا
دیکھا جو اس نے واں پہ تو ھد ھد نہیں ملا
موجودہ نہیں ہے یا ہے غائب وہ ہو گیا
اس کو یہاں نہ ہونے پہ دوں گا کڑی سزا
کر دوں گا ذبح اس کو جو پائی نہ کچھ دلیل
بچ پانے کی نہ پائے گا وہ کوئی بھی سبیل
تھوڑے ہی عرصے بعد پھر ھد ھد بھی آ گیا
ہے پاس چیز میرے سلیمانؑ سے کہا
ایسی ہے چیز جس کا نہیں آپ کو پتا
عورت ہے راج کرتی یہاں پر بلا شبہ
ہے تخت و تاج ، بادشاہی بلاواسطہ
ہے اور بھی جہاں میں سب کچھ اسے ملا
سورج کو سجدہ کرتے ہیں اللہ کے سوا
شیطان نے دیا ہے اسے پرکشش بنا

اور راہ حق سے روک رہا ہے انہیں شیطان
اور چلتے ہدایت کے نہ رستے پہ ہیں انسان
اللہ کو ہی سجدہ روا جو ہے جانتا
پاتال میں چھپی ہوئی خبریں نکالتا
اللہ کے سوا کوئی بھی معبود نہیں ہے
معبود کا ٹھکانا تو بس عرشِ بریں ہے
بولے یہ سلیمان کہ ہم آزماتے ہیں
جھوٹ اور سچ کا اب تو پتا ہم لگاتے ہیں
تو خط میرا لے جا کے وہاں ڈال کر تو آ
دیتے جواب کیا ہیں وہ دیکھیں تو ہم ذرا
بلقیس نے درباریوں سے اپنے یہ کہا
مجھ کو گرامی نامہ سلیمان کا ملا
آغاز اس کا نام خدا سے کیا گیا
جو مہرباں رحیم ہے سمجھو بلا شبہ
لکھا ہے بڑی سرکشی اور آپ کا غرور
پاس آئیں مرے مان لیں گی رب کو بھی ضرور
بلقیس نے درباریوں سے مشورہ کیا
جب تک نہ ساتھ دو گے کروں گی نہ فیصلہ
ہم جنگجو ہیں اور ہے قوت ہمارے پاس
ہے اختیارِ فیصلہ تو بس تمہارے پاس
بستی میں کسی اور کی جب بادشاہ گیا
واں کے معززین کو رسوا بہت کیا
ہو سکتا اس طرح سے کریں یہ بھی یہاں پر
پیغام میں بھی بھیجتی ہوں ایک وہاں پر
ہدیہ ہماری طرف سے اک بھیجا جائے گا
قاصد جواب دیکھتے ہیں کیسا لائے گا

قاصد وہ ہدیہ لے کے سلیمان تک گیا
اللہ نے بہت مال ہے پہلے مجھے دیا
بہتر ہے تیرے مال سے جو رب کی عطا ہے
ہدیہ سنبھال رکھو بہت اس نے دیا ہے
جاؤ پلٹ کے اور یہ کر دو انہیں خبر
ان پر چڑھائی کر دیں گے میرے کئی لشکر
اور تم مقابلے کی بھی پاؤ گے نہ ہمت
ہم ملیا میٹ کر دیں ساری تری عزت
درباریوں سے اپنے سلیمان نے پوچھا
یاں تخت کو بلقیس کے کوئی دکھائے لا
اک جن نے کہا کام میں لاؤں گا میں طاقت
اُٹھنے سے قبل آپ کے لے آؤں گا میں تخت
وعدہ جو کیا اُس کا امیں میں بھی بنوں گا
میں ہوں وفا شناس کہوں جو وہ کروں گا
علمِ کتاب جس کو تھا اُس نے یہ کہا تھا
میں ہوں پلک جھپکنے سے پہلے اُسے لاتا
دیکھا جو تخت پاس تو شکرِ خدا کیا
بولا کہ بے نیاز ہے بے شک مرا خدا
جن سے کہا کہ تخت کی ہیئت کو بدل دو
بے راہ رو رہے یا ہدایت ہے پاتی وہ
ہے تخت میرا ایسا ہی جب آئی تو بولی
روداد ذرا سی بھی نہیں اس نے تھی کھولی
تھا علم مجھے اور میں لے آئی ہوں ایمان
تم جان لو میں ہو گئی تم جیسی مسلمان
کافر تھی اس کی قوم وہ گمراہ ہوئی تھی
معبود کے علاوہ پرستش بھی تھی کرتی

اس سے کہا محل میں داخل تو اب ہو جا
کھولی تھیں اس نے پنڈلیاں پانی اسے سمجھا
شیشوں جَڑا ہے محل سلیمان نے کہا
ایمان لانے پر ہمیں اُس نے عطا کیا
سورج کو ہے پوجا تو بڑا ظلم ہے کیا
سلیمان سے بلقیس نے یہ برملا کہا
طاعت کی سلیمان کی اللہ کو مانا ہے
رستہ یہی ہے سیدھا یہی میں نے جانا ہے
اہلِ ثمود کی طرف تھا صالح کو بھیجا
کافر یوں مومنوں سے کرنے لگے جھگڑا
صالح نے کہا کیوں ہو طلب کرتے برائی
مل جائے اس سے پہلے کہ تم کو بھی بھلائی
کرتے نہیں اللہ سے ہو مغفرت طلب
تا کہ کرم کرے یہاں تم پر تمہارا رب
بولے منحوس تم کو سمجھتے ہیں اے نبی
صالح نے کہا آزمائش تم پہ آ پڑی
اس شہر میں وہ سرغنے پھیلاتے تھے فساد
اصلاح کے بغیر سمجھتے تھے خود کو شاد
آپس میں فیصلہ کیا شب خون مار لیں
اور وارثوں کے سامنے سچے بھی ہم بنیں
کہہ دیں کہ ہم وہاں پر موجود ہی نہ تھے
ہم ایسے راستے پہ کبھی بھی نہیں چلے
اپنی طرف سے چال بڑی ایک چل گئے
اور چال چلی ہم نے تو نقشے بدل گئے
ان سرغنوں کی قوم کو برباد کر دیا
ویران ہوئے گھر کہ ظلم انہوں نے کیا

عبرت نشان ان کے لیے لوگ یہ بنے
جو لوگ رب کے بارے میں کچھ جانتے نہ تھے
ان کو ملی نجات کہ جو رب سے تھے ڈرے
ایمان لائے اور سیدھی راہ پر چلے
اور یاد کرو لوط نے جب قوم سے کہا
تم ہو گئے ہو دیکھ لو کتنے ہی بے حیا
مردوں کے پاس جاتے ہو عورت کو چھوڑ کر
ملتا ہے کیا یہ ضابطے فطرت کے توڑ کر
تم کر رہے ہو سارے جہالت کا کام ہی
اس کا جواب کوئی نہ تھا ان کے پاس بھی
بولے کہ آلِ لوط کو یاں سے نکال دو
کہتے ہیں بڑے پاک ہیں اور ہم ہیں صاف گو
پھر ہم نے اہل خانہ کو ان سے نجات دی
بس ایک بیوی ان کی تھی جو پیچھے رہ گئی
برسائیں ان پہ پتھروں کی ہم نے بارشیں
جو ہیں حرام کرتے وہ بالکل نہ بچ سکیں
ہے حمد ساری بس صرف اللہ کے لیے
بھیجو سلام بندوں پہ جو رب نے ہیں چنے
کوئی نہیں جہاں میں اللہ سے بہتر
تو اس لیے کسی کو نہ اس کا شریک کر

---امن خَلق---

معبود باطلہ کبھی بہتر نہیں ہوئے
رب نے زمین و آسمان پیدا ہیں کر دیے
اس نے ہی آسمان سے پانی اتارا ہے
باغ اور درخت اگائے زمیں کو سنوارا ہے

کوئی بھی ایسا کرنے کی قدرت نہیں رکھتا
کوئی بھی برابر نہیں اللہ کے ٹھہرتا
یہ لوگ سمجھتے ہیں خدا غیر خدا کو
بتوں کو پوج، دیتے ہیں آواز سزا کو
اللہ نے زمین میں نہریں بنائی ہیں
باغات بھی لگائے ہیں فصلیں اگائی ہیں
رکھی ہے ایک آڑ سمندر پہاڑ میں
اک دوسرے کے دونوں مدد گار بن سکیں
اللہ کے ساتھ اور بھلا کون ہے الہٰ
بتوں کو چاہتے کبھی رب کو نہیں چاہا
مجبور کی لاچار کی کرتا دعا قبول
سنتا پکار کو ہے بندوں کی وہ رسول
تکلیف دور رب کرے بت تو نہیں کرتے
وہ تو پکار اور دعا بھی نہیں سنتے
انساں کو جانشین بنایا اسی نے ہے
معبود صرف وہ ہی ہے تم کیوں نہیں سمجھے
اللہ خشک و تر میں دکھاتا نہیں ہے راہ
بارش سے پہلے وہ ہے ہوائیں بھی بھیجتا
اللہ کے سوا کوئی معبود بھلا کب
اس کا شریک اور کسی کو بناتے جب
تخلیق کار بت نہیں خالق ہے مرا رب
دوبارہ اٹھائے وہی، وہ مار دے گا جب
دیتا ہے رزق تم کو زمیں آسمان سے
معبود کوئی اور ہے کب یہ ہیں سمجھے
کہتے دلیل اپنی کوئی آپ لائیے
رب غیب جانتا ہے ان کو بتائیے

نہ جانتے قبروں سے اٹھائیں گے ان کو کب
خود ساختہ معبود جنہیں مانتے یہ رب
کچھ آخرت کے بارے میں کب علم ہے انہیں
شک و شبہ نے اندھا بھی ہے کر دیا جنہیں
مٹی میں جو مل جائیں گے اجداد ہمارے
پھر کیسے اٹھائیں انہیں اللہ تمہارے
وعدہ یہ ہمیشہ ہی تو ہم سے کیا جاتا
افسانہ یہ ہر ایک نبی آ کے سناتا
کہہ دیجیے سفر کرو ساری زمین کا
دیکھو گے تم انجام بھی پھر منکرین کا
غم ان کے مکر پر کریں مت آپ اے نبی
کہیے وہ وعدہ پورا کیا ہے خدا نے بھی
کیا ہے تمہیں عذاب کی جلدی بہت سنو
ہو سکتا ہے قریب بہت ہی تمہارے ہو
اللہ فضل کرتا جو کرتے ہو شکر ادا
ناشکرے ہو کے پاتے نہیں وہ کبھی بھلا
جو سینے میں چھپاتے ہو وہ رب ہے جانتا
ظاہر ہوا ہے جو بھی وہ رب سے نہیں چھپا
کوئی بھی شے جہاں بھی ہے جیسے چھپی ہوئی
ہر چیز لوح پر ہے خدا نے لکھی ہوئی
قرآن واضح کرتا ہے یہ اسرائیل پر
کرتے ہیں اختلاف یہ جس بات میں اکثر
یہ مومنو کے واسطے رحمت خدا کی ہے
اتری یہ آسماں سے ہدایت خدا کی ہے
رب ان کے درمیان کرے فیصلہ ضرور
غالب ہے علم والا وہی ہے بہت غفور

حق پر ہیں آپ یونہی توکل کیا کریں
بے کار باتیں آپ نہ ان کی سنا کریں
مُردوں کو آپ کچھ نہیں سکتے نبی سنا
بہروں نے بھی پکار کو تیری نہیں سنا
اندھوں کو گمرہی سے بچا سکتے کب ہیں آپ
پھر جائیں تو لوٹا کے نہیں لا سکے ہیں آپ
مومن ہی آپ کی تو سنیں گے مرے نبیؐ
ان سے ہی بات حق کی کہیں گے مرے نبیؐ
جب قول ان پہ واضح ہمارا ہے ہو گیا
پھر ان کو اک زمین سے ہے جانور ملا
وہ جانور کلام کرے گا یہی کہو
آیات پہ یقین کریں گے نہ یہ سنو
سب اُمتوں سے ایک نکالیں گے ہم گروہ
آیات کو جھٹلا کے گروہ بندی تم کرو
حتیٰ کے روزِ حشر اکٹھا کریں انہیں
آیات کو جھٹلایا تھا ان سے یہ ہم کہیں
وہ علم سے احاطہ کبھی اس کا کر سکے
بتلاؤ اب کہ دنیا میں کیا کرتے تم رہے
اس ظلم کی وجہ سے عذاب ان پہ آئے گا
اور کوئی شخص ان میں سے کب بول پائے گا
دیکھا نہیں کہ رات بنائی آرام کو
روشن بنایا دن کہ کرو اپنے کام کو
اس میں نشانیاں ہیں جو ایمان لائے ہیں
ان لوگوں نے ہی اللہ کے انعام پائے ہیں
گھبرا کے سب اٹھیں گے جب پھونکا جائے صور
بن کر حقیر جائیں گے اللہ کے حضور

جامد نہیں رہیں گے وہاں پر پہاڑ بھی
وہ بادلوں کی طرح سے چلنے لگیں سبھی
کاریگری خدا کی دیکھو گے اے نبیؐ
ہر چیز کتنی پختہ اور مضبوط بنی تھی
وہ با خبر ہے اس سے جو کرتے رہے ہو تم
تم اس کو چھوڑ کر نہیں ہو سکتے کبھی گم
جو شخص نیکی لائے گا بدلہ اسے ملے
بے خوف ہو گا اور نہ گھبراہٹ ہو اسے
جو شخص بدی لائے گا وہ آگ میں گرے
اور عملِ بد کی اُس کو سزا ایسے ہی ملے
اعمال کا ہی بدلہ ملے گا تمہیں یہاں
جو بویا وہی کاٹنے جاؤ گے واں وہاں
کہہ دیجیے مجھے تو یہی اس نے کہا ہے
رب کی ہی عبادت کا مجھے حکم ملا ہے
مکہ شہر کو رب نے ہے بخشی بڑی حرمت
ہو جاؤں مسلمان ملی مجھ کو ہے عزت
اللہ کا ہے حکم کروں میں بھی تلاوت
اللہ مجھے بخشے گا پھر اپنی ہدایت
ہر شخص ہدایت کا بھی پائے گا فائدہ
جو کچھ ملا ہے ذات کے ہی واسطے ملا
جو مانتا نہیں ہے تو سمجھو اسے گمراہ
کہہ دیجیے کہ میں تو خدا سے ڈراؤں گا
کہہ دیجیے کہ رب کے لیے ہے مری ثنا
وہ جلدی ہی نشانیاں اپنی دکھائے گا
بدلہ ملا ہے کس کا یہ پہچان لو گے تم
اچھا برا ہے کون وہاں جان لو گے تم

اعمال سے تمہارے تو غافل نہیں ہے رب
کرتے رہے جو تم ہو وہی جانتا ہے سب

سورۃ القصص

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

بتاتا ہے تم کو یہ ربِ کریم
وہ ربُ العلیٰ ہے نہایت رحیم
بہت واضح قرآں کی آیات ہیں
کریں موسیٰ فرعون کی بات ہیں
بتائیں تمہیں مومنوں کا بھی حال
جنہیں رب نے بخشا جہاں میں کمال
مصر میں کی فرعون نے سرکشی
گروہ اس نے واں پر بنائے کئی
تھا اس میں گروہ اسرائیلی بنا
بہت ہی ضعیف اس کو تھا کر دیا
ذبح کرتا ان سب کے بیٹوں کو وہ
کہا بیٹیوں کو ہی زندہ رکھو
بلاشبہ وہ اک فسادی ہی تھا
خدا احساں مظلوم پر چاہتا
وہ چاہتا تھا وارث بنائے انہیں
بنا پیشوا وہ بٹھائے انہیں
انہیں دینا چاہتا تھا وہ اقتدار
کہ فرعون و ہامان ہوں زیرِ بار
دکھائیں ہاتھ ان کو یہ کمزور لوگ
نظر آئیں ان کو بھی اندر کے روگ

پلا دودھ موسیٰ کی ماں سے کہا
جو ہے ڈر تو دریا میں اس کو بہا
نہ غم کرنا تجھ کو ہی لوٹائیں گے
رسول اس کو اپنا بنا لائیں گے
اسے اہلِ خانہ اٹھا لائے تھے
وہ فرعوں کے غصے سے گھبرائے تھے
خطا کار فرعون و ہامان تھے
ملے موسیٰ اللہ کے فرمان سے
کہا بیوی نے ٹھنڈک ہے آنکھ کی
پئے قتل اس کو نہیں چھوڑوں گی
لیا اس کو میں نے ہے بیٹا بنا
سمجھ لو کہ ہم کو یہ دے گا نفع
ہوئے اپنے انجام سے بے خبر
ہوئی پرورش ان کی فرعوں کے گھر
نہ موسیٰ کی ماں کو تھا آتا قرار
ہو سکتا تھا کر دیتی وہ ہی اظہار
تو دل اس کا مضبوط ہم نے کیا
کہا رب پہ اپنے تو ایمان لا
کہا بہن سے ماں نے پیچھے تو جا
ہے پہنچا وہاں پر پتا تو چلا
کیا دودھ دائیوں کا ہم نے حرام
اور بھیجا تھا ماں کو بصد احترام
جو پایا اسے دل میں ٹھنڈک ہوئی
تو سچا ہے یہ بات رب سے کہی
حقیقت کوئی بھی نہ تھا جانتا
ہیں سب کام رب کے وہ ہے جانتا

جوانی کو اپنی پہنچ وہ گیا
شعور اُس کو رب نے کیا تھا عطا
جو ہو نیک دیتے ہیں اُس کو جزا
یہی اجر موسی کو ہم نے دیا
وہ داخل شہر میں تھا جس دم ہوا
کہ ہر شخص غفلت میں جب تھا پڑا
وہاں پہ گروہ دو تھے جو لڑ پڑے
وہ موسی سے بڑھ کر مدد مانگتے
گروہ اس میں سے ایک موسی کا تھا
مخالف کو موسی نے گھونسہ جڑا
وہ گھونسہ تھا اس پہ تو کاری پڑا
وہیں پہ ہی وہ شخص تو مر گیا
کیا قتل تھا عمل شیطان کا
وہ گمراہ کرتا ہے دشمن کھلا
کہا موسی نے ظلم میں نے کیا
مجھے مغفرت میرے رب کر عطا
تو کی معاف اللہ نے اس کی خطا
اور اس کی نہیں دی تھی کوئی سزا
بلا شبہ ہے بخشتا وہ رحیم
وہ خالق نہایت قوی اور کریم
کہا موسی نے رب نے بخشا انعام
میں ہرگز نہ مجرم کے آؤں گا کام
تو پھر ڈرتے ڈرتے صبح وہ اٹھا
اسی شخص نے اس کو دی پھر صدا
کہا موسیٰ نے تُو تو گمراہ ہے
ارادہ کیا کہ پکڑ لے اسے

کہا اس نے میرا بھی کر قتل تو
کہ کرتا ہے رہتا یہی قبل تو
تو چاہتا ہے جود و جفا ہی کرے
بے اصلاح یونہی تو پھرتا پھرے
کھڑا ساتھ دریا کے اک شخص تھا
وہ دوڑا ہوا آیا اس نے کہا
کہ دربار والے کریں مشورہ
تجھے قتل کر دیں یہ میں نے سنا
ہے بہتر یہی یاں سے تو بھاگ جا
سمجھ مجھ کو اپنا تو اک خیر خواہ
ڈرا سہا واں سے تھا موسیٰ چلا
کہا ظلم سے اب میری جاں چھڑا
وہاں سے کیا رخ جو مدین کا تھا
تھی امید دے گا ہدایت خدا
وہاں پر اسے ایک کنواں دکھا
مویشی کو پانی رہے تھے پلا
کھڑی لڑکیاں دو تھیں دیکھیں جدا
کہا لڑکیوں سے ہے کیا معاملہ
وہ بولیں کہ ہے باپ بوڑھا ہوا
تو یہ کام اپنے ہے ذمے لگا
مویشی کو ہم لائیں پانی پلا
مگر یاں پہ ہم کو نہ رستہ ملا
کہا موسیٰ نے گر مویشی یہ دیں
پلاؤں گا پانی جو مجھ سے کہیں
پلا کے وہ پانی الگ تھا کھڑا
ڈھلی شام رب سے یہ اس نے کہا

میں محتاج ہوں خیر نازل تو کر
کہ رحمت سے اپنی تو دامن کو بھر
پلٹ کر جو لڑکی چلی آئی تھی
وہ پیغام والد کا بھی لائی تھی
کہا اس نے والد بلائیں تجھے
کہ اجرت تجھے کام کی بھی ملے
تو موسیٰ نے سب ماجرا کہہ دیا
کہا ظلم سے نکلا اچھا کیا
کہا ایک بیٹی نے والد سے جا
کہ مزدوری پر آپ رکھ لیں اسے
لگے محنتی ہے پرکھ لیں اُسے
ہے طاقت بھی اس میں اور ہے بھی ذہین
اسے علم بھی ہے لگے بھی امین
کہا باپ نے بات سن کے ذرا
تو اک میری بیٹی سے کر لے نکاح
کرے نوکری گر یہ تو آٹھ سال
ذمہ داری تیری میں لوں گا سنبھال
اگر پورے دس سال کر پائے گا
ہمیں نیک اپنے لیے پائے گا
کہا موسیٰ نے مدتیں ہیں قبول
کبھی توڑے میں نے نہیں ہیں اصول
کوئی سختی مجھ پر کریں گے نہیں
ہے اللہ نگران میں ہوں یہیں
ہوئی پوری مدت تو موسیٰ چلا
لگی طور پہ آگ دیکھی کہا
یہیں ٹھہرو تم اے میری اہلیہ

خبر لاؤں یا آگ اس نے کہا
وہ وادی کے دائیں کنارے چلا
مبارک درختوں سے آئی صدا
یقیناً میں اللہ ہوں رب نے کہا
تو اے موسیٰ اچھی طرح سُن صدا
عصا ڈال دے اس کے رب نے کہا
بنا سانپ رینگا جو ڈالا عصا
وہ چند لمحوں میں کافی لمبا ہوا
پھری پیٹھ ڈر کر وہ پیچھے ہٹا
وہ تھا خوف میں مڑ کے کیا دیکھتا
کہا رب نے ڈرنا نہیں مجھ سے اب
میں ہوں امن والا بلا شبہ رب
کہا بغل میں ہاتھ اپنی تو ڈال
چمکتا ہوا دیکھے لے جب نکال
تجھے ہم نے بخشے ہیں دو معجزے
یہ لے کر تو فرعون سے جا ملے
بہت سر کشی میں بڑھی ہے وہ قوم
ہے ان کو تکبر اور اپنے پہ زعم
وہاں قتل مجھ سے تھا اک ہو گیا
مجھے قتل کر دیں گے گر میں ملا
میرا بھائی ہارونؑ بھی بھیج دے
مدد گار تاکہ وہ میرا بنے
فصیح ہے وہ تصدیق کر پائے گا
وہاں پر مجھے جو بھی جھٹلائے گا
قوی تجھ کو کر دیں گے بھائی کے ساتھ
لگا پائے گا نہ تجھے کوئی ہاتھ

وہاں پہنچو میری نشانی لیے
ہو غالب تمہیں کوئی کچھ نہ کہے
وہاں پہنچا موسیٰ نشانی لیے
سحر زدہ ہو کر وہ کہنے لگے
بہت ہی بڑا ہے کوئی جادوگر
اسے قابو کرنے کا آئے ہنر
نہ اجداد سے ہم نے اپنے سنا
کہا جو بھی اس نے یہ خود ہے گھڑا
کہا موسیٰ نے جانتا ہے خدا
مجھے ہے ہدایت کو بھیجا گیا
جو مومن کو انجام دکھلائیں گے
کہ بے شک نہ ظالم فلاح پائیں گے
یہ فرعون بولا میں معبود ہوں
کہ میں ہی یہاں سب کا مسجود ہوں
اے ہامان گارے کی اینٹیں بنا
انہیں پھر جلا کر محل کر کھڑا
پھر اس کے ہی اوپر میں چڑھ جاؤں جب
تو جھانکوں گا کس جگہ اس کا ہے رب
تھا بے شبہ جھوٹا سمجھتا اسے
جو کہتا یہ کب مانتا تھا مجھے
تکبر تھا فرعون نے جب کیا
غرق اس کے لشکر کو تھا کر دیا
سمندر میں پھینکا اٹھا کر اسے
یہ انجام ہی ظالموں کو ملے
بلاتے جہنم میں یہ سرغنے
ہے لعنت یہ بد حال ہو کر پھرے

اتارا تھا یوں ان پہ ہم نے عذاب
تو موسیٰؑ کو ہم نے بھی دی اک کتاب
بصیرت ہدایت کو شامل کریں
نصیحت اسی سے وہ حاصل کریں
وحی ہم نے موسیٰ پہ پھر خاص کی
تو پھر طور جو تھا وہاں مغربی
بہت امتیں ہم نے پیدا کریں
طویل عمریں ان کو عطا ہم نے کیں
نہیں آپ رہتے تھے مدین میں جب
تھے کرتے تلاوت کتابوں کی تب
ہمیشہ ہمیں نے ہے بھیجا رسول
ہدایت کا اپنا ہی ہے اک اصول
نہیں طور کو جانتے تھے نبی
نبوت جہاں موسیٰ کو ہم نے دی
وحی آپ پر جو بھی نازل ہے کی
ہے اس میں سراسر ہی رحمت بھری
ڈرائیں انہیں جو ہوئے بے اصول
نہیں ان پہ آیا تھا پہلے رسول
نصیحت ہدایت وہ حاصل کریں
میں معبود ہوں بس مجھ ہی سے ڈریں
جو اعمال بھیجے تھے ملتا صلہ
تو ہم سے یقیناً یہ کرتے گلہ
ہماری طرف کیوں نہ بھیجا رسول
کہ طاعت کو کرتے اسی کی قبول
تو پھر مومنوں میں سے ہو جاتے ہم
یہ کافر یہ منکر نہ کہلاتے ہم

تو ہم نے جو بھیجا بنا کر رسول
نہ فرمان مانا نہ قرآں قبول
اتارا جو قرآن کہنے لگے
تو موسی کی طرح سے لا معجزے
کیوں انکار اس کا نہ تھا جب کیا
یہ اب ان کے لب پر ہے کیسا گلہ؟
کہا یہ نبی ہے نرا جادوگر
ہیں منکر کریں کفر خم ٹھونک کر
بتا دیں انہیں آپ میرے نبیؐ
نہ قرآں سے بہتر صحیفہ کوئی
اگر کوئی تم کو ملی ہے کتاب
تو لے آؤ کر دو ہمیں لا جواب
اگر بات کوئی نہیں مانتے
تو خواہش کی ہیں پیروی کر رہے
اب اس سے بڑا کون گمراہ ہے
جو اپنی ہی خواہش کا مداح ہے
ہدایت ہے کب ظالموں کو ملی
نصیحت ہمیشہ ہے ان کو تو کی
جنہیں پہلے قرآن سی دی کتاب
وہ ایمان لاتے نہیں ہیں خراب
تلاوت کرے کوئی قرآں کی جب
اسے مانتے حق بھی کہتے ہیں سب
بلاشبہ ہم تو مسلمان ہیں
کہ پہلے سے ہی لائے ایمان ہیں
انہیں اجر اس کا ملے دو دو بار
کیا صبر سمجھا نہ تھا اس کو بار

بھلائی کا ہر دم ارادہ کریں
برائی کو وہ دور کرتے رہیں
دیئے رزق سے خرچ کرتے ہیں وہ
جو اچھا نہیں اس سے بچتے ہیں وہ
وہ سنتے نہیں ہیں کوئی لغویات
ہیں منہ موڑ لیتے غلط ہو جو بات
ہمارے لیے ہیں ہمارے عمل
جو تم نے کیا وہ تمہارے عمل
ہم اپنے خدا سے ہوئے ہم کلام
جو نہ سمجھیں ان پہ ہے اپنا سلام
ہدایت کی بابت نبی کہتا ہے
ہدایت ہمیشہ ہی رب دیتا ہے
ہدایت ملے جس کو وہ جانتا
وہ بندوں کو اپنے ہے پہچانتا
وہ کہتے کریں گے اگر پیروی
تو ہم کو اچک لے گا کوئی کبھی
انہیں ہم نے دی امن والی جگہ
حرم میں انہیں تو ملی ہے پناہ
جہاں ہم نے ہر طرح کے بھیجے پھل
نہیں جانتے کہ وہ جائیں سنبھل
ہلاک ہم نے کر دیں کئی بستیاں
جو تھیں اپنی دولت پہ اتراتیاں
چنانچہ یہ گھر بھی پڑے ہیں اجاڑ
یہ آباد تھے اب ہوئے ہیں کباڑ
ہمیں تو اب ان کے ہیں وارث ہوئے
نصیحت کے کلمات ہم نے کہے

یاں ناحق کسی کو مناتے نہیں
جو ظالم ہوں ان کو بساتے نہیں
تمہیں دنیوی زندگی کی عطا
جہاں کی ہے زینت یہی ہے متاع
وہ بہتر ہے جو کچھ خدا سے ملا
جو ہے پاس رب کے وہی دیرپا
تمہیں عقل آتی نہیں ہے مگر
کیا کرتے ہو اس کی بھی کچھ ہے خبر
کسی شخص کو گر تھا وعدہ کیا
تو وعدہ بھی ہم نے تھا پورا کیا
اسے بخش دی زندگی کی متاع
عذابوں کی ساعت لی اس سے اٹھا
قیامت کے دن یہ کہے گا خدا
کیا شرک جس کے لیے اس کو لا
اگر جرم ان پہ بھی ثابت ہوا
کہیں گے وہ شیطاں نے گمراہ کیا
اظہار برأت کریں گے وہی
عبادت ہماری کبھی بھی نہ کی
شریکوں کو اپنے پکاریں گے جب
جواب ان سے کوئی نہ پائیں گے تب
وہ سب دیکھ لیں گے عذابِ عظیم
ہدایت پہ چلتے تو ملتا رحیم
پکارے گا جس روز اللہ انہیں
نبی کے نہ احکام تم نے سنے
تو سٹی بھی گم ان کی ہو جائے گی
کوئی بات کرنی کہاں آئے گی

عمل نیک کر کے جو تائب ہوئے
جو ایمان لائے جو صائب ہوئے
فلاح پانے والوں میں ہوں گے وہی
جنھوں نے رسولوں کی تقلید کی
وہی پیدا کرتا جو رب چاہتا
پسند جن کو کرتا انہیں جانتا
شریک اپنے رب کا جو ٹھہراتے ہیں
وہی تو خدا سے سزا پاتے ہیں
ہے ظاہر و باطن کو وہ جانتا
وہی جانتا جو ہے دل میں چھپا
وہ معبود ہے اور وہی ہے الہٰ
کروں اس کی تعریف حمد و ثنا
ملے گا وہی جو ہے اس نے دیا
ہر اک شے پہ ہے حکم اس کا چلا
اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے
عطا جو کرے گا وہی پاؤ گے
قیامت تلک رات طاری کرے
تو ہے کون جو روشنی تم کو دے
قیامت تلک ہی اگر دن رہے
تو ہے کون جو رات کو لا کے دے
نہ کر پاؤ تم پھر تو ہرگز آرام
الہٰ ہے وہ اس کے ہی سارے ہیں کام
اسی نے بنائے ہیں رات اور دن
تم ہاتھوں پہ بھی ان کو سکتے ہو گن
بنی رات تاکہ ملے کچھ آرام
اور دن بھر کریں اس کے بندے بھی کام

سدا سلسلہ اچھا سوچا کرو
ہر اک حال میں شکر کرتے رہو
پکارے گا اک دن تمھیں پھر خدا
کہے گا شریکوں کو اب دیکھو لا
پھر ہر ایک امت سے لیں گے گواہ
کیا شرک لاؤ دلیلیں ذرا
جو حق بات ہے اس کو جانیں گے سب
کہ کہتا نہیں جھوٹ ہم سب کا رب
گھڑا جھوٹ جو بھی تھا گم ہو گیا
اور حق بات کو سب نے تھا سن لیا
تھا قارون بھی موسیٰ کی قوم میں
وہ ظالم بنا اپنے ہی زعم میں
خزانہ اسے اس قدر تھا دیا
اٹھا چابیاں چلنا مشکل ہوا
کہا قوم نے اتنا اترا نہیں
کہ اترانا بندوں کا شیوہ نہیں
تلاش اپنے رب کی تو کرتا رہے
کہ جس نے ہیں تجھ کو خزانے دیے
کیا اس نے احسان تجھ پر جو ہے
کہ احسان تو دوسروں پر کرے
یہ جھگڑا بڑھا نہ بڑھا تو گھمنڈ
فسادی خدا کو نہیں ہیں پسند
تو قارون بولا تجھے دوں بتا
خزانہ مجھے علم سے ہے ملا
کیا قارون کو یہ نہیں تھا پتا؟
کہ طاقتوروں کو نہ چھوڑے خدا

نہیں پوچھتا کہ کیا کیا گناہ
گناہ جانے انجانے سرزد ہوا
وہ مجرم کو ہرگز نہیں بخشتا
بہت کروفر سے وہ باہر چلا
جو چاہتے تھے دنیا انہوں نے کہا
مقدّر ہے کیا خوب قارون کا
ہوا عالموں کو تھا افسوس بھی
سنے گا نہ رب کچھ بھی اس کی کبھی
جو ایمان لائے کیا صبر بھی
بتایا اُنہیں اور دانش بھی دی
زمین میں دھنسایا تھا اس کا بھی گھر
کسی نے مدد کی نہ خود تھی خبر
اسے دیکھ کر تھا جنہوں نے کہا
ہمیں بھی تو کر مرتبہ یہ عطا
کشادہ جسے رزق چاہے وہ دے
جسے چاہے تنگی میں خالق رکھے
جو دیکھا تو پھر سب یہ کہنے لگے
کہ ہم بچ گئے اس طرح نہ دھنسے
نہیں کافروں کو ملے گی فلاح
کہیں بھی نہ پائیں گے ہرگز پناہ
بنی آخرت ہے انہی کے لیے
جو ہیں متقی نہ فسادی بنے
جو نیکی کرے گا صلہ پائے گا
برائی کا بدلہ بھی مل جائے گا
وہ اللہ جس نے ہے بھیجا قرآن
وہ انجام اچھا کرے اس کی مان

ہدایت پہ ہے کون سب جانتا
کھلی گمراہی کو بھی پہچانتا
کتابِ ہدایت ملی آپ کو
نہیں اس کی امید تھی آپ کو
مدد گار کفار کے نہ بنیں
اور حق کی ہی تبلیغ کرتے رہیں
کتابِ الٰہی ملی آپ کو
کہیں اس کی آیات کو مان لو
میں مشرک نہیں ہوں سنو مشرکو
نہیں مانتا اور معبود کو
اللہ وہی ہے وہی ہے خدا
یہاں جو بھی ہے سب ہے ہونا فنا
وہ خالق وہ مالک رہے گا سدا
ہر اک شے پہ ہے حکم اس کا چلا
اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے
جہاں جاؤ گے اس کو ہی پاؤ گے

سورۃ العنکبوت

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

کیا یہ سمجھ رہے ہیں یونہی چھوڑا جائے گا
کہہ دے گا کوئی جب کہ وہ ایمان نہ لایا
کیا یہ سمجھ رہے ہیں نہیں آزمائے گا
ناسمجھی کا مزا تو تمہیں رب چکھائے گا
پہلے بھی آزمایا تھا لوگوں کو خدا نے
بھیجے تھے انبیا بھی مگر وہ نہیں مانے
بولیں گے سچ تو ان کو بھی ظاہر کرے گا وہ
گر بولیں جھوٹ لوگ تو رسوائی دے گا وہ
اعمال جن کے نیک نہیں کیا ہیں سمجھتے
کہ رب کی زد سے ہم تو نکل جائیں گے بچ کے
بے حد ہی برا فیصلہ یہ لوگ ہیں کرتے
ہیں خود پرست لوگ یہ رب سے نہیں ڈرتے
جو رب سے ملاقات کی امید ہے رکھتا
وہ جان لے اللہ کا وعدہ بھی ہے سچا
سنتا بھی سب کی اور وہی جانتا بھی ہے
احوال سب دلوں کے وہ پہچانتا بھی ہے
کر کے جہاد اس میں سمجھتا ہے فائدہ
اللہ کی راہ میں جان جو دے کام آئے گا
اللہ بے نیاز ہے تم یہ بھی جان لو
تم اے جہان والو اسے اپنا مان لو

ایمان جو ہیں لائے عمل بھی کیے ہیں نیک
اُن کی برائیوں کو مٹا دیں گے ہم یہ دیکھ
اعمال بد ترین جنھوں نے بھی ہیں کیے
وہ مستحق ہیں اس کی سزا بھی انہیں ملے
کرنا سلوک اچھا سنو والدین سے
ہے فرض یہ کہ ان کو نہ تکلیف کوئی دے
ہاں گر شریک میرا وہ ٹھہرائیں کسی کو
تو بات ان کی ایسی نہ ہرگز کوئی سنو
ہے تم کو اجازت کہ اطاعت کو چھوڑ دو
کہتا جو رب ہے تم سے وہ ہی تم کیا کرو
واپس پلٹ کے میری طرف تم کو آنا ہے
کیسا عمل کرو گے یہ مجھ کو بتانا ہے
ایمان لائے نیک عمل جن کے ہیں رہے
ہم ان کو صالحین میں داخل بھی کریں گے
کہتے ہیں بعض اللہ پہ ہم لائے ہیں ایمان
تو کیوں نہیں خدا کی باتیں وہ لیتے مان
اللہ کی راہ میں جب انہیں ایذا کوئی ملے
اللہ کا عذاب ہے کیسا یہی کہے
آ جائے گر مدد تو ہیں کہتے سبھی نبی
ہم ہر گھڑی ہیں آپ کے تو ساتھ ساتھ ہی
جو کچھ جہان والوں کے سینے میں ہے چھپا
ہے رب تمہارا اس کو بہت خوب جانتا
ایمان جو لائے ہیں وہ ظاہر کرے گا رب
حربے منافقوں کے تو ظاہر کرے گا رب
کافر نے مومنوں سے ہمیشہ یہی کہا
گر پیروی کرو گے اٹھالیں گے ہم گناہ

کیسے گناہ کسی کا بھلا وہ اٹھائیں گے
جھوٹے ہیں اور جھوٹ کا بدلہ وہ پائیں گے
بوجھ اپنا ہو گا بوجھ بہت سے اٹھائیں گے
پوچھیں گے گھڑا جھوٹ تو کیسے بتائیں گے
رب جانتا ہے توڑنا ہر جھوٹے کا غرور
پوچھیں گے ہر عمل کے بھی بارے میں ہم ضرور
نوحؑ کو نبی بنا کے وہاں ہم نے بھیجا تھا
وہ ساڑھے نو سو سال تک اس قوم میں رہا
ظالم تھی قوم غور سے اُس نے نہیں سنا
طوفان نے ایسے حال میں اس کو پکڑ لیا
پھر نوحؑ کی کشتی والوں کو ہم نے نجات دی
دنیا کے واسطے تھی نشانی وہ اے بنی
بھیجا جو ابراہیمؑ کو اس سے تھا یہ کہا
کر رب کی عبادت کہ وہ معبود ہے ترا
خالق ہے تم اُسی سے ہمیشہ ڈرا کرو
بہتر یہ ہے کہ اس کو ہی معبود مان لو
تم پوجتے بتوں کو ہو اللہ کے سوا
گھڑتے ہو جھوٹ ہر گھڑی تم تو بلاشبہ
ہے اختیار کچھ بھی نہیں ان کو رزق کا
اللہ رزق دے گا کرو شکر تم ادا
اس کی طرف ہی لوٹ کے جانا تمہیں بھی ہے
اعمال کا بھی بدلہ تو پانا وہیں ہی ہے
پہلے بھی انھوں نے تھا جھٹلایا نبی کو
ہو آج تم بھی کام یہی کر رہے سنو
مرسل کا تو ہے کام کہ پیغام سنانا
جو رب بتا رہا ہے وہی سب کو بتانا

دیکھا نہیں کہ دنیا کو پیدا بھی کیا ہے
اور حکم پھر پلٹنے کا ہر اک کو دیا ہے
اللہ کے لیے یہ بہت آسان کام ہے
خالق ہے وہ اسی کو تو حاصل دوام ہے
گھومو پھرو زمین میں اور خود ہی دیکھ لو
پیدا وہ کرتا پہلی دفعہ کیسے ہے جانو
وہ مار کے دوبارہ تمہیں پیدا کرے گا
قادر ہے ہر اک شے پہ یہی اس کا فیصلہ
چاہے جسے عذاب دے اور چاہے بخش دے
سب ہی طرف رحیم کی لوٹائے جاؤ گے
اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے کہیں پر
یہ سب ہی آسمان و زمیں اس کا ہے ہنر
کوئی نہ مدد گار ہے یہ بات جان لو
کوئی نہیں ہے دوست مری بات مان لو
اللہ کی آیات سے منکر جو ہوئے ہیں
اللہ کی ملاقات سے منکر وہ ہوئے ہیں
اللہ کی رحمت سے ناامید جو جناب
ان کے لیے تیار کیا جا رہا عذاب
بس تھا یہی جواب براہیمؑ کے لیے
ہم قتل کریں گے یا جلا دیں گے بس اسے
اس کو نجات آگ سے تیرے خدا نے دی
ایمان والوں کے لیے مخفی ہے نشانی
تم نے بتوں کو اپنا ہے معبود بنایا
دنیا کی دوستی کی وجہ سے انہیں پایا
سب روز حشر دیکھو گے ان کی مخالفت
پھر ایک دوسرے پہ کریں گے سبھی لعنت

اس وقت کوئی تیرا مدد گار نہ ہو گا
کافر تو ہمہ وقت جہنم میں جلے گا
پھر لوطؑ براہیمؑ پہ ایمان تھا لایا
میں رب کی طرف کرتا ہوں ہجرت یہ بتایا
بے شک وہی خالق ہے نہایت رحیم ہے
بے شک وہی غالب ہے وہی تو حکیم ہے
اسحاقؑ اور یعقوبؑ عطا اس کو کر دیے
دے کر کتاب نبیوں میں رتبے سوا کیے
دنیا میں اجر ہم نے پیمبر کو دیا ہے
اور صالحین میں بھی شمار اس کو کیا ہے
جب ہم نے بھیجا لوط کو فحاش قوم پے
کہ ایسے کام پہلے کسی نے نہ کیے تھے
مردوں کے پاس جاتے ہو یہ کام ہے برا
ہو رستے کاٹتے سبھی یہ لوط نے کہا
سچا ہے گر تو کوئی عذاب ہم پہ لے کے آ
اُس نے کہا خدا سے کہ امداد تو فرما
بولے فرشتے ہم نے تباہ کرنی ہے بستی
بولے یہ براہیمؑ کہ یاں پر ہے لوط بھی
بولے فرشتے ہم بھی سبھی کچھ ہیں جانتے
جو لوطؑ کے ہیں ساتھ انہیں ہیں پہچانتے
بستی تباہ کر دیں گے ان کو بچائیں گے
باقی تو صلہ اپنی خطاؤں کا پائیں گے
رنجور لوط ہو گیا یہ بات جان کر
بولے فرشتے تو نہ کسی بات سے بھی ڈر
بے شک نجات ساتھیوں کو تیرے ملے گی
بس پیچھے تیرے اک تیری بیوی ہی رہے گی

اترے گا تیری قوم پہ اللہ کا عذاب
جو جانتا ہے سب سے ہی لیتا ہے وہ حساب
بستی کو ہم نے رکھا نشانی کے طور پر
عبرت کریں قبول سبھی اس کو دیکھ کر
مدین کی طرف بھیجا تھا ہم نے شعیب کو
اس نے کہا خدا کی عبادت کیا کرو
امید آخرت کی رکھو رب کو رکھو یاد
اور تم زمین میں نہیں پھیلاؤ کچھ فساد
جھٹلایا قوم نے تو پھر آیا تھا اک عذاب
پکڑا تھا زلزلے نے خدا نے لیا حساب
اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے تھے وہ
تدبیر کوئی بچنے کی کب کر سکے تھے وہ
ہم نے ہلاک کر دیا عاد و ثمود کو
دیکھو تباہ بستیاں اُن کی تو تم ڈرو
شیطان نے کیا تھا مزین اعمال کو
چھوڑی تھی سیدھی راہ سمجھتے تھے جب کہ وہ
قارون اور ہامان کو برباد تھا کیا
ظاہر نشانی دے کے تھا بھیجا گیا موسیٰ
انجام سے نہ بچ سکا ان میں سے کوئی بھی
کہ بات نبی کی نہ کوئی سب نے سنی تھی
بس اپنے ہی گناہوں نے برباد کر دیا
پتھریلی آندھیوں نے کسی کو تباہ کیا
چنگھاڑ نے کسی کو تھا آ کر پکڑ لیا
اور پھر کسی کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا
کچھ کو اٹھا کے غرق وہیں ہم نے کر دیا
جانوں پہ ظلم خود ہی انہوں نے تو تھا کیا

کچھ کار ساز اور بنائے جنھوں نے تھے
رب ان کی بھی مثال ہے مکڑی کی طرح دے
کس طرح سے گھر اپنا ہے مکڑی نے بنایا
اور سب سے ہی کمزور اسی کو بھی ہے پایا
جس کو پکارتے ہیں بھلا کب رحیم ہے
اے کاش جان سکتے کہ رب ہی حکیم ہے
غالب ہے اور حکمتوں والا ترا خدا
کیا ہو رہا ہے ہو گا سبھی کچھ ہے جانتا
سمجھانے کو مثال یہ دیتے ہیں سبھی کو
بس علم والے ہی تو سمجھتے ہیں اسی کو
اللہ نے بنائے زمین آسمان ہیں
بے شک وہی تو رب ہے یہ جس کے نشان ہیں
مومن کے لیے اس میں نشانی رکھی گئی
جو بات بھی قران میں اللہ نے کہی

---اُتل مآاُوحی---

تلاوت کریں آپ عالی جناب
وحی کی گئی آپ پر جو کتاب
نماز اپنی قائم کیا کیجیے
یہی حکم سب کو دیا کیجیے
بری بے حیائی سے روکے نماز
جو مانے نہیں اس کو پڑھتے ہیں شاز
کرے ذکر اللہ کا جو ڈرے
ہدایت اسی کی سبھی کو کرے
جو تم کرتے ہو ہے خدا جانتا
دلوں کے ہے بھیدوں کو پہچانتا

کرو بحث احسن طریقے سے تم
کریں ظلم خود پہ رہیں خود میں گُم
ہوں اہل کتاب ان سے ایسے کہو
ہے رب ایک اپنا ذرا تم سنو
تمھیں بھی خدا نے ہے بھیجی کتاب
ہمیں بھی خدا نے ہے بھیجی کتاب
ہم ایمان لاتے صحیفوں پہ ہیں
یہی تو ہیں میرے صحیفے کہیں
تو ہو تم بھی اور ہم بھی اہل کتاب
اتارا گیا ایک ہم پر نصاب
یقیناً وہ ایمان لے آئیں گے
اگر اس طرح ان کو سمجھائیں گے
جو منکر ہیں اس کو نہیں مانتے
نبی کو نہ رب کو ہیں پہچانتے
جو قرآن نازل نہیں تھا ہوا
قبل اس کے کچھ بھی نہیں تھا پڑھا
یہ خود ہاتھ سے تو نہ لکھا کبھی
اگر ایسا ہوتا تو شک کرتے بھی
یہ قرآن میں واضح آیات ہیں
بتائی پرانی روایات ہیں
اسے ان کے سینوں میں رکھا گیا
جنہیں علم اس کا ہے بخشا گیا
جو ظالم ہیں انکار اس کا کریں
کوئی بات نبیوں کی وہ نہ سنیں
کہیں وہ کہ لائے نہیں معجزہ
اسے کہتے ہو تم پیامِ خدا

کہیں اللہ دکھلاتا ہے معجزے
میں بتلاتا وہ ہوں جو اللہ کہے
نشانی تو ان کے لیے ہے کتاب
پڑھی جاتی ان کے لیے ہے شتاب
جو ایمان لائے تو رحمت ہوئی
یہ ان کے لیے ہے نصیحت بنی
گواہ کافی اللہ رہا درمیاں
اسی کا ہے سب کچھ جو دیکھا یہاں
جو ایمان باطل پہ لے آئے ہیں
خسارے بہت کفر میں پائے ہیں
بہت جلد یہ مانگتے ہیں عذاب
ہر اک چیز کا ہے مقرر نصاب
مقرر اگر وقت ہوتا نہ جب
عذاب ان کو آ کر اچک لیتا اب
اچانک ہی اک دن پکڑلے گا وہ
خبر تک بھی ان کو نہیں ہو گی تو
طلب یہ عذابوں کی کرتے رہے
جہنم ہے کافر کو گھیرے ہوئے
انہیں ایک دن ڈھانپ لے گا عذاب
مزہ پھر چکھائے گا یومِ حساب
اے ایمان والو وسیع ہے زمیں
عبادت مری ہی ہے کارِ حسیں
کبھی جب بھی تم موت کو پاؤ گے
ہماری طرف لوٹ کر آؤ گے
عمل نیک کر کے جو مومن ہوئے
تو ان کو بلاشبہ جنت ملے

وہ ہے باغ نہروں سے آراستہ
جو مومن ہے واں پر رہے گا سدا
ہے جو اجر نیکیوں کا رب نے لکھا
توکل سے اور صبر سے پائے گا
خدا سے ہی تو رزق ملتا رہا
نہ کوئی بھی ہے رزق لے کر پھرا
اٹھا کر پھریں رزق کب جاندار
ہے کھانے کو ملتا انہیں بار بار
یقیناً وہی ہے سمیع اور علیم
ہے مالک تمہارا رحیم اور کریم
زمیں آسماں اس کی تخلیق ہے
یہ چاند اور یہ سورج بھی تصدیق ہے
اگر آپ ان سے یہ پوچھیں رسول
کہیں گے یہ رب کے بنائے اصول
تو پھر کس لیے وہ بہک جاتے ہیں
بہکنے کی پھر وہ سزا پاتے ہیں
جسے چاہے دے رزق افراط سے
جسے چاہے تنگی سے روزی وہ دے
ذرا پوچھیے پانی برسائے کون؟
زمین مردہ میں زندگی لائے کون؟
تو بے شک کہیں گے کہ کرتا ہے رب
وہی پالتا ہے ضرورت ہو جب
کہیں شکر اُس کا نہیں کیوں کیا
نہیں عقل سے کام پھر کیوں لیا
تماشا ہے اک زندگی جان لو
اصل زندگی آخرت مان لو

تو اے کاش یہ راز سب جانتے
خدا کی حقیقت کو پہچانتے
کبھی کشتیوں میں جو ہوتے سوار
تو کافر بھی رب کو ہیں لیتے پکار
جہاں ساحلوں پہ سفینے لگیں
تو پھر شرک پر ہی وہ چلنے لگیں
وہ نا شکری ان نعمتوں کی کریں
مزے بھی اڑائیں نہ رب سے ڈریں
بہت جلد انجام جانیں گے وہ
بہت جلد آیات مانیں گے وہ
ہمیں نے ہے پر امن اُن کو کیا
حرم پاک ہے اُن کو بنوا دیا
اٹھا لیتے ہیں لوگ اطراف سے
جو باطل کو مانیں اور حق سے ہٹے
وہ ناشکری اپنے خدا کی کرے
اور اللہ پر جھوٹ جا کر گھڑے
تو ان کا ٹھکانا جہنم بنے
وہ رب کے مخالف جو چلنے لگے
جو اللہ کی راہ میں ہیں کرتے جہاد
وہ اللہ کی راہوں میں رہتے ہیں شاد
یقیناً خدا محسنوں کے ہے ساتھ
ہے ان کے سروں پر سدا رب کا ہاتھ

سورۃ الروم

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

الف لام میم آپ لکھتا رحیم
وہی ہے وہی سب سے بڑھ کر کریم
وہاں رومی مغلوب تو ہو گئے
تو ان سے خدا ان کا یہ ہے کہے
بہت جلد غالب تم آ جاؤ گے
فلسطین اور شام کو پاؤ گے
خدا کے لیے ہے بنا اقتدار
اسے اول و آخر ہے اختیار
تو خوش ہوں گے فتح پہ مومن ضرور
یہاں کافروں کا بھی ٹوٹے غرور
جسے چاہتا اللہ کرتا مدد
بنائے وہ اس کے لیے ہر سبب
خدا ہے بہت ہی عزیز و رحیم
مدد کرنے والا غفور الرحیم
کبھی اپنے وعدے سے پھرتا نہیں
جو کہہ دے وہ اس سے مکرتا نہیں
مگر اکثر اس کو نہیں جانتے
حقیقت کو اس کی نہ پہچانتے
بس اک ظاہری پہلو پر ہے نظر
ہوئی آخرت کی نہ ان کو خبر

نہیں غور کرتے نہ کرتے ہیں فکر
نہیں کرتے خالق کا ، مالک کا ذکر
اسی نے بنائے زمیں آسماں
مقرر کیا وقت ان کا یہاں
نہیں رب سے ملنے کا ان کو یقیں
کسی بات کو وہ سمجھتے نہیں
زمین میں جو گھومے پھرے جان لے
ہوئے ان سے پہلے جو انجام تھے
وہ قوت میں دولت میں زیادہ ہوئے
عرب کے یہ کفار کب جانتے
نشانی وہاں رب کی لائے رسول
ہدایت نہ کی پھر انہوں نے قبول
خود اپنے لیے تھے وہ ظالم بنے
خدا کب ہے ظالم جو یوں ہی کہے
برے کام ہر وقت کرتے رہے
خدا سے کہاں اپنے ڈرتے رہے
اڑایا تھا ٹھٹھا بھی ہر بات کا
اور انکار کرتے تھے آیات کا
خدا پیدا کرنے پہ قادر ہوا
وہ دوبارہ مردے کو دے گا اٹھا
تمہیں اپنی جانب وہ لوٹائے گا
یہی تو نبیؐ نے ہے آ کر کہا
تو پائیں گے جس دن وہ یومِ حساب
وہ مایوس ہوں گے کہ دیں کیا جواب
سفارش کریں گے نہ رب کے شریک
بنیں گے نہ ہرگز وہ اس میں فریق

قیامت کے دن سب الگ جائیں گے
الگ حق و باطل نظر آئیں گے
جو ایمان لائے بنے نیکوکار
انہیں ایک جنت ملے گی تیار
بہت خوش و خرم نظر آئیں گے
وہ جلوہ خدا کا وہاں پائیں گے
جھٹلائیں آیات کفار نے
سزا اس کی دی ان کو قہار نے
صبح شام تسبیح کیا تم کرو
ہر اک لمحے دم بس اسی کا بھرو
وہی زندہ کرتا ، وہی مارتا
وہی کام سارے ہے سنوارتا
وہی تو زمیں کو ہے تازہ کرے
وہی پھول پھل اس سے پیدا کرے
یہاں زندگی دے گا پالے گا وہ
تمہیں قبر سے پھر نکالے گا وہ
تمہیں اس نے مٹی سے پیدا کیا
لباسِ بشر میں ہویدا کیا
تیری نسل کو پھر بڑھایا گیا
ہے دنیا میں کیا یہ بتایا گیا
تمہارے لیے بیویاں دیں یہاں
کہ راحت کا سامان پاؤ وہاں
محبت اور رحمت رکھی درمیاں
پھلیں پھولیں نسلیں تمہاری یہاں
بلاشبہ اس میں ہیں ظاہر نشاں
دکھاتا ہے رب تم کو اپنا جہاں

زمیں آسماں کا ہے خالق وہی
اسی نے بشر کی ہے تخلیق کی
بنا شک اس میں نشانی چھپی
نشانی ہے یہ ظالموں کو ملی
نشانی بنایا دن اور رات کو
تو جھٹلاؤ کیسے ہر اک بات کو
تمہیں کام کرنے کو دن ہے دیا
بنی رات آرام کا سلسلہ
جو سنتے سمجھتے ہیں ہر بات کو
سمجھتے ہیں وہ رب کی آیات کو
ڈراتا ہے چمکا کے وہ بجلیاں
نظر آتے اس میں ہیں اس کے نشاں
وہ بادل کو برسائے پانی بھرے
جو بنجر زمیں کو بھی زندہ کرے
کیے اُس نے قائم زمین آسماں
وہ بس ایک مدت تلک ہیں یہاں
تمہیں بھی زمیں میں وہ لے جائے گا
پکارے گا باہر وہ لے آئے گا
زمین آسمانوں میں جو کچھ چھپا
سبھی کا ہے مالک یہ ربُ العلیٰ
اسی کی اطاعت گزاری کرو
ہمیشہ تم اپنے خدا سے ڈرو
کیا اس نے تخلیق تھا پہلی بار
وہ مارے اٹھائے نہیں اس پہ بھار
وہی رب وہی ہے نہایت کریم
وہی ہے سمجھ لو عزیز اور حکیم

ہر اک بات سمجھاتا تم کو علیم
مثالیں بھی تم میں سے دیتا حکیم
دیا رزق اس نے تمہیں جو یہاں
غلاموں کا حصہ ہے اُس میں نہاں
ہر اک چیز فطرت پہ پیدا ہے کی
کہ تبدیلی تخلیق میں کب ہوئی
یہی دین رب کا ہیں سب جانتے
مگر تم میں سے کچھ نہیں مانتے
سبھی دین پر اپنے قائم رہو
کوئی بھول انجانے میں مت کرو
نمازوں کو قائم کیا تم کرو
وہی رب ہے اس سے ڈرا تم کرو
نہ حق بات کرنے سے گھبرانا تم
کہیں مشرکوں میں نہ ہو جانا گم
بہت سوں نے ٹکڑے کیا دین کو
بنا ڈالے اس کے بہت سے گروہ
ہر اک نے الگ فیصلہ کر لیا
اسی کو سمجھ کر وہ خوش ہو گیا
پہنچتی ہے تکلیف جب بھی انہیں
تو رب سے ہیں کہتے ہماری سنیں
تو رب نے ہے رحمت پھر ان پر کری
وہ کرنے لگے شرک کی چاکری
جو چیز اپنی رحمت سے رب نے ہے دی
نا شکری اُسی کی انہوں نے ہے کی
اٹھالیں اگر آپ بھی فائدہ
تو رب کیا ہے یہ علم ہو جائے گا

دلیل ہم نے ایسی نہ نازل ہے کی
بتاتی جو ہو شرک ہوتا صحیح
وہ خوش ہوتے ہیں جب ملیں رحمتیں
عمل بد سے ملتی ہیں جب زحمتیں
تو فوراً ہی مایوس ہو جاتے ہیں
نہیں علم ان کو وہ کیا پاتے ہیں
جسے چاہے وہ رزق دل کھول دے
جسے چاہے اس کو ہے تنگی ملے
فراخی و تنگی انہیں کے لیے
جو ایمان لائے اور آگے بڑھے
نشانی رکھی مومنوں کے لیے
دکھا ان کو رستے سبھی ہیں دیے
قرابت کے حق کو ادا خود کریں
مسافر کو مسکیں کو حصہ بھی دیں
سبھی اپنی کچھ بہتری سوچ لو
جو اللہ کو پانے پہ آمادہ ہو
فلاح پانے والے یہی لوگ ہیں
انہی کے تو اللہ سے سنجوگ ہیں
نہ سود اپنے مالوں میں شامل کرو
کہ بڑھتا نہیں پاس اللہ کے وہ
اگر چاہتے ہو کہ رب کے بنو
زکوٰۃ اپنے مالوں سے دیتے رہو
تجارت جو رب سے کریں اے نبیؐ
ہدایت تو بس ہے انہی کو ملی
خدا نے ہی تم کو ہے پیدا کیا
اور اس نے ہی ہے رزق تم کو دیا

تمہیں موت دے کر بلائے گا وہ
تو پھر زندہ کر کے اٹھائے گا وہ
شریکوں میں سے کون کرتا یہ کام
سمجھ لو کہ حاصل ہے رب کو دوام
بنا کر یہاں سے جو بھیجا گیا
وہ خشکی تری میں فساد اک بنا
خدا نے چکھایا مزا اس لیے
کہ بندہ ہدایت پہ رغبت کرے
بتائیں انہیں گھوم کر دیکھ لو
برا جن کا انجام مشرک تھے وہ
چلیں دین کی راہ پر اے نبیؐ
قیامت کے دن میں نہیں شک کوئی
نہ رستہ کوئی اس گھڑی پائیں گے
الگ مومن و کافر ہو جائیں گے
ملے کفر کا کافروں کو وبال
عمل نیک رکھے گا رب بھی سنبھال
فضل ان پہ کر کے جزا دے گا تب
پسند کرتا کب کافروں کو ہے رب
نشانی سبھی اس کی دیکھا کرو
ہوا سے بشارت کو بھیجے ہے وہ
چکھو اس کی رحمت کا تم سب مزا
تو پانی میں دو کشتیاں تم چلا
ہر اک شے میں ہی فضل پاؤ گے تم
اگر شکر اُس کا مناؤ گے تم
ہر اک قوم پر ہم نے بھیجے رسول
تھے روشن دلائل کیے کب قبول

جو مجرم تھے ان سے لیا انتقام
مدد مومنوں کی خدا کا ہے کام
خدا ہی ہوائیں چلا دیتا ہے
انہی سے وہ بادل بنا دیتا ہے
انہیں کر کے ٹکڑے ہے پھیلاتا وہ
تو برسات بھی ان سے برساتا وہ
جہاں چاہے بادل برس جاتے ہیں
تو لوگ اس سے کتنا سکوں پاتے ہیں
نظر اس کی رحمت نہیں آئی تھی
تو بارش کی امید کب پائی تھی
اسی کی ہی رحمت کے آثار ہیں
کہ بنجر زمیں پہ بھی اشجار ہیں
وہ مردوں کو زندہ کرے گا ضرور
سمجھتے ہیں قادر جو رکھیں شعور
کبھی تیز اتنی ہوائیں چلیں
کہ سب کھیتیاں اس سے مرجھا گئیں
تو پھر شکر کرتے نہیں وہ ادا
وہ پاتے اسی واسطے ہیں سزا
بنا شک یہ مردے سنا کب کریں
سنیں گے نہ بہرے کہ جو کچھ کہیں
وہ پھیریں گے پیٹھ اور پلٹ جائیں گے
ہیں اندھے ہدایت کہاں پائیں گے
جو ایمان لاتے ہیں آیات پر
عمل وہ کریں گے ہر اک بات پر
اسی رب نے کمزور پیدا کیا
دی قوت تمہیں اور قوی کر دیا

جوانی بھی دی پھر بڑھاپا ملا
ہر اک مرحلہ یوں ہی طے ہو گیا
جو چاہے وہ پیدا کرے ہے وہی
ہے رکھتا ہر اک چیز کا علم بھی
ہے بے شک وہی تو علیم و قدیر
ہے بے شک وہی تو سمیع و بصیر
قیامت کرے گا وہ جس دن بپا
تو مجرم وہاں پہ لگائیں صدا
گھڑی بھر کو دنیا میں رکھا گیا
اسی طرح دنیا میں بہکا رہا
ہدایت کو تیری نہ میں نے سنا
دیا جن کو علم اور ایمان تھا
کہیں گے کہ ہم نے تو یہ تھا سنا
یہی لوحِ محفوظ میں تھا لکھا
قیامت کے دن تک تھے ٹھہرے وہاں
یہ ہے روزِ محشر تھا مانا کہاں
کوئی معذرت بھی نہ ہو گی قبول
نہیں توبہ کرنے کا اس دن اصول
نشانی اگر لے کر آیا نبی
روایت رہی تیری تو جھوٹ کی
کسی طرح باتوں کو سمجھے نہیں
مہر ہے لگا دی خدا نے وہیں
اب اللہ کا وعدہ ہے سچا ہوا
کہا اس نے جو تھا وہ پورا کیا
نہ ہلکان کر دیں تمہیں لوگ بھی
یقیں جو نہیں رکھتے ہیں اے نبیؐ

سورۃ لقمان

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

خدا نے اتارے الف لام میم
وہ مالک نہایت رحیم و کریم
بہت حاملِ حکمت آیات ہیں
کتابِ ہدایت کی سوغات ہیں
یہی نیک کاروں پہ رحمت بنی
ہدایت ہے جس نے بھی رب کی سنی
جو ہیں نیک قائم ہیں کرتے نماز
وہ دیتے ہیں مالوں سے اپنے زکوٰۃ
یہی رکھتے ہیں آخرت پر یقیں
یہی ہے بتاتا قرآنِ مبیں
یہی لوگ ہی تو فلاح پائیں گے
نہ گمراہ کبھی بھی وہ کہلائیں گے
کریدیں کہیں لغو باتیں کئی
نہیں علم جس کا وہ ہی تو کہی
ہر عالم کا ٹھٹھہ اڑاتے رہے
ہدایت کا رستہ گنواتے رہے
انھی کے لیے رب نے لکھا عذاب
انہیں دینا ہو گا خود اپنا حساب
کریں جب تلاوت ہیں آیات کی
تکبر سے سنتے نہیں بات بھی

وہ کانوں میں گویا لگا لیتے ڈاٹ
خدا چھین سکتا ہے سب ان کے ٹاٹھ
بتا دیں انہیں کب ملے گا عذاب
کہ رب کو ہے لینا بھی آتا حساب
جو ایمان لائے عمل بھی کیے
ہیں ان کے لیے جنتوں کے صلے
ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے وہیں
یہ رب کا ہے وعدہ جو جھوٹا نہیں
وہ غالب ہے اور ہے نہایت حکیم
وہی تو ہے مالک رحیم و کریم
کھڑے آسماں ہیں ستونوں بغیر
نہیں کام کر سکتا کوئی یہ غیر
زمیں کو بنایا ، بنائے پہاڑ
انہیں پھر زمیں پہ دیا اس نے گاڑ
زمین تاکہ اندر کو جھک نہ سکے
لچک اس میں کوئی نہ ہرگز پڑے
بنائے بکھیرے چوپائے یہاں
بنائے اسی نے زمیں آسماں
زمینوں میں پانی کو نازل کیا
تو فصلیں اگانے کے قابل کیا
سبھی کچھ ہے تخلیق رب نے کیا
بتا غیر اللہ نے کیا ہے دیا
ہیں بے شک وہ ظالم ملے کب فلاح
پڑے مکر ہی میں نہ پاتے ہیں راہ
بلا شبہ حکمت دی لقمان کو
کہا اس سے کہ شکر اس کا کرو

سدا شکر ماں باپ کا تم کرو
اطاعت بھی ان کی ہی کرتے رہو
چھڑایا تھا دودھ اپنا دو سال میں
شکایت نہ کی تھی کسی حال میں
تمہیں تو پلٹ کر یہیں آنا ہے
تمہیں ہم نے رستہ ہی سمجھانا ہے
کہا شرک کا تو نہ مانو گے تم
کہا ویسے ان کا نہ ٹالو گے تم
اطاعت نہ تم اس کی کرنا کبھی
جسے تم نہیں جانتے روشنی
برا نہ کبھی کہنا ماں باپ کو
کہو بات اچھی ہی ان سے کہو
کرو ایسے بندے کی تم اِقتدا
رجوع کرتا مجھ سے مری مانتا
پلٹ کر مری ہی طرف آؤ گے
اور اعمال اپنے ہی لے جاؤ گے
بتاؤں گا میں تم نے کیا ہے کہا
تو بدلہ اسی کا ہی تو پائے گا
کوئی کام رائی برابر کرو
چٹانوں پہ یا آسمانوں پہ ہو
زمیں کے وہ اندر چھپا ہو اگر
ترے رب کو آ جائے گا وہ نظر
وہ باریک بیں ہے بہت دیدہ ور
نہیں کچھ ہے مخفی اُسے سب خبر
کرے شکر جو بھی ہے اپنے لیے
کرے کفر جو وہ ہے اُس کے لیے

یقیناً یہ رب ہے بہت بے نیاز
ہے تعریف قابل نہ کھولے وہ راز
نصیحت کی لقمان نے بیٹے کو
اے بیٹے کبھی شرک تم مت کرو
یقیناً یہ ہے ظلم بے حد بُرا
یہ کرتا ہے بندے کو رب سے جدا
میرے پیارے بیٹے ادا کر نماز
اور اللہ کے رستے میں دینا زکوٰۃ
تو بس حکم نیکی کا ہر اک کو دے
برائی جو دیکھے منع تو کرے
ہے بے شک بہت کام ہمت کا یہ
مگر تو ہمیشہ یہ کرتا رہے
وطیرہ نہ رکھ بے رخی کا کبھی
زمِی میں اکڑ کر نہ چلنا کبھی
نہ شیخی بگھارو نہ کرنا غرور
ہے بدلہ تجھے اس کا ملنا ضرور
تو چال اور آواز کو دھیما رکھ
گدھے کی ہے آواز اونچی پرکھ
زمیں آسماں تابع ہیں کر دیے
ہیں ذمے کئی کام ان کے کیے
ہیں کی پوری تم پر سبھی نعمتیں
ہمیشہ وہ کرتا رہے رحمتیں
کہا جاتا ان سے کرو اِقتدا
تو کہتے یہ اجداد نے کب کیا
نہیں مانتے ہیں کوئی فیصلہ
کتاب آئی جب بھی تھا جھگڑا رہا

بلاتا جہنم میں شیطان تھا
تو ظالم کو کھٹکا نہ تھا کچھ لگا
جھکاتا ہے سر رب کے جو سامنے
سہارا بڑھا ہے اُسے تھامنے
بس انجام آخر تو اللہ ہی دے
اگر ہاتھ بندے کا وہ تھام لے
جو کافر ہوئے آپ غم نہ کریں
صلہ اُن کے اعمال کا ہم ہی دیں
ہماری طرف وہ پلٹ آئیں گے
وہ راز اپنے کیسے چھپا پائیں گے
اگرچہ دیا پہلے ہے فائدہ
جہنم میں پھر ہے دھکیلا گیا
زمیں آسماں کس نے پیدا کیے
یقیناً کہیں گے کہ خالق ہی ہے
یقیناً وہ لائق ہے تعریف کے
مگر اکثر اس کو نہیں جانتے
زمین آسمانوں میں جو کچھ بھی ہے
بنا ہے سبھی کچھ اسی کے لیے
ہے بے شک وہی تو غنی و حمید
صمد بھی وہی ہے وہی ہے رشید
بنا لیں قلم سارے اشجار کے
سمندر سب ہی روشنائی بنے
ملا لیں سمندر کئی اس میں اور
تو لکھ پائیں کچھ نہ کریں بھی جو غور
بہت اہلِ حکمت ہے غالب خدا
کیا پیدا تم کو وہ لے گا اٹھا

دوبارہ کرے پیدا اس طرح سے
وہی اک دفعہ جیسے پیدا کرے
بلاشبہ وہ ہے سمیع اور بصیر
وہ رحمت جہاں کی وہی ہے نصیر
وہی رات کو دن میں داخل کرے
وہی چاند سورج سے ہے کام لے
مقرر کیا وقت ان کے لیے
اسی کے مطابق یہ دنیا چلے
جو کرتے ہو تم جانتا ہے خدا
بہت باخبر وہ ہے رہتا سدا
وہی حق ہے سب کچھ ہے پہچانتا
اُسی کا ہے سب سے بڑا مرتبہ
نہ باطل کبھی اس کا حامی بنا
پکارا جو باطل کو کچھ نہ ملا
اسی کے کرم سے چلیں کشتیاں
دکھیں شکر سے صبر سے سب نشاں
سمندر کی موجوں نے گھیرا انہیں
تو گھبرا کے رب کو پکارا کریں
اتارا جو ساحل پہ دی جب نجات
تو مانی نہیں پھر کوئی بھی تو بات
کئی لوگ وعدہ نبھاتے رہے
بہت رب سے ہیں دور جاتے رہے
ناشکرے نے جھٹلایا آیات کو
وہ سنتا نہیں رب کی بھی بات کو
جو مومن ہے وہ متقی بھی بنے
اسے چاہیے اپنے رب سے ڈرے

نہیں کام کوئی کسی کا کرے
وہاں اپنی اپنی سبھی کو پڑے
ہے خالق کا وعدہ ہی سچا ہوا
نہ دھوکے میں تم خود کو ڈالو ذرا
پکڑ لے نہ تم کو کوئی دھوکے باز
تو کر لے وہ تم سے کوئی ساز باز
قیامت کا تو علم ہے رب کے پاس
اسی کی ہی رحمت پہ اپنی ہے آس
وہی بارشوں کو ہے نازل کرے
وہی جانتا ہے جو پیٹوں میں ہے
نہیں ہے کسی کو بھی کل کی خبر
نہیں جانتا وہ کہ کب جائے مر
ہے بے شک خدا ہی بہت با خبر
رہے ہر گھڑی اُس کی سب پر نظر

سورۃ السجدۃ

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

الف لام میم وہ نہایت رحیم
اُسی نے ہے بھیجی کتابِ حکیم
نہیں شک کہ رب نے کی نازل کتاب
گھڑا کب نبیؐ نے ہے اس کا نصاب
اسے رب نے نازل کیا حق کے ساتھ
ہدایت کو بھیجا نبیؐ جی کے ہاتھ
زمین آسماں چھ دنوں میں بنا
وہ پھر عرش پر مستوی بھی ہوا
کوئی دوست کوئی شفیع کیا ہوا؟
نصیحت پکڑتے نہیں تم سدا
ہے تدبیر کرتا تمہارا خدا
اسی تک پہنچتا ہے ہر معاملہ
وہاں دن ہے لمبا ہزار ایک سال
وہیں سے ہی بھیجا ہے رب نے وبال
نہاں اور عیاں ہے وہ پہچانتا
ہے وہ غیب کا علم بھی جانتا
بہت رحم کرتا تمہارا رحیم
کرم کرتا تم پر تمہارا کریم
ہر اک شے بنائی طریقے سے ہے
کی تخلیقِ انساں سلیقے سے ہے

ہے انساں کو مٹی سے پیدا کیا
حقیر ایک پانی سے آگے چلا
درست اس کے اعضا کو جب کر دیا
تو روح اس میں پھونکی تھی ، زندہ کیا
کیے کان ' آنکھیں بھی دل بھی عطا
کرو شکر تاکہ تم اس کا ادا
کہا کافروں نے جو مر جائیں گے
فنا ہو کے پھر کیسے اٹھ پائیں گے
وہ منکر ہیں رب سے ملاقات کے
وہ منکر ہیں قرآں کی آیات کے
فرشتہ اگر موت کا آتا ہے
تو انساں کی جاں کھینچ کر لاتا ہے
وہ رب کی طرف ہی پلٹ جاتا ہے
عمل کا وہاں وہ صلہ پاتا ہے
وہ مجرم بنے پیش ہوں گے جہاں
کہیں گے خدا بھیج واپس وہاں
کہیں ہم نے دیکھا بھی اور سن لیا
عمل نیک کرنے کو تو نے کہا
جو دوبارہ گر ہم وہاں جائیں گے
یقیناً عمل نیک کر پائیں گے
ہدایت بھی دیتے اگر چاہتے
حقیقت کو انساں کی پہچانتے
ہے اب قول رب کا ہی سچا ہوا
جنوں سے انساں سے دوزخ بھرا
بھلایا ہمیں تم نے بھگتو عذاب
بھلاتے ہیں تم کو اب ہم بھی جناب

جو ایمان لاتے ہیں رب کی سنیں
نصیحت سنیں سجدے میں گر پڑیں
کریں رب کی پاکیزگی کو بیاں
وہ کرتے بیاں اپنے رب کی ہیں شاں
تکبر سے رہتے ہیں دائم پرے
نہ پہلو رہیں بستروں سے لگے
تو خوف اور امید رکھتے ضرور
نہیں وہ سمجھتے خدا کو ہیں دور
جو ان کو دیا خرچ کرتے ہیں وہ
ہیں خالق کے بندے یہی ہیں سنو
انہیں بخشے رب آنکھ کی ٹھنڈکیں
بہت چیزیں ان سے بھی پوشیدہ ہیں
نہ مومن ہے فاسق کے جیسا ہوا
ہر اک کا ہمیشہ وہ سوچے بھلا
عمل نیک کا ہے صلہ بھی دیا
انہیں جنتوں میں ہے داخل کیا
یہاں ان کو مہمان رکھے گا رب
محبت یہاں رب کی دیکھیں گے سب
جو منکر تھے ان کو ہے دوزخ ملے
ٹھکانا تو ان کا بُرا ، آگ ہے
وہ واپس کہیں بھی نہ جا پائیں گے
عذاب اور سزائیں وہاں پائیں گے
بڑا اک عذاب آخرت میں ملے
تو چھوٹا اسی دنیا میں دیکھ لے
ہماری طرف وہ رجوع نہ کریں
بغاوت کا اپنی مزا وہ چکھیں

نصیحت انہیں ان کے رب نے ہے کی
تو منہ موڑ کر بات کب تھی سنی
بہت جلد مجرم سے لیں انتقام
بہت جلد اُن پہ عیاں ہو مقام
نبی ہم نے موسیٰ کو بلوایا تھا
تو تھوڑا سا رخ اپنا دکھلایا تھا
ہمی نے تھی موسیٰ کو بخشی کتاب
ہدایت کے جو کھول دیتی تھی باب
پڑھا صبر سے جس نے دانش کے ساتھ
پڑھی تھیں جو ہیں اس میں لکھی آیات
بنایا جنہوں نے ہمیں پیشوا
کبھی بھی نہ ان کو ہے رسوا کیا
کوئی شک نہیں رب کرے فیصلہ
کہ تھا اختلاف ان کا جس پر ہوا
ہلاک امتیں ہم نے کر دیں بہت
یہاں راہیں عبرت کی کھولیں بہت
گھروں میں وہیں چلتے پھرتے وہ اب
کہ آباد پانی سے کرتا ہے رب
اسی سے نکالی گئیں کھیتاں
انہیں کھائیں چوپائے انساں وہاں
نہیں کرتے اس میں کوئی غور وہ
جو کہتے ہیں گر تم نبی سچے ہو
نشانی ہمیں کوئی رب کی تو دو
کہیں رب کا یہ فیصلہ سمجھ لو
تمہیں اس میں مہلت بھی دی جائے گی
اگر پھیرو منہ تو سزا ہے کڑی

ذرا اُن سے منہ اپنا پھیریں نبیؐ
کہیں انتظار اب کریں گے سبھی
تو رب کو ذرا اپنے جا کر پکار
تو بے شک وہ کرتے رہیں انتظار

سورۃ الاحزاب

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

اللہ سے ہمیشہ ڈریں اے نبیؐ جی آپ
طاعت نہ منکروں کی کریں گے کبھی بھی آپ
بے شک ہر ایک بات ہے اللہ جانتا
ایسا علیم ہے کہ جو سب کچھ ہے دیکھتا
جو کچھ وحی کیا ہے کریں اس کی اتباع
اللہ ہر ایک بات سے ہے با خبر رہا
ہر کام میں خدا پہ جو رکھیں گے توکل
وہ کار ساز کافی ہے ڈرنا نہیں بالکل
اُس نے کسی سینے میں بھی دو دل نہیں رکھے
جو بیویاں تمہاری انہیں مائیں نہ کہے
بیٹے کسی کے لے کے اگر ان کو پال لو
اللہ نہیں مانتا ایسے پسر کو تو
یہ حق نہیں ہے منہ کی ہیں باتیں یہ سمجھ لو
اللہ دکھاتا ہے جو رستہ وہیں چلو
لے پالکوں کو باپ کی نسبت سے پکارو
گر علم نہیں باپ کا کوئی گناہ نہ ہو
یہ دوست تمہارے ہیں اور دینی بھائی ہیں
ہو بھول چوک تو کئی راہیں بتائی ہیں
اور عزم دل میں کرتے ہو وہ بھی گناہ ہے
بخشے گا تیرا رب ہی اگر روسیاہ ہے

رکھتے ہیں اس سے زیادہ نبی مومنوں پہ حق
اللہ جو کہتا ہے وہی بات ہے بر حق
مائیں تمہاری ہیں یہ پیمبر کی بیویاں
ان سے بنائی ہم نے بڑی رشتہ داریاں
ترکے کا بھی انہیں کو اگر حق جو دے سکو
کرنا بھلائی چاہو تو ان سے کیا کرو
یہ ہے کتابِ اللہ میں بے شک لکھا ہوا
تم یاد کرو نبیوں سے جب عہد تھا لیا
اس عہد میں شامل تھے براہیمؑ اور موسیٰ
اور عیسیٰؑ ابن مریم پختہ عہد کیا
سچوں سے سچائی کو پوچھے ترا خدا
کافر کے لیے رب نے ہے لکھا صلہ کڑا
احسان یاد اللہ کا اے مومنو کرو
چڑھ آئے تھے کفار کے لشکر جو مومنو
ہم نے فرشتے آندھیوں کے روپ میں بھیجے
اور ایسے تو لشکر کبھی تم نے نہیں دیکھے
اعمال نیک کرنے پہ دیتا وہ جزا ہے
ہر اک عمل کو تیرا خدا دیکھ رہا ہے
لشکر جو چڑھے آپ کے نیچے بھی تھے اوپر
آئے کلیجے منہ کو تو آنکھیں ہوئیں پتھر
مومن کے دل میں اس گھڑی آئے کئی گمان
تھی آزمائش ان کی یہ مومن بھی گئے مان
جن کے دلوں میں تھی کجی وہ بولے زیادہ
ہم سے کیا رسول نے تھا دھوکے کا وعدہ
جب ان سے اک گروہ نے کہا دیکھو ساتھیو
موقع نہیں ٹھہرنے کا بس یاں سے تم چلو

اور اک گروہ نبیؐ سے اجازت تھا مانگتا
محفوظ اپنے آپ کو نہ وہ تھا جانتا
حالانکہ وہ محفوظ تھے یوں ہی تھے بے قرار
دراصل تھے وہ چاہتے اس جنگ سے فرار
گر ان پہ اتر آتا مدینے میں بھی لشکر
شامل وہ خانہ جنگی میں ہو سکتے تھے اکثر
تھا عہد اُن کا وہ نہ کبھی پیٹھ پھیریں گے
دشمن کو ہر طرح سے ہمیشہ ہی گھیریں گے
توڑا جو عہد اس کے لیے پوچھ گچھ تو ہو
دیکھیں پھر اس کے واسطے رب سے ہو کیا سنو
کہہ دیجیے کہ قتل سے ہو بھاگتے اگر
چھپ سکتے نہیں موت سے تم دور بھی جا کر
ہرگز کوئی بھی نفع نہیں اس سے پاؤ گے
کوئی بھی فائدہ نہیں اس سے اٹھاؤ گے
کہہ دیجیے کوئی نہ خدا سے بچا سکے
تکلیف دینے کا جو ارادہ خدا کرے
ہاں کرتا ہے خدا جہاں رحمت کا ارادہ
تو پھر تمہیں بچانے کا کرتا ہے وہ وعدہ
کوئی نہیں ولی ترا اللہ کے سوا
وہ ہی ہے مدد گار ترا سن لے تو ذرا
اللہ کو خبر ہے لڑائی سے جو ڈریں
کہتے تھے اپنی قوم سے وہ بھی نہیں لڑیں
وہ ساتھ دینے میں ترا بے حد بخیل ہیں
اللہ کا حکم موڑتے کب وہ خلیل ہیں
وہ وقتِ خوف آنکھیں گھما کر ہیں دیکھتے
ہے طاری غشی موت کی ہر اک یہی کہے

ہو جاتا دور ان سے ہے جب موت کا خطرہ
پھر مالِ غنیمت کو حریفوں نے ہے پکڑا
وہ تیز تیز اپنی زبانیں چلاتے ہیں
ہرگز نہ اک خدا پہ وہ ایمان لاتے ہیں
اللہ نے اعمال ان کے ضائع کر دیے
مشکل نہیں کچھ اس کے لیے سب وہ کر سکے
وہ یہ سمجھ رہے ہیں کہ لشکر ابھی کھڑے
کرتے تمنا کیوں نہیں صحرا میں جا بسے
بابت تمہاری پوچھتے ہیں سب سے اے نبی
موجود ہوں گر آپ، تو حاجت نہ کسی کی
بے شک مثال آپ کو مومن نے بنایا
وہ یوم آخرت پہ بھی ایمان ہے لایا
اللہ کا ذکر کرتا ہے کثرت سے ہمیشہ
سچ ہے کہا رسول نے لشکر کو جو دیکھا
جس کا رسول سے تھا وعدہ کیا گیا
جس کو خدا نے آج ہے سچ کر دکھا دیا
اس چیز نے ایمان کو تھا اور بڑھایا
طاعت گزار ان کو تھا کچھ اور بنایا
جو عہد کیا مومنو نے پورا کر دیا
اکثر کو اک شہید کا تھا مرتبہ ملا
اکثر ہیں منتظر کہ شہادت انہیں ملے
مومن کرے جو عہد وہ تبدیل کب کرے
سچائی کی جزا بھی سچوں کو ہے ملے
بے شک منافقوں کو خدا پھر عذاب دے
توبہ جو مانگے اس کی وہ توبہ کرے قبول
ہے مغفرت بھی کرنا ہے رب کا ترے اصول

اللہ نے منکروں کو تھا غزوے سے لوٹایا
اور اس کا کوئی فائدہ اپنوں نے نہ پایا
مومن کے لیے کافی ہوا اس کا خدا ہے
غالب ہے قوی اور بڑا اس کا خدا ہے
کی کافروں کی جب مدد اہل کتاب نے
اک رعب تھا دکھایا انہیں اک سراب میں
تھے اک گروہ کو قتل وہ کرتے رہے وہاں
اور اک گروہ وہ قیدی بناتے رہے وہاں
تم کو زمین و مال کا وارث بنا دیا
جس کو تمہارے قدموں نے روندا بھی نہیں تھا
اللہ کی ذات اعلیٰ ہے ہر شے پہ وہ قادر
رحمان اس کی ذات ہے ہرگز نہیں جابر
امہاتِ المومنین نے کیا تھا جو تقاضا
تو آئی وحی اور نبیؐ نے یہ کہا تھا
میں تم کو اس کے واسطے کچھ بھی نہ کہوں گا
تم کو بھلے طریقے سے رخصت میں کروں گا
گر چاہتی ہو آخرت کا گھر اے بیویو
اجرِ عظیم دے گا خدا ان سے یہ کہو
گر بے حیائی کا تم کرتی ہو ارتکاب
تو پاؤ گی تم اس کے لیے دوگنا عذاب
اللہ کے لیے کام یہ آسان ہوا ہے
ناکام ایسے کام میں انسان ہوا ہے

---وَمن یقنت---

اللہ اور رسول کی طاعت ہے جو کرے
عزت کا رزق نیک عمل پر اسے ملے
تم اے نبیؐ کی بیویو یہ غور سے سنو
تم عام عورتوں کی طرح سے تو نہیں ہو
بہتر یہی ہے متقی بن کر یہاں رہو
نامحرموں سے نرم تم لہجہ رکھا کرو
جس کے ہو دل میں روگ وہ لالچ نہ کر سکے
معقول بات کرنا کہ کوئی نہ کچھ کہے
اپنے گھروں میں ٹک کے ہمیشہ رہا کرو
دورِ قدیم جیسی نمائش نہ تم بنو
قائم کرو نماز تو دو مال سے زکوٰۃ
اللہ کے رسول کی طاعت بڑی ہے بات
اللہ چاہتا ہے یہی اہل بیت سے
ناپاکی کوئی باقی نہ ان میں کبھی رہے
یوں پاک گھروں میں پڑھی جاتی ہیں جو آیات
حکمت سے ہی بھرپور رہے ہوتی ہر اک بات
باریک بیں ہے اللہ بہت ہی خبیر ہے
سب کچھ ہے نظر آتا اسے وہ بصیر ہے
بے شک ہیں مسلمان مرد اور عورتیں
جو مرد ہیں مومن یا مومنات ہیں سنیں
جو سچے مرد اور جو سچی ہیں عورتیں
صابر ہیں مرد عورتیں صابر ہیں سب سنیں
گر صدقہ دیتے مرد اور دیتی ہیں عورتیں
صائم جو مرد و زن ہیں اسے ذہن میں رکھیں
حامل حیا کے مرد حیا دار عورتیں
ذاکر ہیں مرد ذکر سے سرشار عورتیں
وہ رب کے اس کلام کو سنتے رہا کریں
اعمال نیک ہر گھڑی کرتے رہا کریں

اللہ نے تیار کیا ان کا ہے صلہ
اجرِ عظیم نیکیوں کا ان کو ہے ملا
جنت میں نیک لوگ ہی جائیں بلا شبہ
وہ ہی تو طے ہے کرتا ہر اک معاملہ
تو مومنو قبول کرو اس کا فیصلہ
طاعت خدا رسول کی جو کر نہیں سکا
تو جان لو کہ گمراہی میں وہ ہے جا پڑا
انعام ایک شخص پہ اللہ نے کیا
اور اے نبی انعام بھی تھا آپ نے دیا
جب زید نے حجت کو پورا تھا کر لیا
اس کا نکاح آپ سے ہم نے تھا کر دیا
ہم نے نبی مثال بنایا تھا اس لیے
ایسا نکاح کرنے میں دقت نہ کچھ رہے
اللہ کا حکم طے ہو تو ہوتا ہے فیصلہ
اللہ کے نبی نے بھی پورا اسے کیا
پیغام لے کر آئے تھے اللہ کے انبیاء
اور ہر نبی ہے اپنے خدا سے ہی بس ڈرا
کافی حساب لینے ہے والا تیرا خدا
کہتے رہے رسول سبھی یہ ہی برملا
مردوں میں سے کسی کے محمد پدر نہیں
وہ خاتم النبی ہیں جو صادق ہیں اور امیں
ہر شے کو جانتا ہے تمہارا خدا رسول
ہے بہتری کہ اس کی اطاعت کرو قبول
کثرت سے یاد مومنو اس کو کیا کرو
اور صبح شام اس کی ہی تسبیح پڑھا کرو
وہ ہی تو ہے جو رحمتیں تم پر ہے بھیجتا

کرتے فرشتے اس کے ہیں رحمت کی ہی دعا
چاہے وہ سب اندھیروں سے تم کو نکال دے
اس طرح اپنے بندوں پہ رحمت کیا کرے
جس دن وہ اپنے رب سے ملاقات کریں گے
آواز وہ سلام و دعا کی ہی سنیں گے
ہم نے بنایا آپ کو شاہد ہے مبشر
اور آپ ہی نذیر ہیں ڈر جاتے ہیں منکر
اور آپ کو بنایا سراجِ منیر بھی
اللہ کا فضل ہے کہ بڑائی انہیں ملی
کافر کی منافق کی اطاعت نہ کیجیے
ان کو نظر انداز نبی کر ہی دیجیے
اللہ پہ نبیؐ جی توکل کیا کریں
اللہ کار ساز ہے یہ ہی کہا کریں
جب مومن عورتوں سے نکاح تم کیا کرو
چھوئے بغیر ان کو اگر تم طلاق دو
عدت تو کوئی ان پہ نہ لازم ہوا کرے
بہتر ہے اچھی طرح سے رخصت کیا کرے
ہم نے حلال بیویاں کر دیں نبیؐ وہی
جن کو مہر کی رقم طریقے سے تم نے دی
وہ لونڈیاں ہیں آپ کی جو ملکیت ہوئیں
وہ لونڈیاں جو مالِ غنیمت میں ہیں ملیں
جائز رسول کو ہے نکاح ان سے کر سکیں
اللہ نے جو ان سے کہا وہ کیا کریں
چچا کی بیٹیاں ہوں یا پھوپھو کی بیٹیاں
ماموں کی بیٹیاں ہوں یا خالہ کی جائیاں
ہجرت میں ساتھ ساتھ ہوں مومن جو عورتیں

وہ اپنے آپ کو نبی ہبہ اگر کریں
اور ان سے گر نکاح کا ارادہ نبیؐ کریں
جائز ہے خاص اُن پہ کہ ایسا وہ کر سکیں
دیگر جو مومنین ہیں ایسا نہیں کریں
ازواج کی نبیؐ پہ یہ حِلت ہے اس لیے
تاکہ کوئی بھی آپ پر تنگی نہیں رہے
اللہ بخش سکتا نہایت رحیم ہے
کرتا وہ کرم سب پہ نہایت کریم ہے
چاہیں تو جس سے آپ الگ بھی رہا کریں
اور جس کو چاہیں اے نبیؐ تو ساتھ میں رکھیں
بہتر ہے آنکھیں آپ کی ٹھنڈی رہا کریں
اور بیویاں بھی آپ کی غمگیں نہیں رہیں
وہ خوش ہوں اس سے آپ جو ان کو دیا کریں
اور وہ خوشی سے جو ہے دیا وہ لیا کریں
رب ہے دلوں کے حال بہت خوب جانتا
اُس کو ہے علم جو اُسے جتنا ہے مانتا
اس کے علاوہ اور نہ عورت حلال ہے
بخشا ہے اس نے اتنا یہ اس کا کمال ہے
موجود بیویاں نہ بدلتے رہا کریں
اور حسن والی بھی اگر اچھی لگا کریں
اُن کے سوا جو آپ کی ہیں مِلک اے نبیؐ
اللہ نگہبان ہے ہر شے پہ خوب ہی
گھر میں نبیؐ کے یونہی نہ داخل ہو مومنو
گر کھانے کی بھی واں پہ اجازت تمہیں نہ ہو
گر ویسے جاؤ کھانے کا کرنا نہ انتظار
دعوت ملے تمہیں تو نہیں تم پہ کوئی بار

کھانے کے بعد جلد ہی ہوں منتشر سبھی
باتوں میں الجھے رہنا نہیں تم وہاں کبھی
تکلیف دہ روش ہے تمہاری یہ نبیؐ کو
شرماتے ہیں وہ کہتے نہیں کچھ بھی کسی کو
اللہ حق کی بات سے پرہیز کیوں کرے
بہتر ہے جو بھی بات وہی اس نے کہی ہے
تم کو نبیؐ کی بیویوں سے کچھ ہو مانگنا
پوچھو سلیقے سے جو تمہیں کچھ ہو پوچھنا
پاکیزہ تر ہے بات یہی سن لو مومنو
جائز نہیں کہ ایذا اپنے نبیؐ کو دو
گر ہوں نبیؐ جی فوت تو پھر یاد یہ رکھو
جو ان کی بیویاں ہیں نکاح اُن سے مت کرو
اللہ کے ہاں عمل یہ گناہ ہے بہت بڑا
کوئی ارادہ بھی اگر ایسا کیا گیا
ظاہر کرو چھپاؤ بھی جو کچھ تمہیں ملا
اللہ ہر ایک بات کو ہے خوب جانتا
ہیں باپ بیٹے بھانجے بھتیجے جہاں رہیں
بے شک نہ پردہ عورتیں ان سے کیا کریں
لونڈی غلام کے لیے بھی حکم یہ ہوا
ہو سامنے جو اس کے گناہ سے ہے یہ ورا
اے عورتو خدا سے ہی ڈرتی رہو سدا
بے شک خدا ہے شاہد ہر بات پر ہوا
اللہ فرشتے رحمتیں بھیجیں نبی پہ ہیں
مومن کہیں سلام درود آپؐ پر پڑھیں
اللہ پڑھ رہا ہے تو تم بھی سبھی پڑھو
وردِ زبان کر لو درود و سلام کو

تکلیف دیں جو آپ کو اور بات نہ سنیں
دنیا و آخرت میں پڑیں ان پہ لعنتیں
ان کے لیے تیار کیا رب نے اک عذاب
دینا پڑے گا حشر میں ان کو سبھی حساب
حب جرم کے بغیر لگائے کوئی بہتان
ایذا پہنچائے مومنو کو بن کے وہ شیطان
مانو گناہ بہت ہی بڑا اس نے ہے کیا
مومن کے سچے دل کو ہے اس نے دکھا دیا
بیوی سے بیٹی بہنوں سے کہہ دیں مرے نبیؐ
بہتر ہے خود کو ڈھانپیں سبھی چادروں سے بھی
پہچان نہ سکے کوئی بہتر یہی ہے بات
ایذا نہ عورتوں کو بھی پہنچائے کوئی ذات
اللہ بخشے گا کہ نہایت رحیم ہے
تم جانتے ہو اس کو نہایت کریم ہے
افواہوں کو پھیلانے سے نہ باز آئیں وہ
کرتے وہ اس میں اے نبیؐ شامل ہیں آپ کو
اس واسطے دھتکارا ہے ہم نے کچھ اس طرح
بچنے کی وہ جگہ نہ کوئی پائیں گے ذرا
وہ جس جگہ بھی جائیں پکڑ لائیں گے انہیں
بدحال ہو کے قتل کیے جائیں گے سنیں
تھا پہلے بھی تو رب کا طریقہ یہی رہا
تبدیل اس نے اپنا رویہ نہیں کیا
سب پوچھتے ہیں وقت قیامت تو دیں بتا
کہہ دیں کہ علم رب کو ہے بہتر وہ جانتا
کب تم کو خبر کچھ بھی قیامت کی ہے نبیؐ
اللہ جو بتائے وہی بات ہے کہی

دہکی ہوئی ہے آگ خدا نے تیار کی
لعنت بھی منکروں پہ اللہ نے بھیج دی
وہ تا ابد یہیں پہ رہیں گے یہ دیں بتا
امداد گار اُن کو نہ کوئی کبھی ملا
جب چہرے ان کے لپٹے ہوئے ہونگے آگ میں
خوف و ہراس میں وہ وہاں کچھ نہ کہہ سکیں
کیونکہ خدا کی اُس نے اطاعت کبھی نہ کی
اور کیوں نہ بات مانی اللہ کے نبی کی
کوئی بھی بات ہم نے ہے سردار کی سنی
اپنوں نے راہ اپنی بھی کھوٹی ہے کی یونہی
اے رب ذرا تو ان کو بھی دگنا عذاب دے
لعنت بھی بھیج ان پہ سزا بے حساب دے
نہ ان کی طرح کرنا تو مومن کبھی پیدا
جن کے غلط رویوں نے موسیٰ کو دی ایذا
اللہ نے پھر سے ان کو کیا تھا بری ضرور
گرچہ بری تھی بات انہوں نے جو کی حضور
تھا موسیٰ کو خدا نے یہ رتبہ دیا بڑا
کیونکہ وہ پسندیدہ خدا کا تھا برملا
لائے ہو جو ایمان تو اللہ سے ڈرو
باتیں بھی سچی اور مصفا کیا کرو
صالح تیرے اعمال بنا دے گا وہ سارے
بخشے گا گناہ رب ترا گر توبہ تُو کر لے
اللہ کی نبیؐ کی اطاعت ہے جس نے کی
پائی ہے کامیابی فتح بھی اسے ملی
کوہ و جبل کو رب نے امانت سپرد کی
اور آسماں زمیں سے بھی یہ بات تھی کہی

کوئی اسے اُٹھانے کی جرأت نہ کر سکا
انساں نے بڑھ کے بوجھ یہ سر پر اُٹھا لیا
انسان جلد باز تھا قدرے نادان تھا
سمجھا نہ کیسا ظلم کمایا ہے جان پر
مشرک منافقوں کے لیے لکھ دیا عذاب
مومن کو ہم کریں کبھی ممکن نہیں خراب
رب تیرا تو بلا شبہ سب سے عظیم ہے
سب کو نوازتا ہے رحیم و کریم ہے

سورۃ سبا

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

ہے تعریف ساری خدا کے لیے
زمیں آسماں جس نے پیدا کیے
کریں آخرت میں بھی حمد و ثنا
جہانوں کے انسان و کر و بیاں
وہی خالق اپنا سمیع و بصیر
وہی تو ہے بے شک حکیم اور خبیر
خبر ہے زمیں میں جو داخل ہوا
زمیں سے جو نکلا ہے رب جانتا
چڑھے آسمانوں میں اترے ہے جو
سبھی کی خبر تیرے اللہ کو ہو
ہے غفار سب کو ہی بخشے گا وہ
ہے رحمان رحم اپنا کر دے گا وہ
کہا کافروں نے قیامت ہے کیا
نہ اس کا کبھی ہم چکھیں گے مزا
کہیں عالم الغیب رب کی قسم
قیامت بلاشبہ بھیجیں گے ہم
زمین آسمانوں میں جو کچھ رہا
نظر سے ہماری وہ کب ہے چھپا
نہیں کوئی چھوٹی بڑی چیز جو
لکھی لوحِ محفوظ میں بھی نہ ہو

جزا تاکہ اللہ نیکوں کو دے
جو ایمان لائیں انہیں بخش دے
عطا رزق اُن کو ہے کرتا کریم
ہے مالک ہمارا نہایت رحیم
جو چاہیں کہ ہم کو وہ عاجز کریں
عذاب ایسے کفار کو ہم ہی دیں
عطا علم جس کو ہے رب نے کیا
کسے کیا ہے دینا ہے وہ جانتا
وہ برحق ہے غالب ہے اور ہے حمید
صحیح راستے کی ہے دیتا نوید
کہا کافروں نے بتائیں تمہیں
خبر ایسے بندے کی سب ہی سنیں
کہے جو دوبارہ اٹھائے گا رب
کہ ہو جاؤ گے پارہ پارہ ہی سب
کیا اللہ پہ جھوٹ گھڑتا ہے وہ
جنوں اس کو لاحق یہ کرتا ہے جو
نہیں وہ تو ہرگز بھی ایسا نہیں
خدا کا نبی ان کے جیسا نہیں
نہ جس نے یقیں آخرت پہ کیا
عذاب اس کو ہے گمرہی کا ملا
نظر میں نہیں کیا زمیں آسماں
اگر چاہیں ان کو دھنسا دیں یہاں
اور ان پر گرا سکتے ہیں آسماں
رجوع کرنے والے ہی پائیں نشاں
کیا فضل داؤد کو تھا عطا
درختوں پرندوں کو یہ حکم تھا

کرو ساتھ تسبیح اس کے ادا
تھا لوہا بھی نرم اس کی خاطر کیا
بناؤ زرہیں حلقوں کو جوڑ لو
سہل کر دیا ہے ترے کام کو
جو اچھا عمل ہے وہی تم کرو
میں ہوں دیکھتا جو بھی تم کرتے ہو
مسخر سلیمانؑ کی خاطر کیے
بتایا تھا اس کو کہ کیسے چلے
صبح شام دی سب کی منزل بنا
مہینہ مہینہ تھا اس کو دیا
دیا ایک تانبے کا چشمہ بنا
تو جنات کو اُس کے تابع کیا
کریں جو بھی سرتابی دیں گے سزا
چکھائیں گے دوزخ کا اس کو مزا
بنائیں وہ دیگیں لگن حوض بھی
جو کہتا عمارت وہ کرتے کھڑی
عمل شکر کا آگے داؤدؑ کر
میرے بندوں میں شکر کا کب ہنر
سلیمانؑ کی موت کا فیصلہ
پتہ کب کسی کو تھا اس کا دیا
عصا اس کا گھن جس کو کھاتا رہا
جو تھاما زمیں پر وہ تھا گر گیا
پتہ جنوں کو بھی تھا تب ہی چلا
کہ کچھ علم غیب اُن کو آتا نہ تھا
اور ابلیس ان کو سکھاتا رہا
برائی کو سچ کر دکھاتا رہا

بہت سوں نے تھا مان وہ بھی لیا
وہاں پہ چند اک مومنوں کے سوا
نہیں چلتا ابلیس کا ان پہ زور
بدلتا نہیں پھر بھی وہ اپنے طور
ہمیں ہے خبر کون مومن ہوا
اور ہے کون جو بھی ہے شک میں پڑا
کہیں اے نبیؐ اب پکارو انہیں
جو معبود رب ہیں بلا لو انہیں
نہیں ذرے جتنا اسے اختیار
کوئی بھی نہیں سنتا ان کی پکار
زمین آسماں میں نہ حصہ کوئی
مدد بھی کوئی نہ کہیں سے ملی
سفارش سنی جائے اس شخص کی
جسے اپنے رب سے اجازت ملی
جو ہو جاتی گھبراہٹ ان کی ہے دور
تو وہ کرنے لگ جائیں خود پر غرور
وہ پھر پوچھتے کیا ہے رب نے کہا
نبیؐ کہتے حق ہے وہی سچ بڑا
ملائیک کہیں حق وہ ہی۔ سچ بڑا
تمہیں رزق بتلاؤ کس نے دیا
تو بتلایئے کہ ہے رازق خدا
ہدایت پہ ہے اس کی جو بھی چلا
وہی بندہ خالص اسی کا ہوا
تو جس نے غلط راستہ چن لیا
کھلی گمرہی میں وہی پڑ گیا
کہیں جرم جو بھی ہے ہم نے کیا

نہ بابت کچھ اس کے کہا جائے گا
بس ہم سے یہی پوچھ لے گا خدا
عمل جو بھی اچھا برا تھا کیا
ہمیں رب کرے گا جمع اک جگہ
کہ پھر وہ کرے حق کا ہی فیصلہ
ہر اک فیصلہ اس کا بہتر ہوا
وہی جانتا ہے جو اس نے کیا
علیم اور خبیر ہے وہ سب جانتا
کہیں اس سا معبود دکھلاؤ اب
شریک ایسے رب کا تھا ٹھہرایا تب
وہی رب ہے سب سے رحیم و کریم
وہی تو ہے مالک عزیز اور حکیم
نبی تو ہے بے شک بشیر و نذیر
نہیں مانتے سب یہ کافر شریر
وہ کہتے ہیں گر سچے ہو تو کہو
جو وعدہ کیا تم نے کب پورا ہو
ہے وعدہ تو یہ آخرت کا کہو
گھڑی بھر نہ آگے نہ پیچھے جو ہو
نبیؐ جی سے یہ کافروں نے کہا
نہ قرآں پہ ایمان لائیں ذرا
نہ مانیں صحیفہ کوئی اور بھی
یہی بات سب نے ہمیشہ کہی
یہ ظالم جو نزدیک رب کے کھڑے
تو الزام اک دوسرے پر دھرے
واں مغرور کمزور سے یہ کہے
تمہیں کب ہدایت سے روکا کیے

ہدایت اگر مل گئی تھی تجھے
تو مجرم بھی تھے خود بخود ہی بنے
ہمیں کفر کا حکم دیتے تھے تم
ہوئے تھے تم اپنے تکبر میں گم
شریک اس کا مل کر بناتے رہے
اور اب کر رہے ہو یہ شکوے گلے
ندامت چھپائیں جو دیکھیں عذاب
خدا ان سے بھی جلد لے گا حساب
ہمیں ڈالیں گے گردنوں میں بھی طوق
نہیں حکم کو ماننے کا تھا شوق
صلہ کفر کا تو ہر اک پائے گا
عمل کا بھی بدلہ دیا جائے گا
تمہیں ہم نے بھیجا جہاں پر نبیؐ
تو خوشحال لوگوں نے اک نہ سنی
وہ کہتے نہ مانیں گے آیات کو
ہیں جھٹلاتے رہتے ہر اک بات کو
وہ کہتے ہمیں نہ ملے گا عذاب
ملا مال و اولاد ہے بے حساب
بتا دیں وہ دیتا ہے رزقِ کثیر
جسے چاہے دیتا ہے رزقِ صغیر
نہ یہ مال و اولاد دیں گے نفع
نہیں کچھ تمہیں ان کا ہے فائدہ
جو ایمان لایا مقرب ہوا
عمل نیک کا دوگنا بدلہ دیا
رہیں امن سے بالا خانوں میں وہ
انہیں جنتوں کی بشارت بھی دو

ہمیں زیر کرنے کی تھیں کوششیں
تو جھٹلائی جس نے مری آیتیں
انہیں یاد کرتا عذابِ عظیم
کرے رحم اب کے نہ ربِ کریم
اگر چاہا تو رزق وافر دیا
جسے چاہا تنگی میں اُس کو رکھا
جو اللہ کی راہ میں ہے دیا
بدل اس کا دائم ہے اُس کو ملا
وہ رزاق سب کا رحیم و کریم
وہ ہی تو ہے بہتر سمیع اور علیم
جمع سب کو اک دن کرے گا خدا
فرشتوں سے رب ان کا یہ پوچھے گا
بتاؤ عبادت کیا کرتے تھے؟
تمہاری عبادت کیا کرتے تھے
فرشتے کہیں بس تو ہی پاک ہے
مدد گار کہنے میں کب باک ہے
بتوں کی عبادت یہ کرتے رہے
اور ان پہ ہی ایمان رکھتے رہے
کوئی ساتھ تیرے نہیں دیکھ آج
ہمیشہ یہ رکھتے رہے جن کی لاج
کہیں ظالموں سے جلائی ہے آگ
نہ بچ پاؤ گے اور سکو گے نہ بھاگ
مرا حکم جس کو تھے جھٹلاتے تم
سنی کب تھیں آیات رہتے تھے گم
یہ بکتے تھے جھوٹا گھڑا ہے قرآن
ہم ہرگز نہیں سکتے ہیں اس کو مان

جو حق منکروں کو وہ دکھلایا تھا
تو تم نے اسے جادو فرمایا تھا
تھی کب منکروں پر اتاری کتاب
بھلا دیتے کس طرح سے وہ جواب
کوئی ہم نے پہلے نہ بھیجا نذیر
اتارا نہ ان پر کوئی بھی بشیر
کیا جھوٹا ان کے ہی اجداد نے
ملا دسواں حصہ نہ امداد میں
رسولوں کو جھٹلایا کفار نے
عذاب ان پہ بھیجا تھا قہار نے
نصیحت بس اک بات کی میں کروں
کبھی حق کے بارے میں کچھ نہ سنوں
تمہیں ایک دو کر کے کر دوں کھڑا
تو پھر تم سبھی غور کرنا ذرا
جو بھیجا نبیؐ کیا وہ دیوانہ ہے
عذابوں کا لایا وہ پروانہ ہے
نہیں تم سے کوئی صلہ مانگتا
صلہ اس کا خالق کے ذمے ہوا
ہر اک شے پہ شاہد مرا رب ہوا
پیغمبر پہ حق اس نے القا کیا
وہ رب غیب کو خوب ہے جانتا
حقیقت وہ ساری ہے پہچانتا
حق آیا تو باطل بھی دب جائے گا
کبھی نہ دوبارہ ابھر پائے گا
بتا دیں کہ کب میں ہوں بہکا ہوا
جو بہکا وبال اس کا اُس پر پڑا

وحی بھیجتا مجھ پہ میرا خدا
اسی واسطے سیدھا رستہ ملا
ہے بے شک وہ سنتا سمجھتا سبھی
قریب اس کو پایا نہ بھٹکا کبھی
وہ گھبرا گئے بھاگ پائیں نہ وہ
پکڑ لائیں جلدی انہیں تم سنو
کہیں گے کہ ایمان لائے ہیں رب
حصول اتنا ایماں کا آساں ہے کب
وہ دنیا میں پہلے بھی منکر رہے
اور اٹکل کے ہی تیر پھینکا کیے
رکھیں آڑ اپنے پھر ہم درمیاں
وہ ہم تک پہنچ پائیں گے پھر کہاں
بس ایسا ہی پہلوں سے ہم نے کیا
تردد جنہیں ہم پہ دائم رہا

سورۃ فاطر

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

ہے تعریف ساری خدا کے لیے
زمیں آسماں جس نے پیدا کیے
فرشتوں کو قاصد بنائے وہی
دیے ان فرشتوں کو پر ہیں کئی
وہ جو چیز چاہے زیادہ کرے
وہ قادر ہے جو بھی ارادہ کرے
وہ رحمت کے اپنے ہے در کھولتا
کوئی بند کرنے پہ کب بولتا
اگر بند کر دیتا در اپنے رب
کوئی بھی اسے کھول پاتا ہے کب
وہی ہے یقیناً عزیز و کریم
وہ رحمان بے شک وہی ہے رحیم
رکھو یاد اللہ کی سب نعمتیں
وہی رزق دیتا وہی برکتیں
نہیں کوئی سچا یاں معبود ہے
نہ بھٹکو وہی سب کا مسجود ہے
اگر لوگ جھٹلاتے ہیں آپ کو
تو پھر بات حق کی یہ ان سے کہو
رسولوں کو اکثر ہی جھٹلایا ہے
سبھی امر یزداں کو لوٹایا ہے

خدا کا ہی وعدہ ہے سچا ہوا
تمہیں دھوکا ہے زندگی نے دیا
ہے شیطان سب سے بڑا دھوکے باز
کرے دور رب سے ، کرے ساز باز
ہے شیطان دشمن تمہارا ہوا
اسے اپنا دشمن سمجھنا سدا
وہ چاہتا ہے تم کو جہنم ملے
وہ حق کو بھی باطل ہی کہتا رہے
عمل نیک مومن نے ہر دم کیا
اسے مغفرت کا اجر مل گیا
کشش گر بدی میں نظر آئی ہے
تو راہ گمرہی کی بھی اپنائی ہے
ہدایت پہ جو شخص چلتا رہا
برا اُس کے کب ہے برابر ہوا
نبی آپ افسوس میں مت رہیں
ہے رب جانتا ان کو جو بھی کریں
خدا بھیجتا ہے ہوائیں وہیں
جو برسانا چاہے وہ بارش کہیں
وہاں زندگی پاتی بنجر زمیں
بناتے زمیں کو ہیں پھر مخملیں
تھا بنجر زمیں کو ہرا کر دیا
اسی طرح مردوں کو زندہ کیا
اگر کوئی عزت کو ہے ڈھونڈتا
تو وہ اپنے رب کو دے الفت ذرا
اسی کے لیے ہیں بنی عزتیں
اسی کو ہیں زیبا سبھی عظمتیں

ہیں پاکیزہ کلمات اس کے لیے
جو پہچانے اُس کو اسی کو ملے
عمل صالح کو اس نے اونچا کیا
بری چال والوں کو رسوا کیا
بتا چال چل کے کدھر جائیں گے
عذابوں سے رب کے وہ ڈر جائیں گے
تمہیں پیدا مٹی سے رب نے کیا
تو نطفے سے یہ جسم تیرا بنا
تو سب کو دیا ایک جوڑا بنا
کیا مادہ کو ہم نے ہی حاملہ
پھر اس حاملہ نے ہے بچہ جنا
جو اس کے خدا نے دیا تھا بنا
ہر اک شے کے بارے میں وہ جانتا
کیا عمر ہو گی یہ طے کر دیا
اسے لوح محفوظ میں لکھ دیا
ہے آسان اس کے لیے سلسلہ
دو دریا برابر میں ہیں بہہ رہے
ہے اک میٹھا اور ایک کھارا ملے
یہاں سے بھی ہے رزق دیتا خدا
یہیں پہ ہی دے کشتیاں وہ چلا
یہاں فضل رب کا تلاشو جہاں
ادا شکر کرتے رہو تم وہاں
کرے دن کو داخل وہی رات میں
کرو غور اور فکر ہر بات میں
دیا چاند سورج کو اک کام ہے
مقرر کیا ان کا انجام ہے

یہی رب تمہارا یہی بادشاہ
کوئی کچھ نہ کر پائے اس کے سوا
نہیں چھلِی جتنا جنہیں اختیار
کیا تم نے ان پر بھی ہے اعتبار
وہ سنتے نہیں ہیں کسی کی پکار
جواب ان کو دینے پہ کب اختیار
قیامت کے دن وہ مکر جائیں گے
کیا شرک تم نے یہ بتلائیں گے
خبر رب کی طرح نہ دے گا کوئی
کوئی بات اس سے نہیں ہے چھپی
ہو تم سب ہی محتاج اللہ کے
صمد وہ ہے لائق ہے تعریف کے
فنا اور بقا اس کے ہے ہاتھ میں
نہ مشکل اسے ہے کسی بات میں
مدد بھی کسی کی کرے نہ کوئی
قیامت میں لیں بوجھ اپنا سبھی
ڈراتے رہیں یونہی ان کو نبی
جو بن دیکھے رب سے ہیں ڈرتے سبھی
نمازوں کو قائم کرے جو ہے پاک
جو ہے پاک اس کو نہیں کوئی باک
اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے
اور اپنے عمل کی جزا پانا ہے
برابر ہوا کب ہے اندھا بصیر
فقط ذات اس کی ہی اعلیٰ کبیر
نہ دھوپ اور سایہ برابر ہوئے
نہ ظلمت کبھی نور کا ساتھ دے

برابر ہے کب موت اور زندگی
یہی بات سب نے ہمیشہ سنی
جو قبروں میں ہیں پھر کہاں وہ سنیں
ڈرانے ہی والے نبی اب انہیں
بنایا ہمیں نے نذیر و بشیر
تمہیں دے کے حق بھیجتا ہے کبیر
سبھی امتوں پر تھے بھیجے نذیر
وہ سب ہی تھے لائے کتابِ منیر
ہر اک کو تھا جھٹلایا میرے نبیؐ
کوئی بات بھی نہ انہوں نے سنی
کیا کفر جس نے وہ پکڑا گیا
عذابوں میں رب کے وہ جکڑا گیا
انہوں نے نہیں دیکھا ہے اے نبیؐ
کہ ہر شے ہمی نے ہے پیدا بھی کی
نہ پانی فلک سے ہے نازل کیا
اگائے ہیں پھل جن کے رنگ ہیں جدا
پہاڑوں کو بھی مختلف رنگ دیے
سفید و سرخ کچھ سیاہ رنگ کے
سب انسان چوپائے پیدا کیے
انہیں رنگ بھی مختلف ہیں دیے
جو عالم ہوا وہ خدا سے ڈرا
ہے غالب وہ غفار تیرا خدا
جو پڑھتے ہیں اللہ کی آیات کو
وہ ہیں مانتے حُکمِ قرأت کو
کریں خرچ رب کے لیے مال کو
تو دولت کبھی بھی نہ کم ان کی ہو

تجارت کبھی ان کی ہو نہ تباہ
ہے رب سے انہوں نے یہ سودا کیا
خدا فضل سے ان کو زیادہ بھی دے
انہیں اجر اس کا عطا بھی کرے
بہت بخشنے والا ہے مہربان
سبھی اچھے لوگوں کا وہ قدر دان
نبی آپ پر ہم نے بھیجی کتاب
جو پہلے تھے ان کو بھی بخشی کتاب
وہ سب جانتا ہے علیم و خبیر
وہ رکھتا ہے قدرت وہی ہے قدیر
چُنا چند لوگوں کو ہم نے نبیؐ
کتاب اپنی جانب سے ان کو بھی دی
بہت سوں نے تھا ظلم خود پر کیا
میانہ روی سے کوئی تھا چلا
تو سبقت کوئی نیکی میں لے گیا
انہی پر تو ہے فضل رب کا ہوا
انہیں رہنے کو وہ ملے گی جگہ
وہ جنت ہے جس میں رہیں گے سدا
دیے جائیں کنگن جواہر سجا
لباس ان کا ریشم سے ہو گا بنا
کریں گے وہ تعریف اس کی جو رب
وہی دور کرتا ہے تکلیف سب
بہت بخشنے والا وہ مہربان
سبھی اچھے لوگوں کا وہ قدر دان
ہمیں اس نے گھر ایسا اچھا دیا
نہیں کوئی شکوہ نہ رنج و گلہ

تھکاوٹ بھی محسوس کرتے نہیں
میسر ہوا ہے ٹھکانا حسیں
کیا کفر جس نے جہنم ملے
ہمیشہ ہی اس میں وہ جلتا رہے
کرے شکر اُس کا نہ رب سے ڈرے
تو اس کو ہے ایسی سزا ہی ملے
وہ چلائیں گے رب ہمیں تو بچا
عمل نیک ہم بھی کریں گے خدا
تو اللہ ان سے یہ فرمائے گا
تمہیں عمر لمبی تھی کر دی عطا
نہ اس میں عمل نیک تم نے کیا
رسول اپنا بھی بھیجتا میں رہا
چکھو اب بدی کا ذرا تم مزا
مدد گار ظالم کا کب ہے خدا
خدا جانتا جو ہے ظاہر چھپا
ہے نیت کے سب بھید بھی جانتا
زمیں میں تمہیں جانشیں کر دیا
مگر کفر تم نے ہمیشہ کیا
وبال اس کا ہی تو تمہیں پر پڑا
کہ رب کو بھی ناراض تم نے کیا
تمہیں کفر نے کیا منافع دیا؟
اسی کفر نے تم کو رسوا کیا
ذرا پوچھیں ان سے اے میرے نبیؐ !
یہ معبود اپنے دکھائیں سبھی
انہوں نے زمین سے کیا پیدا کیا؟
انہیں آسمانوں سے ہے بھیجا کیا

کتابوں کو کب ان پہ نازل کیا
ہدایت کا کوئی سبق کب دیا
یہ ظالم ہیں ظالم رہیں گے سدا
انہوں نے سبھی کو ہے دھوکا دیا
ہے تھاما خدا نے زمین آسماں
اگر گر پڑے گا تو جاؤ کہاں؟
کوئی تھامنے والا ان کو نہیں
وہی رب ہے جس نے بنائی زمیں
بہت حِلم والا ہے میرا خدا
نبیؐ جی یہ ان کو ذرا دیں بتا
بہت پختہ قسمیں وہ کھانے لگے
وہ منت یہ کر کے بتانے لگے
نذیر اب اگر کوئی بھیجے گا رب
تو ہم بات اس کی ہی مانیں گے سب
تو جب ان پہ بھیجا گیا تھا نذیر
تو سمجھا تھا خود کو انہوں نے کبیر
تکبر میں نفرت میں تھے پڑ گئے
ہر اک شے میں حد سے وہ تھے بڑھ گئے
بری چال پر ان کو گھیرا گیا
انہیں دور خود سے تھا رب نے کیا
وہ چاہتے تھے رب اپنا بدلے طریق
وہ اب بن گئے ہیں خدا کے فریق
نہ اللہ کا فیصلہ اب ٹلے
نہ کافر کو کوئی صلہ بھی ملے
اسی دنیا میں وہ بھی ہیں گھومتے
اور انجام ظالم کا ہیں دیکھتے

جو پہلے تھے طاقت میں آگے بڑھے
ملے مال و دولت کے کچھ نہ صلے
کبھی رب کو عاجز نہیں کر سکے
وہ حق ہے اسے کیوں نہیں چاہتے
وہی تو ہے مالک علیم و قدیر
وہی تو ہے مالک سمیع و بصیر
گر اعمال پر سب کو پکڑے خدا
کوئی پھر نہ اس کی نظر سے بچا
وہ اک وقت تک ڈھیل دیتا رہا
گیا وقت ان کو تھی دی پھر سزا
نہیں شک کہ بندوں کو رب دیکھتا
وہ خالق وہ مالک ہے ربُ العلٰی

سورۃ یٰسین

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

ہے یٰسین کی رب نے کھائی قسم
کہ قرآں جو ہے حکمتوں کا حشم
قسم کھاتے جو پاک قرآن کی
عطا ہے یہ غالب مہربان کی
رسولوں میں بے شک محمدؐ رسول
ہے تصدیق سچے ہیں اس کے اصول
تھے کافر سبھی جہل میں مبتلا
انہیں علم اجداد نے کب دیا
بہت سوں پہ ثابت تھی سچائی بھی
مگر قوم ایمان کب لائی تھی
دیا گردنوں کو کڑوں میں پھنسا
تھا مشکل بہت سر کو لیں وہ اٹھا
بنا دی ہے دیوار آگے بھی اک
اٹھا دی ہے دیوار پیچھے بھی اک
دبا رکھا اُن کو ہے دیوار نے
لگے ہیں اگرچہ وہ جاں ہارنے
نصیحت تمہاری اثر کب کرے
وہ قعرِ مذلت میں ہیں گر پڑے
خبر دار! وہ ہی کرو جو سنو
تو بن دیکھے رحمٰن سے بھی ڈرو

اسے مغفرت کی بشارت بھی دو
صلے کی جزا کی سعادت بھی دو
ہے بس میں کہ مردوں کو زندہ کریں
جو بھیجا ہے آگے اسے جان لیں
عمل نامہ ہم نے کیا ہے تیار
کھلی ہے کتاب اس میں رکھا شمار
وہاں پر بھی بھیجے گئے دو رسول
کیا کب نصیحت کو ان کی قبول
سنا منکروں کی جو روداد کو
رسول اور بھیجا تھا امداد کو
انہوں نے کہا تم بھی انسان ہو
ہماری طرح تم بھی نادان ہو
نہ رحمان نے کچھ بھی نازل کیا
محض جھوٹ کہتے ہو کب کچھ دیا
انہوں نے کہا یہ ہے رب جانتا
اسی کی طرف سے ہے بھیجا گیا
ہمارے تو ذمے لگا ہے یہ کام
کہ پہنچائیں رب کا تمہیں یہ پیام
کہا بستی والوں نے منحوس ہو
ہر اک بات تم جھوٹ ہی تو کہو
اگر باز آئے نہ تو مان لو
کریں تم کو سنگسار یہ جان لو
کہ دیں گے تمہیں ہم عذابِ شدید
یہی ہے تمہیں روکنے کی کلید
تمہاری نحوست تمہارے ہے ساتھ
سمجھ میں نہ آتی تمہارے یہ بات

تمھی لوگ حد سے گزر جاتے ہو
نصیحت کی کب کوئی پروا کرو
کہاں اجر مانگیں جو تم سے کہیں
ہدایت کے رستے پہ بس یہ چلیں
اُسی بستی کے آدمی نے کہا
انہیں مانو یہ ہیں رسولِ خدا
بڑا بے خبر دیکھو انسان ہے
ہے خالق جو سب کا مہربان ہے

---وَمالی---

نہ کیوں شکر اُس کا ادا میں کروں
نہ کیوں دم اسی کا میں دائم بھروں
عبادت کروں کیوں نہ معبود کی
جو خالق مرا زندگی جس نے دی
اسی کی طرف تو پلٹ جانا ہے
عمل کا صلہ سب کو ہی پانا ہے
وہ رحمٰن گر مجھ کو نقصان دے
سفارش کوئی بھی نہ چھڑوا سکے
سنو! اُس پہ ایمان لاتا ہوں میں
ذلالت سے خود کو بچاتا ہوں میں
مجھے اُس نے عزت سے بخشا ثبات
مگر کاش یہ قوم سمجھے یہ بات
کوئی فوج اُتاری فلک سے نہیں
ارادے ہمارے تو ایسے نہیں
وہاں بعد اس کے دھماکہ ہوا
اور ہر فرد بجھ کر ہی تھا رہ گیا

نبیؑ ہم نے دنیا میں بھیجے کئی
اڑایا مذاق اور نہ مانا کبھی
ہلاک اس سے پہلے کئی قومیں کیں
وہ واپس کبھی لوٹ آئی نہیں
سبھی کو پلٹ کر یہاں آنا ہے
یہیں پر جواب اِن کو مل جانا ہے
نشانی بنائی ہے مردہ زمیں
اُسے زندہ کر کے ہی فصلیں اُگیں
اگائے کھجوروں انگوروں کے باغ
سجائے ہیں سرسبز پیڑوں کے باغ
وہاں پر نکالے تھے چشمے کئی
کہ باغات پھیلیں ملیں پھل سبھی
بنایا تھا سب ہاتھ سے اپنے کب
یہ جلوہ تو رب نے دکھایا تھا جب
مگر شکر بھی وہ تو کرتے نہیں
کہ دم اپنے رب کا وہ بھرتے نہیں
ہر اک شے کے جوڑے ہیں پیدا کیے
زمیں کے ہے اندر یا باہر جو ہے
یقیناً نہیں جانتے وہ یہ بات
نشانی بنائی گئی ہے یہ رات
اگر دن کو ہم کھینچ لیتے ذرا
تو ملتا نہ کچھ ظلمتوں کے سوا
رہا چاند سورج کو ہے وہ چلا
ہے اندازہ اُس کو وہ سب جانتا
مقرر کریں چاند کی منزلیں
کبھی شاخ کی طرح اُس کو کریں

نہ سورج پکڑ سکتا ہے چاند کو
نہ رات اس کو پکڑے جو دن ماند ہو
سبھی کے لیے ہے بنایا مدار
وہ غالب وہ حاکم وہ پروردگار
بڑی نسل کشتی میں کی تھی سوار
انہیں غرق کرنے پہ تھا اختیار
کوئی پھر نہ فریاد اُن کی سنے
بغیر اِذنِ ربی بچا کب سکے
مگر خاص رحمت ہے ہم نے رکھی
کہ اِن کو ملے فائدہ اس کا بھی
مگر یہ بتاتے کہ رب سے ڈرو
کہ تم پر خدا کا کبھی رحم ہو
اگر وہ نشانی کوئی پا بھی لیں
مگر پھر بھی منہ موڑتے ہی رہیں
کبھی بھی جو اُن سے یہ ہم نے کہا
کرو خرچ وہ جو کہ رب نے دیا
وہ کہتے کسی کو کھلائیں کیوں ہم
جو ہے مال اپنا لٹائیں کیوں ہم
تھے ناداں انہوں نے یہ بھی کہہ دیا
خدا نے انہیں کھانا کیوں نہ دیا
کھلی گمرہی میں ہیں وہ سب گھرے
جو سچا ہے وعدہ وہ پورا کرے
وہ کرتے دھماکے کا ہیں انتظار
ہیں ہر وقت جھگڑے پہ رہتے تیار
کہو صور پھونکے بلائے جو رب
گھروں کی طرف وہ پلٹ پائیں کب

نکل کر وہ قبروں سے چلائیں گے
کہ بدبختی پر اپنی گھبرائیں گے
یہی تو وہ رحمان کا وعدہ تھا
رسولوں نے سچ ہی ہمیشہ کہا
بس اک ہی دھماکہ وہ سن پائیں گے
تو پھر رب کے حاضر کیے جائیں گے
کسی پر نہ رب ظلم فرمائے گا
عمل کا ہی اپنے صلہ پائے گا
یقیناً وہاں جنتی ہوں مگن
مسہری پہ بیٹھے ہوئے مرد و زن
طلب پر ہر اک شے کو وہ پائیں گے
ہر اک طرح کا پھل وہاں کھائیں گے
کرے فیصلہ اُن کا رب کریم
سلامٌ و قولاً مِن ربِ رحیم
ہمیں مجرموں کو الگ لائیں گے
جو کرتے رہے وہ بھی بتلائیں گے
ہے ابلیس دشمن بتایا نہ تھا
فریبوں سے بچنا سکھایا نہ تھا
عبادت میں رب کی ہے ملتا سرور
یہ شیطان گمراہ کرے گا ضرور
ہے کی جس نے شیطان کی پیروی
تو نارِ جہنم تھی بھڑکی ملی
پھر انسان مہر بہ لب ہو گیا
جب اعمال نامہ دکھایا گیا
اگر چاہیں آنکھیں مٹا سکتے ہم
ہوں گُم سارے رستے نظر آئے کم

اگر چاہیں پلٹا دیں ہم سورتیں
نہ پیچھے نہ آگے کہیں جا سکیں
ہیں دیتے کسی کو جو عمر طویل
اُلٹ دیتے پچھلی ہیں ساخت میں ڈھیل
یہ کیوں عقل سے کام لیتے نہیں
جو ہم نے کہا کیوں وہ سنتے نہیں
نہیں شاعری اس کو سکھلائی ہے
یہ قرآن نے بات سمجھائی ہے
ہدایت پہ جو ہیں سمجھتے ہیں سب
جو منکر ہیں اس کو پرکھتے ہیں کب
بہت سے مویشی ہیں پیدا کیے
بہت فائدے یوں بشر کو دیے
سواری کو ہیں کچھ تو کچھ دیں غذا
تمہیں اچھے مشروب کا دیں مزا
ادا شکر اُس کا بھی کرتے رہو
ہر اک لحہ دم اُس کا بھرتے رہو
خدا کے سوا جو ہیں ان کے خدا
نہ کر پائیں گے کچھ بھی ان کا بھلا
نہ ہوں غمزدہ آپ پیارے رسول
دعا اِن کی کوئی نہ ہو گی قبول
بشر تخمِ مائع سے پیدا کیا
اور ہم سے ہی حجت یہ کرنے لگا
یہ پوچھیں کہ مر کر کہاں جائیں گے؟
ہے کیا بس میں زندہ وہ کر پائیں گے
وہی خالق و مالک ہر شے کا ہے
ہے قدرت کہ مردہ کو زندہ کرے

یہ دنیا ہے کُن کی صدا سے سجی
فَیَکُوں سے ہر چیز بنتی گئی
اسی رب کو مختار تم پاؤ گے
پلٹ کر وہیں پر سبھی جاؤ گے

سورۃ الصّٰفّٰت

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

قسم کھاتا رب ہے یہی بار بار
کہ باندھے فرشتے کھڑے ہوں قطار
قسم کھاتے ان کی جھڑکتے ہیں جو
قسم ہے تلاوت بھی کرتے ہیں جو
بلاشبہ سب کا ہے معبود ایک
اسے مانے گا جو وہی ہو گا نیک
وہی رب ہے ارض و سماوات کا
سبھی مشرقوں کا وہی رب بنا
سجایا ستاروں سے ہے آسمان
بری نظر اس پر نہ رکھے شیطان
شہابوں کو اس پر ہے پھینکا گیا
وہ جب عالمِ بالا سننے چلا
بھگاتے رہیں گے اسے ہم سدا
عذاب اس کو دیتا رہے گا خدا
اچک کر اگر بات لے جاتا ہے
شہاب اس کے پیچھے چلا آتا ہے
تو اب پوچھیے مشکلوں کو ذرا
انہیں پیدا کرنے میں مشکل ہے کیا
نہیں ہم پہ مشکل جو پیدا کیا
تو روح اس میں پھونکی تھی ، زندہ کیا

دیا بس ہے مٹی سے انساں بنا
اور اس کو فرشتوں سے افضل کیا
رسولؐ آپ کو کیوں تعجب ہوا
کہ جب کافروں نے تھا ٹھٹھا کیا
نہیں مانتے آخرت کو بھلا
تو اس میں ہے نقصان ان کا ہوا
نصیحت نہیں کرتے کوئی قبول
نشانی بتائیں تو جانیں فضول
وہ کہتے رہے ہیں سبھی برملا
کہ یہ تو ہے بالکل ہی جادو کھلا
جو مر جائیں ہم کیسے لے گا اٹھا
یہ ممکن بھی ہے دل نہیں مانتا
مرے سارے اجداد ، مدت ہوئی
تو کیا اُن کو زندہ کرے گا وہی؟
انہیں کہہ دیں ہوں گے ذلیل اور خوار
اٹھائے گا رب ان کو پھر ایک بار
جگائے گی ان کو وہاں اک پکار
نہ کر پائیں گے وہ دنوں کا شمار
یکایک وہ زندہ جو ہو جائیں گے
تو یومِ جزا کو وہاں پائیں گے
کہیں گے یہ بدبختی اپنی ہوئی
تھا جھٹلایا اس کو نہ ہم نے سنی
فرشتوں سے اللہ ان کا کہے
اکٹھا کرو ظلم جس نے کیے
بلاؤ یہاں ان گروہوں کو تم
عبادت میں جن کی ہوئے تھے یہ گم

دکھاؤ جہنم کا بھی راستہ
جہاں ان کو ٹھہرایا بھی جائے گا
وہ اک دوسرے کی مدد کرتے تھے
یہاں فرماں بردار سب ہیں بنے
وہ پوچھیں گے باہم یہی برملا
تھے تم پاس آتے ہمارے سدا
کہیں گے وہ سردار ان سے یہی
نہ ایمان لائے تھے تم پر کبھی
نہ زور اپنا تھا سرکشی خود ہی کی
یہاں بات رب کی ہے ثابت ہوئی
مزہ اب عذابوں کا چکھتے رہو
یہاں مجرموں سے سلوک ایسا ہو
ہے یومِ جزا ان سے تم یہ کہو
جہاں مجرموں کی خلاصی نہ ہو
کہا جاتا ان سے کہ معبود رب
تکبر وہاں تھے کیا کرتے سب
وہ کہتے خداؤں کو ہم چھوڑ دیں
یہ شاعر دیوانے کی مانیں سنیں
اگرچہ تھا حق لایا میرا نبیؐ
تھی گزرے رسولوں کی تصدیق کی
بڑا ایک آئے گا تم پر عذاب
کہ چکھو گے اس کا مزا بھی شتاب
تمہیں اس کا بدلہ دیا جائے گا
عمل جو بھی دنیا میں تم نے کیا
مگر جس کو چن لے گا تیرا خدا
عذابوں سے محفوظ وہ ہو گیا

مقرر خدا نے ہے روزی بھی کی
معزز وہ جنت میں ہوں گے سبھی
رہیں گے وہ نعمت کے باغوں میں سب
انہیں تخت اعلیٰ بھی بخشے گا رب
شرابِ طہورہ کے چشمے وہاں
سدا جام گردش میں رہتے وہاں
شرابِ طہورہ سفید اور شفاف
ہو لذت بھی اس میں نہایت وہ صاف
نہ چکرائے سر نہ ہی مدہوش ہو
مزے کا یہ مشروب پیتے رہو
ملیں حوریں چشمِ غزالی لیے
تروتازہ اعلیٰ مناظر لیے
نگاہوں کو ہر ایک نیچے رکھے
گویا شتر مرغوں کے انڈے چھپے
وہ پیکر جو حسن و جمالی ملیں
وہاں جنتی ارفع عالی ملیں
ذرا ہم نشینوں کی باتیں سنو
یہاں تم ہی تصدیق کو آئے ہو
کہ جب واقعی مر کے مٹ جائیں گے
دوبارہ بھی زندہ کیے جائیں گے
کہیں جنتی کہ جہنم میں جھانک
تو جب وہ جہنم پہ رکھے گا آنکھ
اسے اپنا ساتھی نظر آئے گا
اور اس کی وہ حالت سے ڈر جائے گا
کہے گا اگر فضل کرتا نہ رب
جہنم میں ہی بھیجتا مجھ کو اب

تو پھر جنتی ساتھیوں سے کہے
یہاں پر نہ اب موت ہم کو چھوئے
ملے گا نہ اب ہم کو کوئی عذاب
نہ اب اور دیکھیں گے یومِ حساب
ہمیں کامیابی کی دولت ملی
سبھی یہ نبیؐ کی بدولت ملی
ہیں بہتر یہاں رب کے مہمان ہیں
یہاں کام سارے ہی آسان ہیں
یہاں پر درخت ایک تھوہر کا ہے
جو دوزخ کی تہہ میں ہے جا کر اُگے
تو پھل گویا اس کے ہیں شیطاں کے سر
لے ہر دوزخی پیٹ اس سے ہی بھر
انہیں کھولتا پانی پینے کو دیں
بھڑکتی ہوئی آگ میں لے چلیں
نہیں شک کہ اجداد بھٹکے رہے
تو وہ بھی اسی راستے پہ چلے
بہت سے جو اگلے بھٹکتے رہے
برائی کے رستے پہ چلتے رہے
تھا اس وقت بھی ہم نے بھیجا رسول
اطاعت نہیں اس کی تھی کی قبول
ہے انجام ان کا ترے سامنے
عمل بد جنہوں نے وہاں پر کیے
خدا نے تھا جن بندوں کو چن لیا
انہیں اجر اس کا بھی ہے مل گیا
یقیناً ہمیں نوحؑ نے دی صدا
پکارا تو بے شک خدا نے سنا

جواب اس کو بہتر تھا ہم نے دیا
پریشانی سے تھا الگ کر لیا
نجات اس کو بھی دشمنوں سے ملی
اور اولاد بھی اس کی باقی رہی
رکھا باقی دنیا میں نام و نشاں
نظر آتا رہتا تھا سب کو وہاں
سلام اس پہ دونوں جہانوں میں ہو
تھا وہ نیک بندہ یہ بے شک کہو
اسی طرح نیکوں کو دیں ہم صلہ
تو نیکی کی ان کو ہے ملتی جزا
فنا باقی لوگوں کو تھا کر دیا
یہ بھی تیرے رب کا ہی تھا فیصلہ
براہیمؑ بھی تو انہی میں سے تھا
تو قلبِ سلیم اس کو ہم نے دیا
تو پھر قوم اور باپ سے یہ کہا
خود ہی گھڑتے اور پوجتے ہو خدا
ہے معبود بے شک اللہ بڑا
کہ جس نے ہے ہم سب کو پیدا کیا
ستاروں پہ اس نے جو کی تھی نگہ
سوال اپنے رب کے لیے پوچھا تھا
جو لوگوں نے یہ بات کرتے سنا
تو پیٹھ اپنی موڑی اسے رد کیا
براہیمؑ پھر ان بتوں تک گیا
جو کھاتے نہیں بولتے کب بھلا
تراشے ہوئے جو رکھے تھے خدا
انہیں توڑتا اب براہیمؑ تھا

خدا نے ہے تم کو بھی پیدا کیا
اور اعمال بھی تم کو دیتا سکھا
کہا واں پہ سب نے بناؤ مکاں
بھرو آگ کا اس میں سارا ساماں
دہکتی ہوئی آگ بھڑکائیں گے
براہیمؑ کو اس میں پھنکوائیں گے
بری چال کا پھر ارادہ کیا
تو ہم نے دیا ان کو نیچا دکھا
کہا اس نے رب کی طرف میں چلا
وہی راہنمائی بھی فرمائے گا
کہا رب سے بیٹا مجھے کر عطا
جو صالح ہو تیری طرف سے خدا
بشارت اسے بیٹے کی ہم نے دی
جو خواہش تھی اس کی وہ بر آئی تھی
وہ جب بھاگنے دوڑنے تھا لگا
تو اس سے براہیمؑ نے تھا کہا
ذبح کر رہا ہوں تجھے دیکھا خواب
تو دیتا بھلا اس کا کیا ہے جواب
کہا بیٹے نے جو بھی فرمائیں گے
مجھے تابع آپ اس کا ہی پائیں گے
کیا حکمِ ربی کے سر آگے خم
لٹایا تھا بیٹا، کرے سر قلم
پکارا تھا ہم نے براہیم کو
کیا خواب پورا تو ہم سے سنو
نہیں شک کہ تھی آزمائش تری
سنی بات تو نے بھی پوری ہے کی

یونہی نیکوکاروں کو بدلہ ملے
جو مانگیں وہی رب سے پائیں صلے
وہاں ہم نے بھیجا تھا اک جانور
کیا فضل تھا پھر براہیمؑ پر
یہاں ذکر اس کا ہے باقی رکھا
سلام اس کو تھا اس کے رب نے کہا
یونہی نیکوکاروں کو دیں ہم جزا
تھا بندہ وہ مومن بلا شک مرا
بشارت تھی اسحٰقؑ کی اس کو دی
بنانا تھا اس کو بھی صالح نبی
اور ان دونوں کو بھی تھی اولاد دی
کبھی کوئی اولاد دشمن بنی
کسی نے ہے اس میں سے نیکی بھی کی
کیا موسیٰؑ ہارونؑ پہ احسان بھی
پڑی جب مصیبت خلاصی بھی دی
وہ غالب ہوئے اور مدد بھی تھی کی
کتابِ ہدایت انہیں ہم نے دی
انہیں پر اتارے ہیں اپنے نبی
ہدایت کا رستہ دیا تھا دکھا
یہاں ذکر ان کا تھا باقی رکھا
سلام و دعا موسیٰ ہارونؑ پر
بنایا گیا ان کا جنت میں گھر
یونہی نیکو کاروں کو دیں ہم جزا
تھا بندہ وہ مومن یہ رب نے کہا
اور الیاسؑ بھی تھا ہمارا رسول
اطاعت کسی نے نہ کی تھی قبول

کہا قوم سے تم کیوں ڈرتے نہیں
عمل نیک کوئی بھی کرتے نہیں
بتوں کو تراشا پکارا کیے
جو خالق ہے تم نے ہے چھوڑا اسے
وہ رب ہے تمہارے بھی اجداد کا
یہ پیغام ہر اک نبی نے دیا
مگر قوم نے اس کو جھٹلا دیا
عذابوں کا پھر سامنا بھی کیا
مصیبت میں پھر یاد آیا خدا
چنے تھے خدا نے بھی بندے کئی
ہدایت نصیحت انہی کو ملی
یہاں ذکر باقی ہمیشہ رہا
سلام ہم نے الیاسؑ پر بھی کیا
یونہی نیکو کاروں کو دیں ہم جزا
تھا بندہ وہ مومن یقیناً مرا
وہ بے شک نبی تھا وہ جو لوطؑ تھا
اطاعت نہ اس کی بھی کی تھی قبول
بنا کر جو بھیجا تھا ہم نے رسول
نجات اس کو بھی ہم نے دلوائی تھی
بچا نہ کوئی ، ایک بوڑھی بچی
ہلاک ہم نے کفار کو کر دیا
نشاں تک بھی ان کا نہ باقی رہا
گزرتے انہی بستیوں پر سے ہو
سمجھ آئے گی غور گر تم کرو
یقیناً تھا یونسؑ ہمارا رسول
بھری کشتی میں بیٹھا ، کی اس نے بھول

قرعہ ڈالا نام اس کا نکلا نبی
تو دریا میں پھینکا تھا اس کو تبھی
ملامت بہت خود کو اس نے تھی کی
نگل ہی گئی اس کو مچھلی بڑی
وہ تسبیح بہت ہی کیا کرتا تھا
وہ تا حشر مچھلی میں رہ سکتا تھا
دیا مچھلی نے اس کو اک دن اگل
اگایا خدا نے تھا کدو سا پھل
وہ بیمار تھا اس کو کھاتا رہا
شفا وہ اسی سے ہی پاتا رہا
اسے لاکھوں لوگوں پہ بھیجا گیا
وہ ایمان لائے ، منافع لیا
کہا لوگوں نے رب کی ہیں بیٹیاں
تمہارے لیے بیٹے ہیں کیا یہاں
مونث وہ کہتے فرشتوں کو ہیں
انہیں کیا ہوا جھوٹ گھڑتے پھریں
کیا بیٹوں کو بیٹیوں پر پسند
فقط نفس کا ان کے تھا سارا گند
وہ اللہ کی اولاد کہتے رہے
وہ خود سے ہی یہ جھوٹ گھڑتے رہے
بتاؤ تمہیں یہ ہے کیا ہو گیا
عجب فیصلہ تم نے کیسے کیا
نہیں غور کرتے ہو اس پر ذرا
جو رب نے کہا وہ نہیں ہے سنا
اگر سچے ہو لاؤ اپنی کتاب
وگرنہ وہ کر لے گا خود ہی حساب

دیا جن کا اور رب کا رشتہ بنا
جنوں کو تھا کرتا کب حاضر خدا
مرا رب تو ہے پاک سب سے بتا
غلط کیوں بیاں تم نے یاں پر دیا
میرے بندے مت بات ایسی کریں
ہمیشہ ہی وہ اپنے رب سے ڈریں
عبادت کرو مشرکو جن کی تم
نہ کر پاؤ گے نیک بندوں کو گم
نہ بھٹکا سکو گے خدا کے خلاف
وہ اللہ کے بندے ہیں دل ان کے صاف
فرشتے کہیں یہ ہیں رب کے غلام
مقرر ہمارا کیا ہے مقام
یقیناً صفیں باندھ کر ہیں کھڑے
ہر اک صرف رب کی ہی تسبیح کرے
سنا تم نے کفار نے کیا کہا
صحیفہ کوئی کیوں نہ ہم کو دیا
کتاب ہم پہ آتی اگر ایک بھی
چنے نیک بندوں میں ہوتے سبھی
دیا جب پیغمبر کو قرآن تھا
تو انکار قرآن کا کر دیا
یقیناً انہیں علم ہو جائے گا
کہ وعدہ تھا ہم نے یہ صادر کیا
رسولوں کو ہم نے تھا بتلا دیا
یقیناً مدد بھی کرے گا خدا
خدا کا ہی لشکر ہے غالب رہا
نہیں شک کہ رب نے یہی ہے کہا

ذرا اُن سے منہ موڑیں اپنا نبیؐ
عذاب ان پہ بھیجیں بہت جلد ہی
بہت جلد ان کو ملے گا عذاب
خدا جلد لے لے گا ان سے حساب
عذاب ان پہ نازل جو ہو جائے گا
تو پھر کوئی گھبرا کے کیا پائے گا
ذرا دیر کو اُن سے منہ موڑ لیں
نتیجہ جو دیکھیں وہ ان سے کہیں
وہ خالق ہے عزت کا مالک بھی ہے
بہت پاک رب ہے کہے جو کرے
غلط ہے بہت مشرکوں کا گماں
حقیقت سمجھنا ہے مشکل یہاں
رسولوں پہ اور انبیاء پر سلام
ہیں انساں فرشتے خدا کے غلام
ہے تعریف ساری اسی کے لیے
بنی دنیا ساری اسی واسطے

سورۃ ص

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

قسم کھائے قران کی تیرا رب
نصیحت ہدایت ملے اس میں سب
ہے لاریب یہ ہی خدا کی کتاب
بنایا اسی نے ہے اس کا نصاب
جو کافر رہے اور مخالف بنے
تکبر میں اب تک وہیں ہیں پڑے
ہلاک ہم نے قومیں بہت سی ہیں کیں
عذاب آیا تو پھر آوازیں بھی دیں
خلاصی کا وہ وقت تھا ہی نہیں
انہوں نے کیا تھا نہ رب کا یقیں
نذیر آیا سب نے تعجب کیا
اسے جادوگر کافروں نے کہا
بہت سے معبودوں کو یکجا کیا
ہمیں دے رہا ہے یہ کیسی ندا
سنی حق کی آواز تو چل پڑے
رہے اپنے معبودوں پر وہ اڑے
نہیں دین یہ تو خرافات ہے
یہ خود ساختہ اک نئی بات ہے
اسی پر یہ کیوں اترا قرآن ہے؟
وحی کیسے اتری یہ انسان ہے؟

کہ شک میں ہی پڑ کر ہوئے ہیں خراب
نہیں چکھا اب تک خدا کا عذاب
خزانے کہ رحمت کے ان کو ملے
جو غالب ہے اس نے عطا کر دیے
تو کیا ان کو یاں بادشاہت ملی
غلط بات تھی جو نبی سے کہی
اگر ایسا ہے لائیں وہ رسیاں
پہنچ میں کیا ہوں گے زمیں آسماں
وہ لشکر جو ہارا ہے ان کا کہاں
حقیر اس کو رب نے کیا ہے بیاں
تھے ان سے بھی پہلے یہاں نوحؑ و عادؑ
وہ فرعون ظالم نہیں تم کو یاد
پلٹ کر جو دیکھو تو قومِ ثمودؑ
نظر آئے گی لوطؑ کی بھی نمود
کہاں آپ کو ہی وہاں پایا تھا
سبھی نے تو حق کو ہی جھٹلایا تھا
یہ لشکر تھے سارے بہت ہی قوی
مرے رب نے ڈالی نظر قہر کی
عذاب ان پہ آیا تھا پھر سر بسر
ہوئے کیا سے کیا کچھ ہوئی نہ خبر
اسی طرح جھٹلا رہے ہیں نبی
ہلا دے گی ان کو بس اک چیخ ہی
نہیں اس میں کوئی بھی وقفہ رہے
نہ پھر توبہ کا وقت باقی بچے
کہیں یہ کہ کب آئے یومِ حساب
ذرا اس سے پہلے کہ بھیجیں عذاب

کریں یاد داوٗدؑ کو صبر سے
پہاڑ اس کے تابع تھے ہم نے کیے
رجوع کرنے والا تھا طاقت بھی دی
پہاڑوں نے ساتھ اس کے تسبیح بھی کی
پرندے بھی ساتھ اس کے کرتے رکوع
تو خالق سے اپنے وہ کرتے رجوع
اسے علم و حکمت عطا ہم نے کی
اسے بادشاہی بھی تھی ہم نے دی
خبر کیا جھگڑنے کی تم نے سنی
کہ لوگوں نے دیوار تھی پھاند لی
کہا ہم نے داوٗدؑ سے مت ڈرو
ہم ہیں بھائی تم فیصلہ تو کرو
ہم انصاف لینے یہاں آئے ہیں
ہماری ذرا رہنمائی کریں
ہیں پاس اس کے ننانویں دنبیاں
میں بس ایک رکھتا ہوں اپنے یہاں
یہ باتوں میں مجھ کو دبا لیتا ہے
اور ہر دم یہ مجھ سے یہی کہتا ہے
ملا دو میرے ساتھ اس دنبی کو
کہ ہو جائیں پھر دنبیاں میری سو
کہا پھر یہ داوٗد نے تم سنو
نہ تم ظلم ہرگز کسی پر کرو
یونہی مت کسی کے بھی ساتھی بنو
اور حق بات ہی اپنے منہ سے کہو
سدا حرفِ حق مومنوں نے کہے
ہمیشہ عمل نیک کرتے رہے

بہت کم ہی لوگ ایسے صالح ہوئے
ملے ہیں جنہیں نیکیوں کے صلے
سمجھ جلدی داوٗد کو آ گیا
کہ وہ بھی تو ہے آزمایا گیا
رکوع میں سمجھتے ہی وہ گر پڑا
اور اللہ سے تھا رجوع بھی کیا
اور ہم نے اسے بخش بھی تھا دیا
مرا قرب اچھا ٹھکانا مرا
تجھے ہی خلیفہ دیا ہے بنا
تو انصاف کا فیصلہ ہی بتا
نفس کی نہیں پیروی کرنا تم
کہیں پھر نہ رستے میں ہو جانا گم
جو بھٹکے گا رستہ ملے گا عذاب
کہ بھولا ہوا ہے وہ یومِ حساب
ہے جو کچھ زمیں آسماں درمیاں
کوئی شے نہ بے کار سمجھو یہاں
کیا کفر جس نے وہ سمجھا نہیں
ہے قدرت کو رب کی بھی دیکھا نہیں
ہلاکت ہے دوزخ ہے ان کے لیے
نہ حق مانا جس نے وہ منکر ہوئے
کہاں ایک جیسے فسادی و نیک
نہ ہوں متقی اور بدکار ایک
کتاب ہم نے برکت کی نازل ہے کی
سمجھ اہلِ دانش کو اس سے ملی
دیا ہم نے داوٗد کو سلیمان
بہت اچھا بندہ اسے دی تھی شان

ہمیشہ ہی رب سے رجوع تھا کیا
وہ رب سے ہمیشہ ہی ڈرتا رہا
کیے جاتے جب پیش گھوڑے اسے
تری چاہ میں دیکھوں وہ رب سے کہے
اندھیرا ہوا گھوڑے جب چھپ گئے
بلا کر انہیں پیار کرتے رہے
اسے آزمایا تھا یہ یاد کر
دیا ڈال کرسی یہ ایک اس کا دھڑ
رجوع اس نے تھا رب سے اپنے کیا
کہا اس نے تو بخش دینا خطا
مجھے بادشاہی کر ایسی عطا
جو اپنی مثال آپ ہو بے شبہ
تو کی ہم نے تابع تھی اس کے ہوا
وہ نرمی سے لے جاتی تھی ہر جگہ
کیا تابع جن و شیاطین کو
کیا تابع غواص اور بے دین کو
جو زنجیروں میں بھی تھے جکڑے ہوئے
وہی سب اسی کے تھے تابع کیے
ہماری یہ بخشش تھی اس کے لیے
وہ احساں کرے یا اسے روک لے
حساب اس کا کوئی نہ ہو گا وہاں
عطا اس کو سب کچھ کیا جو یہاں
ہے اس کے لیے قرب اپنا رکھا
ٹھکانا بھی اچھا دیا ہے بنا
پکارا تھا ایوبؑ نے جب ہمیں
کہ فریاد اللہ میری سنیں

دے ایذا بہت مجھ کو شیطان اب
صحت یاب کر دے مجھے میرے رب
کہا ہم نے تو فرش پر پیر مار
جو نکلے گا پانی اتارے گا بار
تو کر غسل یاں اور پانی بھی پی
ملے تجھ کو آرام اور صحت بھی
اُسے اُس کا کنبہ بھی واپس کیا
اور اولاد سے اس کا گھر بھر دیا
ہے رحمت نصیحت سمجھ جو رکھے
نصیحت پہ دل سے عمل بھی کرے
کہا ہم نے سو تنکوں کا جھاڑو لے
اور بیوی کو تو مار اس جھاڑو سے
قسم اپنی بے شک نہ تو اپنی توڑ
ترے ساتھ رب ہے تجھے دے گا جوڑ
وہ صابر تھا بندہ بہت ہی بھلا
خدا سے رجوع ہر گھڑی تھا کیا
تھے یعقوبؑ اسحٰقؑ اور ابراہیمؑ
عطا کرتا قوت بصیرت رحیم
انہیں ہم نے اپنے لیے چن لیا
انہیں دین و دنیا میں رتبہ دیا
تھے الیسع ذوالکفل اور اسماعیلؑ
وہ تھے نیک اُن جیسے ہوتے قلیل
نصیحت ہدایت خدا کچھ تو تم کو بھی دے
جو ہیں نیک بندے وہ ان سے کہے
وہاں متقی کو ٹھکانا ملے
کہ جس باغ کے در تمہارے لیے

وہ بیٹھیں گے تکیے لگائے وہاں
ملیں پھل بھی مشروب میوے جہاں
ملیں ان کو کم عمر واں بیویاں
نگاہوں کو نیچی وہ رکھیں وہاں
کہا جائے گا یہ ہے یومِ حساب
کیا جس کا وعدہ خدا نے جناب
یہاں پر تمہیں رزق جو ہے ملا
کبھی بھی نہ وہ ختم ہو پائے گا
صلہ تو یہ ہے مومنوں کو ملا
جو سرکش ہیں ان کا ٹھکانا برا
جہنم میں داخل کیے جائیں گے
بری جگہ آرام کی پائیں گے
وہاں پیپ اور کھولتا پانی ہے
تو منکر اسی کا مزا ہے چکھے
اسی طرح کے اور ہوں گے عذاب
جو بھگتیں گے منکر وہاں بے حساب
وہاں لائے جائیں ترے پیرو کار
نہ کر پائے ہرگز تو ان کو شمار
کوئی بھی خوشی ان کو کب ہے ملے
جہنم کی جب آگ میں وہ جلے
وہ لائق اسی کے تھے بے شک ہوئے
بری ہے پناہ گاہ ان کو ملے
کہیں گے یہ انجام جس نے کیا
عذاب اس کو دگنا ہی دے گا خدا
کہاں پر گئے سارے وہ لوگ ہیں
جنہیں دنیا میں ہم برا سا کہیں

اڑایا مذاق ہم نے ان کا یونہی
کوئی بات ان کی نہ ہم نے سنی
ہماری نظر کیا انہی سے پھری
کہ دیکھا نہیں ہے انہیں اب کبھی
وہ نا حق یہاں پر بھی جھگڑا کریں
نبیؐ جی بس اتنا ہی ان سے کہیں
خدا کے سوا کوئی معبود کب
ڈرانے کو بھیجا گیا تھا میں جب
وہی تو ہے بے شک عظیم و علیم
وہی میرا خالق ہے رب رحیم
انہیں کہہ دو سن لیں مری اک خبر
سنو گر تو منہ پھیر لو جاؤ ڈر
فرشتوں کی تکرار کب جانتا
جو رب نے کہا وہ ہی پہچانتا
مری جانب آئی تھی رب کی وحی
سناتا ہوں ڈر بات میں نے کہی
کہا رب نے اپنے فرشتوں سے جب
کہ انساں بناؤں گا مٹی سے اب
تو پھر اس میں پھونکوں گا میں روح کو
کہوں تم سے سجدہ بھی اس کو کرو
کیا تھا فرشتوں نے سجدہ وہیں
تو ابلیس نے بات مانی نہیں
تھا نادان اس نے تکبر کیا
تو کفار میں سے تھا وہ ہو گیا
کہا رب نے ابلیس سے یہ بتا
جسے میں نے تخلیق خود ہے کیا

ہے درجے میں کیا تو ہے بہتر ہوا
کہ اس کو نہ تو نے ہے سجدہ کیا
تو ابلیس نے یہ خدا سے کہا
اسے تو نے مٹی سے پیدا کیا
مجھے آگ سے تھا بنایا گیا
میں کیسے اسے سجدہ کر لوں بتا
خدا نے کہا تو یہاں سے نکل
تو مردود ہے اب تو خود ہی سنبھل
مری تجھ پہ لعنت سدا ہی رہے
بھٹکتا تو روز جزا تک پھرے
پھر ابلیس رب سے مخاطب ہوا
کہ کر حشر تک مجھ کو مہلت عطا
خدا نے کہا تجھ کو مہلت ملی
مگر ساتھ ہی میری لعنت ملی
تو ابلیس نے پھر یہ کھائی قسم
کہ گمراہ کروں بندوں کو دم بہ دم
جو بندے کہ تیرے پسندیدہ ہیں
وہ بندے جو تیرے جہاں دیدہ ہیں
انہیں میں تو شاید کبھی دوں گا چھوڑ
نہیں پائیں دیگر کوئی میرا جوڑ
کہا رب نے حق بات تو نے کہی
اور حق بات میں ہوں بتاتا یہی
جنہوں نے بھی کی تیری ہی پیروی
نہیں شک کہ ان کو جہنم ملی
رہیں کرتے تبلیغ میرے نبیؐ
کوئی بات تیری لکھی نہ سنی

بتا دیں صلہ میں نہیں مانگتا
بناوٹ کو بے کار ہوں جانتا
یہ قرآں نصیحت جہانوں کی ہے
یہ قرآں ہدایت زمانوں کی ہے
حقیقت بہت جلد جانو گے تم
کتابِ ہدایت کو مانو گے تم

سورۃ الزمر

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

یہ اللہ کی جانب سے آئی کتاب
بنایا ہے اس کا اسی نے نصاب
وہ خالق وہ مالک رحیم و کریم
وہی تو یقیناً عزیز اور حلیم
اسے ساتھ حق کے ہے نازل کیا
اسی کی کرو بندگی تم سدا
عبادت اسی کی کیا تم کرو
ہمیشہ اسی سے ڈرا تم کرو
تم اللہ کے بندے ہی بن کر رہو
اسی کو ہی معبود اپنا چنو
بنا رکھے تم نے کئی کارساز
بچا تم کو سختی سے پائیں وہ شاذ
خدا ہی کرے فیصلہ صاف صاف
کیا تم نے جس چیز میں اختلاف
ہدایت اسے کب ہے دیتا خدا
جو ناشکرا بھی اور جھوٹا ہوا
اگر رب ارادہ بھی اس کا کرے
کہ بیٹا کوئی اس کا بھی تو بنے
تو ایسا کوئی کام مشکل نہ تھا
وہ تھا چھین سکتا جو پیدا کیا

مگر پاک ان باتوں سے اس کی ذات
وہ واحد زبردست ہے با ثبات
کیے پیدا حق پہ زمین آسماں
لپیٹا ہے دن رات کو پھر یہاں
لگے کام پر چاند سورج سبھی
مقرر کیے وقت چلنے کے بھی
سنو وہ نہایت ہی غفار ہے
وہ واحد بھی ہے اور قہار ہے
تمہیں ایک جاں سے ہے پیدا کیا
دیا پھر تمہارا ہے جوڑا بنا
تمہیں رحمِ مادر میں پیدا کیا
اندھیروں کے پردے میں تم کو رکھا
وہی رب تمہارا وہی بادشاہ
نہ معبود کوئی ہے اس کے سوا
یونہی تم کہاں پہ پھرے جاتے ہو
بہکتے ہو اور پھر بھٹکتے رہو
کرو کفر بے شک گناہ کچھ کرو
ہے اللہ پروا نہ اُس کو تو ہو
اسے کفر بندوں کا کب ہے پسند
اگر شکر کرتے ، نہ دیتا گزند
ہر اک بوجھ اپنا اٹھا پائے گا
خدا اپنی جانب ہی لوٹائے گا
یقیناً تمہیں وہ ہی بتلائے گا
عمل جو کیا وہ ہی دکھلائے گا
وہ سینوں کے رازوں کو ہے جانتا
وہ ہے ہر حقیقت کو پہچانتا

جو انساں کو تکلیف ہے پہنچتی
تو رب کو ہی اس نے ہے آواز دی
عطا اپنی نعمت ہے کی جس گھڑی
عطا بھول کر اس نے کی خودسری
شریک اپنے رب کے وہ ٹھہراتا ہے
خدا کے وہ رستے سے بہکاتا ہے
بتا دیں انہیں آپ میرے نبیؐ
اٹھا پائیں کب فائدہ دوزخی؟
کہ بہتر ہے مشرک یا ساجد کوئی
عبادت جو رب کی کرے ہر گھڑی
خدا سے بہت اپنے وہ ڈرتا ہے
گو رحمت کی امید بھی رکھتا ہے
نبیؐ ان کا رب تو یہی ہے کہے
کہ جاہل برابر نہ عالم کے ہے
جو ہے عقل والا نصیحت وہ لے
ہدایت وہی اپنے رب کی سنے
کہیں مومنو سے خدا سے ڈرو
عمل نیک ہر وقت کرتے رہو
زمین اللہ کی ہے بہت ہی وسیع
بھلائی اُسی کے لیے ہے لکھی
کیا صبر جس نے ملے گی جزا
صلہ اس کا رب ہی کرے گا عطا
یہ کہہ دیجیے حکم مجھ کو ملا
کروں بندگی خالص اور برملا
میں پہلا مسلمان بن جاؤں گا
صلہ اپنے رب سے ہی میں پاؤں گا

اطاعت نہ کیوں اپنے رب کی کروں
قیامت کے دن سے بہت میں ڈروں
عبادت بھی میں اپنے رب کی کروں
یہی بات تم سے بھی کہتا رہوں
عبادت کسی اور کی تم کرو
یہ مرضی تمہاری اگر چاہو تو
خسارہ اٹھانے ہیں والے یہی
خسارہ اٹھائیں گے گھر والے بھی
خبردار ظاہر خسارہ ہے یہ
بنے کب تمہارا سہارا ہے یہ ؟
بنا اوپر اک سائباں آگ سا
جلا نیچے بھی سائباں آگ کا
ڈراتا ہے رب تم کو کہتا سدا
میں معبود ہوں مجھ کو مانو خدا
ڈرو اپنے رب سے سدا مومنو!
ہمیشہ اسی کی عبادت کرو
عبادت سے طاغوت کی جو بچے
رجوع اپنے رب سے وہ کرتے رہے
بشارت نبیؐ جی ہے ان کے لیے
بلاشبہ ان کو بتا دیجیے
مری بات کو غور سے جو سنیں
وہ مانیں مری پیروی بھی کریں
انھی کو ہدایت ہے رب سے ملی
جو ہیں عقل والے نصیحت سنی
چھڑا لیں گے کیا آپ ان کو نبیؐ
جہنم میں جو آگ ہے جل رہی

ہیں جو لوگ رب سے ہی ڈرتے رہے
انھی کے لیے بالا خانے بنے
اور ان بالا خانوں کے اوپر ہیں گھر
ہیں باغات بھی اور نہریں ادھر
ہے اللہ کا وعدہ جو پورا ہوا
کہ وعدہ خلافی نہ کرتا خدا
خدا نے ہی پانی بھی نازل کیا
اسے چشموں میں پھر ہے داخل کیا
یوں کھیتی زمیں سے نکالی گئی
کئی ایک رنگوں میں ڈھالی گئی
ہری کھیتیاں خشک جب ہو گئیں
وہ ریزہ ہوئیں اور بنجر ہوئیں
مفکر جہاں دیکھتے ہیں انہیں
وہ قدرت پہ رب کی تعجب کریں
ہے رب نے عطا نور جس کو کیا
تو اسلام سینے میں ہے بھر دیا
برابر وہ کافر کے کب ہے ہوا
یہی تو بتاتے نبیؐ جی خدا
ہوئے سخت دل اپنے رب کے لیے
کھلی گمراہی میں ہیں وہ ہی پڑے
خدا نے کیا نازل اپنا کلام
نبیؐ اس کو کرتا ہے بندوں پہ عام
ہر آیت کو اس میں وہ دہراتا ہے
کہ پھر بار بار اُن کو جتلاتا ہے
جو اس کو سمجھ لے وہ ڈر جاتا ہے
وہ احکام رب کو بھی اپناتا ہے

جو مومن ہو دل نرم ہو جاتا ہے
وہ پھر دوڑا رب کی طرف آتا ہے
خدا اس کے باعث ہدایت بھی دے
جسے چاہے گمراہ بھی وہ کرے
جسے رب نے گمراہ ہے کر دیا
ہدایت اسے نہ کوئی دے سکا
عذابِ قیامت ہے جس کو ملا
برابر وہ کب جنتی کے ہوا
کہا جائے گا ظالموں سے یہی
عذابوں کا چکھو مزا تم سبھی
جنہوں نے یہ حق دین جھٹلایا تھا
گماں بھی نہ تھا جو عذاب آیا تھا
انہیں رسوا دنیا میں بھی کر دیا
عذابِ اُن پہ محشر میں ہو گا بڑا
مگر کاش وہ جان لیتے نبیؐ
سزا ان کو کس بات پر ہے ملی
بلاشبہ قرآن کہتا رہا
ہدایت انہیں رب بھی دیتا رہا
مثالوں سے سب کچھ کیا تھا بیاں
نصیحت نہ پکڑی انہوں نے وہاں
ہے قرآن عربی زباں میں لکھا
سبھی کچھ ہے یہ اس میں رب کی ندا
ڈراتا بھی اس میں تمہیں ہے خدا
سنا جس نے اس کی ہدایت بنا
غلام ایک وہ جو ہے سب کا بنا
غلام ایک خالص جو رب کا ہوا

برابر نہیں ہیں وہ دونوں سدا
یہی تو نبیؐ جی ہمیشہ کہا
ہے تعریف اس کی وہی ہے خدا
مگر اس کو منکر نہیں مانتا
بلاشبہ موت آپ کو آئے گی
بلاشبہ مر جائیں گے وہ سبھی
بلاشبہ رب کے یہاں جائیں سب
قیامت کے دن وہ کریں جھگڑا تب

---فمن اَظلم---

تو کون اس سے زیادہ ہے ظالم ہوا
کہ اللہ پہ ہے جھوٹ جس نے گھڑا
صداقت کو بھی اس نے جھٹلایا ہے
نبیؐ حق کا پیغام جب لایا ہے
سچائی کا پیغام لایا نبیؐ
تو جس نے بھی اس کی ہے تصدیق کی
وہی شخص دنیا میں ہے متقی
جزا اس کو رب سے یقیناً ملی
وہ جو چاہیں رب نے وہ سب ہے رکھا
یہ ہے رب کی جانب سے ملتا صلہ
برائیوں کو ان کی وہ کر دے گا دور
صلہ نیک اعمال کا دے ضرور
کیا اللہ کافی نہیں بندے کو
جو حق ہے نبیؐ وہ بتایا کرو
ڈراتے ہیں وہ جھوٹے معبود سے
جو اپنے لیے بھی نہ کچھ کر سکے

اور اللہ جس کو بھی گمراہ کرے
اسے پھر کوئی بھی ہدایت نہ دے
وہی ہے عزیز اور ذی انتقام
دکھاتا ہے وہ سب کو جائز مقام
اگر آپ پوچھیں گے ان سے نبیؐ
یہ دنیا بھلا کس نے پیدا ہے کی
کہیں گے بنائی ہے اللہ نے
تو کہہ دیں کوئی بات میری سنے
اگر اللہ تم کو بھی تکلیف دے
نہ معبود باطل رفع کر سکے
اگر اپنی رحمت مرا رب کرے
تو کیا اس کی رحمت کو وہ روکیں گے
بتا دیجیے مجھ کو کافی خدا
بھروسا اسی پہ ہے میں نے کیا
کہیں ان سے اپنے عمل تم کرو
مجھے میرے اعمال پر رہنے دو
ہے معبود حق اس کو پہچان لو
بہت جلد تم سب بھی یہ جان لو
کہ کس کس کو رسوا ہے کرتا عذاب
ہمیشہ رہے کس کی حالت خراب
بلاشبہ حق سے کی نازل کتاب
بنایا ہے رب نے ہی اس کا نصاب
ہدایت ملی تو بھلا ہو گیا
وبال اس کا تو کافروں پر پڑا
نہیں یہ ہے ذمہ نبیؐ آپ کا
عمل سے جو اپنے ہی گمراہ ہوا

ہر اک نفس کو موت اللہ ہی دے
وہی قبض روح ذی نفس کی کرے
نہیں موت قسمت میں جس کے لکھی
کرے قبض وہ نیند میں روح بھی
مقرر کیا موت کا وقت جو
اسی وقت تو موت دیتا ہے وہ
نشانی ہے اس میں خدا نے رکھی
نظر اس کو آئے اگر فکر کی
سفارش کراتے خدا کے سوا
نہیں اختیار ان کا اس پہ ذرا
سفارش تو کرنے ہے والا خدا
ہے مختار کب غیر اللہ ہوا
زمیں آسماں کا وہی بادشاہ
وہیں ہر کوئی لوٹ کر جائے گا
جب اللہ کا ذکر کرتے نبیؐ
دلوں میں یہ اپنے ہیں کڑھتے سبھی
نہیں یومِ آخر یہ ایمان ہے
بنائے خداؤں پہ ہی مان ہے
کریں ذکر اللہ کے جب سوا
تو منکر ہے دل میں بہت خوش ہوا
کہیں اے زمیں آسماں کے خدا
چھپا اور ظاہر تو ہے جانتا
یہ تو ہی تو کر سکتا ہے فیصلہ
کہ جن باتوں میں اختلاف ہے ہوا
زمین آسماں گر ہوں ظالم کے پاس
اور اس سے بھی زیادہ کی رکھتا وہ آس

عذاب ان پہ آئے بڑھے ان کی یاس
تو فدیے میں دے دیں جو ہے ان کے پاس
عذاب ان کو ایسا دیا جائے گا
گماں تک بھی جس کا نہ وہ پائے گا
برائیاں عمل کی ہوں ظاہر جہاں
عذاب ان کو گھیرے اسی پل وہاں
پہنچتی ہے تکلیف بندے کو جب
پکارے خدا کو وہ بندہ ہے تب
اسے کرتے ہیں نعمتیں گر عطا
تو کہہ دے مرے علم سے یہ ملا
بڑی آزمائش ہے لیتا خدا
مگر بندہ اس کو ہے کب جانتا
یہی بات پہلے جو لوگوں نے کی
کمائی کوئی بھی نہ کام آئی تھی
عمل کی انہیں مل گئی تھی سزا
بچانے کو کوئی نہیں آیا تھا
جو ظالم ہیں ان کو بھی پکڑے خدا
عمل کی انہیں بھی ملے گی سزا
کوئی زیر رب کو نہیں کر سکا
کہ قادر ہر اک چیز پر ہے خدا
جسے چاہے وہ رزق وافر دیا
جسے چاہا تنگی کا ساماں کیا
نشانی رکھی ہو بشر کے لیے
کہ رب کی حقیقت وہ پہچان لے
کہو ظالموں سے نہ مایوس ہو
ہمیشہ ہی رب سے ڈرا تم کرو

گناہ معاف کر دیتا وہ ہے سنو
کرے سب پہ رحمت وہی مومنو!
وہ غفار ہے اور رحم وہ کرے
وہی بخش دے اور کرم وہ کرے
رجوع کر لو رب کی طرف تم سبھی
عذابوں کے آنے سے بھی قبل ہی
اگر فیصلہ دیر سے کچھ کیا
مدد پھر نہ کی جائے تیری ذرا
کرو پیروی جو ہے نازل کیا
ہے بہتر وہ ہم نے جو تم کو دیا
سنبھل جاؤ اس سے قبل منکرو
عذاب آئے تم کو خبر تک نہ ہو
پھر افسوس تم اس کا کرتے رہو
تو کوسو پھر اپنی ہی کوتاہی کو
مذاق ان کا میں ہی اڑاتا رہا
کیا اپنے حق میں تھا میں نے برا
ہدایت اگر مجھ کو دیتا خدا
تو ہوتا میں بھی متقی کی طرح
نظر اس کو آئے گا جس دم عذاب
مجھے بھیجیں واپس نہ لیں کچھ حساب
عمل نیک کر کے پلٹ آؤں گا
تو میں نیکوکاروں میں ہو جاؤں گا
خدا ایسے بندے سے فرمائے گا
تجھے بھیجی آیات تھیں برملا
مگر تو نے ان کو بھی جھٹلایا تھا
تکبر تو اس وقت کرتا رہا

کیا کفر اور کفر بکتا رہا
بھٹک کر غلط راہ چلتا رہا
قیامت کے دن جھوٹوں کو دیکھیں گے
ہوں منہ کالے ان کے نہ کچھ بولیں گے
جہنم کیا ان کا ٹھکانا نہیں
انہوں نے تو حق کو تھا مانا نہیں
رہائی ملے نیک لوگوں کو جب
بنے کامیابی کا تقویٰ سبب
انہیں کوئی تکلیف ہو نہ کبھی
نہ غمگین ہوں گے وہاں پر نبیؐ
ہے خالق وہی اور نگہبان ہے
وہی مالکِ کُل ہے رحمان ہے
زمیں آسماں کی رکھے چابیاں
اطاعت کریں اس کی کر و بیاں
کیا جس نے انکار آیات کا
خسارہ ہی پایا ہے اس نے سدا
کہیں ان سے اے جاہلو تم سنو
نہ جھوٹے خدا کی عبادت کرو
وحی سارے نبیوں پہ بھیجی گئی
بہت ہی بری ہے سزا شرک کی
سب اعمال بھی ضائع ہو جائیں گے
خسارے یہاں پر سبھی پائیں گے
عبادت نبیؐ جی خدا کی کریں
ادا شکر اس کا ہی کرتے رہیں
نہ کی قدر رب کی جو کفار نے
نہیں قدر کی اُن کی غفار نے

قیامت کے دن مٹھی میں ہو زمیں
لپیٹے فلک ہاتھ میں ، وہ مبیں
بہت پاک سچا ہے میرا خدا
کہ وہ شرک سے ہے سدا ماورا
وہ جب پہلے دن صور پھونکا گیا
تو بے ہوش ہو کے ہر اک گر گیا
سوائے اسی کے جو رب کا ہوا
اسے کچھ نہ تکلیف دے گا خدا
دوبارہ بھی جب صور پھونکیں گے ہم
یکا یک کھڑے ہوں گے سب دم بہ دم
لگیں دیکھنے کہ یہ کیا ہو گیا
کہ سب نور رب سے ہے روشن ہوا
کہ لائیں فرشتے عمل کی کتاب
کہ اس میں وہ رکھیں سبھی کا حساب
گواہ انبیاء کو کیا جائے گا
جو ہے فیصلہ وہ سنا جائے گا
نہیں ظلم واں کچھ کیا جائے گا
عمل کی ہر اک ہی جزا پائے گا
ہر اک کے عمل کو ہے پہچانتا
ہر اک شے کے بارے میں ہے جانتا
نہیں حکم مانا جو کافر ہوئے
جہنم کی جانب انہیں ہانکیں گے
جو کھولیں گے دروازے درباں ، کہیں
ذرا بات تھوڑی ہماری سنیں
رسولوں کو تم پر تھا بھیجا گیا
مگر بات کو ان کی تھا کب سنا

وہ آیات رب کی سناتے رہے
وہ یومِ جزا سے ڈراتے رہے
کہیں گے وہ ہاں ایک آیا رسول
اطاعت نہ کی اس کی ہم نے قبول
خدا نے یہ اب فیصلہ کر دیا
جہنم میں اب تم رہو گے سدا
جہاں میں تھا تم نے تکبر کیا
ملا ہے تمہیں یہ ٹھکانا برا
وہ جو شخص رب سے تھا اپنے ڈرا
تو جنت کا اس کو نوشتہ ملا
گروہ در گروہ وہ وہاں جائیں گے
تو دربان ان سے یہ فرمائیں گے
ہو تم پر سلام اے سبھی مومنو!
ہمیشہ ہمیشہ یہاں تم رہو
ہے جنت یہی اس میں داخل ہو سب
یہاں نعمتیں تم کو حاصل ہوں اب
کریں گے وہ تعریف اللہ کی
انہیں جس نے نعمت بہشتوں کی دی
خدا نے یہ وعدہ ہے سچا کیا
تو وارث ہمیں یاں کا بنوا دیا
بہت اچھا ہے اجر ہم کو ملا
کہ جنت دیا ہے ٹھکانا بنا
نظارے عجب واں نظر آئیں گے
جو انوار رب کے بھی دکھلائیں گے
ہوئے عرش پر ہیں ملائک جمع
کریں رب کی تسبیح و حمد و ثنا

کرے فیصلہ حق کے ہی ساتھ رب
کرم کرتا ہے وہ ، یہ دیکھیں گے سب
ہے تعریف بس زیبا رب کے لیے
دعائیں ہماری وہی تو سنے

سورۃالمومن

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

وہی جانتا ہے ہیں کیا ح میم
بہت مہرباں ہے وہ ربِ کریم
کتاب اس نے نازل یہ کی ہے حضور
جو غالب ہے اور جانتا سب ضرور
گناہ بخشتا کرتا توبہ قبول
وہ تواب ہے اس کا ہے یہ اصول
سزا بھی ہے دیتا کرم بھی کرے
جو رب کا ہے بندہ اسی سے ڈرے
اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے
وہ سچا ہے معبود پہچانا ہے
جھگڑتے ہیں کفار آیات پر
کجی وہ نکالیں ہر اک بات پر
وہ شہروں میں چلتے پھریں جو کہیں
ہے دھوکہ اسے غور سے مت سنیں
بہت پہلے بھی مومنوں کے نبی
رہا انبیاء سے رویہ یہی
ہدایت کا یہ تھا ارادہ رہا
رسولوں کو اپنے پکڑ لیں ذرا
انہوں نے تھا ناحق ہی جھگڑا کیا
کہ باطل بھی دے حق کو نیچا دکھا

خدا نے عذاب ان کو ایسا دیا
تو دیکھا خدا کی ہے کیسی سزا
مرا فیصلہ ان پہ ثابت ہوا
جو کافر ہے وہ دوزخی ہی بنا
اٹھایا فرشتوں نے ہے عرش کو
وہاں اردگرد اور پھرتے ہیں جو
وہ کرتے ہیں تسبیح و حمد و ثنا
کریں حُکمِ ربی ہو جیسا ملا
وہ ایماں ہیں رکھتے خدا پر سدا
تو کرتے ہیں بخشش کی رب سے دعا
وہ کہتے ہیں ہر شے پہ چھایا ہوا
اُسے بخش دے جو بھی تائب بنا
تیری پیروی میں ہے جو بھی چلا
تو دوزخ سے اس کو بھی لے گا بچا
انہیں ابدی باغوں میں دے دے جگہ
کہ ان سے ہے تو نے یہ وعدہ کیا
وہ ماں باپ بچے اور ہیں بیویاں
اگر نیک ہیں تو انہیں رکھ یہاں
ہے بے شک مرا رب عزیز اور حکیم
ہے خالق مرا تو نہایت کریم
برائی سے لینا تو سب کو بچا
اگر ہے بچایا رحم کر دیا
بہت ہی بڑی کامیابی ملے
اگر رحمتِ رب مقدر بنے
کوئی شک نہیں ، کفر جس نے کیا
پکاریں گے ان سے کہا جائے گا

تمہیں جتنا غصہ ہے اب آ رہا
خدا اس سے زیادہ تھا غصے ہوا
بلاتے تھے ایمان پر جب رسول
اطاعت نہ کرتے تھے ان کی قبول
کہیں گے تو رب ہم کو پھر موت دے
ہمیں پھر وہ دوبارہ زندہ کرے
عمل نیک واں پہ کریں گے ضرور
نہیں اب کبھی بھی کریں گے غرور
گناہوں کا کرتے ہیں اقرار ہم
عذابوں سے کر دور مت کر ستم
بلاشبہ تنہا تھا اس دم خدا
پکارا جو اس نے نہ تم نے سنا
کیا تم نے انکار توحید کا
اور حُکمِ خدا کو نہیں تھا سنا
ہمیشہ ہی تم شرک کرتے رہے
گناہوں سے دامن کو بھرتے رہے
اور اب دیتا ہے حکم ربُّ العلی
جو برتر ہے افضل ہے سب سے بڑا
وہی ہے نشانی دکھاتا تمہیں
غذّا آسماں سے دلاتا تمہیں
پکڑتا نصیحت رجوع کرتا ہے
جو اللہ کا بندہ ہے وہ ڈرتا ہے
پکارو اسے تم اگر بندے ہو
گو کافر کہیں کہ بہت گندے ہو
بلند اس کے درجے بہت ہی ہوئے
وہ عرشوں کا مالک ہے سب سے کہے

جسے چاہے اس پر وحی وہ کرے
ڈرائے سبھی کو جو خود بھی ڈرے
جو قبروں سے اپنی نکل آئیں سب
چھپی چیزیں سب کی ہی جانے ہے رب
وہ پوچھے بتا بادشاہ کون ہے
ہے قہار تو ہی ہر اک یہ کہے
وہ دے بدلہ جو بھی کمایا گیا
نہ بے کار میں ظلم کرتا خدا
دیا جائے گا منکروں کو عذاب
بلاشبہ وہ جلد لے گا حساب
ڈرائیں انہیں کیا ہے یومِ جزا
وہ نزدیک ہی وقت ہے آ گیا
وہ دن جب کلیجہ منہ کو آئے گا
سفارش کوئی بھی نہ کر پائے گا
خیانت بھری آنکھوں سے دیکھتا
اسے دیکھتا جو لیا ہے چھپا
خدا ہی کرے حق سے پھر فیصلہ
نہ دیں فیصلہ منکروں کے خدا
نہیں شک کہ سب کچھ جو تم نے کہا
نہیں شک کہ رب نے ہے سب کچھ سنا
زمیں میں تری جو بھی گھوما پھرا
وہ عبرت سے انجام ہے دیکھتا
بہت پہلے ان سے جو گزرے تھے لوگ
وہ دولت میں طاقت میں بپھرے تھے لوگ
گناہوں کے باعث وہ پکڑے گئے
بچا لیں جو ان کو نہ اُن کو ملے

کہا ہے یہ سب کس لیے تھا ہوا
ہدایت پہ بھیجا رسول ہم نے تھا
اور آیات ظاہر اسے ہم نے دیں
مگر کافروں نے نہ وہ بھی سنیں
لہٰذا اب ہے ان کو پکڑا گیا
وہ قوت کا مالک ہے دے گا سزا
تھی موسیٰ کو واضح نشانی بھی دی
نہ فرعون و قارون نے کچھ سنی
اور ہامان بھی اس میں شامل رہا
سبھی نے تھا موسیٰ کو جھوٹا کہا
وہ حق لے کے جب پاس ان کے گیا
کرو قتل موسیٰ و مومن ، کہا
تو پھر بیٹیوں کو ہی زندہ رکھا
کرو قتل بیٹوں کو یہ حکم تھا
میں چاہوں کروں قتل موسیٰ کو اب
بلا لے اے موسیٰ ذرا اپنا رب
مجھے ڈر ہے دِیں یہ بدل ڈالے گا
کرے گا یہ جھگڑا بھی اُس نے کہا
کہا موسیٰ نے رب کی لی ہے اماں
تکبر سے اور منکروں سے یہاں
اور اک شخص جو آلِ فرعون تھا
وہ چھپ کر سبھی سے تھا مومن ہوا
وہی سامنے آ کے کہنے لگا
اُسے قتل کرنے جو بھیجا گیا
نشانی کھلی رب کی لایا نبیؑ
وضاحت کرے رب کے پیغام کی

اگر جھوٹ بولے تو اس پر وبال
اُسے مارنے کا کرو مت خیال
ہدایت نہیں ملتی کذاب کو
یہ وعدہ ہے رب کا اسی کو سنو
تو فرعون بولا حکومت مری
میں غالب ہوں یاں بادشاہت مری
عذاب اللہ کا بھی اگر آ پڑا
تو کون اس سے ہم کو بچا پائے گا
کہا اس نے جو کہ تھا مومن ہوا
دکھاتا ہوں تم کو میں وہ سیدھی راہ
بھلائی کا رستہ جو مجھ کو ملا
کروں رہنمائی تمہارا بھلا
مجھے ڈر ہے اے قوم ایسا نہ ہو
عذاب آئے پہلوں سا ویسا نہ ہو
ہوا حال ابتر بہت قوموں کا
یہ سب تم نے دیکھا بھی ہے اور سنا
نہیں ظلم کرتا کبھی بھی خدا
دکھاتا ہمیشہ ہے راہِ صفا
قیامت کے دن سے ہوں میں بس ڈرا
کوئی بھی نہ تم کو بچا پائے گا
نہ تم پیٹھ پھیرو کہے یہ خدا
ہدایت نہیں جو ہے گمراہ ہوا
بلاشبہ یوسفؑ کو بھجوایا تھا
نشانی بھی وہ رب کی ہی لایا تھا
مگر شک ہمیشہ تھا اس پہ کیا
ہمیشہ ہدایت وہ دیتا رہا

تو جب اس کو رب نے لیا تھا بلا
کہا تم نے اب نہ نبی آئے گا
خدا نے اسے پھر ہے گمراہ کیا
جو شک میں پڑا حد سے بھی بڑھ گیا
دلیلوں کو رد کر کے جھگڑا ہوا
تو ناراض مومن کے رب کو کیا
تو پھر اس کو آتا ہے بے شبہ کِبر
لگا دے وہ سرکش کے دل پر مہر
عمارت اک اونچی ذرا دو بنا
تھا فرعوں نے ہامان سے یہ کہا
پہنچ جاؤں گا آسمانوں پہ اب
وہاں جھانک دیکھوں گا موسیٰ کا رب
میں موسیٰ کی باتیں نہیں جانتا
اسے میں تو جھوٹا ہوں گردانتا
بُرا فعل فرعون نے تھا کیا
دیا پرکشش اُس کو رب نے بنا
نہیں سیدھی رہ پر تھا فرعوں چلا
تو چالوں سے اس کی تباہ کر دیا
جو مومن ہوا اس نے ان سے کہا
مری پیروی کر کے دیکھو ذرا
بھلائی کا رستہ تمہیں دوں دکھا
تمہیں زندگی دیتی کم فائدہ
رہے آخرت کا ہی قائم تو گھر
گناہوں سے اپنا تو دامن نہ بھر
برائی کا بدلہ برابر ملے
کرو نیکیاں گر تو رب یہ کہے

ملیں گے تمہیں جنتوں کے صلے
جہاں نعمتوں کے رہیں در کھلے
جو مومن کو واں پر رکھا جائے گا
بہت رزق اس کو دیا جائے گا
دکھاتا ہوں برأت کی راہیں سنو
تو تم آگ کی سمت لے کر چلو
مجھے کفر کا درس ہو دے رہے
کروں شرک مجھ سے ہو یہ کہہ رہے
میں رب کے سوا کچھ نہیں جانتا
تمہارے نہ معبود پہچانتا
میں رب کی طرف ہوں بلاتا رہا
جو غفار ہے اور ہمیں بخشتا
جسے تم ہو چاہو پکارا کروں
میں ہرگز کبھی بھی نہ ایسا کہوں
نہ دنیا ہی ان کی نہ دیں ان کا ہے
انہیں رب بھلا کوئی کیسے کہے
بلاشبہ واپس وہیں جانا ہے
عمل کی وہیں پر جزا پانا ہے
جو حد سے بڑھے وہ ہی ہیں دوزخی
یہی بات تو ہر نبی نے کہی
یہاں تم سے جو میں نے باتیں ہیں کی
سمجھ جلد ہی ساری آ جائیں گی
توکل خدا پر ہے میں نے کیا
نہیں شک ہے بندوں کو رب جانتا
انہوں نے بُرا مکر تھا اک کیا
تو خالق نے مومن لیا تھا بچا

عذاب آیا فرعون پر برملا
کوئی بھی اسے نہ بچا پایا تھا
صبح شام تھا آگ پر پیش وہ
نہیں کچھ بھی تدبیر کر پایا جو
قیامت میں رب نہ کسی کی سنے
جہنم میں فرعونوں کو ڈال دے
جہنم میں باہم وہ جھگڑا کریں
تکبر سے کمزور سب یہ کہیں
کہ دنیا میں طاعت تری ہم نے کی
ذرا آگ تھوڑی ہٹاؤ مری
کہیں وہ کہ ہم آگ کا حصہ ہیں
تمہیں کس طرح دور اس سے کریں
بلاشبہ رب نے کیا فیصلہ
عمل کی سبھی کو ملی ہے سزا
تو دربان سے دوزخی یہ کہیں
ذرا اپنے رب سے دعا تو کریں
عذاب ہم سے ہلکا ذرا کر دے وہ
کرے رحم ہم پر عطا کر دے وہ
کہیں گے نشانی تھے لائے رسول
مگر تم نے کب کی نشانی قبول
دعائیں بھی اب خود ہی مانگا کرو
ہیں دربان ہم سے نہ کچھ بھی کہو
دعا وہ ہی کافر کی رد پھر کرے
نہ اس وقت کافر کی کچھ بھی سنے
رسولوں کی دنیا میں بھی کی مدد
شہادت ہو جب بھی تو ہو گی مدد

رسا معذرت ہو نہ منکر کی جب
برا گھر بھی لعنت بھی مل جائے تب
ہدایت بلاشبہ موسیٰ کو دی
بنی اسرئیل آئے اُن کی سنی
وراثت میں دی ہے کتاب اُس کو بھی
جو سمجھا اسے ہے ہدایت بھی دی
کرو صبر اے میرے پیارے نبیؐ
گناہوں کی معافی تو ہے مانگ لی
نہیں شک کہ سچ وعدہ اللہ کا
جو کہتا ہے وہ اس نے پورا کیا
کریں وِرد اللہ کا صبح و شام
ملے گا اسی سے ہی اعلیٰ مقام
جھگڑتے ہیں اللہ کی آیات میں
دلیل اس کی کوئی کبھی بھی نہ دیں
فقط خبط ان کو بڑائی کا ہے
بڑائی کو پہنچا کوئی کب بچے
پناہ ان کے شر سے بھی مانگا کریں
وہ ہے دیکھتا سنتا اس سے کہیں
تھی دشوار تخلیقِ ارض و سما
نہ مشکل تھی تخلیقِ آدم ، سنا
مگر اس کو کم لوگ ہیں جانتے
بصیرت نہیں ، کب ہیں پہچانتے
کہ بینا و نابینا کب اک ہوئے
برے اور بھلے کب برابر رہے
قیامت کا دن ہے قریب آ گیا
مگر منکر ایماں نہیں لا سکا

پکارو مجھے بندو ، رب نے کہا
سنوں گا تمہاری میں ہر اک دعا
عبادت نہ کی جس نے سرکش ہوا
جہنم میں داخل کرے گا خدا
بنائی گئی رات آرام کو
بنایا گیا دن کہ محنت کرو
خدا فضل کرتا ہے مخلوق پر
مگر شکر کرتے نہیں بیشتر
تمہیں پیدا کرتا تمہارا ہے رب
اسی کو ہی معبود بھی مانو سب
بھٹکتے بہکتے کہاں پھر رہے
اور آیات سے بھی ہو منکر ہوئے
خدا نے زمیں میں ٹھکانا دیا
تو یہ آسماں تیری چھت ہے بنا
تمہیں صورتیں بھی عطا اس نے کیں
بہت اچھی شکلیں تمہاری بنیں
تمہیں رزق پاکیزہ دیتا خدا
یہی رب تمہارا سنو برملا
با برکت بڑا دونوں عالم کا رب
وہ زندہ ہے معبود عالم کا سب
کرو بندگی اور پکارو اسے
ہے تعریف جو بھی ہے رب کے لیے
پکارا ہے رب کے سوا جس کو بھی
نہ میں نے تو اس کی عبادت ہے کی
مرے رب نے واضح نشانی ہے دی
میں ہوں فرماں بردار اس کا ، نبیؐ

وہی جس نے مٹی سے پیدا کیا
جسے خوں سے بچہ ہے دیتا بنا
جوانی کی طاقت تمہیں کی عطا
اسی نے تمہیں پھر ہے بوڑھا کیا
کسی کو ذرا قبل بلوا لیا
کسی کو طویل عمر کی ہے عطا
مقرر کی مدت تو پہنچا دیا
کہ اس کی فضیلت کو سمجھو ذرا
وہ ہے زندہ کرتا وہ ہے مارتا
وہ ہے رہنے والا ہمیشہ خدا
کسی کام کا فیصلہ جب کیا
کہا کُن تو وہ کام خود ہو گیا
جھگڑتے ہیں کیوں لوگ آیات میں
اُلجھتے ہیں بے کار سی بات میں
وہ دیکھو کہاں پھیرے ہیں جا رہے
وہ قرآں کو جھوٹا ہیں بتلا رہے
کتاب ہم نے بھیجی رسولوں کے ہاتھ
کہیں جھوٹ اس کو ہنسیں ساتھ ساتھ
بہت جلد وہ سب سمجھ جائیں گے
رہائی کا رستہ نہیں پائیں گے
ہوں گردن میں جب طوق اور بیڑیاں
پکڑ کر گھسیٹے وہ جائیں وہاں
انہیں کھولتے پانی میں ڈالے رب
بلاؤ خداؤں کو تم اپنے اب
لیا تم نے معبود جن کو بنا
کہو اُن سے اب تم کو لیں وہ بچا

کہیں گے وہ ہم سے تو گم ہو گئے
نہ جانے کہاں جا کے وہ ہیں چھپے
نہ ہم نے پکارا کسی کو کبھی
غلط بات یہ کافروں نے کہی
اسی طرح کرتا ہے گم رہ خدا
ہدایت سے انہیں ہے لیتا ہٹا
کہا بد ہے انجام تیرا ہوا
کہ اتراتا دنیا میں تو تھا پھرا
جہنم کے دروازوں میں جا گھسو
اور اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہو
تکبر کا تم کو ٹھکانا ملا
ٹھکانا یقیناً بہت ہے برا
نہیں شک کہ وعدہ خدا کا ہے حق
اسے مان کر ہی ملے گا صِدق
نبیؐ صبر یوں آپ کرتے رہیں
سزا کی جھلک ایک دکھلا بھی دیں
نبیؐ آپ کو بھی تو بلوائیں گے
بالآخر پلٹ کر سبھی آئیں گے
رسول اور بھی ہم نے بھیجے یہاں
کیا حال ان کا ہے تم سے بیاں
کئی باتیں اب تک ہیں مخفی رہیں
نبیؐ جی وہ باتیں نہیں ہم نے کیں
دیا کب رسولوں کو یہ اختیار
وہ خود ہی نشانی کو کر لیں تیار
تو پھر جب بھی حُکمِ الٰہی ملا
وہاں فیصلہ حق کا ہے کر دیا

تو باطل وہاں پر ہے جھوٹا پڑا
خسارہ بھی اس نے اٹھایا سدا
بناتا ہے چوپائے بھی تیرا رب
سواری کرو بعض کو کھاؤ اب
بہت اس میں رکھا گیا فائدہ
سواری بھی اس کو بنائے خدا
بنائی تمہارے لیے کشتیاں
کہ لے جائیں تم کو یہاں سے وہاں
خدا کی نشانی کو سمجھا کرو
نہ اس کی نشانی کو جھوٹا کہو
زمیں میں مری جو بھی گھوما پھرا
وہ عبرت پکڑتا جو دیکھا کیا
بہت پہلے ان سے جو گزرے تھے لوگ
وہ دولت میں طاقت میں بپھرے تھے لوگ
کوئی چیز بھی کام آئی نہیں
رہائی عذابوں سے پائی نہیں
جب آیات لے کر تھے آئے رسول
کیا کفر طاعت نہ کی تھی قبول
تھا سب علم جھوٹا سمجھتے نہیں
ہیں اترا کے دنیا میں چلتے کہیں
جو دیکھا عذاب ان پہ آنے لگا
تو اللہ کو ایک مانا گیا
جو مشرک تھے مومن بنے اس لمحے
مگر فائدہ اب نہ کوئی ملے
یہی ہے طریقہ ترے رب کا سُن
لیے دیکھ اللہ نے ان سب کے گُن

لیا کافروں نے خسارہ اٹھا
کوئی فائدہ کب ہے ان کو ملا

سورۃ حم السجدۃ

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

یہ بھیجا ہے قرآن رحمان نے
یہ دنیا بنائی ہے ذیشان نے
بہت واضح اس میں تو آیات ہیں
سمجھتے ہیں جو علم اس کا رکھیں
ہے عربی میں قرآں اتارا گیا
ہے اس میں نبی کو پکارا گیا
بشیراً نذیراً یہ قرآن ہے
بہت کم ہی لوگوں کو پہچان ہے
بہت سوں نے منہ موڑا اس سے بنی
کوئی بات سنتے نہیں آپ کی
کہیں وہ دلوں پر ہیں پردے پڑے
لگے کانوں میں ڈاٹ کچھ نہ سنے
ہمارے ترے درمیاں پردہ ہے
کہ ہر روز کام اپنا چلتا رہے
بشر ہوں تمہارے ہی جیسا سنو
ہے رب صرف معبود اس کو چنو
اسی کی طرف تم توجہ کرو
تو بخشش اسی سے ہی مانگا کرو
ہلاکت یہاں مشرکوں کو ملے
کہ وہ آخرت کے بھی منکر ہوئے

نہیں شک کہ ایمان لاتے ہیں جو
عمل نیک پہ اجر پاتے ہیں وہ
کبھی ختم ہو گا نہ ان کا یہ اجر
یہ دیتے زکوٰۃ اور کرتے ہیں صبر
تم انکار کرتے ہو اس ذات کا
جو مالک ہے ارض و سماوات کا
زمین اس نے دو دن میں پیدا ہے کی
شریک اس کا کیوں ہو بناتے سبھی
جہانوں کا رب ہے وہی برملا
زمیں پر دیے جبل اس نے بنا
رکھیں رب نے ان میں بڑی برکتیں
چھپائی ہیں ان میں کئی نعمتیں
مکمل کیا چار دن میں یہ کام
جو پوچھیں انہیں یہ بتاؤ تمام
توجہ بھی پھر آسماں پر تھی کی
دھواں ہی دھواں آسماں تھا سبھی
زمیں آسماں کو بلایا وہاں
انہیں اپنا جلوہ دکھایا وہاں
خوشی نا خوشی سے بھی آؤ یہاں
سنا حکم ہم نے ہے ربِ جہاں
ہیں حاضر یہ بولے زمین آسماں
بنے دو دنوں میں یہ سات آسماں
کرے کام الہام ربِ جہاں
بنایا تھا دنیا کا جب آسماں
ستاروں سے اس کو دیا تھا سجا
حفاظت بھی اس کی ہے کرتا خدا

حفاظت کا ہر شے کی ذمہ لیا
جو چاہا ہمیشہ ہے اس نے کیا
یہ تدبیر غالب کی رحمان کی
ہے تدبیر خالق کی پہچان کی
اگر منہ وہ موڑیں گے تم سے بنی
بتائیں کڑک عاد و ثمود کی
کہا جب نبی نے عبادت کرو
وہی رب ہے معبود اس کو چنو
وہ بولے کہ رب چاہتا یہ اگر
فرشتے بھی تھا بھیج سکتا ادھر
تجھے دے کے بھیجا ہے جو کچھ نبی
ہوئے اس کے منکر ہیں ہم تو سبھی
تکبر یہاں عاد نے تھا کیا
قوی ہم بہت ہیں انہوں نے کہا
ہے بے شک قوی رب نظر آ گیا
نہ مانا یہ جس نے وہ منکر ہوا
کیا سب نے انکار آیات کا
تو بھیجی تھی طوفانی سی اک ہوا
عذاب ان کو دنیا میں دکھلا دیا
چکھو لطف رسوائی کا یہ کہا
بہت رسوا کُن آخرت کی سزا
مدد کو کوئی بھی نہ جب آئے گا
تھی کی رہنمائی جو ثمود کی
ہدایت انہوں نے کہاں پائی تھی
کیا اندھے پن کی سزا کو پسند
خدا نے دیا تھا کڑک سے گزند

نجات ایسے لوگوں کو ہی مل سکی
جو ایمان لائے بنے متقی
وہ یزداں کے دشمن کو ہانکیں گے جب
وہاں درجہ بندی بھی کر دیں گے سب
وہ دوزخ کے نزدیک جب جائیں گے
تو کان اور آنکھیں گواہ پائیں گے
بتائیں گے وہ سب جو کرتے عمل
نہیں ہو گا موقع کہ جائیں سنبھل
کہیں گے اے اعضا ! گواہی کیوں دی؟
کہیں بات اللہ کی ہم نے سنی
ہمیں اُس خدا نے ہی بلوایا ہے
گواہی دو رب نے یہ فرمایا ہے
اسی نے تمھیں بھی ہے پیدا کیا
وہیں پلٹو گے یہ اسی نے کہا
گناہ جب کیا تو نہیں سوچا تھا
کہ اعضا خود اپنے بنیں گے گواہ
سمجھتے تھے تم رب نہیں جانتا
عمل جو بھی دنیا میں تم نے کیا
گماں یہ غلط تم نے تھا کر لیا
جو کرتے رہے کب ہے رب سے چھپا
ہلاک اس نے ہی تم کو ہے کر دیا
خسارہ اسی بات پر ہے ملا
انہیں مکر پر بھی ملے گی سزا
نہ اس وقت معافی سنے گا خدا
برے ہم نشیں کچھ مقرر ہوئے
عمل پر کشش سارے ان کو دکھے

اسی طرح اُن سے لیا سب حساب
کہ بھیجا گیا امتوں پر عذاب
خسارہ اٹھایا انھوں نے سنو
خسارے میں تم اب ہو اپنی کہو
کہا کافروں نے نہ قرآں سنو
اگر سن لو تو شور تم سب کرو
کہ غالب اسی طور تم ہی رہو
یوں باتیں بھی اپنی ہی پوری کرو
نہیں شک کہ کافر کو دیں گے عذاب
برے ہوں عمل تو ہے بدلہ خراب
یہی آگ کفار کی ہے سزا
ٹھکانا یہ رہنے کا بے شک برا
جو انکار کرتے تھے آیات کا
وہ کافر کہیں گے ہمیں رب دکھا
کہ جنات و انساں نے بھٹکا دیا
انھی پر بھروسا تھا اُن کا رہا
انہیں روند ڈالیں گے پاؤں تلے
کہ رسوا ہیں ہم جن کے باعث ہوئے
جو مومن ہوئے ان کو خوش خبری دو
نہ غم کھاؤ کوئی نہ بالکل ڈرو
خوش ہو جاؤ جنت تم ہی کو ملے
یہ وعدہ ہے رب کا وہ پورا کرے
ہمی دوست دنیا میں تیرے بنے
ہمی دوست ہیں آخرت میں ترے
یہاں پر سبھی کچھ وہ تم پاؤ گے
جو خواہش ہوئی اور جو کچھ مانگو گے

یہاں مومنو رب کے مہمان ہو
وہاں رب یقیناً مہربان ہو
بھلا کون اچھا ہے اس سے ہوا
عمل نیک بھی ہے جو کرتا رہا
خدا کی طرف وہ بلاتا رہا
ہدایت کا رستہ دکھاتا رہا
یقیناً میں تو تابع فرمان ہوں
مرا رب ہے دانا ، میں نادان ہوں
برابر ہوئی ہے نہ نیکی بدی
عمل کی جزا ہی تو سب کو ملی
برائی کو احسن طریقے سے ٹال
رہے گا نہ پھر دشمنی کا سوال
جو دشمن ہے وہ دوست بن جائے گا
تجھے زندگی کا مزا آئے گا
یہ خصلت انہی لوگوں کو ہے نصیب
بھلے رب نے رکھے ہیں جن کے نصیب
ہر اک صبر کا بھی صلہ پائے گا
اُسے اجر اس کا دیا جائے گا
اگر ڈالے شیطان کچھ وسوسہ
تو خالق سے مانگیں سدا ہی پناہ
یقیناً وہ رب ہے سبھی جانتا
بنا شک نشاں چاند سورج بنا
مگر وہ نہیں ہیں تمہارے خدا
انہیں سجدہ کرنا نہیں ہے روا
یہی حکم ہم کو ہے رب نے دیا
حقیقت میں جو ہے تمہارا خدا

اسے سجدہ کرنا ہے واجب ہوا
اسی نے تمہی کو ہے پیدا کیا
اسی نے بنائے ہیں ارض و سما
اگر پھر تکبر کریں بھی تو کیا
یہی تو ترے رب کا ہے فیصلہ
جو چاہا خدا نے وہی ہو گیا
فرشتے ہمہ وقت رہتے کھڑے
وہ تسبیح کرتے ہوئے کب تھکے
نشانی ہے بنجر زمیں بھی بنی
دیا پانی تو لہلہانے لگی
زمیں کو اسی نے ہے زندہ کیا
اسی میں یہ سبزہ ہے پھولا پھلا
وہ ہے مردوں کو زندگی بخشتا
ہر اک شے پہ قادر ہے میرا خدا
جو آیات میں کرتا ہے کج روی
وہ ہم سے تو چھپ پائے گا نہ کبھی
کیا بہتر ہے وہ آگ میں جو جلے
یا بہتر ہے جو امن سے ہی رہے
جو چاہے عمل سارے کرتے رہو
عمل سارے نظروں میں رکھتا ہے وہ
نہیں جس نے مانا ہے قرآن کو
ذرا دیکھ لے اپنے انجام کو
بریں مرتبہ ہے نبیؐ یہ کتاب
پھٹک سکتا باطل کا کوئی نہ باب
نہ اس کے کوئی آگے پیچھے چلا
ملا جو بھی اس کو خدا سے ملا

کیا ایسی ہستی نے نازل اسے
حکیم اور حمید اس کو دنیا کہے
وہی بات کی آپ سے ہے نبیؑ
جو پہلے رسولوں سے ہم نے کہی
اگر چاہے خالق تو بخشے شتاب
اگر چاہے تو دے سراسر عذاب
اگر ہوتی قرآں کی عجمی زبان
تو کہتے کہ لاؤ ناں عربی زبان
کتاب عجمی ہے اور رسول عربی ہے
کوئی بات ایسی وہ کیسے کہے
جو مومن ہوا تو ہدایت ہے یہ
شفا ہے ترے رب کی نعمت ہے یہ
جو ایمان لاتے نہیں یہ کہیں
کہ کانوں پہ پردے ہمارے پڑیں
اور اک اندھا پن ہے یہ ان کے لیے
جو حق کہنے کی بھی نہ طاقت رکھے
سناتے ہیں حق بات جب ان کو ہم
تو لگتا پکارے ہے رنج و الم
ہمیں نے دی موسیٰ کو بے شک کتاب
مگر قوم کو اُس کا کھٹکا نصاب
اگر پہلے طے کر نہ دیتے حضور
تو پھر فیصلہ ہم بھی کرتے ضرور
ہیں بے شک وہ سب لوگ شک میں پڑے
کتاب ہدیٰ کو نہیں مانتے
عمل نیک جس نے نبیؑ جی کیے
یہ اعمال ہیں سب اسی کے لیے
عمل بد کا ملتا صلہ ہے برا
وبال اس کی ہی جان پر ہے پڑا
نہیں ظلم کرتا کسی پر خدا
وہ بندوں کے اعمال ہے دیکھتا

---الیہ یرد---

قیامت کا تو علم رکھے خدا
اسی نے سبھی کچھ ہے پیدا کیا
شگوفوں سے پھل جو بھی ہے پھوٹتا
چھپا جو ہے پیٹوں میں وہ جانتا
اسی دن پکارے گا رب عظیم
بلا لا شریکوں کو گر ہیں کریم
کہیں گے گواہ اپنا کوئی نہیں
کہ بات آج بھی سنتا کوئی نہیں
جو ساتھی بنے گم وہ ہو جائیں گے
جگہ بھاگنے کی نہ وہ پائیں گے
بھلائی تو انسان ہے مانگتا
وہ ہے مانگنے سے بھلا کب تھکا
اسے جب بھی تکلیف نے آ لیا
تو اس وقت مایوس وہ ہو گیا
اگر بعد تکلیف رحمت ملے
کہے رب نے بھیجی ہے میرے لیے
قیامت بھلا جلدی کب آئے گی
بلایا بھلائی بھی مل جائے گی
کیا کفر جس نے انہیں کہہ بھی دو
برائی کا بدلہ ذرا تم چکھو

جو منہ موڑ لیتا ہے احسان سے
ملے دکھ دعا مانگے رحمان سے
یہ قرآں بھی ہے تیرے رب کی کتاب
کرو حق کا انکار جھیلو عذاب
نشانی انہیں جلد دکھلائیں گے
صلہ اپنے اعمال کا پائیں گے
ہمیشہ رہے باقی حق کی کتاب
ہے شاہد خدا خود بنایا نصاب
ملاقات رب سے تو ہو گی ضرور
احاطہ ہے اُس کا کرو مت غرور

سورۃ الشوریٰ

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

زبردست غالب ہے تیرا خدا
بہت علم و حکمت ہے رکھتا خدا
ہدایت وہی سب کو دیتا رہا
ہے دین اور دنیا کا خالق خدا
زمیں آسمانوں کا مالک وہی
بلند عظمتوں والا خالق وہی
وجاہت ہے عظمت ہے اس کا جمال
نہ سہہ پائیں ارض و سما بھی جلال
ہے ممکن کہ سنت سے ہٹ جائیں سب
حقیقت دکھا دے گا جلدی ہی رب
فرشتے صبح و شام تسبیح کریں
زمیں والوں کی مغفرت کو کہیں
بلاشبہ مالک وہ رحمان ہے
کرم کرنا اس کی ہی تو شان ہے
بناتے ہیں رب کے سوا جو خدا
وہ نگران ذمہ نہیں آپ کا
یہ قرآن عربی میں نازل کیا
ڈریں اہلِ مکہ بھی اس سے ذرا
بتائیں انہیں کیا ہے یومِ حساب
نہیں شک کہ دینا پڑے گا جواب

گروہ ایک جنت کو پا جائے گا
جو مشرک ہے وہ آگ ہی پائے گا
بنا سکتا تھا ایک امت خدا
جسے چاہا رحمت میں داخل کیا
کوئی ظالموں کا مدد گار کب
انہیں آگ میں پھینک دے گا یہ رب
بنا رکھے رب کے سوا کارساز
کہ رکھتے نہیں اس کا کوئی جواز
حقیقت میں رب ہے بڑا کارساز
وہ قادر ہے سب کا وہی ہے مجاز
کرے مردوں کو زندہ اس کی ہی ذات
وہ قادر ہے حاصل اسی کو ثبات
کیا دین میں جو بھی ہے اختلاف
کرے فیصلہ نہ کرے گا معاف
یہی رب ہے اس پر بھروسا کیا
ہے قادر اسی سے رجوع کر لیا
وہی پیدا کرتا زمین آسماں
اسی نے بنائے ہیں جوڑے یہاں
اسی نے تمہیں یاں پہ پھیلا دیا
کوئی اس کے جیسا یہاں کب ہوا
وہ ہے خوب سنتا بہت جانتا
ہر اک شے کو ہے خوب پہچانتا
زمیں آسماں کی رکھے کنجیاں
ہے ہاتھ اس کے سارا ہی سود و زیاں
جسے چاہے افراط سے رزق دے
جسے چاہے تنگی میں خالق رکھے

نبیؑ دین جو ہم نے نوحؑ کو دیا
وہی دین ہی آپ کو بھی ملا
براہیمؑ و موسیٰؑ کو بھی یہ دیا
یہی دین عیسیٰؑ پہ نازل کیا
کہ یہ دین قائم ہمیشہ رہے
کوئی دوسری راہ پر مت چلے
گراں مشرکوں پہ گزرتی ہے بات
کہ حاصل ہوا دین کو ہے ثبات
بلاتے ہو اس دین کی ہی طرف
تھا پہلے رسولوں کو حاصل شرف
جسے چاہتا چن ہے لیتا خدا
جسے چاہتا دے ہدایت سکھا
ہر اک چیز کا علم رکھتے تھے وہ
سدا ضد سے تفریق کرتے تھے وہ
مقرر تھا اک وقت رب نے کیا
وگرنہ وہ کر سکتا تھا فیصلہ
جو وارث بنے ہیں اب اس دین کے
کوئی بات ان کی نہ ہرگز سنے
بلاشبہ دینِ الٰہیٰ یہ ہے
یہی بات ان کو بتایا کیے
رہیں بات پہ اپنی ثابت قدم
نہ بے چین ہوں اور نہ کھائیں گے غم
کہیں جو بھی مجھ کو ملی ہے کتاب
میں ایمان رکھتا ہوں سن لو جواب
مجھے حکم انصاف کا ہے ملا
کروں گا وہی جو ہے رب نے کہا

ترا میرا رب ہے وہی اک خدا
ہیں اعمال بے شک ہمارے جدا
کوئی جھگڑا مابین کب ہے ہوا
قیامت کے دن ہو گا اک فیصلہ
جمع سب کو واں پر کیا جائے گا
پھر ہر شخص خود کو وہاں پائے گا
تو جو رب کو تسلیم کر لیتے ہیں
وہ بے بات جھگڑا بھی کر دیتے ہیں
دلیلیں جو دیتے رہے بے حساب
وہ پائیں گے اس کے لیے اک عذاب
خدا حق ہے اس نے ہے بھیجی کتاب
ترازو بنایا ، کرے وہ حساب
نہیں تم کو کچھ علم کیا ہے عذاب
قریب آ گیا سب کے یومِ حساب
قیامت کو وہ جانتے ہی ہیں کب
پہنچنے کی جلدی انہیں بے سبب
جو ایمان لائے وہ ڈرتے رہے
اور اعمال کو سیدھا کرتے رہے
قیامت ہے برحق وہ ہیں جانتے
ہیں گمراہ جو وہ نہیں مانتے
خدا مہربان و لطیف و خبیر
جسے چاہے دیتا ہے رزقِ کثیر
وہ غالب قوی ہے نہایت رحیم
وہی تو ہے خالق نہایت کریم
کرے جو طلب آخرت کی اسے
بڑھا کر عطا رب ہے نعمت کرے

جو دنیا کی کرتا طلب وہ سنے
اسے اس میں تھوڑا سا حصہ ملے
وہ نادان اتنا ذرا جان لے
اسے آخرت میں تو کچھ نہ ملے
جسے وہ بتاتے رہے تھے شریک
اور اس کے سکھانے کو سمجھا تھا ٹھیک
مقرر کیا رب نے یومِ جزا
وگرنہ ابھی کرتا وہ فیصلہ
نہیں ظالموں کو خدا بخشتا
ڈرے گا وہ ظالم ملی جب سزا
کمایا تھا جو کچھ وہی مل گیا
خدا نے نہیں ظلم ان پر کیا
جو ایمان لائے خدا کے ہوئے
انہیں اس کے بدلے میں جنت ملے
خدا فضل اپنا پھر ان پر کرے
جو مانگیں وہی کچھ ہے ان کو ملے
نبی کہہ دیں مجھ کو صلہ نہ ملے
مجھے اقربا کی محبت ملے
بھلائی میں اس کو بڑھا دیتے ہیں
کرے نیکی اس کو جزا دیتے ہیں
خدا قدر داں ہے غفور الرحیم
وہ ہے مہربان اور نہایت کریم
وہ کہتے گھڑا جھوٹ تم نے نبی
مہر قلب پر ان کے ہی ہے لگی
مٹاتا ہے باطل کو خالق ترا
بڑھاتا ہے حق کو وہ مالک ترا

وہ سینوں کے رازوں کو ہے جانتا
ہے انسان کو خوب پہچانتا
وہ ہے توبہ بندوں کی کرتا قبول
کرے درگزر یہ بتا دیں رسولؐ
دعائیں بھی ان کی ہے سنتا سبھی
جو تھے نیک لائے تھے ایمان بھی
لکھا مشرکوں کے لیے ہے عذاب
کہ مانی انہوں نے نہ حق کی کتاب
فراخی اگر رزق کی سب پہ ہو
تو زیادہ ہی تم سرکشی میں بڑھو
عطا کرتا ہے رزق رب ماپ کر
اُسے ہے نوازا گیا جو سنور
بلاشبہ بندوں کو وہ جانتا
وہی دیکھتا وہ ہی پہچانتا
وہی بارشوں کو بھی نازل کرے
جو بارش کا کوئی سبب نہ رہے
وہ رحمت بھی اپنی ہے کرتا تمام
وہی دے جسے جو بھی چاہے مقام
زمیں آسماں اس نے پیدا کیے
وہ جب چاہے پھر سے جمع بھی کرے
پڑی تم پہ جب بھی مصیبت کوئی
تمہاری وجہ سے ہے تم کو ملی
وہ تو درگزر ہے ہمیشہ کرے
تمہیں دور دکھ سے ہمیشہ رکھے
کبھی اس کو عاجز نہ کر پاؤ گے
مددگار وہ ہی جہاں جاؤ گے

نشانی جہاز اور ہیں کشتیاں
ہوا روک لیں تو چلیں وہ کہاں؟
جو صابر ہوا اور شاکر ہوا
نشانِ خدا اس نے ہی پا لیا
جو کرتوت دیکھے تو کر دے تباہ
کرے درگزر تو ہے لیتا بچا
جھگڑتے ہیں جو رب کی آیات سے
کہاں تک وہ بھاگیں گے ظلمات سے
یہ دنیا کا جیون جو تم کو ملا
وہ تو ایک احقر سی شے ہے بنا
جو رب تم کو دے وہ بہت پائیدار
بنا دے گا وہ آخرت شاندار
یہ انعام بھی بس اسی کو ملے
جو ایمان لائے بھروسا کرے
کبھی بے حیائی نہ بندہ کرے
کبیرہ گناہوں سے بچتا رہے
جو آجائے غصہ تو بخشش کرے
نہ دامن وہ اپنا گناہ سے بھرے
جو حکمِ خدا کو رہا مانتا
وہ پھر باہمی مشورے سے چلا
نمازوں کو اپنی ہے قائم رکھا
دیا رب نے جو خرچ اس سے کیا
اگر ظلم ان پر کوئی کر گیا
تو پھر ظلم کا صرف بدلہ لیا
برائی کا بدلہ برائی ہی ہے
ہے بہتر اگر معاف کوئی کرے

صلح جو کرے اجر اس کو ملے
نہ ظالم کبھی رب کو اچھا لگے
نہیں ظلم کا بدلہ لینا گنہ
ملامت ہے اس پر جو ظالم ہوا
جو کی سرکشی تو ہوا وہ خراب
ملے اس کے بدلے میں اس کو عذاب
کرے صبر اور جو معافی بھی دے
نہیں شک کہ ہمت سے آگے بڑھے
جسے رب نے رستے سے بھٹکا دیا
کوئی نہ مددگار اس کا ہوا
تو جب ظالموں کو ملے گا عذاب
وہ ڈھونڈیں گے راہ واپسی کی جناب
جہنم میں جب خود کو وہ پائیں گے
تو ذلت کے مارے وہ جھک جائیں گے
وہ نظریں چراتے رہیں گے ادھر
خسارہ ملے گا وہ جائیں جدھر
تھا جھٹلایا حق کو تو بھگتو عذاب
یہ ایمان والوں کا ہو گا جواب
مددگار رب کے سوا کون ہے
بلاؤ اب اس کے سوا جو لگے
جسے رب نے گمراہ ہے کر دیا
ہدایت کا رستہ نہ اس کو ملا
کرو رب کا فرمان بندو قبول
بس اس دن سے پہلے جو کہتا رسول
اگر دن اچانک وہ آ جائے گا
پناہ پھر کہیں نہ کوئی پائے گا

نہ انکار ہو گا نہ ٹالو گے تم
عذاب اس گھڑی پھر سنبھالو گے تم
اگر پھر وہ منہ موڑتے ہیں نبیؐ
نہیں ہیں کوئی آپ نگران بھی
پیمبر بنا کر تھا بھیجا رسول
ہدایت وہ لایا تو کی کب قبول
چکھاتے ہیں رحمت کا اپنی مزا
تو انسان اترا کے پھرنے لگا
اگر کوئی نقصان خود سے ہوا
تو ناشکرا کتنا ہے وہ بن گیا
زمیں آسمانوں کا رب بادشہ
جو چاہے ہے دنیا میں دیتا بنا
کسی کو ہے بیٹا اسی نے دیا
کسی کو ہے بیٹی بھی کر دی عطا
کسی کو ملا کر سبھی کچھ دیا
کسی کو بے اولاد بھی رکھ دیا
ہے ہر کام کو بس خدا جانتا
وہ قادر ہے سب کچھ ہے پہچانتا
بشر رب سے کر سکتا ہے کب کلام
ہے بے شک خدا کرتا اس پہ الہام
وحی وہ رسولوں پہ ہے بھیجتا
وحی لے کے آتا فرشتہ سدا
ہے مالک ہمارا بلند مرتبہ
وہ حکمت وہ قدرت پہ غالب ہوا
تھا قرآن رب نے وحی سے دیا
نبیؐ جی کو رب سے یہ تحفہ ملا

یہ قرآن نوری بنایا گیا
عطا وہ نبیؐ جی کو تھا کر دیا
ہدایت کا رستہ دیا تھا سکھا
بنے آپ بے شک بڑے رہنما
وہ مالک ہے ارض و سماوات کا
یہ خالق کا رستہ دیا تھا دکھا
پلٹ جائیں گے امر اس کی طرف
یہ قرآن حق ہے حرف بہ حرف

سورۃ الزخرف

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

قسم کھاتا ہے تیرا ربِ رحیم
کہ قرآں کرم ہے خدا ہے کریم
ہے قرآن بے شک کتابِ مبین
زبان اس کی عربی کہ سمجھے ذہین
رکھا اصل کو لوحِ محفوظ میں
اتارا ہے حکمت سے کہ سب سنیں
قوی مرتبہ ہے ہمارا خدا
کوئی اس کا ثانی نہ ہرگز ہوا
گزر جاؤ حد سے تو کیا ہم پھریں
نصیحت بھی کرنے سے منہ موڑ لیں
بہت انبیاء پہلے بھیجے گئے
مذاق ان کا اکثر بناتے رہے
نہیں مانتے تھے نزولِ کتاب
تو دیکھا تھا ذلت کا سب نے عذاب
جو خالق کے بارے کریں گے سوال
تو کہہ دیں گے وہ ہی ہے ربِ کمال
وہ غالب کہ جس نے بنایا جہاں
اسی نے بنائے زمین آسماں
زمیں کا بچھونا بچھایا گیا
اسی میں سے رستہ بنایا گیا

تمہیں سیدھا رستہ دکھایا گیا
نہیں رہ ملی تو سکھایا گیا
وہی رب ہے پانی جو نازل کرے
وہ مردہ نگر زندگی سے بھرے
نکالے گا قبروں سے باہر وہی
وہی دے گا تم کو نئی زندگی
اسی نے ہیں جوڑے بنائے سبھی
وہ چوپائے کشتی بنائے سبھی
سوار اس پہ اس نے ہے تم کو کیا
چلاؤ گے کیسے دیا یہ بتا
سواری جو اس پر کبھی تم کرو
تو یاد اس کی نعمت کو کرتے رہو
کہو پاک اللہ نے تابع کیا
وگرنہ ہمارے یہ قابو نہ تھا
ہمیں لوٹ کر بس وہیں جانا ہے
وہیں پر ہمیں اجر بھی پانا ہے
کہا بعض بندوں کو اولاد ہے
اسی واسطے سنتا فریاد ہے
ہے ناشکرا کتنا یہ انسان بھی
سمجھتا نہیں رب کا احسان بھی
وہ کہتے ہیں رب کی تو ہیں بیٹیاں
ہمیں بخشش دیتا ہے بیٹے یہاں
بشارت انہیں بیٹی کی جب ملے
تو چہرے سیاہ غم سے ہونے لگے
بنایا بھی بیٹی کو اولاد ہے
جو دے مال و زر وہ ہی دلشاد ہے

فرشتوں کو رب کی کہیں بیٹیاں
جو سمجھاؤ ان کو تو سمجھیں کہاں
تھے کیا وہ وہاں جب فرشتے بنے
شہادت خدا ان کی بھی ہے لکھے
خدا ان سے پوچھے گا یہ بات جب
جواب اس کا ہو گا نہیں کوئی تب
وہ کہتے ہیں رحمٰن گر چاہتا
تو جھوٹے خدا کو نہ دل مانتا
انہیں علم اس کی ہے بابت کہاں
چلاتے ہیں تکے سبھی تو یہاں
یا یہ کہ کتاب ان کو پہلے جو دی
وہی اب تلک سب نے پکڑی ہوئی
وہ کہتے ہیں چلتے اسی راہ پر
دکھائی جو اجداد نے پیشتر
جہاں پر خدا نے تھا بھیجا رسول
ہدایت نہیں کی تھی اس کی قبول
وہ اجداد کی رہ پہ چلتے رہے
گناہ جو وہ کرتے تھے کرتے رہے
نبیؐ نے دیا سیدھا رستہ دکھا
مگر کوئی راہ پر نہ اس کی چلا
وہ منکر تھے انکار کرتے رہے
گناہوں سے دامن کو بھرتے رہے
پھر انجام ان کا برا ہی ہوا
تو ایسا کسی نے نہ دیکھا سنا
براہیمؑ نے قوم سے جب کہا
میں بیزار ہوں دیکھ کر یہ خدا

میں اس کی عبادت کروں گا سدا
مجھے جس نے دنیا میں پیدا کیا
مری رہنمائی کرے گا وہی
مجھے ساتھ لے کر چلے گا وہی
سکھایا تھا اولاد کو کلمہ حق
براہیمؑ کا رستہ بے شک برحق
وہ مائل خدا کی طرف ہو گئے
پڑھا کلمہ توحید میں کھو گئے
ملا اس سے اجداد کو فائدہ
کہ حق کھول کر تھا بیاں کر دیا
کیا واضح حق تو یہ سب نے کہا
یہ جادو ہے بے شک کھلے کا کھلا
اور انکار توحید سے کر دیا
کہا معتبر پر نہ نازل کیا
کیا کرتے رحمت کو تقسیم وہ
خیالوں کی کرتے ہیں تجسیم وہ
ہمی نے انہیں روزی کی ہے عطا
ہمی نے تو برتر دیا ہے بنا
کہ مل جل کے وہ یوں ہمیشہ رہیں
اور اک دوسرے کی وہ خدمت کریں
غلط ہے جمع کرنا دولت یہاں
بہت اس سے بہتر ہے رحمت یہاں
گماں یہ نہ ہوتا کہ نخوت کریں
وہ خالق وہ رحمٰن سے نہ ڈریں
بنا دیتے چاندی کی ہم سیڑھیاں
بنا دیتے چاندی کی ہم بیڑیاں

وہ تکیے لگا کر وہاں بیٹھتے
زمانے کی نیرنگیاں دیکھتے
نہ سامان ہے زندگی کے لیے
بنی آخرت متقی کے لیے
بھلائے جو رحمٰن غافل ہوا
اثر اس پہ قرآن نے کب کیا؟
مقرر کیا ہم نے شیطان کو
کہ بہکائے جا کر وہ انسان کو
شیاطیں دکھاتے ہیں راہیں بُری
غلط فہمی ان کو ہے سیدھی یہی
وہ گمراہ بندہ خدا سے ملا
تو اس نے تھا شیطان سے یہ کہا
کہ اے کاش ہوتی بہت دوریاں
یہ مشرق یہ مغرب کی مجبوریاں
برا ساتھی بے شک ہے شیطان بھی
بہک جائے جانے کیوں انسان بھی
نہ ہرگز نفع ہو ملے نہ ثواب
کہ تم سب بنے ہو شریکِ عذاب
کہ اندھوں کو رستہ دکھا سکتے ہو؟
یہ بہروں کو تم کچھ سنا سکتے ہو؟
کھلی گمرہی میں ہیں جو بھی پڑے
انہیں تو صلہ نہ کوئی پھر ملے
تو دنیا سے لے جائیں گر آپ کو
تو پھر بھی نہ مانیں گے وہ بات کو
بہر حال لیں گے ہمی انتقام
ہے ان کے لیے آگ کا انتظام

دکھا دیں کیا ہم آپ کو اے نبیؐ
ہے وعدہ کیا جس کا ان سب سے بھی
نہیں شک کہ قدرت ہمی رکھتے ہیں
جو کہہ دیتے ہیں ہم وہی کرتے ہیں
وحی جو اُتاری اسے تھام لیں
یقیناً صحیح راستے پر ہی ہیں
یہ قرآن بے شک نصیحت بنا
نصیحت ہے اس میں جو کچھ بھی لکھا
بہت جلد رب یہ کرے گا سوال
وہ پوچھے گا ہر اک سے اس کا بھی حال
بہت بھیجے ہم نے تو پہلے رسول
کیا رب کو رحمٰن کب تھا قبول؟
تو کیا ہم نے معبود ان کو دیا
انہوں نے تھا معبود خود چن لیا
ہمی نے تو موسیٰ کو بھیجا وہاں
وہ بتلائے ان کو کہ رب ہے کہاں
کہا ربِ عالم کا میں ہوں رسولؐ
نشانی کوئی نہ تھی ان کو قبول
ہنسی وہ نبیؐ کی اڑاتے رہے
وہ شیطان سے دھوکہ کھاتے رہے
نشانی جو بھیجی وہ واضح ہی تھی
مگر قوم نے نہ کسی کی سنی
یہاں تک کہ بھیجا گیا پھر عذاب
کیا اس نے ان سب کا خانہ خراب
وہ بس کفر کی بات کرتے رہے
رسولوں سے بس وہ جھگڑتے رہے

وہ کہتے ہیں رب نے یہ وعدہ کیا
اسے پورا کر کے دکھا دے ذرا
دعا کر ذرا اپنے رب کے حضور
تو شاید ہدایت ملے گی ضرور
اگر دور کر دیتا رب یہ عذاب
عہد توڑ دیتے وہ خانہ خراب
منادی کرا دی یہ فرعون نے
کہ ہر فرد اب غور سے یہ سنے
میں خود بادشاہ ہوں محلات ہیں
تو قبضے میں میرے روایات ہیں
میرے محل نیچے بھی نہریں بہیں
کیا جنت کی جیسی نہ تم کو لگیں
بہت ارفع برتر میں موسیٰ سے ہوں
نہ وہ بول سکتا میں سب کچھ کہوں
بنایا گیا یہ رسولِ خدا
دیے کیوں نہ سونے کے کنگن پہنا
فرشتے صفیں باندھ آتے نہیں
حقیقت کیوں اس کو بتاتے نہیں
سمجھ قوم کو کچھ نہ آنے دیا
اطاعت پہ اپنی تھا مائل کیا
یہی لوگ فاسق بھی فاجر بھی تھے
عذابوں کے دکھ پھر انہوں نے سہے
بہت غصے میں منتقم بھی ہوئے
غرق سارے لشکر تھے ان کے کیے
مٹا ڈالا دنیا سے ان کا نشان
بنا ڈالا عبرت کہ دیکھے جہان

مثال ابنِ مریم کی جب دی گئی
خوشی سے تھی وہ قوم چِلا اٹھی
کہا زیادہ بہتر ہیں معبود سب
یا عیسیٰؑ ہے بہتر بتا میرے رب
فقط جھگڑا کرنا وہ تھے چاہتے
مثال اس لیے اس کی دیتے رہے
تو بندہ محض ایک عیسیٰؑ بھی ہے
ہیں قدرت نے انعام اس کو دیے
اور عیسیٰؑ نمونہ بنایا گیا
جو قوموں کو ساری دکھایا گیا
فرشتے تمہی سے بنا دیتے ہم
اگر چاہتے تو دکھا دیتے ہم
نہ شک میں قیامت کے کوئی پڑے
نشانی ہے عیسیٰؑ یہ رب بھی کہے
پھر آیا جو عیسیٰؑ تو اس نے کہا
دیا مجھ کو رب نے نشانی بنا
مجھے اُس نے کر دی ہے حکمت عطا
کہ کچھ باتیں تم سے میں کر لوں ذرا
ڈرو اس سے میری اطاعت کرو
وہ رب ہے اسی کی عبادت کرو
دیا سیدھا رستہ ہے میں نے دکھا
ہے مومن وہی جو کہ اس پر چلا
نہیں قوم نے بات مانی کوئی
کیا ظلم اور رب کی پھٹکار لی
المناک دن پر ملے گا عذاب
ملے گا نہ اس دن کوئی بھی جواب

قیامت کی راہ تک رہے ہیں وہی
عذابوں کے جو منتظر ہیں سبھی
گھڑی جب اچانک ہی وہ آ پڑی
تو بچ پائے اس دن جو ہے متقی
کوئی دوست اس دن نہ بن پائے گا
ہر اک دشمنی پہ اتر آئے گا
جو مومن سے اس دن کہا جائے گا
کوئی خوف وہ غم نہ کچھ کھائے گا
جو ایمان آیات پر لائے تھے
صلے طاعتوں کے یہاں پائے تھے
انہیں جنتوں میں لیا جائے گا
اور ازواج کو خوش کیا جائے گا
ملے سونے کے برتنوں میں غذا
وہاں دورِ ساغر چلے گا سدا
ہر اک من پسند شے وہاں پر ملے
ہمیشہ رہو گے ملیں گے صلے
ہو جنت کے وارث کہے گا خدا
یہ اعمال کا بدلہ تم کو ملا
بہت میوے پھل تم وہاں پاؤ گے
انہیں خوب رغبت سے تم کھاؤ گے
جو مجرم ہیں دوزخ میں وہ جائیں گے
عذاب ہلکا کب وہ وہاں پائیں گے
کیا ظلم خود پر جنہوں نے یہاں
انہیں اُس کا بدلہ ملے گا وہاں
یہیں پہ رہو گے جواب آئے گا
یہی منکروں کے لیے ہے صلہ

تمہارے لیے حق کو بھیجا گیا
مگر تم نے اس کو پسند کب کیا
تھا مشرک نے جب فیصلہ کر لیا
تو رب نے یہ اب فیصلہ کر دیا
وہ سرگوشیوں میں ہی کہتے رہے
اور ہم بھی خموشی سے سنتے رہے
فرشتے ہمارے بھی لکھتے رہے
جو ناحق وہ دنیا میں کرتے رہے
بتا دیں کہ اولاد رکھتا جو رب
عبادت اسی کی میں کرتا نہ تب
زمیں آسمانوں کا مالک ہے پاک
مجھے حق بتانے میں کب کوئی باک
انہیں چھوڑ دیں حال پر اے نبیؐ
وہ خود میں الجھ کر سنیں نہ کبھی
تماشا وہ دنیا سمجھتے رہے
تو باطل کے پیچھے وہ چلتے رہے
یہاں تک کہ وہ دن بھی آ ہی گیا
خدا نے تھا جس دن کا وعدہ کیا
ہے معبودِ ارض و سما اک خدا
چھپا اور ظاہر ہے سب جانتا
وہی بادشاہ ساری خلقت کا ہے
اسے علم نفرت کا الفت کا ہے
قیامت اسے علم ہے بالیقیں
پلٹ کر ہر اک کو ہے جانا وہیں
پکارا کسی غیر اللہ کو گر
پکارو ذرا اس کو بارِ دگر

کوئی بھی سفارش کرے گا نہیں
تمہارا کوئی بھی بنے گا نہیں
گواہ ان کے حق میں سوا جو رہے
انہیں علم ہے وہ خدا کے بنے
یہ پوچھیں ذرا کس نے پیدا کیا
یقیناً کہیں گے کہ وہ ہے خدا
وہ سب جان کر بھی بھٹکتے پھریں
سلام ان کو پھر اے نبیؐ جی کہیں
بہت جلد وہ جان لیں گے سبھی
کہ اعمال میں ان کے کیا تھی کمی

سورۃ الدخان

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

مبیں ہے یہ قرآں ہماری کتاب
بنایا ہے جس کا خدا نے نصاب
کیا اس کو نازل ہے اس رات میں
جو افضل ہے ہر طرح برکات میں
ڈراتی ہے بے شک تمہیں یہ کتاب
دکھاتی ہے رب کا تمہیں یہ عذاب
ہر اک فیصلہ اس میں کرتے ہیں ہم
اور اس کے لیے حکم دیتے ہیں ہم
رسولوں کو بے شک ہیں ہم بھیجتے
چھپی ہے جو رحمت ، ہیں ہم دیکھتے
ہے رب ہی تمہارا سمیع اور علیم
ہے رب ہی تمہارا نہایت کریم
ہیں ارض و سما سب اسی کے لیے
ہدایت ہے یہ متقی کے لیے
نہیں کوئی معبود اس کے سوا
وہ ہے زندہ کرتا وہی مارتا
وہی رب تمہارے ہے اجداد کا
وہی رب تمہاری ہے اولاد کا
مگر کافروں کو بھروسا نہیں ہے
شبہ ہے ، پتہ دیں کا چلتا نہیں ہے

نبی اس گھڑی کا کریں انتظار
دھواں آسماں لائے اور ہو غبار
دھواں ڈھانپ لے گا زمیں آسماں
سمجھ میں نہ آئے گا ہم ہیں کہاں
اسی واسطے ہے تمہارے عذاب
خبر جس کی دیتی ہے تم کو کتاب
تو اس دن کہیں سارے کفار یہ
کہ رب اس کو ہم سے تو کر دے پرے
نہیں شک کہ ہم مانتے ہیں تجھے
نہیں شک کہ رب جانتے ہیں تجھے
نصیحت نہ پکڑیں ہمیں علم ہے
نبی سے یہ جھگڑیں ہمیں علم ہے
بنا کر جو بھیجا تھا ہم نے رسول
ہر اک بات کو اس کی سمجھا فضول
سکھایا پڑھایا دیوانہ کہا
ہر اک ظلم ان کا نبیؑ نے سہا
ہیں کچھ دیر کر سکتے ہم اس کو دور
مگر جاؤ گے مشرکو تم ضرور
بہت سخت دن ہے یہ سن لو ذرا
لیا جائے گا تم سے بدلہ بڑا
یوں فرعون بھی آزمایا گیا
خدا کا تھا فرماں سنایا گیا
یہ فرمان لایا خدا کا رسولؐ
مگر بندگی کب تھی اس کو قبول
کہا قوم میرے حوالے کرو
بتا دوں گا میں سیدھے رستے چلو

کوئی سرکشی نہ خدا سے کرو
وہ رب ہے تمہارا اسی سے ڈرو
اماں میں میں رب کی ہوں اب آ گیا
نہ سنگسار مجھ کو تو کر پائے گا
نہیں مجھ پہ ایمان گر ہے ترا
تو رستہ الگ اب ترا اور مرا
تو موسیٰ نے رب کو پکارا کہا
مرے واسطے حکم کیا ہے بتا؟
کہا رب نے تو ساتھ ان کے نکل
سمندر کی جانب پڑو سارے چل
تمہارے لیے دوں سمندر کو روک
کروں غرق فرعون کے سارے لوگ
سمندر کو روکا تمہارے لیے
جتھے غرق فرعون کے کر دیے
یہیں رہ گئے سارے چشمے وہ باغ
سبھی کھیت گھر چھوڑ کر پایا داغ
وہ ساماں تھے جس پر مزے لوٹتے
تو پھر دوسرے اس کے مالک بنے
تباہی ہوئی اور کھویا تھا سب
زمیں آسماں کوئی رویا تھا تب
رہائی تمہیں دی بنی اسرائیل
نہیں دی تھی فرعون کو کوئی ڈھیل
یقیناً حدیں اس نے کیں ساری پار
تھا بیشک وہ عیاش اور بے مدار
انہیں علم دے کر تھی ترجیح دی
نشانی بھی دی آزمائش بھی کی

وہ کہتے ہیں اک بار مر جائیں گے
دوبارہ اٹھائے نہیں جائیں گے
دکھا رب ہمارے تو اجداد کو
اگر تم نہیں جھوٹے اور سچے ہو
تباہ کردی قومیں کئی پہلے بھی
وہ مجرم تھے بدکار وہ تو سبھی
نہیں کھیلنے کو ہیں پیدا کیے
زمیں آسماں جو ہیں تم کو دیے
یقیناً کیا پیدا ہے حق کے ساتھ
ملاتے ہیں حق کو وہ ناحق کے ساتھ
یقیناً بنایا ہے روزِ جزا
مقرر کیے وقت پر آئے گا
کوئی نہ کسی کے بھی کام آئے گا
مدد گار کوئی نہ بن پائے گا
سوا اس کے اب جو کرم ہے کرے
رحم کرنے والا رحم ہے کرے
گناہ گار دوزخ میں ہی جائے گا
زقوم ہے شجر جس کا پھل کھائے گا
کبھی گرم پانی میں ڈالیں گے سر
کیا کفر اس کا ملے گا ثمر
ذرا دیکھو اس کو ہیں کہتے عذاب
کیا شک تھا تم نے جو کہتی کتاب
جو ہیں متقی ان کو جنت ملے
انہیں چین امن اور زینت ملے
بہت خوب صورت ہیں باغات بھی
یہاں ملتی سب کو ہے سوغات بھی

انہیں ریشم اطلس بھی پہنائیں گے
انہیں بیٹھا ہم سامنے پائیں گے
انہیں ہم عطا کر دیں گے بیویاں
ہوں چشمِ غزالی جو حوریں وہاں
وہاں پھل انہیں ہر طرح کے ملیں
جو سوچیں وہی چیزیں ان کو ملیں
کبھی موت کا وہ مزا نہ چکھیں
نہ دوزخ کی جانب رخ ان کا کریں
یہ فضلِ خدا ہے ، بڑی بات ہے
کہ مومن نے مشرک کو دی مات ہے
کیا ہم نے قرآں کو آساں نبیؐ
اسے آپ کی ہی زبان ہم نے دی
پڑھیں عربی میں تو نصیحت سنیں
وہ کرتے ہیں کیا منتظر بھی رہیں

سورۃالجاثیہ

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

یہ قرآں اسی کی عطا جو رحیم
کتاب اس کی ہے جو عزیز اور حکیم
چھپے مومنوں کے ہیں اس میں نشاں
بنائے جو رب نے زمین آسماں
کیے پیدا انسان اور جانور
کہ دیکھے اسے مومنوں کی نظر
شب و روز کو بھی بنائے وہی
ہواؤں کو رخ پہ چلائے وہی
زمیں پر ہے پانی کو برسا دیا
یوں مردہ زمین کو ہے زندہ کیا
نشانی چھپی مومنوں کے لیے
خدا کا وہ جلوہ ہیں دیکھا کیے
یہ حق ہے یہ اللہ کی آیات ہیں
تلاوت میں ان کی کرامات ہیں
نبی اور ان کو دکھلائیں گے
یہ ایمان کس بات پر لائیں گے
ہلاکت ہو جھوٹے گنہ گار کی
کہ جب بھی ہے اس نے تلاوت سنی
تکبر پہ اپنے ہی وہ اڑ گیا
کہ گویا نہیں کچھ بھی اس نے سنا

نبی ان کو خوش خبری دیں یہ سنا
ملے اس عمل پہ کڑی اک سزا
ہنسی جو اڑاتے ہیں آیات کی
ہے توہین مومن کے جذبات کی
انہی کے لیے تو بنایا عذاب
ملے نہ کبھی بھی کچھ ان کو ثواب
جہنم بنایا انہی کے لیے
جنہوں نے ہیں معبود خود چن لیے
کمایا جو کچھ وہ نہ کام آئے گا
کوئی دیوتا نہ بچا پائے گا
یہ قرآن تو ہے ہدایت بنا
اسے تھاما جس نے وہ سیدھا چلا
کیا جس نے انکار آیات کا
تو دے گا عذاب اس کو بے شک خدا
سمندر کو انساں کے تابع کیا
کرے شکر وہ تا کہ اس کا ادا
نشانی کو اس میں رکھا ہے چھپا
ہے جس نے بھی اس پر تفکر کیا
نبی مومنو سے یہ کہہ دیجیے
تو خود بھی انہیں درگزر کیجیے
جو کہتے ہیں اللہ نہ دے گا سزا
انہوں نے عمل جو یہاں پر کیا
عمل نیک جس نے بھی ہے کر لیا
اسی کو ملے اس کا بھی فائدہ
برا کام جو شخص کرتا رہا
وبال اپنی جاں پر وہ دھرتا رہا

تمہیں اپنے رب کی طرف جانا ہے
وہیں پہ تو اس کا صلہ پانا ہے
عزیز اتنے تم ہو بنی اسرائیل
حکومت نبوت میں کرتا کفیل
تھا پاکیزہ سب رزق ان کو دیا
فضیلت جہانوں پہ کی تھی عطا
ہمی نے تھی موسیٰ کو بھیجی کتاب
ہمی نے بنایا تھا اس کا نصاب
انہیں دین کا علم بخشا گیا
مگر اختلاف اس میں برپا کیا
خدا ہی کرے ان کا بھی فیصلہ
قیامت کے دن ہی وہ دے گا صلہ
نبی دین کا رستہ ہم نے دیا
تو بس پیروی اس کی کرنا سدا
کبھی پیروی مت نفس کی کرو
جو جاہل ہیں ان کے نہ جیسے بنو
نہیں کام کچھ بھی وہ سب آئیں گے
وہ ظالم ہیں کب دوست بن پائیں گے
ہے بس دوست ظالم کا ظالم ہوا
جو ہے متقی اس کا ساتھی خدا
بصیرت دلائل ہیں قرآن میں
یقین کرتا قائم ہے انسان میں
ہدایت پہ جو اس کی چلتے رہے
نصیحت وہ اس سے پکڑتے رہے
برے لوگ ایسا ہی سوچا کریں
کہ مومن کو منکر کے جیسا کریں

خدا نے بنائے زمیں آسماں
اور حق ایک بخشا گیا ہے یہاں
ملے بندے کو ٹھیک اس کا صلہ
کبھی ظلم کرتا نہیں ہے خدا
نفس نے بنایا ہے جس کو غلام
وہ گمراہ ہوا اور ہوا بے لگام
اسے حق کا بھی علم بخشا گیا
مگر خواہشوں کو تھا پورا کیا
مہر کان و دل پر لگا دی گئی
ہدایت بھی اس سے ہٹا لی گئی
دیا اس کی آنکھوں پہ پردہ بھی ڈال
اسے دے ہدایت تھی کس کی مجال
نصیحت پکڑتے نہیں پھر بھی تم
بدی کے ہی رستے میں ہوتے ہو گم
انہوں نے کہا زندگی ہے یہی
یہیں مردہ اور زندہ ہوتے سبھی
ہمیں تو زمانہ ہے کرتا ہلاک
ہمیں بات کرنے سے کوئی نہ باک
انہیں علم پر اپنے کتنا ہے مان
سمجھتے نہیں وہ کہ سب ہے گمان
تلاوت جو آیات کرتے نبی
دلیل ایک واضح بھی ان کو ملی
مگر وہ یہ کہتے رہے ہیں سدا
تو پھر باپ دادا کو لاؤ ذرا
بتا دیں انہیں آپ پیارے نبیؐ
خدا مارتا وہ ہی دے زندگی

جمع روزِ محشر کرے گا وہی
یہ وہ دن ہے جس میں نہ شک ہے کوئی
مگر اکثر اس کو نہیں جانتے
حقیقت نہیں رب کی پہچانتے
زمیں آسمانوں کا وہ بادشاہ
وہی کرنے والا قیامت بپا
خسارہ ہی پائیں گے باطل پرست
وہ ہو جائیں گے اس طرح واں پہ پست
پڑی ہوں گے گھٹنوں کے بل امتیں
وہاں عمل نامے سبھی کو ملیں
عمل کی ہر اک کو ملے گی جزا
عمل کا ہی بدلہ دیا جائے گا
کہے گا یہ رب ہے ہماری کتاب
اسی میں ہے لکھا سبھی کا حساب
عمل جو وہاں پر تھے کرتے رہے
وہی درج یاں پر ہیں ہوتے رہے
عمل نیک جس نے وہاں پر کیا
تو جنت میں داخل کرے گا خدا
عمل نیک سے کامیابی ملی
وہاں اپنی رحمت خدا نے ہے دی
مگر کفر دنیا میں جس نے کیا
تو اس سے یہ ہی کچھ کہا جائے گا
تلاوت نبیؐ کرتا آیات کی
مگر بات کوئی نہ تم نے سنی
وہاں پر تکبر تھا جس نے کیا
خدا کی نظر میں وہ مجرم بنا

کہا تم سے ہو گی قیامت بپا
کرے سچا وعدہ ہے بے شک خدا
مگر یہ ہمیشہ ہی تم نے کہا
نہیں جانتے ہم قیامت ہے کیا
قیامت یقیناً محض ہے خیال
یقیں کیسے کر لیں کہ ہو گا زوال
قیامت کے دن سب نظر آئے گا
عمل دیکھ منکر تو ڈر جائے گا
اڑایا وہ کرتے تھے جس کی ہنسی
وہاں گھیرے گی ان کو وہ بے بسی
بھلا بیٹھے تھے اس ملاقات کو
اب ہم بھولتے ہیں مزا تم چکھو
مدد گار کوئی نہیں اب ترا
اور اس آگ میں جا کے چکھ لے مزا
تھا دنیاوی کاموں نے دھوکا دیا
دیں باتیں نبیؐ کی ہنسی میں اڑا
تو اُس وقت راضی نہ ہو گا خدا
جہنم میں جلتے رہو گے سدا
ہے تعریف ساری خدا کے لیے
وہی رب تو ہے دو سرَیٰ کے لیے
زمین آسمان کا ہے مالک خدا
ہے تعریف ساری اسی کو روا
زمین آسماں کا ہے وہ کبریا
عزیز و حکیم اپنا ہے بس خدا

سورۃ الاحقاف

---حمٓ---

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

ح میم کہہ رہا ہے جو ربِ کریم ہے
وہ خالقِ صحفاء ہے نہایت رحیم ہے
پیدا زمین و آسماں ہم نے ہی کیے ہیں
اوقات قائمی اسے ہم نے ہی دیے ہیں
منکر تو کسی بات پہ لاتے نہیں ایمان
تم لاکھ ڈراؤ یہ بچاتے ہیں اپنی جان
کہہ دیجیے معبود ذرا اپنے لاؤ تو
کچھ بھی زمین و آسماں جیسا بناؤ تو
سچے ہو اگر تم تو لاؤ کوئی کتاب
موجود جس میں ہو وہاں ہر بات کا جواب
کیا مانتے ہیں وہ کسی ایسے معبود کو
سنبھال جو سکتا نہیں اپنے وجود کو
وہ لاکھ پکاریں وہ کبھی بھی نہ سنے گا
معبود یہ کیسا ہے کبھی کچھ نہ کرے گا
محشر کے روز تیرا خدا جب اٹھائے گا
معبود تیرا تجھ کو نظر بھی نہ آئے گا
کرتے ہیں تلاوت نبی آیات ہماری
منکر کہیں گے جادوئی یہ بات ہے ساری

جو کچھ بھی کہا آپ نے وہ خود ہی گھڑا ہے
کہہ دیجئے معبود مرا سب سے بڑا ہے
گر کر رہا ہوں کام میں ایسا کوئی خراب
تو بھیج دے گا رب مرا مجھ پر بڑا عذاب
قرآن کے بارے میں بھی جو تم نے کہا ہے
اللہ بہترین بنا اس کا گواہ ہے
بخشے گا وہ جو خود ہی نہایت کریم ہے
رحمان ہے وہ آپ نہایت رحیم ہے
جتنے رسول آئے ہیں ان میں مبین ہیں
اور دوسروں سے کوئی انوکھا نہیں سنیں
میں نے وحی کی بات بتائی ہے ہمیشہ
خود اپنے آپ سے تو کچھ بھی نہیں کہا
میں لایا ہوں تمہارے لیے ایک ہی قرآن
شامل ہے اس میں میرے ہی اللہ کا فرمان
انکار اس کا مت کرو ہو گا بہت برا
شاید یہی ہوا ہے بنی اسرئیل کا
ایمان وہ تو لایا تھا پر تم مکر گئے
ظالم تھے ظلم اپنے ہی اوپر وہ کر گئے
کافر کو ہدایت نہیں دیتا کبھی خدا
وہ ہیں بھٹکتے رہتے یونہی عمر بھر سدا
منکر نے کہا دین اگر کرتا یہ قائل
تو عام لوگ ہوتے اس دین پہ مائل
قرآن نے جو بخشی ہدایت تو کہیں گے
یہ ہے قدیم جھوٹ اسے ہم نہ سنیں گے
قرآن سے بھی پہلے تھی موسیٰ کی اک کتاب
عربی زبان میں تھا اس میں مرا خطاب

ظالم کو ڈرایا گیا نیکوں کو یہ کہا
مانو گے رب کو تم تو مل جائے گا صلہ
جن لوگوں نے بتایا کہ اللہ ہے بڑا
رحمت سمجھ کے رب کے ہے پیغام کو سنا
یہ جنتی ہیں دیتا ہے رب ان کو یہ ندا
اعمال جو تمہارے تھے اس کی ہے یہ جزا
بندے ہو مرے آپ اگر اس کو مان لو
عظمت کو والدین کی تم دل سے جان لو
ماں نے طویل عرصہ تمہیں پیٹ میں رکھا
تکلیف سے بہت ہی اس نے تمہیں جنا
راتوں کو جاگ کر تمہیں تھا دودھ پلایا
گودی میں اپنی تم کو محبت سے کھلایا
پھر پال پوس کر تمہیں اس نے بڑا کیا
پہنچا جوانی پر تو نیکی کی دی دعا
توفیق دے مجھے کہ ترا شکر میں کروں
نعمت جو ہم پہ کی گئی ہے ذکر میں کروں
بخشے ہیں والدین اور اولاد مجھے نیک
جتنے بھی مسلمان ہیں ان میں سے میں ہوں ایک
اچھائیوں کو ان کی ہمیشہ کریں قبول
اور لغزشوں سے ان کی کریں درگزر رسول
یہ لوگ جنتی ہیں بہت رب کو ہیں پیارے
جنت میں رہیں گے یہ سدا ساتھ ہمارے
جو لوگ والدین پہ افسوس کریں گے
اور ان کو برا بھی وہ بلاوجہ کہیں گے
کہتے تھے آپ اللہ کا سچا بہت ہے عہد
قبروں سے وہ نکالے گا پکا بہت ہے عہد

یہ تو کہانیاں ہیں ہمیں مت سنایئے
وعدے پہ رب کے آپ کبھی بھی نہ جایئے
مانا نہیں انہوں نے تو آیا بڑا عذاب
اعمال نامہ ان کا ہوا تھا بہت خراب
گزرا ہے اک جنوں کا انسان کا گروہ
رب نے کہا اعمال کا بدلہ انہیں بھی دو
جب اہلِ ظلم آگ میں ڈلوائے جائیں گے
یہ اپنے ظلم کا بھی صلہ خود ہی پائیں گے
دنیاوی لذتوں میں لیا خوب ہی حصہ
اب اس عذاب کا بھی تو چکھو ذرا مزا
منکر ہوئے تھے اور تکبر بھی کیا تھا
اس کی خوشی نے خوب تمہیں باندھ لیا تھا
تم عاد اور ہود کو بھی یاد کرو آج
جس نے یمن میں قوم کو بخشا نہیں بیاج
کہنے لگے تو چاہتا ہے ہم کو پھیر دے
تو لا رہا ہے رب کی طرف ہم کو پھیر کے
کرتے وہ پرستش رہے بالکل نہیں مانے
کہتے تھے رستے سے کیوں آئے ہو ہٹانے
لے آؤ وہ عذاب ہے جس کا کیا وعدہ
ہم نے تو بدلنا نہیں اپنا ہے یہ جادہ
بتلایا ہود نے کہ سبھی علم رب کو ہے
سمجھانے کو یہاں مجھے بھیجا تو سب کو ہے
جاہل ہو اور آج بھی ہو جہل میں پھنسے
اللہ کی ہدایت بھلا کب دیکھتے رہے
دیکھا انہوں نے تیزی سے آتے ہوئے بادل
کہنے لگے کہ برسے گا ہو جائے گا جل تھل

ان کو بتایا ہود نے یہ ہے بڑا عذاب
تم کو تباہ کر دے گا دکھتا ہے یہ سراب
دیکھا تھا تم نے پھر یہاں کیا کیا تھا ہو گیا
ہر شخص بادلوں کے طوفاں میں کھو گیا
ہم مجرموں کو اس ہی طرح دیتے ہیں سزا
اعمال کے بدلے میں انہیں یہ صلہ ملا
ہم نے ہی قومِ عاد کو قدرت تھی کی عطا
کانوں دلوں اور آنکھوں کو بھی کھول دیا تھا
اس کا نہ مگر ان کو کوئی فائدہ ہوا
آیات کا انہوں نے تو انکار ہی کیا
سمجھا مذاق اور پھنسے تھے عذاب میں
پایا نہ کچھ انہوں نے سوال و جواب میں
کچھ بستیاں اطراف کی کر دی گئیں تباہ
اللہ کا رتبہ جاہلوں کو تھا دکھا دیا
اللہ کے سوا اور تھے معبود بنائے
معبود وہ ان کے نہ کسی کام بھی آئے
ہم نے جنوں کی ایک جماعت تیار کی
قرآں کی ساری اُس نے تلاوت بھی سنی تھی
واپس وہ اپنی قوم میں جب لوٹ کر گئے
کلماتِ حق انہوں نے ان سے بھی تھے کہے
موسیٰ کے بعد آئی ہے اوپر سے اک کتاب
بتلا رہی ہے وہ ہمیں ہر بات کا جواب
یہ حق کی ہے کتاب اسے تم بھی مان لو
اللہ کے احکام سے دامان تم بھرو
ایمان اگر لاؤ گے تو بخشے جاؤ گے
دکھ درد سے بچو گے صلہ نیک پاؤ گے

اللہ کے رسول کو جو نہ کرے قبول
گھیرا ہے گمرہی نے بڑی اس کی ہے یہ بھول
پیدا کیے خدا نے زمین اور آسماں
وہ تو تھکا نہیں ہے بنا کر یہ دو جہاں
مردوں کو زندہ کرنے پہ قادر ہے وہ خدا
پورا کیا ہے اس نے تو جو کچھ بھی ہے کہا
کفار کا تو آگ سے جب سامنا ہو گا
چکھنا پڑے عذاب کا پھر اُن کو بھی مزا
منکر ہوئے آیات کے یہ اس کی ہے جزا
بدلہ تمہارے کفر کا یہ تم کو ہے ملا

سورۃ محمد

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

کرم مانگیے سارے رحمان سے
جو کافر تھے اور ٹوکتے بھی رہے
نہ خود مانے اور روکتے بھی رہے
خدا نے عمل ان کے ضائع کیے
وہ تیار ہوں اب سزا کے لیے
جو اپنے خدا پر بھروسا کریں
جو ایمان لائے محمدؐ پہ ہیں
انہیں رب کی جانب سے خوش خبری دیں
ہے کی اِن کی اصلاح ہدایت بھی دی
برائی مٹا کر ہے نعمت بھی دی
جنھوں نے کیا کفر ، باطل پہ ہیں
جو ایمان لائے وہ کامل پہ ہیں
ہیں حق پر یہی تو ہے ان کا کمال
خدا بھی انہی کی ہی دیتا مثال
اسی کفر سے پھیلا جھگڑا فساد
لڑو حق کی خاطر کرو تم جہاد
اگر مارو کافر تو مجرم نہیں
اگر قید بھی کر لو ظالم نہیں
کرو اِن پہ احسان پھر اس طرح
کہ آزاد کر دو روا جس طرح

نہیں رب کو مشکل انہیں مارنا
پسند اس کو کب مومنیں مارنا
لڑے رب کی خاطر ہوئے جو شہید
خدا اِن کو دے جنتوں کی نوید
جو دیں کو پڑھانے پر مائل ہوا
تو کچھ اُس کی راہ میں نہ حائل ہوا
وہ امداد اللہ کی بھی دیکھتا
وہ ثابت قدم رہنا بھی سیکھتا
جو کافر ہوا تو ہلاکت لکھی
مقدر میں کب ہے ہدایت لکھی
ہوا جو بھی کافر وہ ہے دوزخی
بتایا کہ مومن ہر اک جنتی
نکالا تھا مکہ سے جب آپ کو
عذابِ الٰہی گئے بھول وہ
کئی بستیوں کے مٹائے نشاں
جنہیں ناز طاقت پہ تھا ہیں کہاں
تھے اعمال جیسے تھا ویسا صلہ
کیے کی بھگتنی پڑی تھی سزا
بشارت لکھی متقی کے لیے
کہ جنت میں پھل دودھ میوے رکھے
برابر نہ مومن کے منکر ہوئے
وہاں کھولتا پانی کافر پیے
ہیں جھوٹے منافق و منکر سب ہی
لگائی دلوں پر مہر ہے تب ہی
کہاں منکروں کو ہدایت ملی
قیامت کی جب آ گئی تھی گھڑی

وہی تو ہے مسجود سمجھایئے
وہی تو ہے معبود بتلایئے
ہے پیغامِ رب مومنوں کے لیے
صلہ اِن کو ایمان کا ہی ملے
کبھی نظر آئے جو وجہِ فساد
منافق سے لازم کرے وہ جہاد
یہ سورت اتاری تھی سب کے لیے
سنا مومنوں نے تھا رب کے لیے
کہ منکر نے آیت سنی جب کبھی
ذرا اہمیت اس کو اُس نے نہ دی
فساد اور زیادہ بپا کر دیے
سبھی توڑ ناتے وہ جنگ پر ڈٹے
قطع رحمی سے کب ہدایت ملی
رویے سے ایسے نہ جنت ملی
کیا نہ تدبر جو قرآن میں
یہی رب ہے سمجھاتا فرمان میں
نظر پردے میں دل پہ تالے پڑے
ہوئے کان بند پگھلے سیسے پڑے
ہے موت آن پہنچی وہ سنبھلے نہیں
کہ خفگی کو رب کی وہ سمجھے نہیں
دکھائے گا اللہ چہرے سبھی
وہ مومن کے اور کافروں کے تبھی
قبض روح کریں گے ملائک بھی جب
تو منہ پیٹھ پر ان کو ماریں گے سب
پھر اک دن تجھے آزمائیں گے ہم
ترا صبر و تقویٰ دکھائیں گے ہم

ہے کافر کا تو کام انکار ہی
اور اعمال ان کے ہیں بے کار ہی
ملے اُن کو رب کی طرف سے عذاب
وہ خود اُن سے لے سکتا سارا حساب
اے ایمان والو اطاعت کرو
اور اس کی سبھی کو ہدایت کرو
عمل اپنے باطل نہیں کرنا تم
تو سچ بات کہنے سے مت ڈرنا تم
رہِ کفر پر جو چلے مر گئے
نہ بخشے گا رب جو ہیں وہ کر گئے
کبھی اِن کی پروا کیا مت کرو
بس ایمان لاؤ خدا کی سنو
محض زندگی یہ تماشا ہی ہے
نہ مانو جو رب کی تو گھاٹا ہی ہے
ملے تقویٰ پر تم کو اجر و انعام
بنا مانگے دیتا یہ ہے اس کا کام
جو ہیں بخل کرتے ہے رب جانتا
بخیلوں کو ہے خوب پہچانتا
جو راہِ خدا میں دیا تم کرو
تو سمجھو کہ اپنے خزانے بھرو
وہ ہے بے نیاز اور محتاج تم
ہوئے گر مال کی چاہ میں گم
تمہیں چھوڑ کر رب چلا جائے گا
جو رہ سیدھی مانگو وہ دکھلائے گا

سورۃ الفتح

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

دی ہے خدا نے فتحِ مبیں آپ کو نبیؐ
بخشش کے لیے مانگی دعا اس نے ہے سنی
سب لغزشوں کو آپ کی ہے معاف کر دیا
معصومیت کو دیکھ کر دل صاف کر دیا
اس ہی رہِ صراط پہ چلتے رہیں گے آپ
رب سے ہمیشہ ایسے ہی ملتے رہیں گے آپ
سب نعمتوں کو آپ پر ہے پورا کر دیا
تا کہ ہو مومنیں کا ایمان با صفا
لشکر زمین و آسماں میں سب اسی کے ہیں
حکمت کے سب خزانے رحیم و مبیں کے ہیں
وہ چاہتا ہے مومنو کو دے ذرا صلہ
جنت کے میوے باغ اور نہریں بھی دے دکھا
وہ دور کر رہا ہے تمہاری برائی کو
ہے راستہ دکھاتا تمہاری بھلائی کو
مومن کے واسطے یہ بہت کامیابی ہے
رستے سے دور کر دی گئی ہر خرابی ہے
اللہ مشرکوں سے ہے ناراض ہو گیا
وہ ہیں برے تو شرک کے رستے کو چن لیا
دوزخ کی آگ ان کے لیے ہی جلائی ہے
ناری ہیں نار ان کے لیے ہی بنائی ہے

اللہ جانتا ہے سبھی علم ہے اسے
کر دے کبھی وہ معاف سزا بھی کسی کو دے
بھیجا بشارتوں کے لیے تم کو ہے یہاں
رستہ مٹاؤ شرک کا پاؤ اگر گماں
سمجھاؤ اور ڈراؤ انہیں رب کے حکم سے
خوف خدا بڑھاؤ ڈریں رب کے حکم سے
پاکیزگی کو رب کی بیاں تم کیا کرو
ربُ العلیٰ کے واسطے بیعت لیا کرو
وہ مانتے گردانتے ہیں رب کے ساتھ کو
محسوس وہ کریں گے خدا کے ہی ہاتھ کو
جو عہد توڑتے ہیں خسارے میں رہیں گے
پورا جو کریں عہد وہ میرے ہی بنیں گے
اجرِ عظیم واسطے ہے ان کے لکھ دیا
ہر طرح سے جہان میں ان کو ہے سکھ ملا
جو پیچھے رہ گئے ہیں کریں گے گلہ وہ یہ
مصروف خود میں رہنے کا پایا صلہ وہ یہ
اب آپ مغفرت کی دعا کیجیے حضور
اس میں ذرہ برابر تیرا نہیں قصور
کہہ دیجئے نبیؐ جی اللہ کو علم ہے
جو کر رہے ہیں سب کا ہی اللہ کو علم ہے
بیعت یہ کر رہے ہیں نبیؐ آپ کے جو ساتھ
ہے سامنے یقیناً اللہ کا ہی ہاتھ
سوچا تھا تم نے مومنوں کے واسطے برا
اللہ نے نبیؐ کے لیے لکھ دیا بھلا
تم ہی ہوئے ہلاک کیا تھا برا گماں
اللہ کی حکمتوں پہ تمہارا نہ تھا ایماں

تیار کر کے رکھی ہے دوزخ اسی لیے
ایندھن بنو گے تم نے جو اعمال ہیں کیے
اللہ کی بادشاہی زمین آسماں میں ہے
جاری و ساری حکم اسی کا جہاں میں ہے
ہے قادر و رحیم وہ چاہے جو جزا دے
بے شک وہ کرے معاف کہ بے شک وہ سزا دے
جو پیچھے رہ گئے ہیں نبیؐ جی سے کہیں گے
ہم کو بھی ساتھ لیجئے ہم ساتھ چلیں گے
وہ چاہتے ہیں رب کا بھی فرمان بدلنا
ہرگز انہیں نہ ساتھ لیے آپ نکلنا
حاسد ہیں کبھی ساتھ تمہارے نہ رہیں گے
کچھ اور کہہ رہے ہیں کچھ اور کریں گے
کہہ دیجیے کہ جنگجو قوموں سے لڑو گے
وہ ہو گئے مومن تو سبھی ان سے ڈرو گے
طاعت اگر جو کی تو صلہ بھی عطا کرے
منہ موڑ لیا گر تو سزا اس کی بھی ملے
لنگڑے ہیں اندھے بہرے ہیں بے شک وہ رہیں گھر
اللہ جانتا ہے سبھی وہ ہے باخبر
طاعت جنہوں نے کی ہے وہ جنت میں جائیں گے
منہ موڑنے والے سبھی دوزخ سجائیں گے
رب راضی ہو گیا تھا بیعت جنہوں نے کی
یہ تھی جزا خلوص کی نیت انہوں نے کی
فتح کو ان کے اور بھی نزدیک کر دیا
مالِ غنیم دینے کا وعدہ بھی کر لیا
تم دیکھ لو گے جلد ہی اللہ کی حکمتیں
نازل کرے گا جلد ہی وہ اپنی رحمتیں

کوئی بھی تم پہ ہاتھ اٹھانے نہ پائے گا
مومن کے واسطے وہ نشانی بنائے گا
اللہ تم پہ فضل بھی کچھ اور کرے گا
قادر ہر ایک شے پہ وہی تھا وہ رہے گا
کافر نہ کبھی تم سے کوئی جنگ کریں گے
پھیریں گے اپنی پیٹھ تو پھر خود ہی مریں گے
رب کا رہا ہمیشہ سے ایسا ہی ہے طریق
مومن کو رحمتوں میں ہی کرتا ہے وہ غریق
اللہ نے مکہ میں تم کو ہی فتح دی
اعمال نیک دیکھ کے تم کو ہے جزا دی
اور مسجد حرام میں روکا تھا جنہوں نے
قربان گاہ میں جانے سے ٹوکا تھا جنہوں نے
لڑنے کی اجازت تمہیں رب نے نہیں دی تھی
تھا علم مومنوں کی جماعت وہاں تھوڑی
تم کو مقابلے کی اجازت وہاں ملتی
ان مومنو کو تم سے ہی تکلیف پہنچتی
وہ ربِ کائنات ہے رحمان اور رحیم
اس کی نظر میں سب ہے وہ ذات ہے کریم
ہوتے اگر جو کافر و مومن جدا جدا
دیتا وہ کافروں کو عذاب اپنا پھر دکھا
جاہل تھے جہل میں تھے وہ آگے بڑھے ہوئے
مومن کے راستے کو تھے روکے کھڑے ہوئے
کب رب کو پسند آتی تھی جہلا کی حمیت
تقویٰ سے بخشی مومنو کو رب نے تھی زینت
جاؤ گے تم حرم میں سر بھی منڈاؤ گے
اللہ کی رحمتوں کی عطا خوب پاؤ گے

ثابت قدم بھی رکھا فتحِ مبیں بھی دی
سجدہ کرے جو رب کو ایسی جبیں بھی دی
اللہ ہی نے بھیجا تھا دنیا میں وہ رسول
غالب ہوا وہ دین سبھی نے کیا قبول
اللہ ہی گواہی کے لیے کافی ہے سن لو
معبود اسی کو ذرا اپنے لیے چن لو
جو لوگ ساتھ آپ کے ہیں اے مرے رسول
سجدہ رکوع عبادتیں ہوں گی سبھی قبول
پہچان لو گے جلد ہی تم ان کو نظر سے
سجدوں کے نشاں دیکھو گے تم ان کے گھر سے
پہچان ان کی دیتے ہیں سارے ہی صحیفے
تورات اور انجیل میں دیکھے سبھی قصے
ان کی مثال دی گئی اک کھیت کی مانند
یہ ہے مثال ان کے لیے جیت کی مانند
کونپل نکالی اپنی اور مضبوط کر لیا
موٹا ہوا تنا اسے طاقت سے بھر لیا
اللہ نے کفار کو دکھلایا تھا سبھی
خوش رہ نہ پائے کفر کی حالت میں وہ کبھی
مومن ہوئے ہیں اور جو راہ خدا پہ ہیں
دنیا کے اور دین کے رستے انہی کے ہیں
مومن پہ سدا رہتی ہے رحمت رحیم کی
پاتے ہیں وہی تو سدا چاہت حلیم کی
ہے مغفرت کا وعدہ بھی ان سے کیا گیا
اور جنتی بھی ہر جگہ ان کو کہا گیا

سورۃ الحجرات

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

ایمان والو آگے نہ بڑھو رسول سے
ناخوش خدا ہے آپ کی ایسی ہی بھول سے
اللہ کی نظر میں سبھی کچھ ہے جان لو
معبودِ کُل وہی ہے سبھی بات مان لو
آواز مت بڑھاؤ نبیؐ کی آواز سے
کوئی بھی بات مت کرو اونچی آواز سے
ایسا کرو تو ہوں گے تمہارے عمل خراب
تم کو خبر نہ ہو گی کہ ملنا ہے کب عذاب
آواز اپنی پست رکھو تم نبیؐ کے پاس
اس پر تمہارے دین کی رکھی گئی اساس
جو متقی ہیں رکھتے ہیں اس بات کا خیال
خالص یہی ہیں لوگ یہی اُن کا ہے کمال
اس واسطے ملتا انہیں اجرِ عظیم ہے
رب رحمتوں والا ہے نہایت رحیم ہے
حجروں سے باہر ان کو پکارو نہ زور سے
اس میں خسارہ ہے چھپا سن لو یہ غور سے
وہ خود ہی باہر آ کے جو ملتے تو تھا بہتر
تم نے پکارا زور سے تم ہو گئے کمتر
بے شک وہ بخش دے گا نہایت کریم ہے
رحمٰن دوست سب کا نہایت رحیم ہے

ایمان والو ! خبر کوئی لائے جو فاسق
جانچو ذرا کہ خبر ہے تحقیق کے لائق
نادان بن کے دل نہ کسی کا دکھانا تم
ایسا نہ ہو کہ بحرِ ندامت میں تم ہو گم
یہ جان لو کہ تم میں ہیں شامل رسولؐ بھی
بہتر یہی کہ کر لو اطاعت قبول بھی
ایمان والے دل کو منور ہے کر دیا
اور نورِ حق شناس کی کرنوں سے بھر دیا
فاسق ہیں یا کافر ہیں اطاعت پہ نہیں ہیں
اور یہ رسولؐ رشد و ہدایت سے حسیں ہیں
اللہ فضل والا ہے سب جانتا ہے وہ
حکمت سے اپنی سب ہی کو پہنچاتا ہے وہ
لڑتے اگر آپس میں ہیں مومن کے دو گروہ
تو اے نبیؐ جی ان میں صلح آپ کرا دو
حق کی ہمیشہ آپ حمایت کیا کریں
حق کو نہ مانے گر کوئی حکم جہاد دیں
جب دونوں حق کو مان لیں تو ایسا تم کرو
دونوں کے درمیان صلح آپ کرا دو
انصاف کیا آپ نے رب معاف کرے گا
سب معاملے کو شک سے بھی وہ صاف کرے گا
مومن ہیں بھائی بھائی انہیں ایک تم کرو
کرکے رحم تم ان پہ خدا سے بھی پھر ڈرو
مومن ہی مومنوں کا اڑائیں نہیں مذاق
کیا مرد و زن کو زیب ہے دیتا کہیں مذاق
ایمان جو لائے انہیں فاسق بھی مت کہو
بھائی تمہارے ہیں انہیں اچھا کہا کرو

اک دوسرے پہ عیب لگانا بہت برا
القاب بد دیے اگر اچھا نہیں کیا
ایمان والو اچھی نہیں بدگمانیاں
وابستہ اس سے ہوتی ہیں جھوٹی کہانیاں
کرتا ہے اگر کوئی بھی جاسوسی یا غیبت
اللہ پسند کرتا نہیں ان کی یہ عادت
کیا گوشت کھانا چاہتے ہو مردہ بھائی کا
یہ ہے نتیجہ کینہ و غیبت برائی کا
توبہ کرو کہ رب تو ہے تواب اور کریم
رحمٰن رحم والا نہایت ہے وہ رحیم
ہم نے ہے تمھیں پیدا کیا زن و مرد سے
تشکیلِ خاندان کرو مل کے درد سے
اللہ کے نزدیک وہی جو ہے متقی
عزت عطا کی رب نے اور عظمت اسی کو دی
اللہ ہر ایک چیز پہ رکھے کڑی نظر
بے شک اسے ہی رہتی ہے ہر چیز کی خبر
کچھ لوگ کہہ رہے ہیں کہ ایمان لائے ہیں
کہہ دیجیے ایمان کب اسلام پائے ہیں
ایمان ان کے دل میں تو راسخ نہیں ہوا
طاعت کرو رسولؐ کی تو پاؤ گے جزا
ایمان لائے جو بھی خدا اور رسول پر
طاعت انھی کی اے مرے مولا قبول کر
حق کے لیے جہاد تو مومن نے لڑا ہے
جو کچھ بھی کیا رب کے لیے ہی تو کیا ہے
دیتے ہو تم اللہ کو اس دین کی خبر
اللہ تو ہر چیز پر رکھے کڑی نظر

ایمان ہم ہیں لائے بہت کام ہے کیا
جتلائیں اے نبیؐ کہ یہ اکرام ہے کیا
احسان اس کا ہے کہ جو دیتا ہے ہدایت
ورنہ کہاں یہ دین اور اس پر تری چاہت
اللہ آسمان و زمیں کا بصیر ہے
اعمال جانتا ہے نہایت خبیر ہے

سورۃ ق

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

کھاتا قسم قرآنِ مقدس کی ہے خدا
جو کچھ بھی ہے ہوا وہ میرے حکم سے ہوا
کہتے ہیں منکرین کہ یہ ہے عجیب بات
ہم میں سے ایک بندہ ہمیں دے رہا ہے مات
کہتا ہے کہ مر جائیں گے تو پھر اٹھائے گا
مٹی کے ڈھیر سے نیا انساں بنائے گا
ہم جانتے زمین ہمیں چاٹ جائے گی
پھر اس میں زندگی کی رمق کیسے آئے گی
کہہ دیجیے کہ اتری کتاب آسمان سے
بتلائے رب یہ کافروں کو وہ عذاب دے
جھٹلایا حق کو انہوں نے گمراہ ہو گئے
اچھے ہوئے معاملے میں خود ہی کھو گئے
کیا آسماں کو اچھی طرح دیکھا نہیں ہے
کوئی شگاف اس میں نظر آتا نہیں ہے
آراستہ کیا ہے اسے یوں ہے بنایا
ماہ و نجوم سے اسے ہم نے ہے سجایا
ساری زمیں کو کس طرح ہم نے بچھایا ہے
میخیں بنا پہاڑوں کو اس پر لگایا ہے
پودے پھل اور پھول بھی اس میں لگائے ہیں
انساں چرند پرند بھی ہم نے بنائے ہیں

آتا ہے نظر اس کو جو ہے صاحبِ نظر
کافر تو اس میں غور نہ کر پائے گا مگر
بندوں نے جو زمین پہ فصلیں اگائی ہیں
برسا کے بارشیں تو بہاریں لگائی ہیں
پیدا کیے ہیں ہم نے کھجوروں کے بھی درخت
ان کے شگوفے تہہ بہ تہہ اور ذرا سخت
انسان کی روزی کے لیے زندہ کیا ہے
مردہ زمیں کو ہم نے ہی پانی بھی دیا ہے
رب کی طرف بھی مردے بلائے جو جائیں گے
قبروں سے اپنے زندہ اٹھائے وہ جائیں گے
جھٹلایا تھا اصحاب الرسل اور ثمود نے
عاد و فرعون اور وہ اخوانِ لوط نے
دیکھا تھا ان پہ کس طرح آیا عذاب تھا
اس واسطے عمل بھی تو ان کا خراب تھا
کرتے رہیں گے پیدا ابد تک ہر ایک چیز
شک اس میں مت تمہیں ہو کہ یہ ہے مری وعید
انسان کو اچھی طرح پہنچانتے ہیں ہم
اٹھتے جو وسوسے ہیں سبھی جانتے ہیں ہم
یہ بات بھی بے شک تمہیں محسوس ہو عجیب
تم دیکھ سکتے ہو ہمیں شہہ رگ سے بھی قریب
جو کر رہے ہو تم وہ سبھی دیکھ رہا ہوں
تم چاہتے ہو کیا یہ بھی پہچان گیا ہوں
دونوں طرف فرشتے تمہارے بٹھائے ہیں
کیا کر رہے ہو تم یہ سبھی لکھ کے لائے ہیں
جو بات ترے منہ سے نکلے ہیں وہ لکھتے
چھوٹی بڑی جو بات ہو لکھتے نہیں تھکتے

سچ یہ ہے گھڑی موت کی لکھی گئی برحق
جس سے سدا تو بھاگا ہے وہ ہے گھڑی برحق
یوم وعید آنا ہے اک دن تو جان لے
اللہ کا دعویٰ سچ ہے بندے یہ مان لے
اس دن ہر ایک فرد کا پردہ اٹھائیں گے
دکھلائیں گے اعمال لکھے جان جائیں گے
جو کچھ بھی لکھا سارا فرشتے دکھائیں گے
کفارو سرکشوں کو جہنم لے جائیں گے
تم کو جو روکتے رہے ہر دم بھلائی سے
اور خود نہ ہوئے دور وہ پل بھر برائی سے
شک کرنے والے دیکھو تو حد سے گزر گئے
اعمال نامہ اپنا برائی سے بھر گئے
معبود کسی اور کو مانا ملا عذاب
دنیا میں خود کو رسوا کیا اور کیا خراب
سرکش نہیں کیا انہیں شیطان کہے گا
انسان اپنے آپ ہی گمراہ ہوا تھا
اللہ کہے گا اب یہاں جھگڑا نہیں کرو
بس سامنے نہ تم مرے اک لفظ بھی کہو
میں تم پہ پہلے بھیج چکا تھا وعید بھی
اب گمرہی کی ہو گی سزا تو شدید بھی
میں اپنی بات سے کبھی بدلا نہیں کرتا
غفار ہوں کریم ہوں ظالم نہیں بنتا
پوچھیں گے جہنم سے کہ تو بھر گئی ہے کیا
بولے گی وہ مزید ہے کچھ اور بھی تو لا
جنت کو متقین کے کر دیں گے ہم قریب
دکھلائیں گے وہاں پہ انہیں سلسلے عجیب

کرتا رہا جو امرِ الٰہی کی حفاظت
جنت بھی اس کے واسطے پھر دے گی شہادت
تھے متقی تو ہم نے کیا تھا یہی وعدہ
بخشیں گے تم کو اجر بھی کچھ اور زیادہ
جنت ہے یہ تمہارے لیے اس میں رہو گے
جو کچھ ہے یہاں اس کا مزا خوب چکھو گے
قبل ان سے کئی قومیں تھیں کیں ہم نے ہی تباہ
حالانکہ وہ قوت میں تھیں ان سے زیادہ
پھر کتنے ہی ملکوں کو لوگوں نے تھا چھانا
پائی نہ پناہ گاہ پھرے سارا زمانہ
ہے اس میں سبق ان کے لیے اک چھپا ہوا
حاضر جو رہا اور دل و کان سے سنا
چھ دن میں ہم نے پیدا زمیں آسماں کیے
بھاگے تو ہم ذرا بھی نہیں اس کے واسطے
تھوڑا سا بھی تھکے نہیں ہم اس کو بناتے
ہم سیر تمہیں دونوں جہاں کی ہیں کراتے
اب اس پہ صبر آپ کریں پیارے اے نبیؐ
حمد و ثناء خدا کی کریں اور پڑیں تسبیح
سورج طلوع کا وقت یا دیکھو کہ دن ڈھلے
اللہ کا ذکر کرتے رہیں صبح سے پہلے
جب صور پھونکا جائے گا وہ دن بھی آئے گا
ہر شخص اپنی قبر سے باہر بھی جائے گا
سب کو ہیں زندہ کرتے اور ہم مارتے بھی ہیں
اور واپسی کے واسطے مجبور ہم کریں
پھٹ جائے گی زمین سبھی دوڑتے ہوں گے
اک حشر سماں ہو گا سبھی بھاگتے ہوں گے

مشکل نہیں ہے ہم کو بپا حشر کا کرنا
مردوں کو زندہ کر کے وہاں روح کو بھرنا
ہم مشرکوں کو خوب سمجھتے ہیں اے نبی
سمجھا نہیں سکتی ہے انہیں آپ کی سختی
قرآن ہے بنایا ہوا ہم نے نصیحت
تعلیم اس کی دیتے رہیں اور کریں چاہت

سورۃ الذاریات

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

ہم کو قسم ہوا کی ، گھنے بادلوں کی ہے
کروبیاں کی قسم بھی اور کشتیوں کی ہے
وعدہ کیا جو رب نے یقیناً ہے وہ سچا
اعمالِ نیک کی تمہیں ملتی بھی ہے جزا
ہے قسم آسمان کی اس میں ہیں راستے
اور تم یہاں یہ مختلف باتوں میں ہو پڑے
ایمان سے جو پھر گئے نقصان میں رہے
جو ہٹ گئے بھلائی سے وہ لوگ تھے برے
ہانکیں ادھر ادھر کی جو ان کو نہیں پتہ
غفلت میں ڈوب جانے کا کیا نکلے نتیجہ
وہ پوچھتے ہیں اور جزا کب دکھاؤ گے
کہہ دیں جب آگ میں وہاں تم خود کو پاؤ گے
لو اب چکھو مزا بھی خدا کے عذاب کا
چکھا بہت مزا ہے رباب و شباب کا
باغات چشموں والے بہت سے بنائے ہیں
مومن و متقی کے لیے یہ سجائے ہیں
دے گا جو ان کا رب ہے وہی لے رہے ہوں گے
نیکی پہ انعامات بھی رب دے رہے ہوں گے
وہ رات کو بس تھوڑی سی ہی دیر سوتے تھے
بس مغفرت کی چاہ میں وہ خوب روتے تھے

اموال خرچ رب کی رضا کے لیے کرتے
سائل کو وہ محروم کو خیرات بھی دیتے
جو مانتے ہیں ان کے لیے ہیں نشانیاں
یہ سب حقیقتیں ہیں نہیں ہیں کہانیاں
مخفی وجود میں ہے نشانی تمہارے بھی
تم غور اس پہ کیوں نہیں کرتے سنو کبھی
اللہ تمہیں دے گا کیا اس نے ارادہ
دے گا ضرور رزق کیا جس کا ہے وعدہ
ہوں قسم زمیں آسماں کے رب کی میں کھاتا
جو بھی کبھی آتا ہے اسی رب سے ہوں پاتا
دیکھا تھا ابراہیم کے مہمان آئے تھے
ان پر سلامتی کا یہ پیغام لائے تھے
اللہ کا یہ بندہ مہماں نواز تھا
حُکمِ خدا کو مانتا تھا بے نیاز تھا
مہمان کون ہیں یہ نہیں اس کو علم تھا
بچھڑے کو بھون لایا تھا یہ اس کا حِلم تھا
مہمان بولے ڈر نہیں اس نے ہمیں بھیجا
بیٹے کی بشارت دو ہمیں اس نے ہے کہا
بیوی تھی بانجھ اور بہت بوڑھی بڑی تھی
حیرت زدہ چہرہ لیے واں پاس کھڑی تھی
کہنے لگی اولاد میری کس طرح ہو گی
بولے وہ رب کا حکم ہے یہ اس طرح ہو گی

---قالَ فما خطبکم---

اس وقت ابراہیم نے یہ ان سے تھا کہا
اس وقت یہاں آنے کا مقصد تو دیں بتا
مجرم ہے قوم ، اس کو ہے دینی ہمیں سزا
ہے حکم ملا پتھروں کو دو وہاں برسا
یہ لوگ حد سے گزرے ہیں ان کو بتائیں گے
باقی کسی کو اور نہ ہرگز ستائیں گے
اپنی نشانیاں یوں دکھاتے بھی رہیں گے
ہر قوم کو پیغام سناتے بھی رہیں گے
موسیٰ کو ہم نے بھیجا کھلے معجزے کے ساتھ
اور آزمایا ان کو بھلے معجزے کے ساتھ
موسیٰ کو جادوگر کہا دیوانہ کہا تھا
لشکر پکڑ سمندروں میں پھینک دیا تھا
ہیں عاد کے قصے میں بھی ملتی نشانیاں
چلتی ہوا سے پھیلی ہوئی وہ ویرانیاں
قومِ ثمود کو بھی مہلت ذرا تھی دی
اس قوم نے بھی رب سے کی جس وقت سرکشی
اک تیز کڑک نے انہیں پھر آ کے تھا پکڑا
اٹھ پائے نہ وہ اس نے انہیں اس طرح جکڑا
اس سے بھی پہلے ختم کیا نوحؑ کی قوم کو
دیکھا گیا فاسق اسی بد روح قوم کو
یہ آسمان ہم نے بنایا ہے یہ جانو
اور ساری زمیں ہم نے بچھائی ہے یہ مانو
ہر چیز کا خدا نے ہی جوڑا بنایا ہے
اور اس کو اس زمین پہ رہنا سکھایا ہے
رکھی ہے مومنوں کے لیے اس میں نصیحت
دیکھیں وہ تا کہ اس میں خدا کی بھی حقیقت
اس رب کے سوا کوئی بھی معبود نہیں ہے
خالق ہے وہی اور کوئی مسجود نہیں ہے

ان سے بھی پہلے لوگوں پہ بھیجا نہیں رسول
بھیجا تو جادوگر کہا بولے بہت فضول
کرتے رہے سرکش وہ سبھی کو یہ وصیت
کوئی قبول کرتا تھا کب ان کی نصیحت
بے وجہ سبھی لوگ یونہی ضد پہ اڑے ہیں
دیوانے بن کے دنیا کو یہ دیکھ رہے ہیں
بہتر یہی ہے آپ بھی منہ موڑ لیں ان سے
منکر ہیں اپنا ناتا ذرا توڑ لیں ان سے
لیکن رہے منکر کو نصیحت کی ضرورت
اس طرح سے بدلے گی ذرا ان کی بھی صورت
تخلیق انس و جن ہے عبادت کے واسطے
موجود ہیں فرشتے اطاعت کے واسطے
نہ رزق چاہتا ہوں نہ کچھ اور چاہیے
کر کے عبادتوں کا صلہ آپ پایئے
بربادی لکھی جس نے یہاں کفر کیا ہے
رب دے گا سزا اور جزا وعدہ ہوا ہے
منکر ہیں وہ ظالم ہیں عذاب ان کو ملے گا
اعمال کا بدلہ بھی خراب ان کو ملے گا
آئے گا دن ضرور جزا سب کو ملے گی
اور کافروں کو ان کی سزا مل کے رہے گی

سورۃ الطور

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

مجھ کو قسم کتاب کی اور کوہِ طور کی
چھت کی قسم سمندر و بیتِ معمور کی
بے شک عذاب رب کا بہت جلد آئے گا
کوئی نہ ایسی ہونی کو پھر روک پائے گا
حرکت کرے گا آسماں تیزی کے ساتھ جب
حرکت کریں گے کوہ بھی کروائے گا یہ رب
اس دن کو جو جھٹلائے سزا وہ ہی پائے گا
اللہ کا عذاب اسے پیش آئے گا
تکذیب حق کے مشغلے میں مبتلا ہوئے
وہ لوگ ہی تو وقفِ غمِ ابتلا ہوئے
ان کو دہکتی آگ میں ہی پھینکا جائے گا
اپنا صلہ عمل کا ہر اک شخص پائے گا
سارے ہی متقین تو جنت میں جائیں گے
باغوں کا اور پھلوں کا مزا وہ اٹھائیں گے
دوزخ کی آگ سے ہے خدا نے بچا لیا
رنگین جنتوں میں ہے ان کو بسا دیا
ان کے لیے یہ حکم کہ سب ہے ترے لیے
بدلہ ہے اس کا تو نے جو اعمال ہیں کیے
تکیے لگائے تخت پہ مسند نشیں ہوئے
یہ ٹھاٹھ زندگی میں نہ دیکھے نہ تھے سنے

دنیا کے ہر اک عیب کو جو چھوڑ دیا تھا
رخ رب نے جنتوں کی طرف موڑ دیا تھا
غزال چشم حوروں سے ان کو بیاہیں گے
تقویٰ کا اور نیکی کا بدلہ وہ پائیں گے
ایمان لانے والے جو ایمان لائے تھے
اولاد نے بھی ایسے عمل کر دکھائے تھے
وہ رب سے بھی اعمال کی پائیں گے اب جزا
اولاد سے بھی ان کو ملا دے گا پھر خدا
ہر اک عمل کا بدلہ وہاں پر ہی پائے گا
حصے کو کم بھی اس کے کیا تب نہ جائے گا
پائیں گے پھل لذیذ وہاں گوشت بھی وافر
مے و سبو کے جام بھی ہوں گے وہاں حاضر
اک دوسرے سے جام وہاں لے کے پیئں گے
بیہودہ کوئی بات کریں گے نہ سنیں گے
لڑکے جو دلکشی میں ہوں یکتا وہاں ہوں گے
ایسے چھپا کے موتی بھی رکھے کہاں ہوں گے
اللہ سے ڈرے دنیا میں بس یہ تھا اپنا حال
باہم وہ ایک دوسرے سے پوچھیں گے احوال
اللہ نے اس کے بدلے میں احسان یہ کیا
بھڑکی ہوئی اس آگ سے ہم کو بچا لیا
اللہ کو مدد کے لیے جب بھی پکارا
ہر وقت اپنا رب ہی بنا اپنا سہارا
بتلائیں کافروں کو کہ مجنوں نہیں ہوں میں
اللہ کا رسول ہوں کاہن وہ نہ سمجھیں
ہم رب سے اپنے ہر گھڑی ڈرتے ہی رہیں گے
اور انتظار موت کا کرتے ہی رہیں گے

کہتے ہیں نبی کرتا بیاں ہے حکایتیں
کہہ دیجیے بنائیے کچھ آپ آیتیں
وہ کہتے ہیں قرآن کو خود اس نے گھڑا ہے
بتلائیے کہ رب مرا تم سب سے بڑا ہے
خالق بغیر کس نے وجود اُن کو دیا ہے
خالق کا بھی کردار ادا خود ہی کیا ہے؟
یہ آسمان اور زمیں اس نے بنائے
دنیا کے خزانے بھی سبھی اس نے چھپائے
کیا ان کے پاس سیڑھی ہے اوپر وہ ہیں جاتے
اور باتیں رب کی سن کر نیچے چلے آتے
رب کے لیے ہیں بیٹیاں اور ان کے ہیں بیٹے
یوں بے تکی ہیں باتیں بھلا کس لیے کہتے
کیا آپ نے ان سے کوئی تاوان ہے مانگا
یا گھس کے گھر کے اندر ان کو کبھی جھانکا
گر غیب کا بھی علم نہیں وہ کوئی رکھتے
کس لیے فریب ہیں سب کو دیا کرتے
منکر ہیں یہی اور تمہیں دیتے ہیں دھوکہ
مت کرنا کبھی ظالمو پہ تم بھی بھروسہ
معبود کوئی اور بنا رکھا انہوں نے
ٹھہرائے ہیں شریک گھڑا ان کو جنھوں نے
گر آسمان سے گرتا کوئی ٹکڑا یہ دیکھیں
بادل ہے تہہ بہ تہہ بس اک بات وہ کہہ دیں
آپ ان کو ان کے حال پہ چھوڑیں مرے نبیؐ
رخ ان کا کسی سمت نہ موڑیں مرے نبیؐ
اس دن ملے تو ان سے بے ہوش ملیں گے
معبود ان کے ان کی مدد کیسے کریں گے

جس نے کیا ہے ظلم کمایا عذاب ہے
اس کے لیے وہاں پر بدلہ خراب ہے
بے شک یہ بات آپ کی مانیں نہیں تو کیا
رتبہ یہ آپ کا اگر جانیں نہیں تو کیا
ہے رب کا حکم صبر ذرا آپ کیجیے
حکمِ خدا کی خبر ذرا آپ دیجیے
جب آپ کھڑے ہوں تو تسبیح کیا کریں
اس ربِ ذوالجلال کی حمد و ثنا کریں
کچھ رات آپ سجدے میں ذکرِ خدا کریں
تارے غروب ہوں تو حمد و ثنا کریں

سورۃ النجم

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

ہے قسم ستارے کی وہ گر جاتا ہے جب بھی
بہکا نہیں ساتھی ہے بھٹکا نہیں اب بھی
جو لفظ اس کے منہ سے نکلتا ہے یہ جانو
وہ خود نہیں کہتا ہے وحی بولتا مانو
جبریل آ کر اس کو سکھاتا ہے سبھی کچھ
جو رب نے کہا وہ ہی بتاتا ہے سبھی کچھ
جبریل کی طاقت کا نہیں تم کو اندازہ
ہے اس قدر قوی کہ تری سوچ سے زیادہ
کفار ہیں کہتے کہ وحی لاتا ہے انساں
کہتے فرشتے آپ بتائیں ہے وہ کہاں
بتلایا یہ رسولؐ نے دیکھا ہے دو ہی بار
فرمائش پر وہ میری نظر آئے اُفق پار
آئے تھے جبرائیل میرے اس قدر قریب
جیسے کماں کمانی سے آئے نظر قریب
جبریل جو معراج پہ لے کر انہیں گئے
حکمِ خدا سے وہ نبیؐ کے سامنے ہوئے
جبریل نے بتایا یہ ہے جنت الماویٰ
اک نور اس گھڑی تھا سدرہ پہ بھی چھایا
براق پہ معراج کی شب آپ جب چلے
ہر آسماں پہ منتظر تھے انبیا کھڑے

رب کی بڑی نشانیاں تھیں آپ نے دیکھیں
اور انبیاء سے باتیں بہت آپ نے پوچھیں
پوچھا انہوں نے لات عزیٰ کی خبر بھی دو
اور ہم کو تم منات کی بابت بھی کچھ کہو
کیا یہ تمہارے بیٹے ہیں اللہ کی بیٹیاں
یا محض ہے تمہارے لیے ٹھٹھہ مستیاں
یہ چند نام تم نے ہیں بس خود ہی رکھ لیے
اللہ نے تو اس کے بھی فتوے نہیں دیے
یہ لوگ تو گمان پہ کرتے ہیں بھروسہ
اور اس کی وجہ سے ہی یہ کھاتے رہے دھوکہ
رب کی طرف سے ان کو ہدایت ہے آچکی
لیکن یہ قوم راہ نہ کوئی بھی پا سکی
انسان کو روا ہے کرے جس کی تمنا
اللہ سے آخرت کی یا مانگے یہی
کچھ ایسے فرشتے ہیں سفارش جو کریں گے
رب تعالیٰ مگر یاں پہ کسی کی نہ سنیں گے
اللہ اگر چاہے تو پھر دے گا اجازت
کچھ مانگنے کی پھر نہیں ہو گی انہیں حاجت
جو لوگ آخرت پر نہیں لاتے ہیں ایمان
وہ اپنے لیے اس طرح کا کرتے ہیں سامان
رکھتے ہیں کچھ فرشتوں کے وہ عورتوں کے نام
کم علم ہیں نادان ہیں بے عقل و بے مرام
جو ذکر سے ہمارے ہی منہ موڑنے لگے
اور خود کو اک گمان سے پھر جوڑنے لگے
تو آپ بھی منہ پھیر لیں ان سے مرے نبیؐ
جب بات ہی انہوں نے ہماری نہیں سنی

ہے اس کی انتہا بھی یہ دنیا کی زندگی
اور ہم نے سمجھ اس کو یہاں تک کے لیے دی
اللہ جانتا ہے یہ رستہ جو اس کا ہے
ہے اس کو علم جو بھی یہاں بھٹکا ہوا ہے
جو کچھ زمین و آسماں میں سب اسی کا ہے
اور حکم یاں پہ چلتا رب کا سدا رہے
اعمال ہوں برے تو دیتا ہے وہ سزا
اچھے ہوں گر تو ملتا ہے اچھا انہیں صلہ
بچتے ہیں جو کبیرہ گناہوں سے ہمیشہ
اور بے حیائی کا کبھی کرتے نہیں پیچھا
رب ایسے پیارے بندوں کو دیتا ہے جزا بھی
اعمالِ نیک پر انہیں ملتا ہے صلہ بھی
جب پیٹ میں ماؤں کے ہے اس نے تمہیں رکھا
قدرت سے اس نے اپنی تمہیں پیدا بھی کیا
اب تم بھلا پاکیزگی کیسے کرو بیاں
اس پر تمہارا حال رہا ہر گھڑی عیاں
تقوی ہے کیا وہی ہے اسے خوب جانتا
منہ موڑا جس نے حق سے ہے معیوب جانتا
پہلے قلیل مال کو کرتا ہے وہ خدا
اور اس کے بعد رزق کی بندش بھی ہے کرتا
رکھتا ہے علم غیب کا سب اس کو ہے خبر
موسیٰ و ابراہیم پہ اس کی رہی نظر
کوئی بھی بوجھ دوسرے کا کب اٹھائے گا
جو کچھ کیا ہے جس نے جزا اس کی پائے گا
سب کو خدا وہ جلد ہی واپس بلائے گا
سب کو ہنساتا ہے وہی، وہ ہی رلائے گا

بے شک ہے مارتا وہی زندہ اٹھائے گا
بے شک نر و مادہ کو بھی کرتا ہے وہ پیدا
نطفے سے جسے خون سے انسان بناتا
اور جان اس میں ڈال کے اس کو ہے بڑھاتا
سرمایہ دار کرتا غنی وہ ہے بناتا
مرنے کے بعد فائدہ بھی وہ ہی پہنچاتا
بے شک وہی تو سفری ستارے کا بھی رب ہے
اور اس سے بڑا دنیا میں کوئی بھلا کب ہے
بے شک ثمود و عاد کو اس نے کیا ہلاک
بے شک وہ نوح کی قوم سے کر دی زمیں تھی پاک
تکذیب کرنے والوں کی الٹا دی تھی بستی
اور اس پہ آسمان سے سنگباری بھی تھی کی
گر نعمتوں پہ رب کا شکر بھی نہ کرے گا
اس کو نہ کہے گا تو بڑا کس کو کہے گا
بھیجا رسول ہم نے کہ وہ تم کو ڈرائے
اور تم کو ہدایت کا بھی رستہ وہ دکھائے
یومِ وعود آ گیا اب بہت ہی قریب
اور یہ جو قیامت ہے تم سب کا ہے نصیب
اس بات کا قرآن میں ہے ذکر برملا
کرتے نہیں یقین مگر اس پہ تم ذرا
تم کھیل کود دنیا میں ہو مست اس طرح
رہنا ہمیشہ تم کو ہے دنیا میں جس طرح
باز آؤ دن قریب ہے اس رب کو جان لو
سجدہ اسے کرو اسے معبود مان لو

سورۃ القمر

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

قیامت قریب آ گئی اور چاند پھٹ گیا
پیارے نبیؐ نے معجزہ کر کے دکھا دیا
جب دیکھتے ہیں معجزہ منہ موڑتے ہیں وہ
کہتے ہیں یہ تو جادوگری ہے اٹھو چلو
جھٹلایا نبیؐ کو کی خواہش کی پیروی
بے شک ہدایت آ چکی ان پر خدا کی تھی
رب کا کمال رعب بھی آیا تھا ڈرانے
حکمت تھی اس میں ان کے لیے وہ نہیں مانے
اے میرے نبیؐ آپ بھی منہ موڑ لیجئے
ان کو ان ہی کے راستے پہ چھوڑ دیجئے
آئے گا ایک دن وہی یوم موعود بھی
قبروں سے اپنی نکلیں گے ان کے وجود بھی
اک کھلبلی سی ہر طرف ہو گی مچی ہوئی
لائن سی ٹڈی دل کی فضا میں لگی ہوئی
جب صور پھونکا جائے گا تو کچھ نہ بچے گا
کیا ہو گیا اک دوسرے سے بندہ کہے گا
کافر کہیں گے سخت بہت دن ہے آج کا
دنیا میں کبھی نہ ہوا ایسا رواج تھا
تم یاد کرو نوح کو جھٹلایا جس گھڑی
تکذیب اس کی کرنے پر آفت تھی آ پڑی

اس نے پکارا رب کو کہ اب انتقام لے
اک پل میں آسماں کے دہانے تھے کھل گئے
چشمے بھی سب زمین سے جاری تھے ہو گئے
پانی کو روکنے سے وہ عاری تھے ہو گئے
اور نوح نے میخوں والی جو کشتی بنائی تھی
ان تیز پانیوں پہ بھی کشتی چلائی تھی
جو ساتھ نوح کا دیتا اماں اس نے پائی تھی
کشتی میں جو سوار ہوا جاں بچائی تھی
عبرت بنا دیا گیا تکذیب کو یہاں
کشتی کو اک مثال بنایا گیا وہاں
قرآن نصیحت کے لیے بھیجا گیا ہے
سچ ہے وہی جو اس میں سدا دیکھا گیا ہے
دیکھا تھا قومِ عاد پہ کیسا ہوا عذاب
طوفانی اک ہوا نے ہی خانہ کیا خراب
اک تند ہوا نے انہیں جڑ سے دیا اکھاڑ
کب بچ سکے ڈراتی رہی تھی ہوا کی دھاڑ
قومِ ثمود میں بھی تھا بھیجا گیا رسول
کب بات کو کیا تھا اس کی کبھی قبول
انسان تو ہیں ہم بھی تو ہم جیسا ہے بندہ
کس طرح تو ہوسکتا ہے نجات دہندہ
دیوانے ہم ہیں جو کہ کہا اس کا مان لیں
کس طرح سے بڑا بھی بھلا اس کو مان لیں
گر سامنے ہمارے وحی کا ہوا نزول
شاید اسے پھر اپنے لیے کر لیں ہم قبول
کاذب ہے یہ جو شخص ہے اور شیخی باز ہے
جو کر رہا ہے یہ وہ سبھی ایک راز ہے

آپ ان کی بات سے نہ پریشان ہوں نبیؐ
اللہ کی شان دیکھیں گے یہ لوگ جلد ہی
چٹان سے جب اونٹنی پیدا کریں گے ہم
پھر علم کو وہ اپنے ہویدا کریں بہم
تقسیم پانی کو بھی کریں گے ہم اے نبیؐ
حاضر وہاں یہ ہوں گی ملے گی ہمیں باری
علم ان کا تم نے جیسے وہاں دیکھ لیا تھا
اک آدمی نے اونٹنی کو مار دیا تھا
پھر قوم نے عذاب کا چکھا مِرے مزا
اور ایک ہی چنگھاڑ نے ان کو ڈرا دیا
وہ ریزہ ریزہ ہو کے وہاں پر بکھر گئے
روندی ہوئی اک باڑ کی طرح سے گر گئے
تکذیب قوم لوط نے بھی ہر طرح سے کی
پتھر تھے پھینکے اُن پہ نبیؐ کو نجات دی
ہم مہربان بھی ہیں دیتے ہیں ہم جزا
ان لوگوں کے لیے جو کریں شکر بھی ادا
مہمان مانگے لوطؑ سے ہم نے سزا تھی دی
آنکھیں مٹا دیں اُس کی بھی تکذیب جس نے کی
چکھتے رہے منکر سبھی تکذیب کا مزا
قران کو تھا ہم نے نصیحت دیا بنا
ہم نے فرعون کو بھی ڈرایا تھا برملا
قدرت نے اس کو ایسی طرح سے پکڑ لیا
اے اہلِ عرب کیا ترے کافر ہیں کچھ الگ
منکر بھی ہوئے اور نہ سزا پائیں گے وہ اب
مشرک سمجھ رہے تھے کہ غالب وہ آئیں گے
بس اپنی اسی سوچ پہ وہ مار کھائیں گے

یومِ وعید شک نہیں آئے گا ایک دن
ہر اک سزا کیے کی پائے گا ایک دن
مجرم ہیں یہ دیوانگی میں اوندھے پڑے ہیں
سمجھے نہیں ہیں کارِ مزلت میں گھرے ہیں
چہروں کے بل وہ آگ میں جھلسائے جائیں گے
تکذیب کرنے کا مزا اک دن اٹھائیں گے
اندازہ ہم نے سب کا مقرر ہے کر دیا
بخشش جزا کا وعدہ ہے مومن سے کر لیا
مشکل نہیں ہے اپنے لیے کچھ بھی یہ جانو
بس ایک کلمہ کافی ہے گر تم اسے مانو
تم سے جو پہلے گزرے مثال اس کی بنے ہیں
اعمال جو کیے ہیں تو بدلے بھی ملے ہیں
قدرت نے فیصلے لوحِ محفوظ میں لکھے
جو کچھ کیا انہوں نے صحیفوں میں ہیں رکھے
ہیں متقی لوگوں کے لیے باغ اور نہریں
عزت انہیں نصیب ہوئی جس جگہ رہیں

سورۃ الرحمٰن

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

وہ ہے رحمٰن علم اُس کا قرآن ہے
کُن سے اُس کے ہوا پیدا انسان ہے
بولنا بھی سکھایا ہے رحمان نے
سب بتایا ہے جو کچھ بھی قرآن نے
چاند سورج ستاروں پہ اس کی نظر
سجدہ کرتے اُسے کیا شجر کیا حجر
آسماں کو بلند اُس نے ہی تو کیا
اور میزان قائم تھا اک کر دیا
تا کہ حد سے تجاوز نہ تم کر سکو
اور بنائی حدوں سے مت آگے بڑھو
جو ہیں اوزان اُن کو ہی قائم رکھو
ناپ اور تول میں تم کمی مت کرو
باغوں کو پھل سے پھولوں سے ہے بھر دیا
خوشبوؤں سے معطر جہاں کو کیا
پھول پھل اور چمن کیسے ٹھکراؤ گے
کون سی رب کی نعمت کو جھٹلاؤ گے
سوکھے گارے سے انساں کو پیدا کیا
اور آتش سے جِن کو بنایا گیا
کون سی رب کی نعمت کو جھٹلاؤ گے
جس جگہ جاؤ گے اُس کو ہی پاؤ گے

دو سمندر بھی باہم دیے ہیں ملا
موجزن میٹھا اور کھارا پانی کیا
ذائقہ پھر بھی ان کا الگ پاؤ گے
کون سی رب کی نعمت کو جھٹلاؤ گے
خیرہ کر دیں گے یاقوت و مرجان بھی
ان سے جھلکے گی تخلیق کی شان بھی
دیکھ کر ان کو حیران رہ جاؤ گے
کون سی رب کی نعمت کو جھٹلاؤ گے
جو بھی دنیا میں آیا ہے اس کو فنا
جو ہے مالک ہے حاصل اُسی کو بقا
آسمانوں زمینوں کی مخلوق سب
مانگتی ہے اُسی سے وہ ہے سب کا رب
کون سی رب کی نعمت کو جھٹلاؤ گے
ان حدوں سے کہاں تم نکل پاؤ گے
گر ہے ہمت تو خطے سے باہر چلو
اور چھپنے کی کوئی جگہ ڈھونڈ لو
بچ سکو گے دھوئیں سے نہ تم آگ سے
جا سکو گے کہیں بھی نہ تم بھاگ کے
آسماں پھٹ کے ٹکڑوں میں بٹ جائے گا
اور زمیں کا کلیجہ بھی پھٹ جائے گا
سب گنہ گار نظروں میں آ جائیں گے
جرم والے نہ نظروں سے چھپ پائیں گے
ان کا ہر جرم ان کو ہی دکھلائیں گے
ان کو بالوں سے ہم کھینچ کر لائیں گے
کھولتے پانیوں میں سزا پاؤ گے
کون سی رب کی نعمت کو جھٹلاؤ گے

رب سے ڈرتے رہو بات میری سنو
جو بھی رب نے کہا ہے وہی تم کرو
ایسا کرنے پہ جنت صلہ پاؤ گے
کون سی رب کی نعمت کو جھٹلاؤ گے
جنتوں کی بشارت تمہیں مومنو
اپنے رب کے رہو اپنے رب کی سنو
تم بھلا ایسے میوے کہاں پاؤ گے
کون سی رب کی نعمت کو جھٹلاؤ گے
اک شبستاں سجایا ہے رحمٰن نے
بیٹھ کر تختِ اطلس پہ اتراؤ گے
کون سی رب کی نعمت کو جھٹلاؤ گے
عورتیں خوب صورت و سیرت یہاں
حوریں وہ جن کو خیموں میں رکھا وہاں
ان کو چھوا نہیں جن و انسان نے
جنتی کو ملیں گی یہ انعام میں
ایسی رحمت بھلا تم کہاں پاؤ گے
کون سی رب کی نعمت کو جھٹلاؤ گے
کبھی اُن جیسی دنیا میں کیا دیکھی ہوں
وہ جو یاقوت و مرجان کے جیسی ہوں
ایسی دولت کو پاؤ گے اٹھلاؤ گے
کون سی رب کی نعمت کو جھٹلاؤ گے
جو کیا تم نے اچھا تو اچھا وہ دے
اور برائی کا بدلا بُرا ہی ملے
عظمتیں بے بہا رب کی واں پاؤ گے
کون سی رب کی نعمت کو جھٹلاؤ گے
سبز زخرف پہ تکیے لگائے ہوئے

جنتی مسندوں پہ ہوں بیٹھے ہوئے
تیرہ بختی ہے گر ان کو ٹھکراؤ گے
کون سی رب کی نعمت کو جھٹلاؤ گے
واں پہ شفاف پانی کے چشمے بھی ہیں
لالہ و گل بھی ہیں اور نغمے بھی ہیں
جن و انساں کو رب نے یہ سمجھایا ہے
سارا نقشہ وہاں کا بھی دکھلایا ہے
ہو گے نادان گر نہ سمجھ پاؤ گے
کون سی رب کی نعمت کو جھٹلاؤ گے
یہ سبھی کچھ نبیؐ جی ہے رب کا کمال
اس کو زیبا ہے عظمت بھی جاہ و جلال

سورۃ الواقعہ

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

وہ دن ضرور آئے گا جب ہو گی قیامت
جھٹلا نہ سکے کوئی بھی ہو گی بری حالت
پستی بھی دکھائیں گے بلندی بھی دکھے گی
کچھ بس میں رہے گا نہ قیامت جو اٹھے گی
ہو گی زمین زلزلوں کی زد میں اس گھڑی
اس وقت سب کو ہو گی بس اپنی ہی پڑی
ہوں گے پہاڑ ریزوں کی مانند اڑ رہے
دھوئیں کے اور غبار کے گولے بنے ہوئے
قسموں میں تین طرح کی بٹ جاؤ گے سب ہی
پہنچو گے اپنے جگہ تو راحت ہو گی تب ہی
سب دائیں ہاتھ والے ہیں اچھے شمار میں
سب بائیں ہاتھ والے ہیں قہرِ قہار میں
سبقت لے جانے والے ہی سبقت لے جائیں گے
ایمان والے اس گھڑی رتبے بھی پائیں گے
یہ لوگ مقرب ہیں خدا کو بڑے پیارے
جنت میں جگہ پائیں گے وہ لوگ تو سارے
یہ اُن کی جماعت ہے جو آگے رہے سب سے
شامل ہیں پچھلے لوگ بھی اگلے رہے اچھے
ہوں گے وہاں پہ تخت جواہر سے بنے بھی
زردوز کام سے بنے تکیے ہیں سجے بھی

اک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں وہ
اور مخملیں بستر پہ بھی لیٹے ہوئے ہیں وہ
محفل سرور و ساغر و جم کی سجی ہوئی
ہے مینا بھی تو دیکھئے یاں کی بنی ہوئی
پی پی کے مے یہ کوئی بھی مدہوش نہیں ہے
اس مے کا جام پینے پہ کچھ دوش نہیں ہے
لذت بھرے خوشبو بھرے پھل رکھتی ہے جنت
پائیں گے وہ یہاں پہ جس کی کریں چاہت
ہر طرح کے پرندے ہیں ان کے لیے رکھے
جی چاہے جس کا گوشت بھی ان کا ذرا چکھے
غزال چشم حوریں بھی ہر سمت رواں ہیں
یہ سب ہے حقیقت نہ کسی کا یہ گماں ہیں
یہ دُرِعجب دُرِنجف دُرِصدف ہیں
یہ مومنو تمہارے ہی عملوں کا ہدف ہیں
ہو گی نہ یہاں پر کبھی کوئی بھی لغو بات
کوئی بھی شخص ہو گا نہ یاں پر گناہ کے ساتھ
ہر سمت سے سلام کی آئے گی بس صدا
سب دائیں ہاتھ والے سنیں گے اسے سدا
بے خار بیریوں کے ہیں پھیلے ہوئے سائے
اور آبشار دھیرے سے نغمے ہے سنائے
وافر پھلوں سے باغ ہیں سارے بھرے ہوئے
ممنوع کب ہیں سارے شجر پر لدے ہوئے
اونچی نشست گاہوں پہ ان کو بٹھائیں گے
خوش شکل اک اٹھان پہ ان کو اٹھائیں گے
من موہنی لبھاتی کنواری یہ لڑکیاں
ہیں دائیں ہاتھ والوں کی ساری یہ لڑکیاں

حظِ ان سے کچھ اٹھائیں گے اگلی صفوں کے لوگ
اور لطف ان سے پائیں گے پچھلی صفوں کے لوگ
اور بائیں ہاتھ والوں کی حالت نہ پوچھیے
ہے گرم پانی کھولتا بس اس میں دیکھیے
ان کو نصیب ہوں گے دھوئیں بھی سیاہ ترین
نہ ٹھنڈ ہی ملے گی نہ فرحت ملے قرین
ہے شک نہیں کہ دنیا میں تھے ناز میں پلے
جو شرک کیا اس کے ہیں ملتے انہیں صلے
وہ کہتے تھے مر جائیں گے تو ختم ہو گی بات
یہ جسم و ہڈیاں بھلا کب تک رہیں گی ساتھ
جب کچھ نہیں بچے گا تو کیسے اٹھائے گا
اپنے کیے کا بدلہ کوئی کیسے پائے گا
سب باپ دادا اپنے یونہی ختم ہو گئے
گہری سی ایک نیند میں وہ سب ہیں سو گئے
جب ان کو کچھ ہوا نہیں تو کیسے مان لیں
ہم پائیں گے عذاب بھلا کیسے جان لیں
سب کو ضرور ایک دن وہ جمع کرے گا
اور کافروں کا پیٹ وہ تھوہر سے بھرے گا
پھر اس پہ گرم کھولتا پانی بھی پیو گے
پیاسے بہت سے اونٹوں کی طرح سے جیو گے
ہم نے تمہیں ہے پیدا کیا مارا تمہیں بھی
کیوں آخرت کے دن کا نہیں یارا تمہیں بھی
بتلاؤ ذرا نطفے پہ قدرت رہی تمہیں
پیدا کروں یا ماروں یہ قدرت رہی تمہیں
عاجز نہیں ہیں قادر و خالق ہیں سمجھ لو
سب قبضہ قدرت میں ہے مالک ہیں سمجھ لو

مشکل نہیں ہمارے لیے کچھ بھی بدلنا
تم چھوڑ دو یہ چالیں اپنی یہاں چلنا
شکلیں بدل کے تم کو دوبارہ اٹھائیں گے
کب آپ اپنے آپ کو پہچان پائیں گے
جو بو رہے ہو اس کو بھلا کون اگائے گا
پھر اس میں پھل یا میوہ بھلا کون لائے گا
چاہیں جو اگر ہم تو ذرا بھی نہ وہ بڑھے
ہو جائے ریزہ ریزہ کوئی کچھ نہ کر سکے
تم کو ذرا نہ علم ہو یہ کیسے ہو گیا
ہم نے تو سب ہی کام بہت ٹھیک تھا کیا
جب فصل کی تباہ تو حیران رہ گئے
محروم رہ گئے وہ پریشان رہ گئے
پانی جو پیتے تم ہو کہاں سے یہ آیا ہے
کیا تم نے اسے بادلوں کے نم سے پایا ہے
یہ فیض کے چشمے سبھی ہم نے کیے جاری
گر چاہیں تو ہو جائے گا اس کا مزا کھاری
سب نعمتیں ہیں اس کی ادا شکر تم کرو
ہر لمحے اس کو یاد رکھو اس کا دم بھرو
جلتی ہے جس سے آگ شجر تم نے بنایا
اور ہم نے بنایا اسے سب کے لیے سایہ
یہ راہ نمائی کرتا سفر میں ہے سبھی کی
خالق وہی ہے تسبیح کرو صرف اسی کی
میں بھی ستارے گرنے کی کھاتا ہوں قسم اب
جو اس کو سمجھ لے وہی کھاتا ہے قسم تب
کچھ شک نہیں قرآن معزز کتاب ہے
خالق نے رحمتوں کا اتارا نصاب ہے

یہ پاک صحیفہ ہے لگاتے ہیں صاف ہاتھ
مومن ہمیشہ پیار سے رکھتے ہیں اس کو ساتھ
اللہ کی کتاب ہے مانا نہیں تم نے
اور اس کی فضیلت کو بھی جانا نہیں تم نے
اس میں جو لکھا اس کو جھٹلاتے ہو تم سب
رحمت کا یہ پیام ہے کتراتے ہو تم کب
جب روح نکلنے لگی تو کر سکے واپس
تم اپنی ہی سانسوں کو بھلا بھر سکے واپس
تم دیکھ رہے ہوتے ہو لیکن ہوئے بے بس
ممکن نہیں ہے سانس پہ کوئی بھی چلے بس
اس لمحے رب کی ذات ہی ہوتی قریب ہے
یہ واسطے تمہارے بہت ہی عجیب ہے
محکوم گر نہیں ہو تو ایسے ذرا کرو
اس روح کو بدن میں دوبارہ سے پھیر لو
گر مرنے والا پاک مقرب شہید ہے
تو واسطے اس کے ہمیں ملتی نوید ہے
خوشبو کا تحفہ واسطے اس کے رکھا ہوا
جنت کے وسط اس کا ہے اک گھر بنا ہوا
وہ خوش نصیب گر ہے صحابِ یمین سے
ملتی سلامتی اسے ربِ امین سے
تکذیب کرنے والوں میں شامل ہوا اگر
تو کھولتے پانی میں جہنم میں ہو گا گھر
سن لیجئے کہ بس یہی حقُ الیقین ہے
خالق وہی مالک وہی ربِ مبین ہے

سورۃالحدید

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

کرتے زمین و آسماں ہیں تسبیح اسی کی
غالب ہے ہر اک چیز میں حکمت بھی اسی کی
بے شک زمین و آسماں کا حکمراں وہی
مالک بھی ہے خالق بھی وہی سائباں وہی
قدرت ہے پیدا کرنے پہ اور مارنے پہ بھی
بے شک ہر ایک چیز پہ قادر بھی ہے وہی
اول بھی وہی اور ہے آخر بھی یہ مانو
ظاہر بھی وہی اور ہے باطن بھی یہ جانو
پیدا زمین و آسماں چھ دن میں کیے ہیں
پھر عرش پر مکین وہ رحمان ہوئے ہیں
داخل زمیں میں چیز ہو یا اس سے نکلتی
اور آسماں سے چیز اترتی ہے یا چڑھتی
اللہ کی نظر سے کوئی دور نہیں ہے
وہ دیکھتا ہے سب کچھ مجبور نہیں ہے
یہ بادشاہی زیبا ہے بس اس کی ذات کو
تم ٹال کب سکو گے کبھی اس کی بات کو
داخل وہ دن کو کرتا اندھیری ہے رات میں
اور رات کو بناتا ہے دن اس کے ہاتھ میں
سینوں میں راز جو ہیں نہاں وہ ہے جانتا
وہ خوب ہر نفس کو نظر سے ہے دیکھتا
ایمان لاؤ مومنو اس کے رسول پر
مانگو دعا عمل کو ہمارے قبول کر
جو کچھ دیا ہے رب نے اسے دوسروں کو دو
کل آئے گا کہاں سے مت اس کا غم کرو
اس رب کے راستے میں جو کچھ مال دو گے تم
اجرِ عظیم پا کے بلا ٹال دو گے تم
تم مانتے نہیں ہو بلاتا رسولؐ جب
اعمال بد تمہارے بھی ہوں گے قبول کب
وعدہ ہے ان کا پختہ جو ایمان لائے ہیں
اللہ کے رسولؐ جو فرمان لائے ہیں
ہے رب کی رضا یہ کہ اجالے وہ دکھا دے
ایماں کی روشنی دے اندھیروں سے نکالے
وہ ہے شفیق اور نہایت ہے مہرباں
دے گا تمہیں کہاں سے کر پاؤ کب گماں
تم راہِ خدا خرچ کیا کیوں نہیں کرتے
میراث ہے خدا کی سخا کیوں نہیں کرتے
کیا سب ہیں برابر مری اس فتحِ مبیں میں
جو بعد میں کرتے ہیں عمل وہ نہیں دیں میں
اللہ کے رستے میں کیا جس نے بھی جہاد
اللہ کے ہے پیشِ نظر اس کا ہر مفاد
مومن کے ہر عمل کی ہے ملتی اسے جزا
وہ ربِ کائنات ہے کرتا ہے سب عطا
جو قرضِ حسنہ رب کے لیے دے گا یہاں پر
رب اس کا مال کتنا بڑھا دے گا وہاں پر
دیکھو گے مومنو کے لیے کیا ہے سیلِ نور
اس نور کا کافر کو بھلا کب ملا شعور

ہے مومنوں کے واسطے جنت کی بشارت
کس کس طرح کے کھانوں سے وہ پائیں گے لذت
باغات ہیں نہریں ہیں جہاں پر وہ رہیں گے
ہر لمحے اپنے رب کی وہ تسبیح کریں گے
کافر بھی کافرات بھی پھر ان سے کہیں گے
دے دو ذرا سا فیض یہاں تم سے ہی لیں گے
رب ان سے کہے گا کہ ذرا پیچھے مڑو تم
خود ڈھونڈنے کی تھوڑی سی کوشش تو کرو تم
دیوار رب کے حکم سے ہو جائے گی حائل
وہ دیکھتے رہ جائیں گے بن کے سبھی سائل
اندر کی طرف کھول دے گا وہ درِ رحمت
باہر کی طرف ہو گا وہاں اک درِ زحمت
پھر سارے منافق بھی پکاریں گے الاماں
ہم ساتھ ساتھ ہی تو رہے ہر گھڑی وہاں
مومن کہیں گے تم پڑے فتنے میں اس قدر
کرتے رہے برائی تھے کر سکتے جس قدر
تم کو فریب دے دیا تھا خواہشات نے
کب تم کو تھا یقین رہا احسنات میں
بہکاوے میں شیطان کے اس لمحے آ گئے
اور سارے عمل پھر وہی شیطان کھا گئے
اب اس کے لیے آج ہے فدیہ نہ معافی
رب کی سزا ہے آج تمہارے لیے کافی
اب آگ ٹھکانا ہے یہاں جلتے رہو گے
اپنے کیے پہ ہاتھ سدا ملتے رہو گے
مومن تو اپنے رب سے ہمیشہ ہی ڈریں گے
وہ جو بھی کہے گا انہیں ویسا ہی کریں گے

تم سے بھی پہلے لوگوں کو دی ہم نے تھی کتاب
گر دل نہ سخت کرتے تو کب ٹوٹتا عذاب
منکر بنے اللہ کو مانا نہیں رازق
اُن میں سے کچھ تو خود کو سمجھنے لگے خالق
اللہ کی زمیں پہ جھکاؤ جبین کو
اللہ زندہ کرتا ہے مردہ زمین کو
جن مرد عورتوں نے صدقہ ہے دے دیا
رب سے عظیم اجر ہے ان سب نے پا لیا
ایمان لانے والے ہیں صدیق اور شہید
رب رحمتوں کی نور کی دیتا ہے اب نوید
آیات کو جھٹلانے لگے تھے سبھی منکر
اولاد پہ اور مال پہ اتراتے تھے کافر
بارش سے ان کی کھیتی بڑھاتا ہے تیرا رب
اور خشک کر کے زرد بناتا ہے تیرا رب
ہے آخرت میں کافروں کے واسطے عذاب
ان کو کسی عمل کا نہ مل پائے گا ثواب
ہے آخرت کی زندگی مومن کے لیے عید
دنیا کی ہر کشش تو ہے بس عارضی سعید
بخشش ہی مجھ سے مومنو بس تم طلب کرو
اس کی تلاش میں ہی ذرا آگے تم بڑھو
اللہ نے اپنے فضل کو مختص ہے کر لیا
بس مومنوں کے واسطے سب کچھ ہے لکھ دیا
تم پہ مصیبتیں ہیں سبھی رب کی طرف سے
بڑھنے نہیں دیتا ہے انہیں اپنے حدف سے
جو چیز تیرے ہاتھ سے جاتی رہے اگر
غم اس کے چلے جانے کا ہرگز نہ دل میں کر

اس کی عطاؤں پر کبھی اترانا نہیں تم
ایسا کرو تو اس کی عطائیں کرو گے گم
جو بخل کرنے والے ہیں رب کو نہیں پسند
وہ نعمتوں کے راستے کرتا ہے ان پہ بند
وہ قابلِ تعریف ہے کامل ہے بے نیاز
مومن بھی اپنے فضل کا خود ہی نہیں مجاز
بھیجیں تھیں سب رسولوں پہ واضح نشانیاں
میزان اور کتاب کی واضح کہانیاں
پیدا کیا حدید کو مضبوط حد سے ہے
لوگوں کے لیے فائدہ بھی اس کی مد سے ہے
اس لوہے سے تیار ہے کی جاتی یہ تلوار
تلوار کی ہی چھاؤں میں جنت کا ہے گلزار
بن دیکھے رب رسول کی کرتا ہے جو مدد
رب بھی قبول کرتا ہے پھر اس کی یہ جہد
نوح اور ابراہیم بنائے گئے رسول
بھیجی کتاب اور نبوت بھی کی قبول
حق کی تلاش جس نے کی وہ راہ پا گئے
کچھ ہیں جو خود کو ان میں سے فاسق بنا گئے
ہم بھیجتے رہے تھے لگا تار پھر رسول
انجیل دے کے عیسیٰ کو بتلائے کچھ اصول
جو پیرو کار تھے انہیں شفقت بھی کی عطا
عیسیٰ کے واسطے انہیں چاہت بھی کی عطا
رہبانیت فریب تھا ان کا ہی برملا
اور فرض خود ہی اس کو بھی اپنے پہ کر لیا
ان لوگوں نے نبی کا رکھا نہیں خیال
اپنی بنائی بات کو سمجھا کیے کمال

فاسق کئی تھے ان میں کئی تھے جری مومن
اللہ بنا مومنوں کا ہر طرح ضامن
اللہ سے ڈرتے رہو مومن ہو اگر تم
راہِ رسول پر چلو مومن ہو اگر تم
اک نور تمہارے لیے رب نے بنا دیا
اور روشنی میں راستہ تم کو دکھا دیا
وہ معاف کرنے والا ہے رحمان اور رحیم
مانگو اسی سے وہ ہی ہے تواب اور کریم
بتلاتا ہے خدا کہ فضل اس کے ہاتھ ہے
جو کچھ عطا ہے وہ سبھی قدرت کے ساتھ ہے
اللہ جسے چاہے اسے فضل ہو عطا
اس کا ہے فضل سب کے لیے جو کریں ندا

سورۃ المجادلۃ

---قَدسمعَ اللہ---

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

خولہ کی بات ہم نے بھی سن لی ہے اے نبیؐ
صامت کے لیے بات جو اس نے ہے تم سے کی
اس بات پہ وہ آپ سے جھگڑا ہے کر رہی
رب سے بھی اس کو دیکھئے شکوہ ہے کر رہی
اللہ کی نظر سے چھپا کچھ بھی نہیں ہے
یہ مت سمجھنا اس نے سنا کچھ بھی نہیں ہے
رب دیکھتا ہے اور سبھی جانتا بھی ہے
کس میں بھلا ہے تیرا یہ پہچانتا بھی ہے
اللہ اور رسول کی تکذیب مت کرو
مانو اُسی کا حکم اسی راہ پر چلو
ہر شخص جو خدا کی نظر سے ہے گر گیا
رسوا ذلیل دنیا میں خود کو ہے کر دیا
رب تیرا ان کو جب بھی دوبارہ اٹھائے گا
سارے اعمال ان کے انہیں وہ دکھائے گا
اللہ کی نظر میں ہے سب کا کیا دھرا
حاکم بھی ہے قادر بھی ہے نگران ہے بڑا
اللہ ہے علم رکھتا زمین آسمان کا
سرگوشیاں بھی سب کی ہی سنتا ہے وہ خدا
تین آدمی جہاں پہ ہوں چوتھا وہ ہوتا ہے
ہر ایک آدمی کے وہی ساتھ رہتا ہے
اللہ کے ساتھ کوئی اکیلا نہیں ہوتا
فکر و عمل کا کوئی جھمیلا نہیں ہوتا
بے شک عمل کو تیرے وہ ہے جانتا سدا
جو کچھ کیا ہے تو نے وہ دیتا تجھے جتا
سرگوشیاں کرنے سے خدا روک رہا ہے
ہر ایک برے کام سے وہ ٹوک رہا ہے
سرگوشی میں انسان کو ملتا ہے اک مزا
روکا خدا نے تم نہ رکے تو ملے سزا
ملتے ہیں آپ سے تو کہتے ہیں وہ سلام
جھوٹے ہیں وہ خدا کا تو دیتے نہیں پیام
ہے ان کے لیے ہم نے جہنم کو بنایا
اور راستہ اسی کا ہے ان کو بھی دکھایا
سرگوشی برائی کی ہے کرنا بہت برا
اس کے لیے لکھی گئی ہے سخت اک سزا
ایمان والو مت کوئی سرگوشیاں کرو
تقویٰ کی اور نیکی کی باتوں سے جی بھرو
اللہ سے ڈرو سبھی وہ ہے بہت بڑا
مانا نہ جس نے کارِ مزلت میں وہ گرا
سرگوشیاں شیطان کا رستہ ہے مومنو
وہ ہے سکھاتا اس سے خبردار تم رہو
ممکن نہیں پہنچائے تمہیں وہ کوئی ضرر
بس وہ ہی کامیاب ہے جس کو ہے رب کا ڈر
تم کو ہے دی تعظیم توکل کی نبیؐ نے
بتلائی ہر اک بات توکل کی اسی نے

مجلس میں کھل کے بیٹھنے کا حکم ملا ہے
یہ مومنوں کے واسطے اس رب کا صلہ ہے
اور جب کہا گیا کہ یہاں سے ہو اٹھ کھڑے
تو دیکھیں احترام میں کتنے ہو تم بڑھے
اور علم والوں کے تو درجات ہیں بڑے
اپنے خدا کی راہ پہ ہمیشہ ہیں وہ چلے
سرگوشیاں رسولؐ سے گر تم کیا کرو
بہتر ہے اس سے پہلے بھی صدقہ دیا کرو
ممکن نہ ہو تمہارے لیے کچھ جہاں دینا
توبہ کے لیے رب سے ہی اپنے وہاں کہنا
جب معاف کیا رب نے تو قائم کرو نماز
طاعت کرو رسولؐ کی دیتے رہو زکوٰۃ
دیکھا یہودیوں سے کی جس نے دوستی
رب ہو گیا ناراض اور دکھلائی نا خوشی
وہ جھوٹ بولتے ہیں سدا جھوٹے رہیں گے
الزام مومنو کو سدا دیتے رہیں گے
اللہ نے عذاب کو ان کے لیے چنا
اور یہ وعید ان کو بھی دیتا ہے وہ سنا
کام آئے گی اولاد اور نہ مال کوئی بھی
جب خالق اکبر نے گناہوں پہ پکڑ کی
کاذب ہیں وہ دوزخ میں سدا جلتے رہیں گے
جھوٹے ہیں اپنے جھوٹ پہ وہ پلتے رہیں گے
اللہ جب اٹھائے گا پھر قسمیں کھائیں گے
اپنے وجود کے لیے دوزخ کمائیں گے
شیطان کے گروہ سے نسبت ہے انہیں بھی
مت ماننا وہ بات اگر کوئی کہیں بھی

سن لو گروہ ان کا خسارہ ہی پائے گا
اپنے ہی ہاتھوں آپ وہ مارا بھی جائے گا
جو کرتے ہیں مخالفت اللہ رسولؐ کی
تذلیل سے وہ پائیں سزا اپنی بھول کی
اللہ نے لکھا ہے کہ غالب رہے رسولؐ
اس دین کو یہ ساری ہی دنیا کرے قبول
اللہ رسولؐ کے وہ مخالف ہوئے ہیں جو
مومن کبھی بھی رکھتا نہیں دوست انہیں تو
چاہے وہ باپ ماں ہوں بہن اور بھائی ہوں
چاہے بہت سی نعمتیں بھی ان سے پائی ہوں
کافر کو اس کے کفر کا بدلہ ہے مل گیا
مومن برائی چھوڑ کر پائیں گے خود صلہ
اللہ نے ایمان کو جن کے لیے لکھا
پھر غیب سے ہے فیض بھی ان کو ہی دے دیا
جنت ملے گی اس میں ہمیشہ وہ رہیں گے
رب اور رسولؐ اپنے ہیں وہ یہ ہی کہیں گے
اللہ کا گروہ صرف یہ ہی لوگ ہیں
پائیں گے جو فلاح خدا سے بھی ہیں ملیں

سورۃالحشر

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

زمین و آسماں ہر دم کریں تسبیح اُس رب کی
ہمیں پیدا کیا جس نے حفاظت کی ہے ہم سب کی
وہی غالب وہی مالک وہی ہے حکمتوں والا
وہ کرتا مغفرت سب کی بہت ہی رحمتوں والا
نکالا کافروں کو اُس نے ہی اپنے گھروں سے تھا
چھپالیں گے انہیں تھا مان تو اپنے قلعوں سے تھا
عذاب آیا وہاں سے جس کا کوئی بھی گماں کب تھا
بچانے کے لیے ان کو کوئی بھی تو وہاں کب تھا
اجاڑے کافروں نے اپنے ہاتھوں سے ہی گھر اپنے
بڑھے مومن جو آگے خوف کھایا ڈر گئے اتنے
بصارت ہے اگر باقی تو پھر عبرت پکڑ لو تم
قلعوں میں اور گھروں میں خود کو ایسے مت جکڑ لو تم
جلا وطنی خدا نے ان کی ہی قسمت میں لکھی تھی
سزا اعمال کی دنیا میں ان لوگوں نے چکھی تھی
وہ رب کے اور رسولوں کے مخالف بن کے رہتے تھے
کھلے الفاظ میں وہ جو بھی کہنا تھا وہ کہتے تھے
کوئی منکر بھی رب کو تھوڑا سا بھی تو نہیں بھاتا
وہ کافر ہونے کی رب سے بڑی ہے اک سزا پاتا
کھجوروں کے درختوں کو بھلے کاٹو یا جڑ چھوڑو
مگر تم اپنے رب کے حکم سے منہ کو نہیں موڑو

ہے نافرمان جو رب سے سزا اپنی وہ پائے گا
وہ رسوا ہو گیا دنیا میں اپنے منہ کی کھائے گا
یہ ہے قدرت خدا کی غلبہ جس کو چاہے وہ دے دے
تو جس سے چاہے جب چاہے ہر اک ہی چیز وہ لے لے
جو چھوڑا بستیوں میں مال تھا اللہ کی قدرت سے
خدا نے کر دیا تقسیم اس کو اپنی رحمت سے
تھا حصہ اس میں رب کا اور تھا رب کے رسولوں کا
خیال اس نے رکھا ہے ہر گھڑی اپنے اصولوں کا
یتیموں اور مسکینوں ، قرابت دار کو بھی دو
نہ اپنے درمیاں گردش میں سارے مال کو رکھو
رسول اللہؐ جو بھی دیں خوشی سے وہ ہی تم رکھ لو
منع جس سے کریں وہ چیز ہرگز تم کبھی مت لو
یہ فقراء اور مہاجر کے لیے ہے مال اس رب کا
رضا جو ڈھونڈتے رب کی یقیناً حق ہے ان سب کا
مدد کرتے رسولوں کی وہی تو لوگ اچھے ہیں
ہیں سیدھی راہ پر جو بھی وہی تو لوگ سچے ہیں
مہاجر جب مدینے میں بھی ہجرت کر کے آئے تھے
نفس کے شر سے جب انصار نے دل بھی بچائے تھے
سب اپنا بانٹ کے رب سے بہت ہی فیض پایا تھا
بھلا کر مال کی الفت خدا سے دل لگایا تھا
وہ اپنے رب سے رحمت کی دعائیں مانگتے رہتے
جو ان کے پاس تھا وہ دوسروں میں بانٹتے رہتے
کچھ ایسے لوگ بھی دیکھے جو جھوٹی بات کرتے تھے
نفس کی قید میں رہ کر کسی سے بھی نہ ڈرتے تھے
وہ اپنے بھائی سے کہتے مدد کرتے رہیں گے ہم
لڑو گے تم تمہارے ساتھ ہی لڑتے رہیں گے ہم

منافق ہیں کبھی بھی وہ تمہارا ساتھ کیا دیں گے
لڑائی کا ہوا موقعہ تو اپنا ہاتھ کیا دیں گے
مدد کو آ گئے تو پیٹھ اپنی پھیر جائیں گے
تمہیں وہ دشمنوں کے بیچ میں ہی گھیر جائیں گے
بہت مضبوط طاقت والے وہ تم کو سمجھتے ہیں
مسلماں جان لیں کہ رب کی نسبت ان سے ڈرتے ہیں
مقابل آ کے وہ تم سے لڑائی کر نہیں سکتے
وہ سب مل کر بھی بیٹھیں گر تو تم سے لڑ نہیں سکتے
اکٹھا ان کو مت سمجھو الگ ہیں سب جدا ہیں یہ
کبھی ڈرنا نہیں ان سے تمہارے کب خدا ہیں یہ
ہوئے جو بدر میں ناکام پرکھا آپ نے بھی تھا
عذاب آیا تھا کیسا یہ تو دیکھا آپ نے بھی تھا
مثال ان کی یقیناً اس برے شیطان کی سی ہے
جو کہتا ہے کہ منکر بن جا اس میں شان تیری ہے
کریں جو کفر تو شیطان اُن سے پھر یہ کہتا ہے
میں ڈرتا رب سے ہوں وہ ہی تو اک رحمان ایسا ہے
وہ دونوں رب کے مجرم ہیں جہنم میں ٹھکانا ہے
وہ ظالم ہیں سزا اس کی انہیں پانا ہی پانا ہے
تو اے ایمان والو رب سے اپنے تم ڈرو بے شک
جو کہتا ہے خدا وہ ہی عمل بھی تم کرو بے شک
ذرا سوچو کہ اپنے کل کو تم نے کیسے سوچا ہے
اسے اچھا بنانے کے لیے کیا آگے بھیجا ہے
تمہارے فعل ہیں جو بھی عمل ہیں وہ تمہارے ہیں
حسیں افعال اور اعمال سارے رب کو پیارے ہیں
کبھی ان کی طرح سے مومنو تم نے نہیں سننا
برائی کا کوئی بھی کام اب تم نے نہیں کرنا

بھلایا جس نے رب کو رب نے بھی اس کو بھلایا ہے
جو نافرمان ہے اس کا صلہ بھی اس نے پایا ہے
ہوئے ہیں جو بھی منکر وہ سبھی دوزخ میں جائیں گے
رہیں گے واں ہمیشہ اور اس کی آگ کھائیں گے
برابر دوزخی اور جنتی تو ہو نہیں سکتے
ہے رتبہ جنتی کا دوزخی وہ ہو نہیں سکتے
پہاڑ ہوتا کہ جس پر ہم کریں قرآن کو نازل
وہ اس کا بوجھ اٹھانے کے نہیں تھوڑا بھی تھا قابل
قراں کے بوجھ کو انسان نے ہی تو اٹھایا ہے
کب ایسا حوصلہ بھی کوہ نے اپنے میں پایا ہے
مثالیں رب یہ دیتا ہے کہ تم غور و فکر کر لو
بڑائی رب کی اپنے دل میں تم پوری طرح بھر لو
کوئی معبود اس رب کے سوا ہے کب جہانوں میں
ہے اس کا لامکاں ڈھونڈو نہیں اس کو مکانوں میں
تو ظاہر غیب کا ہے جاننے والا مرے مولا
یہ بندہ تو تجھے ہے ماننے والا مرے مولا
نہیں ثانی کوئی رحمان کا اس کی رحیمی کا
نہیں ثانی تیرا مولا علیمی اور کریمی کا
سوا اللہ کے معبود بھی کوئی نہیں اس کا
سوا اللہ کے مسجود بھی کوئی نہیں اس کا
ہے ذات پاک اس کی ہی بڑائی میں ہوئی یکتا
سب اس سے مانگتے ہیں اور سب کی ہے وہی سنتا
امن کا راستی کا ہے بنا رب ہی مرا ضامن
نگہبان بھی وہی جو پاک ہے میرا ہوا ضامن
نہیں کوئی شریک اس کا وہی تو ذات اعلیٰ ہے
ہمارے خالق و مالک کی تو ہر بات اعلیٰ ہے

وہی خالق بناتا اتنی ساری صورتوں کو ہے
وہی تسبیح اپنی بھی پڑھاتا دوسروں کو ہے
زمین و آسماں پر ہے وہی غالب مرا خالق
وہی اکبر وہی قادر وہی رازق وہی صادق

سورۃ الممتحنہ

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

تم اپنے میرے دشمنوں کو دوست مت کہو
ایمان والو ! ظلم مت ان کا سہا کرو
منکر کبھی بھی دوست ہوا کرتے ہی نہیں
کر کے جلا وطن تمہیں یہ ڈرتے بھی نہیں
تم راستے پہ میرے ہی نکلے ہو مومنو
تم تو جہاد کرنے کو نکلے ہو یہ سنو
میری رضا کو ڈھونڈنا شیوہ ہے تمہارا
دشمن ہے جو رسولؐ کا دشمن ہے ہمارا
مت ان کو دوستی کا بھی پیغام بھیجنا
ان سے ملے پیام کی بابت نہ سوچنا
ظاہر کیا جو تم نے یا جو بھی چھپایا ہے
رستے سے وہ خدا کے نکل دور آیا ہے
منکر کو منافق کو نہ اپنا کبھی سمجھو
دشمن ہیں دل کی بات کبھی ان سے مت کہو
وہ چاہتے ہیں ظلم برابر کیا کریں
بس ظاہری عمل سے ہی اپنا تمہیں کہیں
یہ جان کے دشمن ہیں زبانیں کریں دراز
منکر بنائیں تم کو بھی کرتے ہیں ساز باز
اولاد بھی تمہارے نہ کچھ کام آئے گی
اپنے عمل کا ہی صلہ ہر جان پائے گی

بے شک تمہارا رب ہے خبیر و بصیر بس
جو ہے عمل تمہارا رہے گا نظیر بس
جب ابراہیم نے یہ کہا کافروں سے تھا
تم جس کو مانتے ہو وہ میرا نہیں خدا
کینہ جو ان کے دل میں تھا ظاہر وہ ہو گیا
نشہ محبتوں کا سبھی ہرن تھا ہوا
تھا ابراہیم نے کہا یہ اپنے باپ سے
وعدہ نہیں ہوں کرتا میں بخشش کا آپ سے
اے رب ہمارا سارا توکل تجھی پہ ہے
تیری طرف ہی لوٹ کے آنا ہمیں پڑے
ان لوگوں کے لیے ہمیں فتنہ نہ تو بنا
بخشے گا اس کو کب کہ کفر جس نے ہے کیا
ہم تجھ سے کرتے رہتے ہیں بس مغفرت طلب
امید یہ ہے بخشے گا ہم کو ضرور رب
ہم یومِ آخرت پہ بھی ایمان لائے ہیں
سارے رسول رب کے ہی فرمان لائے ہیں
اس رب کے واسطے نہیں ہوتا کبھی مشکل
جو دشمنِ جاں ہیں وہ بدل ڈالے سب کے دل
اللہ کی ذات اعلیٰ نہایت کریم ہے
وہ بخشنے والا ہے نہایت رحیم ہے
جو تم سے کبھی دین کی بابت نہیں لڑتے
اور تم کو گھروں سے کبھی باہر نہیں کرتے
انصاف کرو ان سے ملو پاؤ بھلائی
اللہ کو انصاف کی عادت سدا بھائی
اللہ روکتا ہے جو تم سے بھی ہیں لڑتے
تم کو نکال گھر سے ہیں بے گھر کیا کرتے

اس دوستی پہ رب کو بھروسا ہی نہیں ہے
وہ ان سے دوستی کا تو کہتا بھی نہیں ہے
ایمان والو عورتیں مومن اگر آئیں
لو امتحان ان کا یہ مومن نظر آئیں
مومن ہیں اگر وہ تو نہ واپس انہیں بھیجو
اپنے ہی تحفظ میں ان کو سدا رکھو
نہ ہیں حلال کافروں پہ عورتیں مومن
کافر کو مت بناؤ ان کا کبھی ضامن
چاہو تو نکاح ان سے بھی تم کر لیا کرو
تم کافروں کو خرچ ادا کر دیا کرو
کافر جو عورتیں ہیں تمہارے لیے نہیں
یہ عورتیں تمہارے لیے ہیں نہیں بنیں
اللہ کا حکم ہے یہی اور فیصلہ بھی ہے
حکمت کا فیصلہ اسی رب نے کیا بھی ہے
مومن کی بیویاں ہیں جو کفار لے گئے
بہتر یہی ہے اس کے لیے تم ہو لڑ پڑے
اور خرچ جو ہوا ہے ادا کر دیا کرو
اور بیویوں کو اپنی واپس لیا کرو
مانو خدا کا حکم اسی حکم پر چلو
ہر لمحے تم خدا سے بھی ڈرتے رہا کرو
جب پاس پہنچیں آپ کے مومن یہ عورتیں
تو آپ ان سبھی سے بیعت لیا کریں
بس ایک خدا کو وہ سدا مانا کریں گی
نہ چوری کریں گی وہ زنا بھی نہ کریں گی
اولاد کو وہ قتل کبھی بھی نہ کریں گی
بہتان وہ کسی پہ کبھی بھی نہ دھریں گی

گر عہد کریں کہنا وہ مانیں گی آپ کا
اور مرتبہ بڑا ہے وہ جانیں گی آپ کا
وہ ہے بہت غفور طلب مغفرت کریں
ان کو ہمیشہ آپ بھی عزت مقام دیں
وہ دوست نہیں جن پہ خدا کا غضب ہوا
دوبارہ زندہ ہونے پہ کافر کو ہے گلہ

سورۃالصّف

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

کرتے ہیں زمین آسماں اللہ کی تسبیح
اس سے عظیم حکمتوں والا نہیں کوئی
ایسی نہ کرو بات عمل کر نہ سکو تم
جو بات غلط ہے کبھی مانا نہ کرو تم
اللہ کی ناراضگی سے بچ کے تم رہو
مت بات کہو جس پہ عمل خود نہ کر سکو
لڑتے جو باندھ کر ہیں صفیں رب کو ہیں پسند
ان پر وہ رحمتیں کبھی کرتا نہیں ہے بند
رب کو پسند ہیں جو صفیں باندھ کر لڑیں
مضبوط سیسے جیسے ہیں دشمن سے کب ڈریں
موسیٰ نے کہا قوم سے ایذا مجھے نہ دو
میں ہوں رسول بھیجا ہوا تنگ مت کرو
مانا نہ اس کی قوم نے اور ٹیڑھے ہو گئے
کہنا نہ مانا رب کا تو رستے میں کھو گئے
عیسیٰ نے آ کر ان کو بشارت نبی کی دی
تورات میں جو لکھا تھا وہ بات کب سنی
عیسیٰ نے کہا بعد مرے آئے گا رسول
احمد ہے اس کا نام تو کرنا اسے قبول
جب آ گئے نبی لیے واضح نشانیاں
تو بولے سب کہ یہ ہیں پرانی کہانیاں

اللہ پہ جھوٹ گھڑتا جو وہ ہے بڑا ظالم
اسلام کی دعوت تمہیں دیتے سبھی عالم
اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا
ظالم کو کچھ گھڑی تو وہ کچھ بھی نہیں کہتا
کافر تو چاہتے ہیں کہ یہ نور بجھا دیں
اللہ کا حکم ٹال کے رستے سے ہٹا دیں
اللہ پورا کرتا ہے یہ اس کا نور ہے
اس نور کو تو آگے بھی بڑھنا ضرور ہے
بھیجا رسول اس نے کہ غالب رہے یہ دین
کہ بے شبہ یہ ناپسند کریں اس کو مشرکین
ایمان والو ایسی تجارت بتاؤں گا
تم کو بڑے عذاب سے میں اب بچاؤں گا
ایمان رب پہ لاؤ اور اس کے رسولؐ پر
کہہ دو جہاد کرتے زر و جاں قبول کر
وہ بخش دے گا تم کو وہ جنت میں رکھے گا
ہر طرح کی آسائش تم کو وہاں دے گا
ہے جنتِ عدن کہ یہاں نہریں رواں ہیں
باغات پھل کے ایسے بھلا دیکھے کہاں ہیں
ہے مومنو کے واسطے بہتر یہ ٹھکانہ
اب چھوڑ کے اس کو تو کہیں بھی نہیں جانا
ایمان والو آپ کو فتح کی بشارت
ہو جائیں گے بس جلد ہی دشمن ترے غارت
اللہ کے مددگار بنو تم بھی مومنو
اس کا صلہ بھی خوب ملے گا تمہیں سنو
عیسیٰؑ نے کہا تم ہو مددگار سدا کے
بولے حواری ہم ہیں مددگار خدا کے
ایمان لایا ایک گروہ اک بدل گیا
وہ چال اس گھڑی بھلا کیسی تھا چل گیا
ایمان جو لائے تھے مدد ان کو ملی تھی
دشمن پہ غلبہ پانے کی قوت انہیں دی تھی

سورۃ الجمعۃ

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

کرتے ہیں زمیں آسماں تسبیح اسی کی
اس سے عظیم حکمتوں والا نہیں کوئی
اس نے ہی اَن پڑھوں میں بھیجا رسولؐ تھا
قرآن کی تلاوت اس کا اصول تھا
تعلیم ان کو دیتا تھا قرآن پاک کی
حکمت انہیں بتاتا تھا اس رب کی ذات کی
تھے اس سے پہلے وہ کھلی گمراہی میں پڑے
اور اوندھے منہ تھے جہل کے گڑھوں میں وہ گرے
اللہ فضل والا ہے جو بھیجتا رسول
نادان لوگ اس کو نہیں کرتے ہیں قبول
تورات کے حامل تھے وہ عالم تو نہیں تھے
ہم ان پہ فضل کرتے تھے ظالم تو نہیں تھے
اس کی مثال گدھے کی مانند مومنو
بارِ کتب اٹھا کے بھی جاہل ہے جو سنو
آیات خدا کی جو کبھی مانتا نہیں
انجام بھی وہ اپنا کبھی جانتا نہیں
ہم نے ہمیشہ ان کو بھی بھیجی ہے ہدایت
ظالم ہے وہ اور ظلم کی سمجھی نہیں غایت
جو لوگ یہودی ہیں یہودی ہی رہیں گے
احکامِ رب کی وہ کہاں تعمیل کریں گے

اعمال جو بھیجے ہیں وہ ہی راہ میں آئیں گے
رستہ کوئی فرار کا کب ڈھونڈ پائیں گے
ان کے لیے بھی موت کو آنا ضرور ہے
اس عارضی دنیا پہ بھلا کیوں غرور ہے
وہ غیب کا مالک ہے تمہیں وہ بتائے گا
اعمال سارے تم کو تمہارے دکھائے گا
اے مومنو جمعہ کی اذاں جب سنا کرو
سب کام چھوڑ چھاڑ کے مسجد کو تم چلو
اس وقت کاروبار کو کر دینا اپنے بند
اللہ کو احترام یہ آئے بہت پسند
بعد از نماز پھیل بھی جاؤ زمین پر
پاؤ خدا کا فضل اور جیون کرو بسر
اللہ کو کثرت سے اگر یاد کرو گے
دامن کو اس کے فضل سے ہر لمحے بھرو گے
کچھ کھیل تماشے کو ہیں دیتے بڑی وقعت
یہ جان لو یہ چیزیں ہیں کتنی بڑی لعنت
اللہ کے فضل سے تمہیں جو کچھ بھی ملے گا
اس سے یہاں تمہارا یہ گھر بار چلے گا
رازق خدا کی ذات ہے وہ دیتا ہے بہتر
اعمال صالح بھیجو تو وہ کرتا ہے بہتر

سورۃ المنٰفقون

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

آتے ہیں پاس جب بھی منافق ، مرے نبیؐ
کہتے ہیں حق کی بات ہی ہم نے یہاں سنی
اس چیز کی ہمیشہ وہ دیتے ہیں شہادت
بس جھوٹ سچ ہی کہنا بری ان کی ہے عادت
اللہ دے رہا ہے نبی اس کی شہادت
تکذیب یہ کریں گے نہ پائیں گے ہدایت
قسموں کو ان ہی لوگوں نے اپنی بنایا ڈھال
اللہ کی راہ سے روکنا ان کو بہت محال
اعمال ان کے مان لو اتنے برے ہوئے
یوں کارِ مذلت میں سبھی ہیں یہ گر پڑے
ایمان بھی لاتے ہیں یہ بن جاتے ہیں کافر
ہے مہر لگی دل پہ نہ سمجھے کبھی منکر
ہیں دیکھنے میں تم کو یہ اچھے بھلے لگتے
یہ گُھن لگی ہیں لکڑیاں اور تم نہیں سمجھے
ان تک کبھی آواز جو اونچی کوئی پہنچے
آئی ہے بلا کہتے ہیں پر یہ نہیں سمجھے
اللہ کرے ہلاک انہیں یہ نہ بچیں گے
جھوٹے ہیں ہر اک بات کو بس جھوٹ کہیں گے
جو توبہ کے لیے اِنہیں کہتے ہیں ہم رسولؐ
ہرگز نہیں کرتے ہیں کبھی اس کو یہ قبول

ہے ان میں تکبر سدا مغرور رہیں گے
اللہ کے احکام سے مفرور رہیں گے
اللہ کو ادائیں کبھی ایسی نہیں بھائیں
اور ان کو تو دعائیں بھی بخشا نہیں پائیں
بے شک نہیں دیتا ہے خدا ان کو ہدایت
خود سر ہیں خود سری کی ہے ان کو پڑی عادت
اللہ کے رسول کے ہیں ساتھ لوگ جو
تم اپنا مال ان پہ خرچ بھی کیا کرو
کیا ان کو نہیں علم سبھی مال خدا کا
بس ان کا بھروسا ہی بنا ان کا ہے دھوکا
کہتے ہیں منافق کہ مدینے میں جاکے ہم
توڑیں گے ان کی عزتوں کا سارا ہی بھرم
اللہ اور رسولؐ کی عزت ہی بہت ہے
لکھی منافقوں کی تو ذلت ہی بہت ہے
ذکرِ خدا سے کوئی بھی غافل نہیں ہوتا
اولاد و مال درمیاں حائل نہیں ہوتا
اللہ کے دیے مال کو راہِ خدا میں دو
اور اس کی رحمتوں سے سبھی جھولیاں بھر لو
موت آ گئی پہلے تو گلہ کس سے کرو گے
اس وقت بتاؤ ذرا صدقہ کیسے دو گے
موت آنے سے پہلے ہی بہت نیکیاں کرو
صلحا و مومنین بنو رب سے تم ڈرو
مہلت کہاں دیتی ہے اجل بندے کو اپنے
لے جاتے ہیں جنت میں عمل بندے کو اپنے
تیرے ہر ایک فعل کی خالق کو خبر ہے
ہر شے پہ اسی قادرِ مطلق کی نظر ہے

سورۃ التغابن

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

کرتے زمین و آسماں تسبیح اسی کی
اس سا عظیم حکمتوں والا نہیں کوئی
حمد و ثنا ہے تیرے لیے قادرِ مطلق!
ہے بادشاہی دنیا میں تیرے لیے برحق
اس نے تمہیں ہے پیدا کیا سب کا وہ خالق
ہے کافر و مومن کو بناتا وہی مالک
ایمان تمہارے سبھی وہ دیکھ رہا ہے
سب کی خبر اسے ہے یہاں جو بھی کیا ہے
پیدا کیے ہیں حق پہ زمین اور آسماں
صورت گری میں اس سا مصورِ بھلا کہاں
آئے ہیں جہاں سے ہے وہاں لوٹ کے جانا
ہے آسماں سے آگے بھی کچھ اس کا ٹھکانہ
ہر راز جانتا ہے سبھی کی خبر اسے
جو کچھ بھی ہے جہاں بھی ہے آتا نظر اسے
سینوں میں چھپے رازوں کو ہے خوب جانتا
جو کچھ یہاں ہیں سب کو ہمیشہ ہے دیکھتا
کیا تم نے عمل اہلِ کفر کا نہیں دیکھا
اعمال کا وبال جنہوں نے یہاں چکھا
لائے تھے سب رسول بھی واضح نشانیاں
راس آئی نہیں ان کو یہ سچی کہانیاں

ہم جیسے ہی بشر ہیں نبیؐ کو یہ خبر ہے
انسان ہیں انساں کی ہدایت پہ نظر ہے
کافر ہوئے تھے حق سے بھی منہ موڑ لیا تھا
غافل ہوئے خدا سے تو اچھا نہ کیا تھا
اللہ بے نیاز ہوا ان سے بھی زیادہ
کر پائے نہ اعمال کا وہ اپنے اعادہ
کافر کو نہیں آخرت کے دن پہ ہے یقین
جب بھی مریں گے کھائے گی ان کو یہی زمین
اللہ کا وعدہ ہے انہیں وہ اٹھائے گا
جو بھی عمل کیے ہیں وہ ان کو دکھائے گا
ہے رب کے لیے کام کوئی بھی نہیں مشکل
ہر شے کو جانچ لینے کے رب ہے بڑا قابل
محشر کے دن کو دیکھنا آئے گا وہ ضرور
اور خاک میں ملائے گا تم سب کا وہ غرور
وہ دن ہے ہار جیت کا سب کو دکھائے گا
افعال سب تمہارے تمہیں کو جتائے گا
ایمان جو لائے ہیں سدا شاد رہیں گے
جنت بھی وہ باغات بھی مومن کو ملیں گے
ہے اس کے سبب نیک عمل اس کے لیے ہیں
نیکی کے صلے جس کو ملے نیک ملے ہیں
یہ لوگ ہی ہمیشہ رہے کامیاب ہیں
ساری دعائیں ان کی ہوئی مستجاب ہیں
تکذیب کی ہے جس نے یہاں کفر کیا ہے
پھر اس کا ٹھکانا بھی جہنم ہی ہوا ہے
اس نار کو منکر نے یہاں خود ہی چنا ہے
کافر نے عجب جال یہ خود ہی تو بنا ہے

آتی ہیں سب مصیبتیں رب کی ہی طرف سے
پاتے ہیں ہدایت سبھی مومن جبھی رب دے
اللہ اور رسولؐ پہ ایمان لاؤ تم
بتلائیں جو بھی راستہ وہ جان جاؤ تم
وہ رب کے سوا کرتے توکل نہیں صابر
ہیں سر کو جھکاتے اسی معبود کے در پر
ایمان والو مومنو کو اپنا سمجھنا
منکر ہوئی اولاد یا بیوی ذرا بچنا
بہتر ہے درگزر سدا اُن سے کیا کرو
بخشو انہیں نہ بدلہ کبھی بھی لیا کرو
اللہ کو معاف کرنا نہایت پسند ہے
ایسا عمل کرو جو بہت سود مند ہے
فتنہ ہے تیرا مال اور اولاد خبر لے
کرنا جو رب کی راہ میں ہے بندے وہی کر لے
پاؤ گے صلہ خوب اگر رب سے ڈرو گے
اللہ کے احکام کی تعمیل کرو گے
راہ خدا میں خرچ جو بھی مال کیا ہے
اس نے ہر اک بلا کو وہیں ٹال دیا ہے
جو نفس سے بچا وہی لالچ سے بچا ہے
اس نے فلاح پائی جو منکر نہ ہوا ہے
اللہ کو قرضِ حسنہ بھی دیتے رہا کرو
اس کارِ خیر سے ذرا اپنا بھلا کرو

سورۃ الطلاق

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

طلاق عورتوں کو جو دینے لگو نبیؐ
عدت کے وقت میں انہیں طلاق دو سبھی
گر پاک بھی ہو زوجہ نہ ہم بستری کرو
اس کو طلاق دے کے صرف منتظر رہو
جو وقت معین کیا گنتے اسے رہو
نہ ظلم کرنا کوئی بھی رب سے ڈرے رہو
گھر سے نہیں نکالو انہیں اور نہ وہ نکلیں
حتیٰ کہ بے حیائی کی راہ پر وہ چل پڑیں
اللہ نے حدوں کو مقرر ہے کر دیا
جو حد سے بڑھ گیا اسے لعنت سے بھر دیا
شاید طلاق بعد کوئی راستہ نکلے
مدت کے بعد بھی وہ صحیح راہ پر چلے
ہے راستہ درست تو مت تم گلہ کرو
ہو دور راستے سے تو کچھ فیصلہ کرو
دو صاحبِ انصاف گواہی کے لیے لو
رب کے لیے گواہی کو قائم کیا کرو
ایمان یومِ آخرت پہ تم رکھا کرو
ایمان والو رب سے تم اپنے ڈرا کرو
ڈرتا ہے رب سے جو بھی اسے وہ سکھاتا ہے
مشکل سے بچ نکلنے کا رستہ دکھاتا ہے

وہ رزق دیتا ایسے گماں ہوتا نہیں ہے
کرتا ہے توکل تو کبھی روتا نہیں ہے
اللہ نے کام اپنا سدا پورا کیا ہے
سب کو ہی ناپ تول کے اس رب نے دیا ہے
طلاق دے بھی سکتے ہو گر حیض بند ہوئے
عدت ہے تین ماہ کی رب تم سے یہ کہے
ٹھہرا ہے حمل جن کو تو ہے وضعِ حمل تک
عدت کی بھی مدت ہے اسی آخری پل تک
اس رب نے حکم تم پہ بھی نازل یہ کیا ہے
مانا ہے جس نے حکم اجر زیادہ دیا ہے
طلاق جن کو دیتے ہو تکلیف نہ دینا
خرچ ان پہ وضعِ حمل تلک تم ہی کیا کرنا
بچے کو اگر دودھ پلاتی ہے وہ عورت
تم اس کے لیے اس کو ادا کر دو گے اجرت
اک مشورہ بھی اس کے لیے کرنا ضروری
کر پاؤ تا کہ اس کی ضرورت تمہی پوری
گر چاہتے ہو اور کوئی دودھ پلائے
پھر چاہیئے اس کا بھی خرچ وہ ہی اٹھائے
وسعت ہے اگر رزق میں تو اس سے کرو خرچ
گر ناپا تلا رزق ہے اس میں سے بھی دو خرچ
اللہ کبھی بوجھ نہیں ڈالتا تم پر
جو کچھ ہے دیا اس میں سے ہی خرچ کیا کر
تنگی ہے اگر رزق میں تو بات ہے جدا
آسانیاں کر دے گا تمہیں جلد وہ عطا
خود سر ہو یا سرکش نہیں رب کو ذرا پسند
دے کر عذاب رستے ہے کر دیتا سبھی بند

بستی کے سبھی لوگوں کو تھا اس نے ہی پکڑا
اللہ کے عذاب نے ان کو برا جکڑا
پاتے ہیں ہر عمل کا سبھی یاں پہ ہی وبال
انجام خسارہ ہے کب اس کو سکیں ٹال
اللہ دے رہا سزا کی انہیں نوید
اور جلد ہی ملے گا عذاب ان کو بھی شدید
ایمان والو عقل سے لو اپنی ذرا کام
اور اس کے لیے پاؤ تم اللہ کا انعام
بھیجا تھا اک رسولؐ جو کرتا تھا تلاوت
دکھلاتا تھا نشانیاں اور رب کی حلاوت
وہ چاہتا تھا تم کو اندھیروں سے نکالے
نورِ خدا کی روشنی میں تم کو اجالے
اعمال نیک جن کے تھے ایمان وہ لائے
جنت میں جا کے اپنا ٹھکانا وہیں پائے
باغات ہیں نہریں ہیں جہاں پر وہ رہیں گے
اللہ کی تعریف کے کلمات کہیں گے
پیدا خدا نے ساتوں ہیں یہ آسماں کیے
اور سات زمینوں کو بنایا ترے لیے
بس حکم اس کا چلتا ہے سب اس سے ہے ناتا
مالک ہے وہی کرتا ہے ہر شے کا احاطہ

سورۃ التحریم

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

پیارے نبی حلال کو ٹھہرائیں مت حرام
راضی بھی رکھنا بیویوں کو آپ کا ہے کام
اللہ خوب جانتا قسموں کو تمہاری
اب ان کو پورا کرنے کی ہے آ گئی باری
وہ ہی تمہارا مولا ہے اس کی بڑی حکمت
وہ چاہتا ہے خوب اور دیتا بڑی عزت
جب بیوی سے نبی نے چھپا کر ہے بات کی
اور اس نے بات دوسری بیوی کو بتا دی
جس نے سنی تھی بات جتائی یا ٹال دی
یعنی وہ بات سننے والے کو سنبھال دی
پوچھا نبیؐ سے آپ کو کس نے ہے بتایا
بولے نبیؐ کہ رب نے مجھے سب ہے دکھایا
اللہ میرا مولا علیم و خبیر ہے
اس کی جہاں میں کوئی نہ ملتی نظیر ہے
تم دونوں کرو توبہ تو دیتا وعید ہوں
اللہ ہو گا خوش تمہیں دیتا نوید ہوں
گر تم خلاف ہو گے نبیؐ کے تو مان لو
مومن خدا فرشتے سبھی اس کے جان لو
گر دے نبیؐ طلاق تمہیں اچھا نہیں ہے
اس سے کوئی بھی اعلیٰ نہیں سچا نہیں ہے

اللہ تمہارے بدلے جو بیوی عطا کرے
ایسی فرشتہ صفت ہے کس کو ملا کرے
بس تم بچاؤ آگ سے اہل و عیال کو
ایندھن بنایا پتھر اور بد خیال کو
نگران اس کے سارے فرشتے ہیں سخت گیر
مٹتے نہیں وہ اس سے جو کھینچی گئی لکیر
اب کافرو نہ پیش کرو تم کوئی عذر
اعمال ہیں تمہارے انہیں پر کرو گزر
اے کافرو نہ عذر کریں گے کوئی قبول
اعمال کے بدلے میں کیا تم نے سب وصول
ایمان والو ! توبہ کرو تم جھکو ذرا
ہو سکتا ہے کہ معاف کرے تم کو بھی خدا
ہو جائیں گے جو ساری برائیوں سے آپ دور
جنت میں آپ سب کو وہ داخل کرے ضرور
رب خوامخواہ کسی کو تو رسوا نہیں کرتا
مومن تو ہر گھڑی ہے اللہ سے ڈرتا
دوڑے گا دائیں بائیں طرف ان کے نور جب
رب سے کہیں گے اس کو بڑھا دیجیے نا اب
کر معاف تو مجھے مری توبہ قبول کر
اور رحمتوں کا اپنی بھی ہم پر نزول کر
جنگ و جدل منافق و کافر سے کیجیے
اللہ کہہ رہا کہ سختی بھی دیجیے
ہم نے ٹھکانا ان کا جہنم دیا بنا
بے شک ٹھہرنے کے لیے گھر ہے بہت برا
اس کی مثال رب نے ہمیں یوں بتائی ہے
اعمالِ بد کی ہم کو جھلک بھی دکھائی ہے

لوطؑ اور نوحؑ کی بیویاں مکار بڑی تھیں
دھوکے میں خیانت میں بری طرح گھری تھیں
پھر کون تھا جو ان کو بچاتا عذاب سے
پائی سزا انہوں نے خدا کی جناب سے
دونوں کو جہنم میں ہی پھر جھونک دیا تھا
کیلوں سے ان کے جسم کو پھر ٹھونک دیا تھا
فرعون کی بیوی کو مثال ہم نے بنایا
جنت کے لیے راستہ پھر اس کو دکھایا
اس نے نجات مانگی فرعون کے شر سے
ہم نے بچا لیا تھا اسے کفر کے گھر سے
مریم تھی پاک باز سنبھالے ہوئے عصمت
روح پھونکی اس میں اپنی ، کی اس کی حفاظت
کلمات رب کی اس نے بھی تصدیق کری تھی
طاعت گزار تھی وہی عورت بھی بھلی تھی

سورۃالملک

---تبرک الذی---

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

ہے کہتا با برکت وہ ربُ العلیٰ
اس ارض و سما کا وہ ہے بادشاہ
دیا موت اور زندگی کو بنا
تمہیں آزمائے وہ اس میں ذرا
عمل نیک کرنے پہ سب کچھ ملے
کرو غلطی تو درگزر بھی کرے
بنائے ہیں اس نے زمین آسمان
خلل کا کبھی ہے نہ ملتا نشان
نظر دور تک اپنی دوڑاؤ تم
تو تھک کر ہی واپس پلٹ آؤ تم
فلک کو سجایا چراغوں سے ہے
یوں شیطاں بھگایا شہابوں سے ہے
عذابِ جہنم ہے ان کے لیے
عمل کر کے بد جو بھی منکر مرے
دہکتی ہوئی آگ میں وہ جلیں
تو پھر دھاڑنا ان کا سب ہی سنیں
بہت جوش میں ہو گی وہ آگ تب
جہنم میں پھینکا گیا کوئی جب

داروغہ کریں گے یہی اک سوال
ملا آگ کا کس لیے ہے وبال؟
تمہیں کیا ڈرانے نہ آیا کوئی؟
ہدایت کا رستہ نہ پایا کوئی؟
کہیں گے خبردار رب نے کیا
مگر ہم نے مانا نہ اُن کا کہا
اگر ہم پیمبر کی سن لیتے بات
تو پا لیتے ہم بھی سزا سے نجات
کریں گے گناہوں کا وہ اعتراف
مگر اُس گھڑی رب کرے گا نہ معاف
قریب اس کے رحمت نہیں آئے گی
اذیت اسے خوب دی جائے گی
بنا دیکھے جو رب سے ڈرتے رہے
ہدایت کے رستے پہ چلتے رہے
ملے خیر ان کو کبیر و کثیر
خبر سب کی رکھتا سمیع و بصیر
وہ باریک بیں سب ہے پہچانتا
چھپے بھید سارے وہ ہے جانتا
اسی نے زمیں کو تھا پیدا کیا
وہیں رزق بھی اس نے تھا رکھ دیا
رضا اس کی تھی واں پہ کھاؤ پیو
وہ محسن ہے مالک ہے اس کی سنو
تمہیں علم تھا موت آجائے گی
اور اک زندگی پھر سے دی جائے گی
زمیں آسماں کا ہے رب بادشاہ
وہی حکمراں ہے ، وہی شہنشاہ

نظر سے کہاں اس کی بچ پاؤ گے
وہ ہر جا پہ ہے تم جہاں جاؤ گے
دھنسا دے زمیں میں اگر چاہے وہ
زمیں کی اک انگڑائی کو تو سنو
بہت زعم اپنے پہ کرتے ہو تم
ہو محفوظ کیا یہ سمجھتے ہو تم؟
وہ چاہے تو طوفاں امنڈ آئیں گے
تو سب ریگ و باراں میں پھنس جائیں گے
ہے دہشت بہت اس کی یہ جان لو
وہ قادر ہے اس کا کہا مان لو
ہدایت کو اس کی نہیں گر سنا
تو نابود اس نے تھا سب کر دیا
ہے دیکھا پرندوں کو اڑتے ہوئے
کبھی دیکھا ان کو ہے گرتے ہوئے
بتاؤ انہیں کس نے تھاما ہوا
ہے رحمان جس نے سنبھالا ہوا
ہر اک شے پہ اس کی جمی ہے نظر
کوئی ہو نہ سکتا ادھر سے اُدھر
وہ رب ہے مدد کرتا ہے ہر طرح
وہ ہے تازہ دم رکھتا اپنی سپاہ
جو منکر ہمیشہ ہی رب کے ہوئے
کبھی آخرت کے نہ قائل بنے
کسی بات کو کب انہوں نے سنا
ہے خود کو بھی دھوکے میں رکھا ہوا
اگر روک دے رزق ان کا خدا
کہیں سے کوئی بھی نہ کچھ لے سکا

یقیناً نہیں کوئی اس کے سوا
وہی مالکُ الملک کرتا عطا
یہ منکر ہوئے خود سری کا شکار
انہیں خود غرور ان کا دیتا ہے مار
جو چلتے ہوئے منہ کے بل ہے گرا
بھلا کیا وہ رستے پہ سیدھا چلا
جو حُسنِ توازن سے چلتا گیا
بنا ٹھوکروں کے وہ آگے بڑھا
تو کس کا بھلا رستہ سیدھا ہوا
جو آگے بڑھا یا جو اوندھا گرا
وہ رب ہے تمہیں جس نے پیدا کیا
مکمل مجسم تمہیں کر دیا
مگر تم تو احساں نہیں مانتے
کب اس کو ہو خالق بھی گردانتے
اسی نے زمیں پر بکھیرا تمہیں
دیا سایہ بھی اک گھنیرا تمہیں
پلٹ کر دوبارہ وہیں جاؤ گے
وہیں جمع تم سب کیے جاؤ گے
مگر منکروں کا تقاضا ہے یہ
وعید اپنی رب کب ہے پوری کرے
بتا دیں میں رب کا ہی ہوں نامہ بر
ہے ہر چیز کی میرے رب کو خبر
مگر وقت آخر وہ آ جائے گا
کہ ہر اک عمل کی جزا پائے گا
لٹک جائیں منہ ان کے یہ جان کر
ہے منکر کی باتوں کا کب پیر سر
انہیں اس گھڑی یہ دکھائے گا رب
کہ جس پر بھروسا نہ کرتے تھے تب
بہت طنز کرتے تھے تم پر نبیؐ
کوئی بات کب آپ کی تھی سنی
بتا دیں انہیں آپ میرے رسولؐ
کہ کیا میری طاعت تمہیں ہے قبول؟
اگر رحم کر کے وہ زندہ رکھے
میرے ساتھیوں پر کرم وہ کرے
تمہیں پھر بچائے عذابوں سے کون
تمہیں دے خلاصی خرابوں سے کون
بہت ہی وسیع اس کی ہیں رحمتیں
اسی ذات پر ہم بھروسا کریں
تمہیں علم ہو جائے گا جلد ہی
ملی راہ سیدھی یا پھر گمرہی
اگر پانی اترے زمیں میں رہے
تو کس نے ہیں چشمے رواں کر دیے
بھلا کون ہے جو عطا کرتا سب
بھلا کون ہے جو کہ سب کا ہے رب

سورۃ القلم

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

قلم کی قسم کھا کے کہتا خدا
جو لکھا ہے تم نے وہ سچ ہی ہوا
ہے تم پر خدا کا کرم اور عطا
یہ دیوانہ کس نے تمہیں ہے کہہ دیا؟
ابد تا ازل نہ ملے گی مثال
تمہارا تو کردار ہے لازوال
بہت جلد چل جائے گا یہ پتہ
کہ دیوانہ کس نے ہے کس کو کیا
جو چلتا ہے اللہ کی راہ پر
تو اللہ بھی اس پر ہے رکھتا نظر
جو اللہ کی راہ سے ہے بھٹکا ہوا
تمہارا خدا اُس کو ہے جانتا
ہے خواہش یہ اُن کی تم آگے بڑھو
بڑھاؤ قدم دوستی بھی کرو
تمہیں ہاتھ اپنا بڑھاؤ گے جب
قدم دوستی کا بڑھائیں وہ تب
ہو تم نیک انساں ہماری سنو
جو ہم نے کہا ہے وہی تم کرو
جو کھاتا ہے اکثر قسم بار بار
وہ ہے شخص ہوتا ذلیل اور خوار

کبھی اس کی باتوں میں آنا نہ تم
قدم اپنا آگے بڑھانا نہ تم
وہ بد کار بد ذات و کنجوس ہے
سیہ کار بھی اور منحوس ہے
کبھی اس کی باتوں میں آنا نہ تم
قدم اپنا آگے بڑھانا نہ تم
تکبر اسے مال و اولاد پر
ہے نخوت نے دل میں کیا اس کے گھر
اگر ان کو آیت سنائی گئی
کہانی کہا ، بات کب ہے سنی؟
لگائیں گے ہم ناک پر اس کی داغ
یوں قابو میں کب آیا اس کا دماغ
ہمیں اُن کو ہے آزمانا ضرور
اسی طرح ٹوٹے گا ان کا غرور
کرو یاد اُن باغ والوں کو تم
جو اپنے ہی آپے میں رہتے تھے گم
قسم کھائی پھل توڑ کھائیں گے وہ
جو بویا اُسے کاٹ لائیں گے وہ
نہ رستے میں آئے بھکاری کوئی
سفر نہ کرے دیکھو بھاری کوئی
نہ منشائے رب پر بھروسا کیا
تو دیکھو پھر اللہ نے کیا کر دیا
وہ جو صبح ، دم توڑنے پھل چلے
جو پہنچے وہاں باغ کوئی نہ تھے
نہیں یہ نہیں ہیں ہمارے تو باغ
ذرا آگے چل کر لگاؤ سراغ

تو ان میں سے بہتر جو تھا بول اُٹھا
نہیں کی ثنا یہ ہے اس کا صلہ
کہا اس نے ہے رب یقیناً بڑا
تھے سرکش ہمی نے برا ہے کیا
پھر آیا انہیں یاد ربُ العلی
بری سوچ کی مل گئی جب سزا
تو پھر جوڑ ہاتھوں کو یہ تھا کہا
کہ وہ معاف کر دے گا ہر اک خطا
پتا چل گیا اس کو کہتے عذاب
برے کا وہاں ہوگا خانہ خراب
جو نیکی بدی کو سمجھتے رہے
اور اللہ سے اپنے ڈرتے رہے
ہے جنت بنائی انہی کے لیے
جزا اور بھلائی انہی کے لیے
مگر بات یہ نہ سمجھ پائے وہ
کرے وہ ہی اس کو سمجھ پائے جو
یہ سب باتیں اُن کو سکھاتا ہے کون
برائی کا رستہ دکھاتا ہے کون
صحیفہ کوئی ایسا آیا نہیں
بد اور نیک جس نے بتایا نہیں
پھر اک دوسرے پر توجہ بھی کی
یوں غفلت پہ اپنی ملامت بھی دی
وہ خود پر ہی افسوس کرنے لگے
یقیناً تھے سرکش ہمیں ہو گئے
گر اپنے بنائے خدا ہے اصول
تو اُن ہی سے حصہ کریں وہ وصول

کہا جائے گا اُن کو سجدہ کریں
نہیں ہو گی ہمت وہ توبہ کریں
تھی جب زندگی تو ہدایت نہ تھی
کسے آخرت میں ہے مہلت ملی
کی تکذیب جس نے نمٹ لیں گے ہم
شکنجے میں ہولے سے جکڑیں گے دم
دی مہلت انہیں میری تدبیر تھی
سزا پانا اُن ہی کی تقصیر تھی
یہ کس چیز کا ہیں صلہ مانگتے
جو حکمِ خدا کو نہیں مانتے
یہ کہتے ہیں ہم غیب کو جانتے
خدا کو کہاں یہ ہیں پہچانتے
رسولِ خدا حکمِ ربی سنو!
کسی بات میں بھی نہ جلدی کرو
نہ ہو جانا یونس کے جیسے بھی تم
پکارا جو رب کو، گھٹن میں تھا گم
خدا نے اُسے برگزیدہ کیا
بہت نیک تھا اُس کو رتبہ دیا
جو منکر ہیں سنتے تمہارا کلام
وہ سمجھیں مٹا دیں گے وہ تیرا نام
یہ دیوانہ دیوانہ کہتے رہے
حقیقت میں تم ہو نصیحت بنے

سورۃ الحآقہ

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

حق ہے ہونی ہونی ہو گی
کیا جانو کیا ہونی ہو گی
ہونی ہو گی سب دیکھیں گے
وقت کب ہو گا کہ پرکھیں گے
عاد ثمود نے سب جھٹلایا
رب نے ان کو کیا دکھلایا
آئی ہلاکت خیز آواز
ہوئی ثمود اس سے برباد
عاد کو طوفاں نے تھا گھیرا
آٹھ دنوں تھا اس کا پھیرا
سب کچھ اُجڑا خاک ہوا تھا
زمیں کا سینہ چاک ہوا تھا
گر وہ گئے زمین پہ ایسے
کھوکھلے تنے کھجور کے جیسے
مجرم تھے وہ لوگ تھے فتنے
فرعون اور اُس جیسے کتنے
بستیاں سب کی اُلٹ کے رکھ دیں
جکڑ شکنجے ہستیاں کس دیں
پانی جب سر سے گزرا تھا
کشتی میں سب کو چھوڑا تھا

یادوں میں یہ نقش ہے اب بھی
دل کانپا دہلا تھا جب بھی
صور میں پھونک جو ماری جائے
زمیں پہاڑ اور سب کچھ ڈھائے
پس کر رہ جائے گی دنیا
ریزہ ہو جائے گی دنیا
ہونی اُس دن ہو گزرے گی
کرنی اُس دن تو گزرے گی
آسماں پھٹ کر گر جائے گا
بودا ہو کر مر جائے گا
عرش اٹھائیں آٹھ فرشتے
جلوہ نما رب ساتھ ہو ان کے
راز بھی ہر اک کھل جائے گا
باہر ہر مخفی آئے گا
نامے سب کو مل جائیں گے
دل سب کے ہی ہل جائیں گے
نامہ دائیں ہاتھ میں پائیں
سب کو جاکر وہ بتلائیں
جنت میں ہے عالی رتبہ
میرا ہوگا وہاں پہ جلوہ
خوش ہوں گے سب جنت والے
سمجھیں گے سب عزت والے
جو بھیجا تھا وہ پائے گا
رب کے گن گاتا جائے گا
بائیں ہاتھ میں جس کے نامہ
دوزخ میں لکھا ہے اقامہ

خاک وہ ڈالے گا بالوں میں
شامل ہو گا بد حالوں میں
دھن دولت کچھ کام نہ آیا
جو بھیجا تھا وہ ہی پایا
طوق گلے میں پہنا دیں گے
آگ میں اس کو دھکا دیں گے
کب لایا تھا یہ ایمان
اپنے آپ پہ تھا بس مان
لمبی زنجیروں میں جکڑو
ہر جانب سے اس کو پکڑو
کچھ بھی وہ نہ کر پائے گا
دیکھتا ہی بس رہ جائے گا
کھانا غریب کو کب تھا کھلایا
کب یہ کسی کے کام تھا آیا
اب کھانے کو ملی غلاظت
بدتر ہوگئی اس کی حالت
قسم ہے اس کی جو دیکھا ہے
قسم ہے جسکو دیکھ نہ پائے
بھیجا صحیفہ اور رسول
کب کیا تھا تم نے قبول
اس کو کلامِ شاعر سمجھا
ظاہر کو نہ تم نے پرکھا
اللہ اس میں بول رہا ہے
جھوٹا منکر ڈول رہا ہے
کیسے خود وہ گھڑ سکتا تھا
سزا کو سہنا پڑ سکتا تھا

کرے ہدایت یہ نیکوں کو
بنے عذاب سخت بدوں کو
جس نے کی تکذیب ہے اس کی
رب نے کھینچی جیبھ ہے اس کی
بے شک سچا ہے قرآن
اللہ کا اس میں فرمان
اسی پہ لاؤ تم ایمان
اعلی ارفع جس کی شان

سورۃ المعارج

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

اک سائل نے پوچھا سوال
کب دیکھیں گے عذاب و زوال
وہ دن آخر آ جائے گا
منکر کوئی نہ بچ پائے گا
اپنوں والا اس کا عروج
جس کی نہیں ہے کوئی دوج
عروج کا مالک زوال کا مالک
مالک ہے وہ کمال کا مالک
شدت کا دن آ جائے گا
دیکھ طوالت خوف آئے گا
صبر کرو اور فکر کرو
اللہ کا بس ذکر کرو
منکر سمجھیں رب ہے دور
ہوتے نہیں ہیں وہ رنجور
پاس اسے جب دیکھتے ہم
آتی ہے پھر سانس بھی کم
اک دن ایسا بھی آئے گا
جینا دوبھر ہو جائے گا
تپتی تانبے جیسی زمین
نکل سکو گے کیسے لعین

غیر بنیں گے سب رشتے
ٹیڑھے ہوں گے سب رستے
دے نہ پاؤ گے تاوان
کون کرے اپنا نقصان
جس بھی گوشے میں جاؤ گے
امن پناہ بھی کب پاؤ گے
ہر سو ہو گی آگ ہی آگ
آج نہ پاؤ گے تم بھاگ
منکر کو یہ دے گی گزند
جس نے رکھا مال پسند
رب کو پکارے ہو کے ذلیل
خوشحالی میں بنتا بخیل
اللہ کے بندے ہیں جو
رستہ نہیں کھوتے ہیں وہ
حصہ دیتے ساتھ کے ساتھ
پڑھتے نماز اور دیتے زکوٰۃ
روزِ جزا کو مانتے ہیں وہ
اللہ کو پہچانتے ہیں وہ
عزت کی رکھیں پرواہ
رکھتے چھپائے شرمگاہ
امیں ہیں عہد کا رکھتے پاس
پوری کرتے سب کی آس
رہتے ہیں بے حد محتاط
رکھیں بیوی باندی ساتھ
اس پہ ملامت کب ہوتی
رب نے اس کی اجازت دی

اور طریقہ جو برتیں
غلطی کریں حد سے گزریں
رکھیں امانت عہد کا پاس
دیں وہ گواہی حق کے ساتھ
اپنی کریں نماز ادا
جنت عزت ان کی جزا
کافر کو ہے کیا ہوتا
تمہاری جانب وہ بڑھتا
دائیں بائیں آتے ہیں
ٹولیاں وہی بناتے ہیں
کیسے ان کو پیدا کیا
ہر اک کو ہے اس کا پتا
کھاتا قسم اب مالک کی
جس نے خلق کی دنیا بھی
قادرِ مطلق رب ہے بڑا
جانتا ہر منکر ہے ترا
ان سے بہتر لوگ آئیں گے
جنت کو بھرتے جائیں گے
مانتے نہیں اگر وہ بات
تم بھی مت دو ان کا ساتھ
کھیل تماشا کرنے والے
دوزخ کو ہیں بھرنے والے
وعدے کا دن جب پائیں گے
قبروں سے باہر آئیں گے
دوڑتے دوڑتے تھک جائیں گے
آگ کا ایندھن بن پائیں گے

ذلت ان پر طاری ہو گی
دوزخ کی تیاری ہو گی
اک دن وہ آئے گا ضرور
ٹوٹے گا جب ان کا غرور

سورۃ نوح

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

ہمی نے کہا نوح ہمارا رسول
ہدایت کرے قوم اس کی قبول
ڈرانے بتانے تمہیں آیا ہوں
میں پیغام اللہ کا لایا ہوں
عبادت اسی کی تمہیں زیبا ہے
اطاعت کا بس حکم وہ دیتا ہے
وہ کہتا عبادت اسی کی کرو
دیا وقت تم کو کہ نیکی کرو
کرو تو اطاعت اسی کی کرو
کہ بخشش اسی سے تمہاری بھی ہو
گزر جائے گا وقت جو ہے دیا
نہ پھر کوئی تم کو بچا پائے گا
جو اس نے کہا وہ نہ تم نے سنا
کبھی جان لیتے تھا اس میں بھلا
یہی رات دن رب نے ان سے کہا
تعلق ہے پھر بھی کشیدہ ہوا
جتن لاکھ توبہ کی خاطر کیے
وہ کانوں کو بند کرکے بیٹھے رہے
وہ لا دین مغرور و بد کار تھے
ہدایت صحیفے بھی بے کار تھے

اے رب میں نے دعوت کھلی ان کو دی
محبت سے چپکے سے بھی بات کی
کہا میں نے توبہ ذرا تم کرو
تمہارا ہے رب اس کو پہچان لو
ہے مالک وہ اس کی بڑی شان ہے
وہ بخشے گا تم کو وہ رحمٰن ہے
تمہارے لیے بارشیں لائے گا
تو پھل پھول سے باغ بھر جائے گا
کرے گا وہ امداد اولاد سے
عطا کیا کرے تم نہیں جانتے
بہت ارفع اعلیٰ ہے مالک مرا
ذہن صاف ہوتا نہیں کیوں ترا
اسی نے بنائے ہیں ہفت آسماں
چراغاں وہاں جیسا دیکھا کہاں
زمیں سے تمہیں اس نے پیدا کیا
وہیں سے تمہیں اس نے سب کچھ دیا
وہیں ایک دن لوٹ کر جاؤ گے
وہیں خود کو اک دن کھڑا پاؤ گے
زمیں کو کشادہ ہے اس نے کیا
ہے رزق اس میں سے اُس نے تم کو دیا
کسی بات کو نہ سنا اور کہا
ہمارے لیے کافی اپنے خدا
ہدایت کی باتیں نہ سنتے تھے وہ
فقط مال اپنا ہی گنتے تھے وہ
یعوث اور یعوق اپنے ہیں دیوتا
انہوں نے بہت سوں کو بھٹکا دیا

تو ہی اب ہے جو کر سکے فیصلہ
پھر اک آگ میں ان کو داخل کیا
خطاؤں کی اپنی ملی یہ سزا
بروں کو نہیں دیتا مالک جزا
کہا نوحؑ نے سارے کافر ہیں یہ
بڑی نسل ہے کتنے وافر ہیں یہ
تو اس قوم ساری کو کر دے فنا
زمیں پہ نہ باقی رہے سلسلہ
اگر کوئی ان میں سے باقی بچا
تو یہ باقی دنیا کرے گا تباہ
مجھے معاف کر دے غفورُ الرحیم
کہ ہے ذات تیری ہی سب سے عظیم
جو مومن ہیں تو بخش دیتا خدا
تو ماں باپ کو میرے دیتا صلہ
تو ظالم کو منکر کو دینا سزا
انہیں معاف کرنا نہ تو بخشنا

سورۃ الجن

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

بتا دو نبیؐ کہ وحی آئی ہے
مجھے رب نے یہ بات بتلائی ہے
زمیں پر ہے رہتا جنوں کا گروہ
وہ کہتا ہے قرآن کو تم سنو
ہدایت کا رستہ بتاتا ہے وہ
ہمیں اپنے رب سے ملاتا ہے وہ
سو اپنا اسی پر ہی ایمان ہے
عجب رنگ اس کا عجب شان ہے
نہ ماں باپ بیوی نہ اولاد ہے
نہ ہمسر کوئی ہے نہ ہمزاد ہے
ہے قرآن اس کا ہی دیتا ثبوت
یہی جن و انساں نے مانا ثبوت
کبھی لیتے انساں جنوں کی پناہ
غرور اس لیے ان کا حد سے بڑھا
وہ کہنے لگے جھوٹ میں ہیں بڑھے
نہیں کوئی ایسا جو زندہ کرے
ہمیں جیسا انساں بنے گا رسول
تھیں نزدیک ان کے یہ باتیں فضول
خدا دیکھنے جن گئے بارہا
تو ہر سمت رستے میں پھر آ ملا

جو دیکھا تو ہر سو تھے پھیلے شہاب
دھرے کان لیکن نہ پایا جواب
کبھی حد سے آگے بڑھا کوئی جن
شہابوں نے پٹکا نظر آیا دن
کہا کوئی اس نے یوں وعدہ کیا
پتا کب چلا کہ ارادہ کیا
جن و انس میں سب نہیں ایک سے
وہ صالح ہیں وہ ہیں الگ نیک سے
کریں رب کو عاجز ہماری مجال
وہ رب ہے ہمارا وہ ہے لازوال
ہدایت کی تعلیم سنتے رہے
اسی راستے پر ہیں چلتے رہے
جو لایا ہے ربُ العلیٰ پر ایمان
تو مانو کہ اس کو خدا پر ہے مان
جو اللہ کا نیک بندہ بنا
اسے کب کسی شے سے ڈر ہے لگا
نہیں جس کو رہتا ہے خوفِ خدا
یقیناً جہنم کا ایندھن بنا
اگر بات اللہ کی مانیں گے یہ
ملے گا جو انعام جانیں گے یہ
ہوا ہے جو منکر تو ربِ کریم
اسے بھیج دیں گے عذابِ الیم
ہے مسجد بنائی خدا کے لیے
پکارا ہے سب کو جزا کے لیے
وہ تھے منتظر کہ پکاریں انہیں
بڑھے لوگ آگے کہ ماریں انہیں

بتا دو کہ رب کو بلاتا ہوں میں
اسی کی ہدایت بتاتا ہوں میں
یہ مانو کہ وہ وحدہٗ لاشریک
کرو اپنا رستہ ذرا تم بھی ٹھیک
بس اس کا ہی پیغام لاتا ہوں میں
جو اس نے سکھایا بتاتا ہوں میں
مری بات کو تم ذرا سن تو لو
جو رستہ ہے بہتر اسے چن تو لو
وگرنہ جہنم ٹھکانا ترا
بچا کب ہے جو اس میں ہے جا گرا
خطا کار سارے فنا کر دیے
کہ پھر آگ میں وہ تھے داخل کیے
یہ جانو کہ وہ دن ہے اتنا شدید
اسی دن کی تم کو ہوں دیتا وعید
کب آئے گا وہ دن ہے اس کو پتا
برا ہو گا انجام گر نہ سنا
وہی عالم الغیب کس کو پتہ
نہ علم اپنا ظاہر کسی پر کیا
جسے چاہتا ہے بنائے رسول
پھر اس کے لیے ہے بتاتا اصول
وہ سب جانتا اس کو سب کی خبر
وہ گن گن کے رکھتا نہیں اس کو ڈر
میری مغفرت رب تو فرما بھی دے
میرے باپ ماں کی بھی بخشش کرے
تو کر مغفرت جو ہیں مومن ہوئے
ہلاکت ہی لکھ ظالموں کے لیے

ڈرو تم اسی سے اسی کے رہو
عبادت اسی کی ہمیشہ کرو

سورۃالمزمل

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

اس نے کہہ کر مزمل پکارا اسے
عشق کا اس سے بڑھ کر ہے یارا کسے
رب کی آنکھوں میں جس کا ہے اعلیٰ مقام
کی ہدایت کہ تھوڑا کرو تم قیام
تھوڑا رک رک کے قرآن پڑھتے رہو
حُسنِ رفتار سے آگے بڑھتے رہو
حوصلہ تم کو کچھ اور دے دے گا وہ
تم سے کچھ اور بھی کام لے لے گا وہ
دن میں کرنے کو بے شک بہت سے ہیں کام
رات کی خامشی میں ملے گا پیام
یاد اس کو کرو ذکرِ حسنہ پڑھو
ذہن میں اس کو رکھ کر ہی آگے بڑھو
وہ ہی مشرق و مغرب کا مالک بھی ہے
اس نے سب کچھ بنایا وہ خالق بھی ہے
اپنے رب کو بنا لو تم اپنا وکیل
جان لو بس وہی ہے تمہارا کفیل
سب کی باتیں تحمل سے سنتے رہو
اور کنارہ کشی ان سے کرتے رہو
دیکھ لینا مجھے جو بھی جھٹلائے گا
آگ بھڑکے گی وہ اس میں جل جائے گا

جس نے مانا نہیں مجھ کو ربِ کریم
اس کو دکھلائیں گے اک عذابِ الیم
جب اڑیں گے پہاڑ اور ہلے گی زمیں
پھر پناہ نہ ملے گی کسی کو کہیں
بھیجا موسیٰ کو ہم نے پیمبر بنا
کب ہدایت کو فرعون نے تھا سنا
اس کے انکار کی اس کو دی تھی سزا
رب کے ہاتھوں سے منکر کہاں ہے بچا
یاد رکھنا وہ دن بھی ضرور آئے گا
آسمان پھٹ کے ٹکڑوں میں بٹ جائے گا
بچے یک دم ہی بوڑھے بھی ہو جائیں گے
عقل والے نصیحت میں کھو جائیں گے
جو بھی رب کی ہدایت پہ چلتا رہا
اس کو اس کا صلہ بھی تو ملتا رہا
شب کی تنہائی میں کون کرتا قیام
ہے اسے سب خبر کس کا کیا ہے مقام
روز و شب ناپ کر وہ بتاتا ہے یہ
کتنا قرآن پڑھنا سکھاتا ہے یہ
اتنا احسان تم پہ کیا اس نے ہے
کام آسان ترا کر دیا اس نے ہے
تم مسافر ہو بیمار و لاچار ہو
بس پڑھو اتنا جس میں نہ آزار ہو
ہاں نمازیں تم اپنی کرو نہ قضا
اس کا تم کو ملے گا اک اچھا صلہ
تم زکوٰۃ اور سخاوت سے مت دور ہو
قرضِ حسنہ پہ اپنے نہ مغرور ہو
نیک ہو گا عمل تو ملے گا صلہ
اپنے مالک سے بخشش ہی مانگو سدا
بخشنے والا خالق وہ رحمان ہے
بخشنا واسطے اس کے آسان ہے

سورۃ المدثر

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

لپٹ کر بھلا ایسے کیوں سو رہے ہو؟
خبردار تم بھی کیا اب ہو رہے ہو؟
اٹھو تو خبردار سب کو بھی کرنا
بڑا ہے وہ رب یہ بتاتے بھی رہنا
غلاظت کو پاؤ کہیں بھی اگر تم
تو فوراً پلٹ آنا واپس ادھر تم
صلے کی وجہ سے نہ احسان کرنا
وہ رب ہے اسی کی ہی پہچان کرنا
کرو جو بھی نیکی تو رب کی ہی خاطر
وہ ہی ہے جو تم کو عطا کرتا وافر
اسی نے مقرر کیا صور کا دن
کوئی بچ نہ پائے وہ لے بدلے گن گن
کوئی بھی نہیں دن وہ سہنے کے قابل
رہے گا کوئی کچھ نہ کہنے کے قابل
بنایا جسے میں نپٹ خود ہی لوں گا
کیا تھا اکیلا یہی میں کہوں گا
عطا مال بیٹے کیے میں نے تجھ کو
کمال اس میں کب تیرا سچ مان مجھ کو
کبھی بھی تو لالچ ہوا نہ ترا کم
تجھے اور کچھ دوں یہی تھا تجھے غم

اسے ہم نہ ہرگز بھی کچھ اور دیں گے
بس اس کا یہ رستہ ہی ہم موڑ دیں گے
غلط تھا وہ رستہ یہ جس پر چلا تھا
صلہ بھی تو اس کا اسے ہی ملا تھا
پڑے اس کے ماتھے پہ کتنے ہی بل تھے
تکبر تھا اس کا یہ اس کے عمل تھے
پلٹ کر وہ بولا کہ یہ تو ہے جادو
مگر پا ہی لوں گا ضرور اس پہ قابو
ہمیں بس غرور اس کا بھی توڑ دیں گے
نہ پائے سرور اس کو یوں موڑ دیں گے
کبھی آیتوں کو تھا اس نے بھی مانا
بشر کا کلام اس کو تھا اس نے جانا
تمہیں علم ہے کب کہ میں کیا کروں گا
سقر میں ہی اس کو تو میں ڈال دوں گا
سقر چیز ہے کیا ، یہ تم جانتے ہو؟
خدا کی ہدایت کو پہچانتے ہو؟
یہ ہے آگ ایسی نہیں چھوڑتی کچھ
جو منکر ہے اس کو ہے جھنجھوڑتی کچھ
فرشتے کیے ہم نے اِن پر مقرر
کیا اس لیے ہم نے ان کا تقرر
جو ایمان لائیں گے وہ مان لیں گے
حقیقت کو رب کی بھی پہچان لیں گے
جو منکر ہے ان کو ملے کب ہے رستہ
وہ گمراہ ہو کر سقر میں ہے گرتا
یہ رب کی ہدایت ہے رب جانتا ہے
جو مانے اسے نیک گردانتا ہے

جسے گمرہی میں ہے ڈالا کسی نے
اسے کب ہے اس سے نکالا کسی نے
ہے سمجھا جسے اس نے اللہ کا لشکر
وہ اس کی ہدایت سے کب نکلا باہر
ہر انسان کے واسطے یہ ہدایت
خدا کے نبیؐ نے دی اس کی شہادت
قسم ہے قمر کی یہ سچ ہی کہا ہے
قسم دن کی شب کی یہ رب کہہ رہا ہے
سقر کو جو معمولی سمجھا کسی نے
تو سمجھو کہ اس نے ہے گرنا اسی میں
کمایا ہے جو تم نے وہ ہی ملے گا
صلہ سب کو اس کے مطابق وہ دے گا
جو جنت میں سائے کا حامل رہے گا
ہر اک دوزخی سے وہ یہ ہی کہے گا
بتاؤ نا کچھ ہم کو کچھ بھید کھولو
وجہ کیا ہے دوزخ میں جانے کی بولو
بتائیں گے وہ کہنا مانا نہیں تھا
جو رب نے دیا ہم نے جانا نہیں تھا
نمازوں سے خیرات سے دور ہم تھے
ملے مال و اولاد ، مغرور ہم تھے
کبھی آخرت کو نہ تھا مانا ہم نے
خدا آخرت کا نہ پہچانا ہم نے
ہمیں موت آئی تو کچھ نہ ملا تھا
ہمارے ہی کرتوت کا یہ صلہ تھا
گدھوں کی طرح بدکے رہتے تھے ہر دم
کسی شیر کا ڈر ہی کرتا تھا بے دم

وہ چاہتے تھے اترے انہی پر کتاب
یہ کیسے تھا ممکن ملے نہ عذاب
ملے فائدہ اس کو جو مانتا ہے
خدا بھی تو کچھ دیکھنا چاہتا ہے
یقیناً نصیحت ہے سب کے لیے
جو چاہے نصیحت کو حاصل کرے
اگر رب نے چاہا نصیحت ملے
وگرنہ سمجھ کام کچھ نہ کرے
خدا سے ڈرو تم کہ حق ہے یہی
اگر بخش دے تو ہے رحمت بڑی

سورۃ القیٰمہ

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

قسم مجھ کو یومِ قیامت کی ہے
قسم مجھ کو روحِ ملامت کی ہے
غلط سمجھا انسان نے ہے مجھے
دوبارہ کرے زندہ طاقت کسے
ہے طاقت ہمیں جوڑ دیں پور پور
ہر اک شے پہ چلتا ہمارا ہے زور
بہت ڈھیٹ ہڈی کا انسان ہے
غرور اس کو خود پر بہت مان ہے
کھڑا سامنے ہو کے اس نے کہا
قیامت کا دن کیسے کب آئے گا؟
جب آنکھیں تری خیرہ ہو جائیں گی
یہ چاند اور سورج کو گہنائیں گی
کہے گا یہ انساں کدھر جاؤں میں؟
ہے رستہ کدھر کو نکل پاؤں میں؟
ٹھکانا تو بس دے گا پروردگار
جسے کب ہے سمجھا عزیز و غفار
بتائے گا رب واں ہر انسان کو
جو بھیجا ہے آگے یا چھوڑا ہے جو
وہ اپنے کیے کو ہے جانتا
بہانے بنانے سے کیا فائدہ

قرآں یاد کرنے کی جلدی نہیں
پڑھائیں سکھائیں گے ہم اے نبیؐ
پڑھائیں تمہیں جب بھی یہ جبرئیل
پڑھو پیروی میں نہ سمجھو قلیل
وضاحت کریں اس کی ہیں ذمہ دار
تمہیں پڑھنے کو بس ہے رہنا تیار
ہے کفار کو یہ ہی دنیا پسند
ملے جو بھی جلدی ہے لینا پسند
کئی چہرے اس دن تو کھل جائیں گے
بہت جلد رب سے وہ مل جائیں گے
کئی چہرے مرجھائیں گے اس گھڑی
ہر اک شخص کو ہو گی اپنی پڑی
کہا جائے گا کوئی منتر پڑھے
کہاں ہے کوئی یہ گھڑی روک لے
نہ پاؤ گے تکلیف میں کچھ کمی
بڑھے اس سے کچھ اور بھی برہمی
تُو اس دن روانہ ہو رب کی طرف
تھا جھٹلایا رب کو یونہی صف بہ صف
نہیں مانا اس کو پڑھی کب نماز
کیا اعتراض اور اُڑایا مذاق
اکڑ پھر دکھاتا ہوا چل دیا
تو خود کو ہی برباد تھا کر لیا
تجھے علم ہو گا ہے جانا تجھے
کہ اب ہو گا جاں کو بچانا تجھے
ہر اک شے کو بس تو نے جھٹلایا تھا
رسولوں نے سب کچھ تو بتلایا تھا

بہت جلد دیکھو گے ایسا عذاب
جو کر دے گا اُن سب کا خانہ خراب
بتا کیسے رب نے بنایا تجھے
بس اک بوند میں تھا چھپایا تجھے
تجھے پہلے تو شکل بوٹی کی دی
تو بعد اس کے تھی شکل و صورت گھڑی
مذکر ہوا اس کی قدرت سے تو
کہ بخشی مؤنث کی تجھ کو ہے خو
جب اس کو ہے قدرت ہر اک چیز پر
تو کہتے ہو کیوں کیا ہے اس کو خبر؟
ہر اک شئے میں جاں وہ ہی بھر سکتا ہے
وہ مُردوں کو زندہ بھی کر سکتا ہے

سورۃالدھر

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

بتائیں تمہیں وقت ایسا بھی تھا
کہ انساں تھا بے بس تولد ہوا
بس اک بوند سے وہ ہے پیدا ہوا
سماعت بھی دی عقل والا کیا
سماعت بصارت کے قابل کیا
ہدایت کا رستہ تھا سمجھا دیا
رضا اس کی شاکر یا کافر بنا
جو منکر ہیں ان کے لیے ہے سزا
ہے نیکوں نے جنت کا رستہ چنا
پئیں گے وہ ساغر بھی کافور کے
وہاں چشمے پائیں گے وہ نور کے
مدد جس نے مانگی خدا کے سوا
بنا واسطے اس کے رستہ جدا
کھلاتے ہیں حُبِ الٰہی میں وہ
یتیم اور قیدی کو مسکین کو
جو مال اپنا دیتے خدا کے لیے
کھلاتے پلاتے اور ہیں بانٹتے
نہ بدلے کی چاہت نہ مانگیں صلہ
انہیں رب عطا کر دے گا ہر جزا
گھڑی آخرت کی جو ہو گی طویل

تو اللہ کرے گا پھر ان کی سبیل
انہیں بخش دے گا وہ اک تازگی
وہ پائیں گے رب کی عطا سے خوشی
ملے صبر کا بدلہ اس کو وہاں
نہ پائے گا کوئی بھی دکھ وہ جہاں
وہ ملبوس اک سرسراتا ہوا
وہ ریشم نگاہوں کو بھاتا ہوا
وہاں ہوں گے جنت کے سائے جھکے
نہ سردی نہ گرمی سے انساں تھکے
شجر پھول پھل ان کے تابع رہیں
ملے ان کو فوراً وہ جو کچھ کہیں
انہیں چاندی شیشے کے برتن ملیں
جسے اپنے انداز سے وہ رکھیں
وہاں چشمہ دیکھو گے تم سلسبیل
کسی جگہ دیکھی نہ اس کی قبیل
بھرا لذتوں سے وہ مشروب ہے
عجب ذائقہ اس کا کیا خوب ہے
وہاں لڑکے دیکھو گے تم دوڑتے
تو سمجھو گے موتی ہیں بکھرے ہوئے
بکھیرے گا رب نعمتیں رحمتیں
ملیں گی تمہیں عزتیں عظمتیں
وہ ریشم وہ اطلس وہ کمخواب کیا
تصور ہی جس کا کبھی ہے کیا
وہ چاندی کے کنگن سے آراستہ
ملے گا لباسِ زریں فاخرہ
یہ سب ہے تمہارے لیے کی جزا

ہے رب نے عمل کا صلہ یہ دیا
یہ قرآن پاروں میں ہم نے دیا
کرو اِتباع یہ دیا تھا بتا
کسی غیر کی بات مت مانو تم
اسی ذاتِ ارفع کو پہچانو تم
اسی ذات کو سجدہ کرتے رہو
اسی نام کی مالا جپتے رہو
جو منکر ہے کیوں نہ تھا اس نے سنا
پسِ پشت سب کچھ تھا ڈالا ہوا
اگر چاہتے ہم تو مشکل نہ تھا
وہیں ایک لمحے میں کرتے تباہ
انہیں پیدا کر کے سنبھالا دیا
ہدایت کا رستہ دیا تھا بتا
یہی تم کو زیبا خدا سے ڈرو
جو چاہے نہ وہ تم کبھی مت کرو
جسے چاہے رحمت سے ہے بخشتا
رکھی منکروں کے لیے ہے سزا
وہ ہے بخشتا وہ ہے ربِ کریم
ملے کافروں کو عذابِ الیم

سورۃ المرسلٰت

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

قسم کھا رہا ہے یہ ربِ رحیم
وہ قاصد ہواؤں کو بھیجے کریم
قسم باد و باراں کی طوفان کی
سمجھ میں نہ آئے یہ انجان کی
قسم اس ہوا کی جو چیرے زمیں
پھٹک چھان کر دور پھینکے کہیں
قسم اس کی چلتی جو بادل لیے
بہت کام دنیا میں اس نے کیے
فرشتے بھی اس میں رہے دوڑتے
وہ دم اک خدا کا ہی بھرتے رہے
یقیناً وہ اک دن ضرور آئے گا
اندھیرا ہر اک شے پہ چھا جائے گا
ستارے بھی بے نور ہو جائیں گے
چراغاں بھلا پھر کہاں پائیں گے
خدا پھاڑے گا آسماں اس گھڑی
وہ دن جس میں سب کو ہو اپنی پڑی
پھر ہو جائیں گے ریزہ ریزہ پہاڑ
زمین میں پڑے گی بڑی اک دراڑ
کریں اک جگہ جمع سارے رسول
لگی جن کی باتیں تھیں تم کو فضول
تمھیں اس گھڑی کی خبر دی تو تھی
کوئی بات لیکن نہ تم نے سنی
تباہی کہ اس دن کو جھٹلایا تھا
غلط رب کی باتوں کو بتلایا تھا
کوئی بھی نہ دنیا میں زندہ بچا
گیا اک اگر دوجا پیچھے چلا
ہے جُرأت یہ دن کوئی جھٹلا سکے
تباہی کہ وہ پھر گڑھے میں گرے
سبھی مردوں کو زندہ کر دیں گے ہم
نہیں ہو گا ایمان والوں کو غم
گنہ گار دیکھیں گے اس دن عذاب
کہیں گے نکالو یہاں سے شتاب
بنایا تمھیں ہم نے اک قطرے سے
مقرر کی جگہ پہ رکھا تجھے
پھر ہم نے ہی تو ہے توازن رکھا
توازن سے پیدا تمھیں کر دیا
تو ہو گی خرابی بھی اس دن بڑی
جو جھٹلائے حق کو کب ہوگا بری
کیا ہم نے زمیں کو بنایا نہیں
بنے زندہ مردہ کے بھی تو امیں
پہاڑ اونچے اونچے سے گاڑے گئے
جنہیں چشمے سیراب کرتے رہے
جو یومُ الفصل کو ہی جھٹلائے گا
شکنجے سے رب کے نہ بچ پائے گا
سمیٹے زمیں زندہ اور مردہ کو
اٹھائیں گے پھر ہم زمیں بردہ کو

جمائے گئے تھے اسی پر پہاڑ
زمیں کھولے اس دن سب اپنے کواڑ
اسی میں سے مشروب شیریں دیا
جسے سب نے خوش ہو کے کیسے پیا
گھڑی آن پہنچی ہے یومُ الفصل
کری جس کی تکذیب تم نے تھی کل
چلو اس طرف جس طرف سایہ ہے
سرِ شاخ سائے نے تڑپایا ہے
لگے زرد رنگ آگ اک اونٹ سی
جہنم ہو جس سے یوں بھڑکی ہوئی
تو ہوگی حیرانی بھی اس دن بڑی
جو جھٹلائے حق کو کب ہوگا بری
نہ اک لفظ بھی بول پائیں گے وہ
ادھر پیش بھی کچھ نہ لائیں گے وہ
ادھر آگ دیکھو برستی ہوئی
جہنم کو شعلوں سے ڈستی ہوئی
اکٹھا کیا ہم نے سب کو یہاں
کرو کوئی تدبیر کر لو گماں
جو ایمان لائے تھے رحمان پر
تمہیں رشک آئے گا اس مان پر
خدا خود ہے خوش اُن کی اس شان پر
وہ مسرور ہوں گے ملی آن پر
وہ سایوں میں بیٹھے گا اس دن وہاں
کیے تھے عمل نیک جس نے یہاں
پیو ٹھنڈے چشموں کے پانی کو تم
پھلوں کی مٹھاسوں میں ہو جاؤ گم

یقیناً ہے بخشا انہیں یہ صلہ
عمل جن کے اعلیٰ تھے رستہ بھلا
وہ دن آن پہنچا ہے یومُ الفصل
کری جس کی تکذیب تم نے تھی کل
کہا جب تھا ان سے جھکو تم ذرا
تو ان میں سے کوئی نہیں تھا ڈرا
خدا خود کو ہی وہ کہا کرتے تھے
اکڑ کے زمیں پر چلا کرتے تھے
وہ دن آن پہنچا ہے یومُ الفصل
کری جس کی تکذیب تم نے تھی کل
بھلا کیا وہ لائیں گے ایمان تب
بھلا کیسے دیکھیں گے رحمٰن رب

سورۃ النباء

---عَم---

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

یہ کس کے لیے کر رہے ہیں سوال
بڑی ہے خبر کا انہی کو خیال
کہ اس میں بہت ان کا ہے اختلاف
لگے گا پتا جلد ہی صاف صاف
کیا ہم نے زمیں کو بچھایا نہیں
اور اس کو بچھونا بنایا نہیں
پہاڑوں کی میخوں سے پکا کیا
تمہیں جوڑا جوڑا ہی پیدا کیا
یہ ہے نیند آرام کے واسطے
یہ شب ہے تمہیں ڈھانپنے کے لیے
بنایا ہے دن کو برائے معاش
کہ کرتے رہو رزق اپنا تلاش
بنائے ہیں تم پر یہ سات آسماں
ہے سورج کی مشعل سے روشن جہاں
بہت پانی بادل سے برسا دیا
اناج اور سبزہ پھر اس سے اُگا
گھنے باغ بھی اس نے پیدا کیے
یہ سب کچھ بنایا تمہارے لیے

مقرر تو دن فیصلے کا ہے ایک
چلے گا پتا کوئی بد ہے کہ نیک
وہ جس دن وہاں پھونکا جائے گا صور
اکٹھے ہوں لشکر کے لشکر ضرور
وہ جس وقت کُھل جائے گا آسماں
تو دروازے ہو جائیں گے سب وہاں
جب اڑتے پھریں گے وہاں پر پہاڑ
تو بن جائے گی ریت واں بے شمار
اسی گھات میں ہو گا دوزخ وہاں
ٹھکانا تو ہے سرکشوں کا یہاں
رہیں گے وہ دوزخ میں صدیوں پڑے
نہ پانی ملے گا نہ ٹھنڈک ملے
وہ پینے کو پیپ اور پانی ہے گرم
صلہ ان کے اعمال کا کیا ہے کم
توقع نہ تھی ہو گا یومِ حساب
تو آیات جھٹلائی ہیں بے حساب
کسی کو نہ مانا ہے عزت مآب
رکھا ہم نے تحریر کر کے حساب
چکھو گے مزا اور بڑھے گا عذاب
بس ہوں گے وہاں متقی کامیاب
ہیں باغات انگور کے لا جواب
بنائیں گے جس سے طہورہ شراب
ملیں گی جوان و حسیں لڑکیاں
چھلکتے ہوئے جام ہوں گے وہاں
نہ سن پائیں گے کوئی بے ہودہ بات
غلط کچھ نہ ہو گا نہ کچھ واہیات

یہ ہے اپنے رب سے عطائے کثیر
جزا اپنے اعمال کی بے خطیر
زمیں آسماں کا وہی تو ہے رب
تو مابین اس کے اسی کا ہے سب
ہے رحماں مگر ہو گا ایسا سماں
کہ بات اس سے کرنے کی ہمت کہاں
کھڑے ہوں گے اس دن وہ روح الامیں
ملائک بھی صف بستہ ہوں گے وہیں
نہیں کر سکے گا کوئی اپنی بات
کہ جب تک اجازت نہ دے رب کی ذات
اگر بات ہو گی تو سچ ہو گی بات
نہ کوئی بکے گا وہاں لغویات
یہی یومِ حق ہے بے خوف و ہراس
جو چاہے ٹھکانا کرے رب کے پاس
ہے ہم نے ڈرایا تمہیں ہر گھڑی
غضب ہے قریب اس کی آواز دی
تو دیکھے گا انسان اعمال کو
وہ دیکھے گا اپنے بُرے حال کو
یہاں دیکھے صورت وہ گر خوفناک
تو کافر کہے کاش ہوتا میں خاک

سورۃ النازعات

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

قسم اُن کی جو ڈوب کر کھینچ لیں
اور اُن کی جو آرام سے کھول دیں
اور ان کی پھریں تیرتے ہر جگہ
اور آگے لپک کر بڑھیں برملا
کریں کارِ دنیا کا وہ انتظام
کہ تدبیر سے اُن کی چلتے ہیں کام
وہ جس دن زمیں میں بھونچال آئے گا
بہت زلزلے ساتھ وہ لائے گا
بہت خوف سے کانپتے ہوں گے دل
جھکی ہوں گی آنکھیں بہت مضمحل
تو کافر کہیں گے تعجب کناں
کہ لوٹائے جائیں گے ہم پھر وہاں
ہوئیں ہڈیاں ان کی ہیں کھوکھلی
یہی تو علامت ہے نقصان کی
فقط ڈانٹ اک وہ سنیں گے یہاں
تو پہنچیں گے میدانِ محشر وہاں
سنا آپ نے موسیٰ کا واقعہ
ملاقات کو تھا بلاتا خدا
وہ تھی ایک وادی مقدس طویٰ
جہاں پر یہ موسیٰ سے رب نے کہا

تو فرعون سے مل جو باغی ہوا
کہو پاک کردے تمہیں وہ خدا
دکھاتا ہوں رستہ کہ رب سے ڈرے
بڑی اک نشانی ہے یہ دیکھ لے
تو جھٹلایا اس نے نہ مانا ذرا
وہ لوٹا تو تدبیریں کرنے لگا
تو لوگوں کو اس نے اکٹھا کیا
کہا میں تمہارا ہوں ربُ العلیٰ
دیا دین و دنیا کا اس کو عذاب
رہے گی سدا اس کی حالت خراب
ہے عزت جو اللہ سے ڈر کر رہے
اسی ڈر سے تا عمر دامن بھرے
ہے مشکل بنانا تمہیں یہ فلک
سنوارا تو اونچا کیا بے دھڑک
اُسی نے ہی تاریک کی اس کی رات
تو دن میں رکھی دھوپ بھی ساتھ ساتھ
اِزاں بعد اس نے بچھائی زمیں
یہ پانی زمیں سے نکالا وہیں
تو چارہ زمیں سے اگا بیشمار
رکھے پھر زمیں پر یہ سارے پہاڑ
یہ سب کچھ کیا ہے تمہارے لیے
تمہارے ہی چوپاؤں کے واسطے
وہ جس وقت آفت بڑی آئے گی
تو انساں کو عملوں کی پڑ جائے گی
جہنم کو لائیں گے جب سامنے
لگیں گے اُسے دیکھ کر کانپنے

تو جس نے بھی کی ہے ذرا سرکشی
اور اپنائی دنیا کی یہ زندگی
پڑے گا جہنم میں جانا اسے
ملے گا وہیں پر ٹھکانا اسے
مگر وہ جو خالق سے ڈرتا رہا
سبھی خواہشیں ترک کرتا رہا
تو جنت اسی کے لیے ہے تیار
وہیں جا کے اس کو ملے گا قرار
یہ لوگ آپ سے پوچھتے ہیں ضرور
قیامت کا کس وقت ہوگا ظہور؟
تو فکر اس کی کچھ بھی نہ کیجیے ذرا
ترے رب کو اس کا ہے سارا پتا
اسی سے ڈریں ، ڈر سناتے ہیں آپ
اسے حق کا رستہ دکھاتے ہیں آپ
جو دیکھیں اُسے تو کہیں خاص و عام
رہے دنیا میں ایک صبح یا شام

سورۃ عبس

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

لیا پھیر رخ اور ہوئے ترش رو
جب آیا اک اندھا نہ کی گفتگو
تمہیں کیا خبر شاید ہو جائے پاک
نصیحت سے ہو جائے وہ تابناک
وہ جس نے ذرہ بھر بھی پرواہ نہ کی
تمہاری توجہ اسی پہ رہی
اگر تیری سن کر نہ سنورے کوئی
نہ آئے گا الزام تم پر کبھی
ترے پاس آیا ہے جو دوڑ کر
ہے گر اس کے سینے میں اللہ کا ڈر
تو آپ اس سے کرنے لگے بے رخی
اسے آپ سے یہ توقع نہ تھی
نصیحت بنایا ہے قرآن کو
جو کامل بناتا ہے ایمان کو
لکھا ہے ادب والے اوراق ہیں
ہے پاکیزہ رکھا بلند طاق میں
کہ وہ لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہے
بزرگ اور نیکوں کی آنکھوں میں ہے
ہے ناشکرا انساں ہے بھولا ہوا
اسے رب نے کس شے سے پیدا کیا
اسے ایک نطفے سے پیدا کیا
اور اس کا مقدر بھی ہم نے لکھا
پھر اس کے لیے رستہ آساں کیا
اسے موت دی اور دفنا دیا
اسے چاہے گا جب کرے گا کھڑا
کوئی حکم رب کا نہ پورا کیا
اسے چاہیے دیکھے اپنا طعام
کہ بارش کا ہم نے کیا اہتمام
ازاں بعد ہم نے یہ پھاڑی زمیں
اگائے اناج اس جگہ بہتریں
اُگائے انگور اور ترکاریاں
کھجور اور زیتون لائے یہاں
گھنے باغ اس جا سجائے گئے
وہ میوے ، وہ چارے اُگائے گئے
یہ سب کچھ تمہارے لیے کر دیا
اور ہر اک مویشی کا ساماں کیا
وہ آئے گی چلانے والی ضرور
تو بھائی بھی بھاگے گا بھائی سے دور
وہ بھاگے گا واں اپنے ماں باپ سے
وہ بیوی سے بچوں سے ہو گا پرے
ہر اک کو لگی ہو گی اپنی ہی فکر
کسی دوسرے کا کرے گا نہ ذکر
کئی چہرے ہوں گے وہاں شادماں
وہ فرحاں و خنداں تبسم کُناں
کئی چہروں پر ہو گا گرد و غبار
سیاہی نے چہرے دیے ہیں بگاڑ
یہی چہرے مخصوص کفار کے
سیاہ کار کے اور بد کار کے

سورۃ التکویر

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

یہ سورج لپیٹے گا رب جس گھڑی
توبے نور ہوں گے ستارے سبھی
اسی دن چلیں گے یہ سارے پہاڑ
پھریں اونٹ جیسے سبھی بے مہار
اکٹھے کیے جائیں گے جانور
تو برسائیں گے آگ سب بحر و بر
ملیں اپنی روح سے جب اپنے بدن
وہاں زندگی ہو گی پھر گامزن
تو پوچھیں گے لڑکی سے یہ ماجرا
ہوئی زندہ در گور کیا تھی خطا
توکھل جائیں گے پھر صحیفے سبھی
تو کھال آسماں کی بھی کھنچ جائے گی
جب آتشِ دوزخ بھڑک جائے گی
تو جنت ادھرسے قریب آئے گی
ہر اک شخص جانے گا لایا ہے کیا
کہ دنیا میں جاکر کمایا ہے کیا
ہے ایسے ستاروں کی مجھ کو قسم
جو پیچھے کو ہٹ جاتے ہیں ایک دم
پھر ان کی بھی جو کرتے رہتے ہیں سیر
پھر ان کی جو چھپ جاتے ہیں الٹے پیر

قسم شب کی ہے جب وہ جانے لگے
قسم صبح کی جب وہ آنے لگے
یہ قرآن پاکیزہ ہے اک کلام
فرشتہ اک عالی ہے دیتا پیام
بلند مرتبہ ہے قوی اس قدر
وہ ہے عرش والے کہ ہاں مقتدر
کہ بات اس کی سب مانتے ہیں ملک
امانت میں اس کی نہیں کوئی شک
ارے مکہ والو ! سنو غور سے
ہیں تم سے مخاطب ، نہیں اور سے
تم اس اپنے آقا پہ کر لو یقیں
بڑا ہے وہ باہوش ، مجنوں نہیں
ہے دیکھا فرشتے کو اس نے وہاں
فلک پر ہے افقی کنارہ جہاں
کہاں بخل ہے غیب کی بات میں
نہیں شک ذرا آپ کی ذات میں
کرم ہے یہ لاریب رحمان کا
نہیں ہے یہ مردود شیطان کا
یہ تم لوگ سن کر کہاں چل دیے
نصیحت ہے قرآں جہاں کے لیے
جو تم میں سے چاہے کہ سیدھا چلے
نصیحت ملے اور چلتا رہے
مگر تم تو کچھ چاہ سکتے نہیں
کہ جب تک نہ چاہے ربُ العالمیں

سورۃ الانفطار

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

وہ جس وقت پھٹ جائے گا آسماں
ستارے سبھی جھڑ پڑیں گے وہاں
بہیں گے یہ دریا سبھی ایک جا
یہ قبریں اکھڑ جائیں گی برملا
ہر اک جانے گا آگے بھیجا ہے کیا
تو کیا چھوڑ کر اپنے پیچھے مرا
اے انساں تجھے کس نے دھوکا دیا
کرم والے رب نے کیا تم سے کہا
وہی ہے تجھے جس نے پیدا کیا
یہ اعضا سنوارے برابر کیا
تو جس شکل میں چاہا ڈھالا تجھے
دی ترتیب اک اور سنبھالا تجھے
جو تم نے قیامت کو جھٹلا دیا
تو صاف اس کا انکار ہی تو کیا
مقرر ہیں تم پر بڑے نگہبان
معزز ہیں لکھتے ہیں سارے بیان
جو کرتے ہو تم وہ ہیں سب جانتے
اور اچھی طرح سے ہیں پہچانتے
رہیں نیک ہی نعمتوں میں سدا
وہ کھائیں گے جنت کی ٹھنڈی ہوا

مگر جو ہیں بدکار اور مطلبی
قیامت میں جائیں گے دوزخ سبھی
پناہ نہ ملے گی کہاں جائیں گے
وہ اعمال پر اپنے پچھتائیں گے
ہے پھر بھی خبر کیا ہے یومِ جزا
کیا جو بھی ، اس کا ملے گا صلہ
نہ ہو گا کسی سے کسی کا بھلا
کسی کے نہ کوئی بھی کام آئے گا
چلے گا وہاں حکمِ ربُ العلیٰ
اٹھے گی ہر اک سمت اس کی صدا

سورۃ المطففین

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

ہلاکت ہے اُن کے لیے اک بڑی
کریں ناپ اور تول میں جو کمی
جو لوگوں سے لیں ، ناپ کر پورا لیں
مگر دیں جو واپس وزن کم کریں
یہ کیا لوگ اتنا نہیں جانتے؟
اٹھیں گے وہ اک سخت دن کے لیے
وہ جس دن نکل کر سبھی چل پڑے
تو وہ سامنے رب کے ہوں گے کھڑے
بروں کے ہیں اعمال سجین میں
ہے سجین کیا کچھ خبر ہے تمہیں؟
وہ دفتر ہے اعمال کا اک بڑا
عمل ہے ہر اک اس میں لکھا ہوا
انھوں نے تو رب کو بھی جھٹلا دیا
قیامت پہ بھی ان کا ایماں نہ تھا
ہے جھٹلاتا وہ جو کہ حد سے بڑھے
گناہوں کا ملبہ اٹھائے ہوئے
سنی جب ہماری یہ آیات ہیں
کہا یہ پرانی خرافات ہیں
جو کرتے ہیں اعمالِ بد متصل
تو آلودہ زنگ سے ہوئے ان کے دل

وہ محروم ہیں رب کے دیدار سے
جلیں گے جہنم کی وہ نار سے
کہا جائے گا ان سے یہ ہے وہ دن
کہ جھٹلا کے جس کو تھے تم مطمئن
بتاؤں علیین کا حال میں
وہاں نیک لوگوں کے اعمال ہیں
وہ دفتر ہے لکھا ہوا بالیقیں
مقرب فرشتے ہیں حاضر وہیں
ہیں خوش نعمتوں میں بہت ہیں جو نیک
نظارا کریں لے کے تکیوں کی ٹیک
یہ نعمت کی ہے تازگی کا نشاں
جو ہے ان کے چہروں پہ ہر دم عیاں
ملے گی انہیں واں پہ خالص شراب
وہ ہے سر بمہر نہ ہو گی خراب
وہ ہے مشک کی مہر سارے سنیں
کہ بڑھ چڑھ کے سب شائقیں حصہ لیں
ہے اس میں ملاوٹ بھی تسنیم کی
ہے چشمہ مقرب پئیں گے سبھی
وہ کافر کریں مومنیں سے مذاق
وہ ہنستے ہیں ان پر عجب طمطراق
ہیں اترا کے جب لوٹتے اپنے گھر
مسلماں کو گمراہ کہیں سر بہ سر
مسلمانوں پر وہ نگہباں نہیں
اب ان پر مسلماں ہنسیں گے یہیں
وہ تکیوں پہ بیٹھے تکیں ان کا حال
سزا میں ملا کافروں کو وبال

سورۃ الانشقاق

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

یہی آسماں جب کہ پھٹ جائے گا
وہ رب کی طرف ہی پلٹ جائے گا
کہ فرمانِ رب ماننا صبح و شام
یہ اس کا فریضہ یہی اس کا کام
ہو جائے گی ہموار جب یہ زمیں
اُگل دے گی بوجھ اپنے سارے وہیں
ہو جائے گی جب خالی ہر بوجھ سے
کرے گی وہی جس کا رب حکم دے
اے انساں تری ہے بڑی جد و جہد
ملے گا تو اللہ سے حسبِ عہد
جسے نامہ مل جائے گا دائیں ہاتھ
حساب اس کا ہو گا آسانی کے ساتھ
وہ پلٹے گا خوشیاں سمیٹے ہوئے
وہ اعمال نامہ لپیٹے ہوئے
مگر جس کو نامہ ملا پشت سے
وہ چیخے گا کہ موت آئے اسے
وہ فوراً جہنم کا لقمہ ہوا
وہ خوش گھر میں تھا کوئی کھٹکا نہ تھا
گماں تھا نہ جائے گا رب کی طرف
نظر آئے گا دیکھے جس بھی طرف
سرِ شام سرخی کی ہم کو قسم
اور شب کی جو چیزیں سمیٹے بہم
قسم چاند کی پورا ہو جائے جب
بڑھو گے یوں درجہ بدرجہ ہی سب
انہیں کیا کہ ایمان لاتے نہیں
یہ قرآں سنیں ، سجدہ کرتے نہیں
کہ جھٹلا رہے ہیں یہ کفار سب
چھپاتے ہیں وہ جانتا ہے جو رب
بشارت سنائیں انہیں خوف ناک
عذاب ان کی خاطر بڑا دردناک
جو ایمان لائے ، کرے نیک عمل
ملے گا اسے اپنی کرنی کا پھل

سورۃالبروج

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

فلک برجوں والے کی ہے یہ قسم
قسم یومِ محشر کی کھاتے ہیں ہم
قسم اس کی جو حاضر ہو گا وہاں
اور اس کی جو حاضر کیا جائے واں
گڑھوں والے سب قتل کر ہی دیے
ہیں آتش کو ایندھن سے بھڑکا رہے
وہ خندق کنارے تھے بیٹھے مگن
وہ تھی سامنے آتشِ شعلہ زن
جو کرتے رہے مومنوں کے وہ ساتھ
وہ اپنے کیے پر گواہ ہاتھوں ہاتھ
فقط ان کا تھا یہ گنہ بالخصوص
کہ مانا تھا رب کو نہ تھے پر خلوص
یہ مانا ہے غالب ہمارا خدا
وہ خالق ہے اس کے لیے ہر ثنا
ہے ارض و سما کا وہی بادشاہ
وہ ہر جگہ موجود سب کا گواہ
جو مومن خواتین اور مردوں کو
اذیت ملے ان سے تکلیف ہو
نہ کی اس پہ توبہ نہ پچھتائیں وہ
تو سیدھے جہنم چلے جائیں وہ

تو ہوگی یہاں زندگی بس تمام
یہاں جلنا ہوگا انہیں صبح و شام
یقیناً جو ایمان لائے بہم
اور اعمال صالح کیے دم بہ دم
تو ان کے لیے باغ ہیں پُر بہار
رواں نیچے رہتی ہیں نہریں ہزار
یقیناً ہے یہ کامیابی عظیم
عطا جن کو کرتا ہے ربِ کریم
یقیناً ترے رب کی سخت ہے پکڑ
چلے گی نہ واں پر کسی کی اکڑ
وہ پہلے پہل دیتا ہے زندگی
دوبارہ بھی دے گا سبھی کو وہی
گناہ بخشنا بھی اسی کا ہے کام
وہ کرتا ہے سب سے محبت مدام
وہی تو ہے سرتاج عرشِ مجید
جو چاہے کرے اس سے کیا ہے بعید
کیا پہنچی تمہیں لشکروں کی خبر
ثمود اور فرعون کی سر بسر
مگر دیں کو جھٹلاتے ہیں یہ کفار
کہ ہے چارسو ان کے رب کا حصار
معتبر ہے کتاب اور محفوظ ہے
جو تختی پہ اس طور محفوظ ہے

سورۃ الطارق

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

قسم ہے بلند آسماں کی مجھے
اور طارق کی جب رات کو آ چکے
خبر ہے تمہیں کچھ کہ طارق ہے کیا؟
جب آ جائے گا تو چلے گا پتا
یہ ہے اک ستارا بہت چمکدار
ہر اک شخص پر ایک ہے پہریدار
کرے غور انساں ہے دراصل کیا
اسے رب نے کس سے ہے پیدا کیا
یہ پانی اچھلتے ہوئے سے بنا
جو پشت اور چھاتی سے خارج ہوا
وہ قادر بھی ہے اس کے لوٹ آنے پر
اسے اصلی حالت میں لے جانے پر
چھپے گا وہ جب ہوں گے بھید آشکار
نہ طاقت نہ ہوگا کوئی غم گسار
قسم آسماں کی مینہ برسائے جو
زمیں کی قسم پھٹنے والی ہے وہ
یہی فیصلہ کن ہے سچی ہے بات
نہ ٹھٹھا مذاق اور نہ ہی لغویات
وہ کرتے ہیں مکر اور چلتے ہیں چال
تو جب میں چلوں گا وہ ہوں گے نڈھال
ذرا کیجیے ڈھیل ان کو عطا
یوں دیں کافروں کو بھی مہلت ذرا

سورۃ الاعلیٰ

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

کریں ربِ اعلیٰ کی تسبیح بیاں
کہ انساں کیا ہے جہاں میں عیاں
کیا اس کو پیدا برابر اسے
کہ دے کر مقدر نکھارا جسے
وہ پیدا زمیں سے جو چارا کیا
سیہ کر دیا کوڑا کرکٹ بنا
دکھائیں گے ہم اس طرح آپ کو
کبھی بھی جسے تم بھلا نہ سکو
سنو ہاں مگر اللہ چاہے جسے
کہ ظاہر و باطن کا ہے علم اُسے
کریں گے عطا تم کو آسانیاں
نصیحت کریں نفع بخشے جہاں
وہ لے گا نصیحت جو رب سے ڈرے
ہے بد بخت پہلو تہی جو کرے
وہ جائے گا تیز آگ کے درمیاں
نہ مر پائے گا نہ جیے گا وہاں
وہی کامیاب ہے جو پاک ہوگیا
کیا ذکرِ رب، کیں نمازیں ادا
پسند ہے تمھیں دنیوی زندگی
ہے پائندہ تر زندگی اُخروی
یہ پہلے صحیفوں میں تحریر ہے
براہیمؑ و موسیٰ کی تقریر ہے

سورۃ الغاشیہ

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

ملی کیا تمہیں غاشیہ کی خبر؟
قیامت کہ جو ڈھانپ لے بحر و بر
بہت چہرے اس روز ہوں گے ذلیل
بہت کام سے تھک کے ہوں گے رزیل
وہ آتش میں جب داخل ہو جائیں گے
وہاں پیاس سے بہت گھبرائیں گے
جو پینے کو پانی دیا جائے گا
وہ چشمے ابلتے سے دیں گے پلا
انہیں جو بھی کھانا ملے گا تیار
وہ ہوں گی فقط جھاڑیاں خار دار
وہ کھانا انہیں کچھ نہ موٹا کرے
مٹے بھوک کب پیٹ بھی نہ بھرے
بہت چہرے ہوں گے وہاں خوش مزاج
وہ اعمال اپنے پہ خوش ہوں گے آج
ہے ان کا ٹھکانا بہشتِ بریں
سنیں گے نہ بکواس واں پہ کہیں
وہاں ہوں گے ہر سمت چشمے رواں
وہاں تخت ہوں گے بلند عالی شاں
وہاں ہوں گے پیالے سجائے ہوئے
قطاروں میں تکیے لگائے ہوئے
بچھی ہوں گی واں مسندیں سب نفیس
وہاں بیٹھے ہوں گے سبھی ہم جلیس
نہیں دیکھتے شتر کو وہ کبھی
کہ کس طور سے اس کی خلقت ہوئی
نہیں دیکھا اوپر کو کر کے دھیان
کہ کیسے کیا ہے بلند آسمان
پہاڑوں کو دیکھا ہے کیسے جڑے
کیے اپنی قدرت سے کیسے کھڑے
زمیں کی طرف بھی ہے دیکھا کبھی
کہ یہ کس طرح سے بچھائی گئی
انہیں تم نصیحت سناتے رہو
یہ کام آپ کا ہے نبھاتے رہو
فقط تم نصیحت کرو صبح و شام
کہ مجبور کرنا نہیں تیرا کام
کوئی تم سے منہ پھیر لے گا اگر
چلے گا وہ پکا رہِ کفر پر
تو سب سے برا ہوگا اس کا عذاب
اسے اس کا رب ہی کرے گا خراب
وہ آئے گا آخر ہمارے ہی پاس
حساب اس کا لیں گے ہمی بے ہراس

سورۃ الفجر

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

فجر اور دس رات کی ہے قسم
قسم جفت اور طاق کی ہے بہم
قسم رات کی جب وہ جانے لگے
قسم ہے خرد مندوں کے واسطے
وہ دیکھا نہیں آپ نے کیا ہوا؟
کِیا عاد کی قوم سے رب نے کیا؟
قد آور تھے کتنے وہ اہل ارم
نہ خطے میں تھا کوئی ان کی قسم
وہ قومِ ثمود اب ہے عبرت سرا
وہ جن کا ٹھکانا تھا وادی قُریٰ
کہ پتھر تراشیں یہ تھا ان کا کام
یہی کام کرتے تھے وہ صبح و شام
ترے رب نے فرعون سے کیا کیا؟
اسے خیموں اور میخوں پر ناز تھا
وہی ربُ العزت کے باغی ہوئے
اسی سر زمیں پر فسادی ہوئے
ترے رب نے چاہا انہیں دے سزا
تو کوڑا عذابوں کا برسا دیا
ترا رب خبر دار ہر بات میں
ہمیشہ سے ہے وہ اسی گھات میں

وہ انساں کو جب آزمانے لگے
اسے عزت اور اپنی رحمت بھی دے
تو کہتا ہے رب نے نوازا مجھے
مرا حق جو تھا وہ ہے بخشا مجھے
مگر جب یونہی آزمائے اسے
تو تنگ اس پہ رزق اپنا فوراً کرے
ہے کہتا کہ رب نے ہے توہین کی
کہ روٹی مری مجھ سے ہے چھین لی
تو کرتا یتیموں پہ شفقت نہیں
کہ مسکیں سے چھین نانِ جویں
کہ خود مالِ میراث کھاتے ہوتم
اور دولت سے دل کو بہلاتے ہو تم
گھڑی جب قیامت کی آجائے گی
زمیں ٹکروں میں کوٹ دی جائے گی
تو جلوہ فروز ہو گا تب تیرا رب
قطاروں میں ہوں گے ملائک بھی سب
جہنم کو حاضر کیا جائے گا
یہ انسان اس دن میں پچھتائے گا
تو اس دن ندامت نہ کام آئے گی
اسے زندگی اپنی یاد آئے گی
نہ کچھ بھیجا اس زندگی کے لیے
وہ اعمال سارے تباہ کر دیے
نہ رب کی طرح کوئی دے گا عذاب
نہ جکڑے گا کوئی یہاں بے حساب
اے بندۂ مومن تو آ اور آ
تو لوٹ اپنے رب کی نوازش سدا

تم اس پر ہو راضی ، وہ تم سے ہوا
بس اب شکر رب کا کرو تم ادا
نہ کچھ خوف کھا میرے بندوں میں آ
یہی میری جنت ہے آ چین پا

سورۃ البلد

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

ترے شہر مکہ کی مجھ کو قسم
سکونت تری ہے جہاں دم بہ دم
ترے جدِ امجد کی بھی ہے قسم
قسم اس سے جس نے لیا ہے جنم
بنایا ہے انساں مشقت زدہ
ہے دار المُحن دنیا نعمت کدہ
کیا انساں کو یہ غلط فہمی ہوئی
کہ پائے گا قابو نہ اُس پر کوئی
وہ کہتا ہے برباد میں نے کیا
وہ جتنا بھی تھا مال سب لُٹ گیا
گماں کرتا ہے جیسے اس کو یقیں
کہ اس کو کسی نے بھی دیکھا نہیں
کیا اس کی دو آنکھیں بنائی نہیں
زباں ایک دو ہونٹ ہیں بالیقیں
دکھا بھی دیے اس کو دو راستے
وہ جس راستے چاہے چلنا چلے
مگر پاس گھاٹی کے وہ نہ گیا
تمھیں کیا خبر کہ وہ گھاٹی ہے کیا
غلاموں کی گردن چھڑاتا نہیں
وہ بھوکوں کو کھانا کھلاتا نہیں

یتیم ہو مگر ہو کوئی رشتہ دار
تو یا وہ فقیر ہو کوئی خاکسار
ہو اُن سے جو ایمان لائے سبھی
نصیحت کرے صبر کی پیار کی
یہی لوگ اہلِ سعادت ہوئے
یقیناً وہ اصحابِ جنت ہوئے
کیا کفر جس نے ان آیات کا
انہی کے گلے طوقِ لعنت پڑا
وہ سب سے زیادہ ہوئے ناپسند
ہمیشہ رہیں نارِ دوزخ میں بند

سورۃ الشّمس

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

قسم شمس کی اس کی تنویر کی
قسم چاند کی جب کرے روشنی
قسم دن کی جب اس کو روشن کرے
قسم رات کی جب اسے ڈھانپ لے
فلک کی کہ جیسے بنایا اُسے
زمیں کی کہ جیسے بچھایا اسے
نفس کی کہ جس سے ہے سیدھا کیا
اچھائی برائی کو سمجھا دیا
کیا نفس پاک اور ہوا کامیاب
وہ جس نے دھنسایا ہوا وہ خراب
جو قومِ ثمود نے جھٹلا دیا
تو کی سرکشی حق کو ٹھکرا دیا
تو بھیجا وہاں ایک بدبخت کو
کرخت اور مغرور اور سخت کو
خدا کے نبیؑ نے انہیں جب کہا
ہے اللہ کی یہ اونٹنی برملا
ملے اپنے پانی کی باری اسے
نہ ہو پانی پینے میں خواری اسے
انہوں نے نبیؑ کو بھی جھٹلا دیا
تو کیں اس کی کونچیں بدن سے جدا

دیا ان کو یزداں نے دائم عذاب
لٹے اس گناہ سے وہ خانہ خراب
خدا جو بھی چاہے تو کرتا ہے وہ
بھلا کب کسی سے بھی ڈرتا ہے وہ

سورۃ الیل

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

قسم رات کی جب اندھیرا کرے
قسم دن کی جب وہ سویرا کرے
اُسی ذات کی ہے قسم ہمہ تن
کہ جس نے ہیں پیدا کیے مرد و زن
تمہاری یہ جتنی بھی ہیں کاوشیں
بہت مختلف ہیں سبھی کوششیں
رہِ حق میں دولت کو قرباں کیا
بنا متقی سچ کو سچا کہا
اور حق سچ کی تصدیق کی برملا
تو آسانیاں اُس کو ہوں گی عطا
جو خرچہ نہ کر کے بخیل ہو گیا
بے پروا ہوا حق کو جھٹلا دیا
وہ تنگی و ترشی میں ہو گا سدا
تو دوزخ میں اس کا ٹھکانا ہوا
گرے گا وہ نارِ جہنم میں جب
نہ کام آئے گا اس کے مال اس کا سب
دکھانا انہیں حق ہمارا ہے کام
ہیں دنیا و عقبیٰ ہمارے تمام
ڈرایا اُسے شعلہ زن آگ سے
جو حصے میں آئے گی بدبخت کے

وہ جس نے حقیقت کو جھٹلا دیا
کہ منہ موڑ کر حق سے وہ چل پڑا
بچے گا مگر ایک وہ متقی
رہِ حق میں دولت کی پرواہ نہ کی
کرے خرچ کہ پاک ہو اس کا مال
نہیں عوض لینے کا اس کو خیال
نہ اُس کا کسی پر بھی احسان ہے
رضائے خدا اس کا ایمان ہے
ہے خوشنودیِ رب ہی پیشِ نظر
کہ وہ عنقریب ہو گا خوش سر بسر

سورۃ الضحیٰ

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

مجھے چاشت کے وقت کی ہے قسم
قسم رات کی جب وہ چھائے بہم
تمہیں رب نے ہرگز بھی چھوڑا نہیں
کبھی اپنا رُخ تم سے موڑا نہیں
خوشی ہوگی آئندہ اوقات سے
کہ بہتر ہے وہ گزرے لمحات سے
کرے گا عطا تم کو رب عنقریب
خوشی دلکشا پھر ملے گی عجیب
ترے رب نے جب تم کو پایا یتیم
عطا کر دیا اک ٹھکانا عظیم
جب اس نے نہ پایا تمہیں راہ پر
تو اسلام کی ڈالا شہ راہ پر
جو دیکھی تمہاری ذرا مفلسی
غنی کر کے دولت تمہیں بخش دی
کبھی بھی یتیموں کو جھڑکی نہ دیں
کبھی سائلوں کو نہ ڈانٹا کریں
عطا اپنے رب کی عیاں کیجیے
سدا اس کی نعمت بیاں کیجیے

سورۃ الم نشرح

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

سنو اے نبیؐ جی ہماری وہ بات
جو کی ہم نے تم پر عجب واردات
نہیں کھولا کیا ہم نے سینہ ترا
نصیب ہو سبھی کو خزینہ ترا
نجات اک بڑے بوجھ سے تم کو دی
کمر جس نے دُہری تمہاری تھی کی
ترا ذکر ہم نے کیا ہے بلند
نہ ہو گا کبھی تا قیامت یہ بند
ہر اک مشکل آخر میں آساں بھی ہے
ہے مشکل اگر حل کا ساماں بھی ہے
ملے جب فراغت ریاضت کریں
بس اپنے خدا کی عبادت کریں

سورۃ التین

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

قسم مجھ کو انجیر و زیتون کی
قسم ہے مجھے طورِ سینین کی
قسم کھا رہا ہوں ترے شہر کی
اماں جس میں پوشیدہ ہے دہر کی
کہ دی ہم نے انساں کو صورت حسیں
کہ مخلوق میں کوئی ایسا نہیں
مگر عملِ بد میں جو دیکھا اسے
تو تحت الثریٰ میں دھکیلا اسے
مگر لائے ایمان جو جس گھڑی
بنے عملِ صالح سے وہ متقی
تو ان کے لیے اجر ہے بے شمار
ملے گا انہیں دے گا پروردگار
تری بات جو شخص جھٹلائے گا
وہ کب رب حاکم سے بچ پائے گا

سورۃ العلق

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

پڑھیں لے کے اللہ تعالیٰ کا نام
کہ پیدا ہے کی جس نے خلقت تمام
کیا پیدا رحمت سے انسان کو
بس اک خوں کی پھٹکی سے بے جان کو
پڑھو تیرا رب ہے بہت ہی کریم
سکھایا قلم سے ہے علمِ عظیم
پڑھایا اُسے جو نہ تھا جانتا
مگر ہے یہ انسان سرکش بڑا
سمجھتا ہے خود کو غنی کِبر سے
بلائے گا اک دن ترا رب اسے
ہے کیا آپ نے دیکھا وہ آدمی
کہ روزانہ اس کی یہ عادت بنی
وہ اس ایک بندے کو ہے روکتا
پڑھے جب نمازیں تو ہے ٹوکتا
سنو گر ہدایت پہ ہو کار بند
تو ہے اُس کو تقویٰ بہت ہی پسند
تو پھر کیوں کسی کو وہ روکا کرے
کسی کو رہِ حق سے ٹوکا کرے
بھلا دیکھے گر دیں کو جھٹلا دیا
تو موڑا ہے منہ اپنا الٹا چلا
اسے کیا خبر کہ ہے رب دیکھتا
غلط کام جو بھی ہے اُس نے کیا
اگر حرکتوں سے وہ آیا نہ باز
پکڑ کر کریں گے اسے ہم دراز
پکڑ کے گھسیٹیں گے ماتھے کے بال
یہ جھوٹے خطا کار کا ہو گا حال
بلا لے وہ اپنے سبھی ہم نشیں
بلائیں گے ہم بھی فرشتے وہیں
خبردار مت مانیے اس کی بات
کریں سجدہ حاصل کریں قربِ ذات

سورۃ القدر

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

شبِ قدر اتارا ہے قرآن کو
مگر کیا خبر اس کی انسان کو
ہزاروں مہینوں سے افضل ہے رات
جو دیکھیں نظر آئے جلوۂ ذات
ملائک اترتے ہیں شب بھر سبھی
تو کتنی ہے یہ رات رحمت بھری
اُترتے ہیں اس شب وہ روح الامیں
وہ لاتے ہیں احکامِ دنیا و دیں
پیامِ عافیت بہ اِذنِ خدا
تو رہتی ہے تا فجر نوری فضا

سورۃ البینہ

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

کبھی کفر سے باز آتے نہیں
وہ اہلِ کتاب ہوں کہ ہوں مشرکیں
یہاں تک کہ دے ان کو محکم دلیل
وہ خالق کا بھیجا رسولِ جلیل ؐ
بٹے ہیں وہ فرقوں میں اہلِ کتاب
رہِ حق سے ہٹ کر ہوئے ہیں خراب
انہیں حکم تھا کہ بنو مخلصیں
جزا دے گا وہ مالکِ یومِ دیں
نمازیں زکوتیں کرو تم ادا
یہی سچے دیں کی ہے سچی صدا
یقیں مانو جو لوگ ہیں کافریں
وہ اہلِ کتاب ہوں کہ یا مشرکیں
وہ نارِ جہنم میں ہوں جا گزیں
کہ بدتر کوئی ان سے بڑھ کے نہیں
مگر ہاں جو ایمان ہیں لا چکے
تو ساتھ اسکے اعمال صالح کیے
وہ مخلوق ساری میں بہتر ہوئے
خدا اجر رکھتا ہے اُن کے لیے
وہ جنت میں جا کر ہمیشہ رہیں
جہاں باغوں کے نیچے نہریں بہیں

رہیں گے وہ جنت میں ابد الآباد
کریں گے بس اللہ کی رحمت کو یاد
خدا ان سے وہ اُس سے راضی ہوئے
جزا اُن کی جو رب سے ڈرتے رہے

سورۃالزلزال

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

زمیں جس گھڑی زلزلے لائے گی
تو جھٹکوں سے خلقت کو دہلائے گی
نکالے گی پھر بوجھ اپنے سبھی
وہ محشر سے پہلے کرے گی یہی
کہے گا یہ انساں اسے کیا ہوا
سکوں اس کو اک پل نہیں ہے ذرا
کرے گی بیاں اپنے حالات سب
کرے گا اسے حکم جب اس کا رب
تو لوگ آئیں گے سب گروہ در گروہ
کیے تھے جو اعمال دیکھیں گے وہ
بتائے گی اس دن یہ خبریں سبھی
ہر اک بات اس کو جو رب نے کہی
ذرا بھر بھی نیکی نظر آئے گی
وہ خود دیکھ لے گا برائی جو کی

سورۃ العدیٰت

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

قسم تیز گھوڑوں کی ہے بے گماں
سموں سے اُڑائیں جو چنگاریاں
جونہی دشمنوں پہ وہ کرتے ہیں وار
اڑاتے ہیں ہر طرف گرد و غبار
بھگاتے ہیں دشمن قد آور پرے
لڑے تو وہ راہِ خدا میں لڑے
جونہی صبح دم حملہ آور ہوئے
تو دشمن کی فوجوں میں جا کر گھسے
تو ناشکرا اللہ کا انسان ہے
وہ خود ہی گواہ خود پہ ہر آن ہے

سورۃ القارعۃ

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

وہ دہلانے والی جب آجائے گی
سبھی کے کلیجے ہلا جائے گی
کہ جیسے پتنگے ہوں بکھرے ہوئے
یہ سب لوگ ہوں گے زمیں پر پڑے
دھنی روئی جیسے لگیں گے پہاڑ
ہوا میں بکھر کر اڑیں گے پہاڑ
ہوئی نیکیاں بھاری بدیوں سے جب
تو جنت میں جانے کا ہو گا سبب
بد اعمالیاں جس کی زیادہ ہوئیں
رہے ہاویہ میں سدا جاگزیں
تمہیں کیا خبر کہ ہے کیا ہاویہ
وہ آتش بھڑکتی کا آتش کدہ

سورۃ التکاثر

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

تمہیں کثرتِ زر نے غافل کیا
تو قبروں میں آخر ٹھکانا ہوا
تمہیں علم ہو جائے گا عنقریب
سبھی جان لو گے وہ دن ہے قریب
اگر ہو گیا تم کو علمِ یقیں
تو دیکھو گے دوزخ بچشمِ یقیں
یہی پوچھا جائے گا تم سے وہیں
کیا ان کا کیا نعمتیں جو ملیں؟

سورۃ العصر

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

مجھے عصر کے وقت کی ہے قسم
کہ انساں خسارے میں ہے دم بدم
مگر لائے ایمان جو بھی کوئی
عمل نیک کر کے بنے متقی
سدا حق کی تلقین کرتے رہے
کیا صبر مالک سے ڈرتے رہے

سورۃالھمزۃ

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

جو لوگوں پہ ہوتا رہے طعنہ زن
ہلاکت میں ہیں اس کے جان و بدن
چغل خور لوگوں کی چغلی کرے
تو ہر دم ہلاکت سے اپنی ڈرے
وہی ہے جمع مال جس نے کیا
ہمہ وقت گِن گِن کے رکھتا رہا
گماں ہے ہمیشہ رہے گا یہ مال
اسے کیا خبر ہو گا کیا اس کا حال؟
تو جائے گا حطمہ میں وہ سر بسر
مگر کیا ہے حطمہ تمہیں کیا خبر؟
وہ اللہ کی آتش بھڑکتی ہوئی
دلوں پہ ہے چڑھتی کڑکتی ہوئی
رہیں گے سدا ایسی آتش میں بند
ستوں آتشی پھیلے ہر سو بلند

سورۃالفیل

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

نہیں دیکھا کیا آپ نے ماجرا
کِیا ہاتھی والوں سے اللہ نے کیا؟
کیا اِن کی ہر چال کو رائیگاں
ابابیل بھیجے پرندے وہاں
وہ آئے تھے پنجوں میں کنکر لیے
جو پھینکے تو ہاتھی فنا کر دیے
پرندوں نے وہ حال اُن کا کیا
ہوئے جیسے بھوسا چبایا ہوا

سورۃ القریش

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

قریش کی الفت کے پیشِ نظر
وہ کرتے تھے گرما و سرما سفر
کریں بندگی کعبہ کے رب کی وہ
تو حل کرتا ہے مشکلیں سب کی وہ
وہ بھوکے تھے کھانا کھلایا انہیں
ہر اک خوف سے بھی بچایا انہیں

سورۃ الماعون

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

وہ انسان کیا تم نے دیکھا نہیں
ڈھٹائی سے جھٹلاتا ہے یومِ دیں
ہٹائے یتیموں کو در سے پرے
نہ مسکیں کو کھانے کی ترغیب دے
خرابی کا ہیں وہ نمازی شکار
نمازوں میں جو بھی ہیں غفلت شعار
ریا کاری کرتے ہیں وہ برملا
کوئی شے بھی مانگے تو دیں نہ ذرا

سورۃ الکوثر

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

مصدق ہے قول اے حبیبِ خداؐ
ہے کوثر کا گنجینہ تجھ کو دیا
تو ہے حوضِ کوثر ترے ہاتھ میں
یہ خیرِ کثیر ہے جسے چاہے دیں
نمازیں پڑھو اور قربانی دو
نوازش ترے رب کی ایسے ہی ہو
چلے گا یونہی تیرا حسب و نسب
عُدو بے نسب تیرے ٹھہریں گے سب

سورۃ الکافرون

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

بتا دیجئے آپؐ ، اے کافرو!
بڑے غور سے بات میری سنو
جسے پوجتے ہو سمجھ کر خدا
میں اُس کی نہ پوجا کروں گا ذرا
نہیں پوجتے تم بھی میرا خدا
ہمارا تمہارا ہے رستہ جدا
نہیں میں کروں گا جو تم نے کیا
نہ پوجو گے تم جو ہوں میں پوجتا
تمہارے لیے ہے تمہارا ہی دیں
ہے میرے لیے دیں مرا بالیقیں

سورۃ النصر

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

جب اللہ کی ان کو پہنچے مدد
تو ہو جائے فتحِ مبیں کا سبب
جب امدادِ خالق پہنچ جائے گی
ہر اک سمت فتح ہی چھا جائے گی
یہ پھر آپ دیکھیں گے خود ہر طرف
کہ لوگ آئیں گے دین میں صف بہ صف
کریں رب العزت کی تسبیح بیاں
اور استغفرُ اللہ ہو وردِ زباں
بس اُس سے کریں آپ بخشش طلب
بہت بخشنے والا قادر ہے رب

سورۃ اللھب

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

ابو لہب کے ٹوٹ جائیں دو ہاتھ
کرے دشمنی اللہ والوں کے ساتھ
یہ مال اُس کے کچھ کام آیا نہیں
کمائی نے اُس کو بچایا نہیں
جو بیوی ہے ایندھن اُٹھائے ہوئے
گلے مُنج کی رسی پھنسائے ہوئے
جلے شعلہ زن آگ میں عنقریب
ہمیشہ رہے گا یہیں بد نصیب

سورۃ الاخلاص

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

کہو بالیقیں وہ خدا ایک ہے
اُسے اک جو مانے وہی نیک ہے
ہر اک شے سے ہے وہ سدا بے نیاز
مگر ہے وہ ہر چیز کا کارساز
کسی نے بھی اس کو نہ پیدا کیا
وہ والد کسی کا نہ بیٹا بنا
کہیں کوئی بھی اس کا ہم سر نہیں
کوئی بھی تو اس کے برابر نہیں

سورۃ الفلق

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

کہو ہاں کہو اے مرے مصطفیؐ!
ہوں صبح کے رب کی اماں مانگتا
ہر اک خلق کے شر سے مجھ کو بچا
اندھیرے کے شر سے جو چھانے لگا
جو لوگوں پہ جادو چلاتی ہیں وہ
جو گرہوں پہ پھونکیں لگاتی ہیں وہ
مجھے حسدِ حاسد کے شر سے بچا
حسد کی نظر سے ہے وہ دیکھتا

سورۃ الناس

ہے اللہ کے نام سے ابتدا
وہ رحمان ہے ، رحمتِ بے بہا

کہو مانگتا ہوں میں اس کی پناہ
جو لوگوں کا رب اور بڑا بادشاہ
پناہ سارے لوگوں کے معبود کی
جو موجود ہے ہر جگہ ہر گھڑی
جو وسواس ہے ڈالتا وسوسے
وہ شیطاں ہے اس سے پناہ مجھ کو دے
وہ چھپ چھپ کے چکر چلاتا ہے جو
خدا کی طرف سے ہٹاتا ہے جو
جو لوگوں کے سینوں میں دے وسوسے
وہ جن ہو کہ ہو نسلِ انسان سے

ڈاکٹر شہناز مزمل کی ادبی مسافت

چیئر پرسن: ادب سرائے انٹرنیشنل لاہور--- مادرِ دبستانِ ادب لاہور

ڈاکٹر شہناز مُزمل کی تخلیقات وتحقیقات:

1۔ابتدائے عشق — 2۔عشق تماشا (مجموعہ کلام)
3۔عشق مسافت — 4۔عشقِ مسلسل (مجموعہ کلام)
5۔عشق دادیوا (پنجابی مجموعہ کلام)
6۔عشق دابھانبھڑ (پنجابی مجموعہ کلام)
7۔عشقِ کل — 8۔انتہائے عشق (مجموعہ کلام)
9۔نورِکل (مجموعہ کلام)
10۔جادہ ءعرفاں (مجموعہ کلام)
11۔بعد تیرے — 12۔قرضِ وفا (مجموعہ کلام)
13۔میرے خواب ادھورے ہیں — 14۔موم کے سائبان (مجموعہ کلام)
15۔جراتِ اظہار — 16۔جذب وحروف (مجموعہ کلام)
17۔پیامِ نو — 18۔عکس دِیوار پہ تصویر (مجموعہ کلام)
19۔شہناز مُزمل کے منتخب اشعار (انتخابِ شعر)
20۔کِھلتی کلیاں مہکتے پھول (مجموعہ کلام)
21۔Ten poets of today (تحقیق)
22۔قرآن پاک کا منظوم مفہوم (تحقیق)
23۔کتابیاتِ اقبال (تحقیق)
24۔کتابیات مقالہ جات (تحقیق)
25۔لائبریریوں کا شہر لاہور (تحقیق)
26۔فروغِ مطالعہ کے بنیادی کردار (تحقیق)
27۔عکسِ خیال (مضامین کا مجموعہ)
28۔دوستی کا سفر (سفرنامہ)
29۔نماز (بچوں کے لیے)
30۔منتہائے عشق — کلیاتِ شہناز مُزمل (غزلیات)
31۔ندائے عشق — کلیاتِ شہناز مُزمل (نظمیات)
32۔کلیاتِ شہناز مُزمل (ادبِ اطفال)
33۔کلیاتِ شہناز مُزمل (پنجابی کلام)
34۔کلیاتِ عشق (تصوف)
35۔سفرِ عشق (سفرنامہ ءحرمین شریفین وجدہ)
36۔اجلاکون میلاکون (کالموں کا مجموعہ)
37۔بریف کیس (کہانیاں)
38۔عشقِ مزمل — مجموعہ ءنعتِ مبارکہ (کلام)
38۔متاعِ عشق — حمد نعت ومدحت اہلِ بیت (کلام)
39۔رمزِ عشق — مجموعہ ءنعتِ مبارکہ (کلام)
40۔ثنائے عشق — حمد نعت ومنقبت (کلام)
41۔انتہائے عشق — کلیاتِ نعت (کلام)
42۔منتہائے عشق — کلیاتِ حمد ونعت (کلام)
43۔نورِ فرقان — قرآن پاک کا منظوم مفہوم (کلام)

برقی کتب:

1۔تلاشِ حق — 2۔تلاشِ نور — 3۔تلاشِ شفا — 4۔تلاشِ جذب

ڈاکٹر شہناز مُزمل پر کیا جانے والا تحقیقی کام:

1۔عکسِ خیال؛ شہناز مُزمل ایک تعارف — نعمانہ فاروق
2۔مثلِ کلیاتِ شاعری: ڈاکٹر شہناز مُزمل — میاں وقار الاسلام
3۔شخصیت وفن؛ شہناز مُزمل (اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور) — صدف رانی
4۔شہناز مُزمل کے سفرنامے ''دوستی کا سفر'' کا تجزیاتی مطالعہ — ثنا خاور
5۔شہناز مُزمل کی شاعری کے مطالعات (پنجاب یونیورسٹی لاہور) — مقدس ستار
6۔شہناز مُزمل کی اردو غزل اور نظم کا فکری وفنی مطالعہ (منہاج یونیورسٹی) حنا نعمان

ڈاکٹر شہناز مُزمل کے لیے اعترافِ کمالِ فن:

1۔ ادب سرائے انٹرنیشنل پورٹ فولیو 2018ء
2۔ بک اینڈ پبلی کیشنز 2018ء
3۔ ایوارڈ اینڈ سرٹیفیکیٹس 2018ء
4۔ پریس اینڈ میڈیا 2018ء
5۔ پروگرامز اینڈ ایونٹس 2018ء

Poetic thoughts of Holy Quran

NOOR-e-FURQAN

Dr. Shahnaz Muzammil
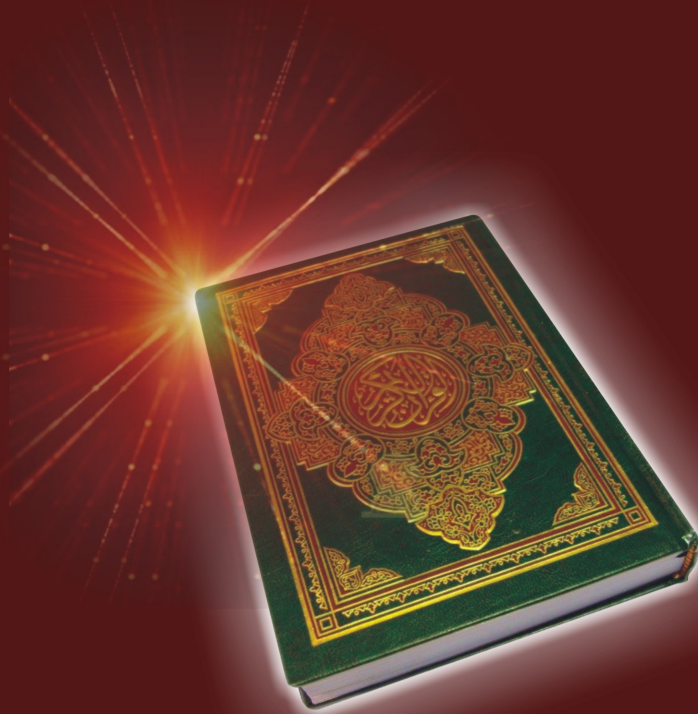
www.adabsaraae.com
www.shahnazmuzammil.com